بسم اللہ الرحمن الرحیم

صحیح مسلم (عربی-اردو)

المسمٰی

المسند الصحیح المختصر من السنن

بنقل العدل عن العدل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

للامام الحافظ ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ

جلد سوم-حصہ اول

مترجم

مفسر قرآن وشارح الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ

فہرست

صحیح مسلم (جلد سوئم)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۳۶-كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ

۱-بَابُ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ وَبَيَانِ أَنَّهَا تَكُونُ مِنْ عَصِيرِ الْعِنَبِ

۵۰۹۹-حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ أَصَبْتُ شَارِفًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي مَغْنَمٍ يَوْمَ بَدْرٍ وَأَعْطَانِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَارِفًا أُخْرَى فَأَنَخْتُهُمَا يَوْمًا عِنْدَ بَابِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَحْمِلَ عَلَيْهِمَا إِذْخِرًا لِأَبِيعَهُ وَمَعِي صَائِغٌ مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ فَأَسْتَعِينَ بِهِ عَلَى وَلِيمَةِ فَاطِمَةَ وَحَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَشْرَبُ فِي ذٰلِكَ الْبَيْتِ مَعَهُ قَيْنَةٌ تُغَنِّيهِ فَقَالَتْ أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ فَثَارَ إِلَيْهِمَا حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَجَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا ثُمَّ أَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا قُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ وَمِنَ السَّنَامِ قَالَ قَدْ جَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا فَذَهَبَ بِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عَلِيٌّ فَنَظَرْتُ إِلَى مَنْظَرٍ أَفْظَعَنِي فَأَتَيْتُ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ فَخَرَجَ وَمَعَهُ زَيْدٌ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَدَخَلَ عَلَى حَمْزَةَ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهِ فَرَفَعَ حَمْزَةُ بَصَرَهُ فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِآبَائِي فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُقَهْقِرُ حَتَّى خَرَجَ عَنْهُمْ

البخاری (۲۰۸۹-۲۳۷۵-۳۰۹۱-۴۰۰۳-۵۷۹۳)

ابوداؤد (۲۹۸۶)

۵۱۰۰-وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۰۹۹)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

نشہ آور مشروبات کا بیان

شراب کی حرمت اور اس بات کا بیان کہ شراب انگور کے شیرہ سے بنتی ہے۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بدر کے مال غنیمت سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مجھے ایک اونٹنی ملی اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک اونٹنی اور عطا فرمائی۔ ایک دن میں نے ان دونوں اونٹنیوں کو ایک انصاری کے دروازہ پر بٹھایا، میں یہ ارادہ رکھتا تھا کہ میں ان پر اذخر (ایک قسم کی گھاس) لاد کر لاؤں اور اس کو فروخت کروں اس وقت میرے ساتھ بنو قینقاع کا ایک سنار بھی تھا' میں اس (گھاس کی آمدنی) سے حضرت فاطمہ کے ولیمہ کی تیاری کرنا چاہتا تھا' اس گھر میں حضرت حمزہ بن عبد المطلب شراب پی رہے تھے اور ان کے پاس ایک باندی گا رہی تھی' اس نے کہا: اے حمزہ! ان فربہ اونٹنیوں کو ذبح کرنے کے لیے اٹھو' حضرت حمزہ تلوار لے کر ان اونٹنیوں پر جھپٹے اور ان کی کوہانوں اور کوکھوں کو کاٹ ڈالا اور پھر ان کی کلیجیاں نکال لیں' راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابن شہاب سے پوچھا: کیا کوہان سے بھی کچھ لے گئے؟ انہوں نے کہا: وہ ان کی کوہانوں کو کاٹ کر لے گئے۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: جب میں نے یہ المناک منظر دیکھا تو میں نبی ﷺ کی خدمت میں گیا' اس وقت آپ کے پاس حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے' میں نے آپ کو اس واقعہ کی خبر دی' آپ حضرت زید کے ساتھ چلے اور میں بھی آپ کے ساتھ چل پڑا' آپ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان پر غضب ناک ہوئے' حضرت حمزہ نے اپنی نظر اٹھا کر حضور کی طرف دیکھا اور کہا: "تم لوگ میرے اجداد کے غلام ہی تو ہو" یہ سن کر رسول اللہ ﷺ الٹے پیر لوٹ گئے اور واپس چلے آئے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٥١٠١ - وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ
كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ أَبُو عُثْمَانَ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ
وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي
عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا
قَالَ كَانَتْ لِي شَارِفٌ مِنْ نَصِيبِي مِنَ الْمَغْنَمِ يَوْمَ بَدْرٍ وَ
كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَعْطَانِي شَارِفًا مِنَ الْخُمُسِ يَوْمَئِذٍ
فَلَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أَبْتَنِيَ بِفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ
وَاعَدْتُ رَجُلًا صَوَّاغًا مِنْ بَنِي قَيْنُقَاعَ يَرْتَحِلُ مَعِي فَنَأْتِي
بِإِذْخِرٍ أَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهُ مِنَ الصَّوَّاغِينَ فَأَسْتَعِينَ بِهِ فِي
وَلِيمَةِ عُرْسِي فَبَيْنَا أَنَا أَجْمَعُ لِشَارِفَيَّ مَتَاعًا مِنَ الْأَقْتَابِ
وَالْغَرَائِرِ وَالْحِبَالِ وَشَارِفَايَ مُنَاخَانِ إِلَى جَنْبِ حُجْرَةِ
رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَ جَمَعْتُ حِينَ جَمَعْتُ مَا جَمَعْتُ
فَإِذَا شَارِفَايَ قَدِ اجْتُبَّتْ أَسْنِمَتُهُمَا وَبُقِرَتْ خَوَاصِرُهُمَا
وَأُخِذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَلَمْ أَمْلِكْ عَيْنَيَّ حِينَ رَأَيْتُ ذٰلِكَ
الْمَنْظَرَ مِنْهُمَا قُلْتُ مَنْ فَعَلَ هٰذَا قَالُوا فَعَلَهُ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ وَهُوَ فِي هٰذَا الْبَيْتِ فِي شَرْبٍ مِنَ الْأَنْصَارِ غَنَّتْهُ
قَيْنَةٌ وَأَصْحَابَهُ فَقَالَتْ فِي غِنَائِهَا أَلَا يَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ
النِّوَاءِ فَقَامَ حَمْزَةُ بِالسَّيْفِ فَاجْتَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَبَقَرَ
خَوَاصِرَهُمَا فَأَخَذَ مِنْ أَكْبَادِهِمَا فَقَالَ عَلِيٌّ فَانْطَلَقْتُ
حَتّٰى أَدْخُلَ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَعِنْدَهُ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ
قَالَ فَعَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي وَجْهِي الَّذِي لَقِيتُ فَقَالَ
رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا لَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ مَا رَأَيْتُ
كَالْيَوْمِ قَطُّ عَدَا حَمْزَةُ عَلٰى نَاقَتَيَّ فَاجْتَبَّ أَسْنِمَتَهُمَا وَ
بَقَرَ خَوَاصِرَهُمَا وَهَا هُوَ ذَا فِي بَيْتٍ مَعَهُ شَرْبٌ قَالَ فَدَعَا
رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِرِدَائِهِ فَارْتَدَاهُ ثُمَّ انْطَلَقَ يَمْشِي وَاتَّبَعْتُهُ
أَنَا وَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ حَتّٰى جَاءَ الْبَابَ الَّذِي فِيهِ حَمْزَةُ
فَاسْتَأْذَنَ فَأَذِنُوا لَهُ فَإِذَا هُمْ شَرْبٌ فَطَفِقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ
يَلُومُ حَمْزَةَ فِيمَا فَعَلَ فَإِذَا حَمْزَةُ مُحْمَرَّةٌ عَيْنَاهُ فَنَظَرَ
حَمْزَةُ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ إِلٰى رُكْبَتِهِ ثُمَّ
صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلٰى سُرَّتِهِ ثُمَّ صَعَّدَ النَّظَرَ فَنَظَرَ إِلٰى

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بدر کے مال غنیمت کے حصہ میں سے ایک اونٹنی ملی تھی اور ایک اونٹنی اس دن مجھے رسول اللہ ﷺ نے خمس میں سے عطا فرمائی' جب میں نے رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی سیدتنا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شب زفاف گزارنے کا ارادہ کیا تو میں نے بنو قینقاع کے ایک سنار سے یہ وعدہ لیا کہ وہ میرے ساتھ چلے گا اور ہم اذخر (ایک قسم کی گھاس) لے کر آئیں گے' میرا ارادہ تھا کہ میں وہ گھاس سناروں کو فروخت کر دوں گا اور اس کی آمدنی سے شادی کے ولیمہ کی تیاری کروں گا' سو جس وقت میں اپنی اونٹنیوں کے سامان یعنی پالان کے تختے' بوریاں اور رسیاں جمع کرنے لگا اور میری دونوں اونٹنیاں اس وقت ایک انصاری کے حجرہ کے پاس بیٹھی ہوئی تھیں' جب میں وہ سامان جمع کر چکا تو اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ دونوں اونٹنیوں کی کوہانیں اور کوکھیں کٹی ہوئی ہیں اور ان کی کلیجیاں نکلی ہوئی ہیں' یہ منظر دیکھ کر میں اپنی آنکھوں پر قابو نہ رکھ سکا' میں نے پوچھا یہ کام کس نے کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت حمزہ بن عبد المطلب نے اور وہ اس گھر میں چند شراب خور انصار کے ساتھ ہیں' انہیں اور ان کے ساتھیوں کو ایک گانے والی نے ایک شعر سنایا تھا: سنو اے حمزہ! ان فربہ اونٹنیوں کو ذبح کرنے کے لیے اٹھو' سو حضرت حمزہ تلوار لے کر گئے اور ان اونٹنیوں کی کوہانوں کو کاٹ ڈالا اور ان کی کوکھوں کو بھی کاٹ دیا' اور ان کی کلیجیاں نکال لیں' حضرت علی نے کہا: پھر میں وہاں سے لوٹا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس وقت آپ کے پاس حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ بھی بیٹھے ہوئے تھے' رسول اللہ ﷺ نے میرے چہرے کو دیکھ کر میرے دل کی کیفیت کو جان لیا' سو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آج سے پہلے اتنا اندوہناک منظر نہیں دیکھا۔ حضرت حمزہ نے میری اونٹنیوں پر حملہ کر کے ان کی کوہانوں کو کاٹ ڈالا اور ان کی کوکھیں چیر دیں اور وہ اس گھر میں چند شراب پینے والوں کے ساتھ بیٹھے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے اسی وقت اپنی

وَجْهِهِ فَقَالَ حَمْزَةُ وَهَلْ أَنْتُمْ إِلَّا عَبِيدٌ لِأَبِي فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ ثَمِلٌ فَنَكَصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى عَقِبَيْهِ الْقَهْقَرَى وَخَرَجَ وَخَرَجْنَا مَعَهُ. وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۰۹۹)

چادر منگوائی اور چادر اوڑھ کر پیدل ہی چل دیئے اور میں اور حضرت زید بن حارثہ آپ کے پیچھے چل پڑے اور اس دروازہ پر جا پہنچے جہاں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے آپ نے اجازت مانگی انہوں نے آپ کو اجازت دے دی درآں حالیکہ وہ لوگ شراب پیئے ہوئے تھے' پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت حمزہ کو ان کی کارستانی پر ملامت کرنی شروع کی' حضرت حمزہ کی آنکھیں سرخ ہو گئیں انہوں نے رسول اللہ ﷺ پر نظر ڈالی' پھر حضور کے گھٹنوں کی طرف دیکھا' پھر حضور کی ناف کی طرف دیکھا' پھر اوپر نظر اٹھائی اور حضور کے چہرے کی طرف دیکھا' پھر حضرت حمزہ نے کہا: تم لوگ میرے باپ کے غلام ہی تو ہو! رسول اللہ ﷺ نے جان لیا کہ اس وقت حضرت حمزہ نشہ میں ہیں' پھر حضور ﷺ الٹے پاؤں لوٹ گئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ چلے آئے۔ امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۵۱۰۲ - حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ) أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ سَاقِيَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فِي بَيْتِ أَبِي طَلْحَةَ وَمَا شَرَابُهُمْ إِلَّا الْفَضِيخُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي فَقَالَ اخْرُجْ فَانْظُرْ فَخَرَجْتُ فَإِذَا مُنَادٍ يُنَادِي أَلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَجَرَتْ فِي سِكَكِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ اخْرُجْ فَأَهْرِقْهَا فَهَرَقْتُهَا فَقَالُوا أَوْ قَالَ بَعْضُهُمْ قُتِلَ فُلَانٌ قُتِلَ فُلَانٌ وَهِيَ فِي بُطُونِهِمْ قَالَ فَلَا أَدْرِي هُوَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ.

البخاری (۲۴۶۴-۴۶۲۰) ابوداؤد (۳۶۷۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس دن شراب حرام کی گئی اس دن میں حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھر لوگوں کو شراب پلا رہا تھا' وہ شراب صرف کشمش اور چھواروں سے بنی ہوئی تھی' اتنے میں کسی منادی کی آواز سنائی دی' حضرت ابوطلحہ نے کہا: جاؤ دیکھو' میں نے جا کر دیکھا تو ایک منادی یہ ندا کر رہا تھا: سنو! خمر (انگوری شراب) حرام کر دی گئی ہے اور مدینہ کی گلیوں میں شراب بہہ رہی تھی۔ حضرت ابوطلحہ نے مجھ سے کہا: اٹھو اور تمام شراب بہا دو' سو میں نے شراب کو بہا دیا' اس وقت کسی نے کہا: فلاں اور فلاں شہید ہوئے تھے اور ان کے پیٹوں میں شراب تھی' (راوی کہتے ہیں کہ مجھے پتا نہیں کہ یہ حضرت انس کی حدیث کا حصہ ہے یا نہیں) تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ:) جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اعمال صالحہ کیے ان سے ان کی کھائی ہوئی چیزوں پر کوئی مؤاخذہ نہیں ہو گا' جب کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہے تھے اور وہ ایمان لا چکے تھے اور انہوں نے اعمال صالحہ کیے تھے۔

٥١٠٣ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْفَضِيخِ فَقَالَ مَا كَانَتْ لَنَا خَمْرٌ غَيْرَ فَضِيخِكُمْ هَذَا الَّذِي تُسَمُّونَهُ الْفَضِيخَ إِنِّي لَقَائِمٌ أَسْقِيهَا أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا أَيُّوبَ وَرِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَيْتِنَا إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ هَلْ بَلَغَكُمُ الْخَبَرُ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ يَا أَنَسُ أَرِقْ هَذِهِ الْقِلَالَ قَالَ فَمَا رَاجَعُوهَا وَلَا سَأَلُوا عَنْهَا بَعْدَ خَبَرِ الرَّجُلِ. البخاري (٤٦١٧)

عبد العزیز بن صہیب کہتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے فضیخ (کھجوروں کا کچا شیرہ جو پڑے پڑے جوش کھا کر جھاگ چھوڑ دے) کے متعلق سوال کیا، انہوں نے فرمایا: تمہارے اس فضیخ کے علاوہ ہماری کوئی خمر (شراب) تھی ہی نہیں، یہ وہی شراب ہے جس کو تم فضیخ کہتے ہو، میں حضرت ابوطلحہ، حضرت ابوایوب اور دیگر اصحاب رسول اللہ ﷺ کو اپنے گھر میں کھڑے ہو کر یہی شراب پلا رہا تھا، اچانک ایک شخص نے آ کر کہا: کیا تم کو خبر معلوم ہوئی؟ ہم نے کہا: نہیں، اس نے کہا: خمر حرام کر دی گئی، حضرت ابوطلحہ نے کہا: اے انس! ان مٹکوں کو بہا دو، اس خبر کے بعد انہوں نے کبھی شراب نہیں پی اور نہ انہوں نے اس کے بعد پھر اس خبر کے متعلق کوئی سوال کیا۔

٥١٠٤ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَقَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ عَلَى عُمُومَتِي أَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ سِنًّا فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فَقَالُوا اكْفِئْهَا يَا أَنَسُ فَكَفَأْتُهَا قَالَ قُلْتُ لِأَنَسٍ مَا هُوَ قَالَ بُسْرٌ وَرُطَبٌ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ أَيْضًا.

البخاري (٥٥٨٣-٥٦٢٢) النسائي (٥٥٥٦)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے عم زاد قبیلہ والوں کو فضیخ پلا رہا تھا اور میں ان میں سب سے کم سن تھا، اتنے میں ایک شخص نے آ کر کہا: خمر حرام کر دی گئی۔ صحابہ نے کہا: اے انس! اس کو بہا دو، سو میں نے بہا دیا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے حضرت انس سے پوچھا: وہ کس چیز کی شراب تھی؟ انہوں نے کہا: وہ کچی اور پکی ہوئی کھجوروں کی شراب تھی، ابوبکر بن انس نے کہا: ان دنوں ان کی یہی خمر (شراب) تھی، ایک روایت یہ ہے کہ حضرت انس بن مالک نے بھی یہی فرمایا تھا۔

٥١٠٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَنَسٌ كُنْتُ قَائِمًا عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَأَنَسٌ شَاهِدٌ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ ذَاكَ وَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ. سابقہ حوالہ (٥١٠٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں کھڑا ہوا اپنے قبیلہ کو شراب پلا رہا تھا، اس کے بعد ابن علیہ کی روایت کی مثل ہے، البتہ اس میں یہ ہے کہ ابوبکر بن انس نے کہا: ان دنوں ان کی شراب یہی تھی، اس وقت حضرت انس رضی اللہ عنہ موجود تھے اور انہوں نے اس کا انکار نہیں کیا اور بعض روایات میں یہ ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: ان دنوں ان کی خمر (شراب) یہی تھی۔

٥١٠٦ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوطلحہ، حضرت ابودجانہ، حضرت معاذ بن جبل اور انصار

مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَمُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَاخِلٌ فَقَالَ حَدَثَ خَبَرٌ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَأَكْفَأْنَاهَا يَوْمَئِذٍ وَإِنَّهَا لَخَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ قَتَادَةُ وَقَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَكَانَتْ عَامَّةُ خُمُورِهِمْ يَوْمَئِذٍ خَلِيطَ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ. النسائی (۵۵۵۷)

کی ایک جماعت کو شراب پلا رہا تھا' اسی وقت ایک آنے والے نے آ کر کہا: ایک نئی خبر آئی ہے' خمر کی تحریم نازل ہو گئی ہے' یہ سنتے ہی ہم نے اسی دن شراب کو بہا دیا' وہ کچی کھجوروں اور چھواروں کی شراب تھی' قتادہ کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک نے کہا کہ خمر حرام کر دی گئی اور ان دنوں ان کی عام شرابیں کچی کھجوروں اور چھواروں سے بنائی جاتی تھیں۔

۵۱۰۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّي لَأَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأَبَا دُجَانَةَ وَسُهَيْلَ بْنَ بَيْضَاءَ مِنْ مَزَادَةٍ فِيهَا خَلِيطُ بُسْرٍ وَتَمْرٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ سَعِيدٍ. البخاری (۵۶۰۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوطلحہ' حضرت ابودجانہ اور حضرت سہیل بن بیضاء کو ایک مشک سے شراب پلا رہا تھا' جس میں گدری کھجوروں اور چھواروں کی شراب تھی۔

۵۱۰۸ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّهْوُ ثُمَّ يُشْرَبَ وَإِنَّ ذَلِكَ كَانَ عَامَّةَ خُمُورِهِمْ يَوْمَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۲۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گدری کھجوروں اور چھواروں کو ملا کر بھگونے اور پھر اس کو پینے سے منع فرمایا ہے اور جس دن خمر (شراب) حرام ہوئی اس دن ان کی عام شراب یہی ہوتی تھی۔

۵۱۰۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيخٍ وَتَمْرٍ فَأَتَاهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجَرَّةِ فَاكْسِرْهَا فَقُمْتُ إِلَى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكَسَّرَتْ.

البخاری (۵۵۸۲-۷۲۵۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوعبیدہ بن جراح' حضرت ابوطلحہ اور حضرت ابی بن کعب کو فضیخ اور چھواروں کی شراب پلا رہا تھا' اس وقت ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ اب خمر حرام کر دی گئی ہے' حضرت ابوطلحہ نے کہا: اے انس! اس گھڑے کو توڑ دو' میں نے پتھر کا ایک ٹکڑا اٹھایا اور اس گھڑے کو نیچے سے مارا حتی کہ وہ ٹوٹ گیا۔

۵۱۱۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ (يَعْنِي الْحَنَفِيَّ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ الْآيَةَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ فِيهَا الْخَمْرَ وَمَا بِالْمَدِينَةِ شَرَابٌ يُشْرَبُ إِلَّا مِنْ تَمْرٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۵۱۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے وہ آیت نازل فرمائی جس میں خمر (شراب) کو حرام کیا تھا اس وقت مدینہ میں کھجور کے علاوہ اور کوئی شراب نہیں پی جاتی تھی۔

٢ - بَابُ تَحْرِيْمِ تَخْلِيْلِ الْخَمْرِ

خمر کو سرکہ بنانے کی ممانعت

٥١١١ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ح وَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْخَمْرِ تُتَّخَذُ خَلًّا فَقَالَ لَا.

ابوداؤد(٣٦٧٥) الترمذی(١٢٩٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے شراب کو سرکہ بنانے کے متعلق سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا: نہیں۔

٣ - بَابُ تَحْرِيْمِ التَّدَاوِيْ بِالْخَمْرِ

خمر سے علاج کرنے کی حرمت

٥١١٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْهِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ اَنَّ طَارِقَ بْنَ سُوَيْدٍ الْجُعْفِيَّ سَاَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْخَمْرِ فَنَهَاهُ اَوْ كَرِهَ اَنْ يَّصْنَعَهَا فَقَالَ اِنَّمَا اَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ بِدَوَاءٍ وَّلٰكِنَّهُ دَاءٌ.

الترمذی(٢٠٤٦)

حضرت طارق بن سوید جعفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے خمر کے متعلق سوال کیا' آپ نے اس سے منع فرمایا یا اس کے بنانے کو ناپسند فرمایا' انہوں نے کہا: میں اس کو دوا کے لیے بناتا ہوں' آپ نے فرمایا: یہ دوا نہیں ہے' البتہ یہ بیماری ہے۔

٤ - بَابُ بَيَانِ اَنَّ جَمِيْعَ مَا يُنْبَذُ مِمَّا يُتَّخَذُ مِنَ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ يُسَمّٰى خَمْرًا

کھجور اور انگور سے بنی ہوئی شراب کا خمر ہونا

٥١١٣ - حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ اَبِيْ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ اَنَّ اَبَا كَثِيْرٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ. ابوداؤد(٣٦٧٨) الترمذی(١٨٧٥) النسائی(٥٥٨٨- ٥٥٨٩) ابن ماجہ(٣٣٧٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور اور انگور ان دو درختوں سے خمر بنتی ہے۔

٥١١٤ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ كَثِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَلْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ. سابقہ حوالہ(٥١١٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور اور انگور ان دو درختوں سے خمر تیار ہوتی ہے۔

٥١١٥ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَّاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ وَ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ وَّ عُقْبَةَ بْنِ التَّوْاَمِ عَنْ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انگور اور کھجور ان دو درختوں سے خمر بنائی جاتی ہے۔

ﷺ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ الْكَرْمَةِ وَالنَّخْلَةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ الْكَرْمِ وَالنَّخْلِ. سابقہ حوالہ (۵۱۱۳)

۵- بَابُ كَرَاهَةِ انْتِبَاذِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ مَخْلُوطَيْنِ

چھواروں اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے کا حکم

۵۱۱٦ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۴۰۳)

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چھواروں اور کشمش اور کچی کھجوروں اور چھواروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

۵۱۱۷ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الرُّطَبُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا.

الترمذی (۱۸۷۶) النسائی (۵۵۷۱) ابن ماجہ (۳۳۹۵م)

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھواروں اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا اور تازہ کھجوروں اور کچی کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

۵۱۱۸ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ) قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ لِي عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ الرُّطَبِ وَالْبُسْرِ وَبَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ نَبِيذًا.

البخاری (۵۶۰۱) النسائی (۵۵۶۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تازہ کھجوروں اور کچی کھجوروں کو اور کشمش اور چھواروں کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ۔

۵۱۱۹ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ مَوْلَى حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا.

النسائی (۵۵۷۷) ابن ماجہ (۳۳۹۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کشمش اور چھواروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا اور کچی کھجوروں اور چھواروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

۵۱۲۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا وَعَنِ التَّمْرِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چھواروں اور کشمش کو ملانے سے منع فرمایا اور چھواروں اور کچی کھجوروں کو ملانے سے منع فرمایا۔

وَالْبُسْرَ اَنْ يُّخْلَطَ بَيْنَهُمَا. الترمذی (۱۸۷۷)

٥١٢١ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ اَبُو مَسْلَمَةَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نَخْلِطَ بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَاَنْ نَخْلِطَ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۵۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کشمش اور چھواروں کے ملانے سے اور کچی کھجوروں اور چھواروں کو ملانے سے منع فرما دیا ہے۔

٥١٢٢ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ (يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ) عَنْ اَبِي مَسْلَمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۵۰)

ایک اور سند سے اس کی مثل روایت ہے۔

٥١٢٣ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ اِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ شَرِبَ النَّبِيذَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْهُ زَبِيبًا فَرْدًا اَوْ تَمْرًا فَرْدًا اَوْ بُسْرًا فَرْدًا. النسائی (۵۵۸۴-۵۵۸۵-۵۵۸۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تم میں سے نبیذ پیئے وہ صرف کشمش کا نبیذ پیئے یا صرف چھواروں کا نبیذ پیئے یا صرف کچی کھجور کا نبیذ پیئے۔

٥١٢٤ - وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيُّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نَخْلِطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيبًا بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيبًا بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَهُ مِنْكُمْ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ. سابقہ حوالہ (۵۱۲۳)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کچی کھجوروں کو چھواروں کے ساتھ ملانے سے' یا کشمش کو چھواروں یا کشمش کو کچی کھجوروں کے ساتھ ملانے سے منع فرما دیا ہے اور فرمایا: تم میں سے جو شخص نبیذ پیئے ...... اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

٥١٢٥ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَنْتَبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا تَنْتَبِذُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا وَانْتَبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ.

البخاری (۵۶۰۲) ابوداؤد (۳۷۰۴) النسائی (۵۵۶۶-۵۵۶۷-۵۵۷۶-۵۵۸۲-۵۵۸۳) ابن ماجہ (۳۳۹۷)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گدری کھجوروں اور تازہ کھجوروں کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ اور کشمش اور چھواروں کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ اور ہر جنس کا الگ الگ نبیذ بناؤ۔

٥١٢٦ - وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ اَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۱۲۵)

ایک اور سند سے اس کی مثل روایت ہے۔

٥١٢٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا عَلِيٌّ (وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ) عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِي

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گدری کھجوروں اور تازہ کھجوروں کو ملا کر نبیذ

سلمة عن ابي قتادة ان رسول الله ﷺ قال لا تنتبذوا الزهو والرطب جميعا ولا تنتبذوا الرطب والزبيب جميعا ولكن انتبذوا كل واحد على حدته وزعم يحيى انه لقي عبد الله بن ابي قتادة فحدثه عن ابيه عن النبي ﷺ بمثل هذا. سابقہ حوالہ (٥١٢٥)

نہ بناؤ اور تازہ کھجوروں اور کشمش کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ' البتہ ہر جنس کا الگ الگ نبیذ بناؤ' یحییٰ کہتے ہیں کہ ان کی حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے اپنے والد سے اور ان کے والد نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی۔

٥١٢٨ - وحدثنيه ابو بكر بن اسحق حدثنا روح بن عبادة حدثنا حسين المعلم حدثنا يحيى بن ابي كثير بهذين الاسنادين غير انه قال الرطب والزهو والتمر والزبيب. سابقہ حوالہ (٥١٢٥)

ایک اور سند سے بھی اس حدیث کی مثل روایت ہے' البتہ اس میں تازہ کھجور اور گدری کھجور اور چھواروں اور کشمش کا ذکر ہے۔

٥١٢٩ - وحدثني ابو بكر بن اسحق حدثنا عفان بن مسلم حدثنا ابان العطار حدثنا يحيى بن ابي كثير حدثني عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه ان نبي الله ﷺ نهى عن خليط التمر والبسر وعن خليط الزبيب والتمر وعن خليط الزهو والرطب وقال انتبذوا كل واحد على حدته. سابقہ حوالہ (٥١٢٥)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھواروں اور کچی کھجوروں کو ملانے سے منع فرمایا اور کشمش اور چھواروں کو ملانے سے اور گدری کھجوروں اور تازہ کھجوروں کو ملانے سے منع فرمایا اور فرمایا: ہر جنس کا الگ الگ نبیذ بناؤ۔

٥١٣٠ - وحدثني ابو سلمة بن عبد الرحمن عن ابي قتادة عن النبي ﷺ بمثل هذا الحديث. سابقہ حوالہ (٥١٢٥)

ایک اور سند سے اس حدیث کی مثل روایت ہے۔

٥١٣١ - حدثنا زهير بن حرب وابو كريب (واللفظ لزهير) قالا حدثنا وكيع عن عكرمة بن عمار عن ابي كثير الحنفي عن ابي هريرة قال نهى رسول الله ﷺ عن الزبيب والتمر والبسر والتمر وقال ينبذ كل واحد منهما على حدته. ابن ماجہ (٣٣٩٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کشمش اور چھواروں اور کچی کھجوروں اور چھواروں (کو ملانے) سے منع فرمایا اور فرمایا: ان میں سے ہر ایک کا الگ الگ نبیذ بنایا جائے۔

٥١٣٢ - وحدثنيه زهير بن حرب حدثنا هاشم بن القاسم حدثنا عكرمة بن عمار حدثنا يزيد بن عبد الرحمن بن اذينة (وهو ابو كثير الغبري) حدثني ابو هريرة قال قال رسول الله ﷺ بمثله. سابقہ حوالہ (٥١٣١)

ایک اور سند سے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس کی مثل روایت کی۔

٥١٣٣ - وحدثنا ابو بكر بن ابي شيبة حدثنا علي بن مسهر عن الشيباني عن حبيب عن سعيد ابن جبير عن

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھواروں اور کشمش کو ملا کر اور کچی کھجوروں

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَأَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَكَتَبَ إِلَى أَهْلِ جُرَشَ يَنْهَاهُمْ عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ.

اور کچی کھجوروں کو ملا کر (نبیذ بنانے سے) منع فرمایا' اور آپ نے اہل جرش کی طرف لکھا کہ چھواروں اور کشمش کو ملا کر نبیذ نہ بنائیں۔

وَحَدَّثَنِيهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي الطَّحَّانَ) عَنِ الشَّيْبَانِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ. النسائی (۵۵۷۲)

اسی سند کے ساتھ چھواروں اور کشمش کے متعلق ایک اور روایت ہے اور اس میں کچی کھجوروں اور چھواروں کا ذکر نہیں ہے۔

۵۱۳۴ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ قَدْ نُهِيَ أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا وَالتَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۴۹۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ کچی کھجوروں اور تازہ کھجوروں' چھواروں اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا گیا ہے۔

۵۱۳۵ - وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ قَدْ نُهِيَ أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا وَالتَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۴۹۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ کچی کھجوروں اور تازہ کھجوروں کو ملا کر نبیذ بنانے سے اور چھواروں اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا گیا ہے۔

٦- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْإِنْتِبَاذِ فِي الْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَبَيَانِ أَنَّهُ مَنْسُوخٌ

روغن قیر اور کھوکھلے کدو کے برتنوں' سبز گھڑوں اور کھوکھلی لکڑی کے برتنوں میں نبیذ بنانے کی ممانعت اور اس کے منسوخ ہونے کا بیان

۵۱۳۶ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ. النسائی (۵۶۴۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو اور روغن قیر ملے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

۵۱۳۷ - وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَ وَأَخْبَرَهُ أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا فِي الْمُزَفَّتِ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ. النسائی (۵۶۴۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو اور روغن قیر ملے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا' اور ابو سلمہ یہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھوکھلے کدو میں نبیذ نہ بناؤ اور نہ روغن قیر ملے ہوئے برتن میں' پھر حضرت ابو ہریرہ یہ کہتے تھے کہ سبز گھڑوں سے اجتناب کرو۔

۵۱۳۸ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے روغن قیر ملے ہوئے برتنوں' سبز گھڑوں اور کھوکھلی

أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ قَالَ قِيلَ لِأَبِي هُرَيْرَةَ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ الْجِرَارُ الْخُضْرُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٧٦٤)

لکڑی کے برتنوں سے منع فرمایا' حضرت ابوہریرہ سے پوچھا گیا کہ حنتم کا کیا معنی ہے؟ انہوں نے بتایا کہ سبز گھڑے۔

٥١٣٩ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِوَفْدِ عَبْدِ الْقَيْسِ أَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمُ الْمَزَادَةُ الْمَجْبُوبَةُ وَلَكِنِ اشْرَبْ فِي سِقَائِكَ وَأَوْكِهِ. ابوداؤد (٣٦٩٣)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عبدالقیس کے وفد سے فرمایا: میں تم کو کھوکھلے کدو کے برتن' سبز گھڑوں' کھوکھلی لکڑی کے برتنوں' روغن کیے ہوئے برتنوں اور جن مشکوں کے منہ کٹے ہوئے ہوں' سے منع کرتا ہوں' صرف اپنے مشکیزوں سے پیا کرو اور ان کا منہ باندھ دیا کرو۔

٥١٤٠ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنْ شُعْبَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ هَذَا حَدِيثُ جَرِيرٍ وَفِي حَدِيثِ عَبْثَرٍ وَشُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ.

البخاری (٥٥٩٤) النسائی (٥٦٤٣)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا' شعبہ کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے کھوکھلے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا۔

٥١٤١ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِلْأَسْوَدِ هَلْ سَأَلْتَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا يُكْرَهُ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينِي عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِ قَالَتْ نَهَانَا أَهْلَ الْبَيْتِ أَنْ نَنْتَبِذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَمَا ذَكَرَتِ الْحَنْتَمَ وَالْجَرَّ قَالَ إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ بِمَا سَمِعْتُ أَأُحَدِّثُكَ مَا لَمْ أَسْمَعْ. البخاری (٥٥٩٥)

ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے اسود سے کہا: کیا تم نے ام المؤمنین سے پوچھا تھا کہ کن برتنوں میں نبیذ بنانا مکروہ ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے عرض کیا: اے ام المؤمنین! مجھے بتایئے کہ رسول اللہ ﷺ نے کن برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ نے ہم اہل بیت کو کھوکھلے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا' میں نے پوچھا: کیا آپ نے حنتم اور گھڑے کا ذکر نہیں کیا تھا؟ راوی نے کہا: میں تم کو وہی حدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے سنی ہے' کیا میں وہ بات بیان کروں جو میں نے نہیں سنی؟

٥١٤٢ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٥٩٥٥)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا۔

٥١٤٣ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَ شُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَ سُلَيْمَانُ وَ حَمَّادٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم تحفة الاشراف (١٥٩٣٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

٥١٤٤ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ (يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ) حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَأَلُوا النَّبِيَّ ﷺ عَنِ النَّبِيذِ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ. النسائي (٥٦٥٤)

قشیری بیان کرتے ہیں کہ میری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہوئی' میں نے حضرت عائشہ سے نبیذ کے متعلق سوال کیا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ عبد القیس کا وفد نبی ﷺ کے پاس آیا اور انہوں نے نبی ﷺ سے نبیذ کے متعلق سوال کیا' آپ نے ان کو کھوکھلے کدو' کھوکھلی لکڑی' روغن کیے ہوئے برتنوں اور سبز گھڑوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

٥١٤٥ - وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ. النسائي (٥٦٥٥-٥٦٥٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو' سبز گھڑوں' کھوکھلی لکڑی اور روغن کیے ہوئے برتنوں کے استعمال سے منع فرمایا۔

٥١٤٦ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُوَيْدٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ إِلَّا أَنَّهُ جَعَلَ مَكَانَ الْمُزَفَّتِ الْمُقَيَّرَ. سابقہ حوالہ (١٥٤٥)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے البتہ اس میں "مزفت" کی جگہ "مقیر" کا لفظ ہے۔

٥١٤٧ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَ الْمُقَيَّرِ وَفِي حَدِيثِ حَمَّادٍ جَعَلَ مَكَانَ الْمُقَيَّرِ الْمُزَفَّتَ.

سابقہ حوالہ (١١٥-١١٦-١١٧)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عبد القیس کا وفد حاضر ہوا' نبی ﷺ نے فرمایا: میں تم کو کھوکھلے کدو' سبز گھڑوں' کھوکھلی لکڑی اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع کرتا ہوں' حماد کی روایت میں "مقیر" کی بجائے "مزفت" کا لفظ ہے۔

٥١٤٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ. النسائي (٥٥٧٢)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو' سبز گھڑوں اور کھوکھلی لکڑی سے منع فرمایا۔

٥١٤٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَأَنْ يُخْلَطَ الْبَلَحُ بِالزَّهْوِ.

النسائی (٥٥٦٣-٥٥٦٤)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو، سبز گھڑوں، روغن کیے ہوئے برتنوں سے اور کچی اور گدری کھجوروں کو ملانے سے منع فرمایا۔

٥١٥٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى الْبَهْرَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٦٥٤٩)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو، کھوکھلی لکڑی اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا۔

٥١٥١ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنِ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْجَرِّ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٤٣٥٢)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

٥١٥٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٤٣٧٣)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلے کدو، سبز گھڑوں، کھوکھلی لکڑی اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا۔

٥١٥٣ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الإِسْنَادِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُنْتَبَذَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (٤٣٧٣)

قتادہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔۔۔۔اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٥١٥٤ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى (يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ) عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمَةِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ. النسائی (٥٦٤٩) ابن ماجہ (٣٤٠٣)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز گھڑوں، کھوکھلے کدو اور کھوکھلی لکڑی میں پینے سے منع فرمایا۔

٥١٥٥ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم کے متعلق شہادت دیتا ہوں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے متعلق شہادت دی کہ آپ نے کھوکھلے

ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ.

ابوداؤد (٣٦٩٠) النسائی (٥٦٥٩)

کدو، سبز گھڑوں، روغن کیے برتنوں اور کھوکھلی لکڑی (کے استعمال) سے منع فرمایا۔

٥١٥٦ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ (يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نَبِيذَ الْجَرِّ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نَبِيذَ الْجَرِّ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نَبِيذَ الْجَرِّ فَقُلْتُ وَأَيُّ شَيْءٍ نَبِيذُ الْجَرِّ فَقَالَ كُلُّ شَيْءٍ يُصْنَعُ مِنَ الْمَدَرِ. ابوداؤد (٣٦٩١)

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے گھڑے میں نبیذ بنانے کے متعلق سوال کیا' انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے میں بنائے ہوئے نبیذ کو حرام فرمایا ہے' میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور میں نے کہا: کیا آپ نے نہیں سنا کہ حضرت ابن عمر کیا فرماتے ہیں؟ انھوں نے کہا: وہ کیا کہتے ہیں؟ میں نے کہا: وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے میں نبیذ بنانے کو حرام کر دیا ہے' حضرت ابن عباس نے کہا: حضرت ابن عمر نے سچ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے گھڑے میں نبیذ بنانے کو حرام کر دیا ہے' میں نے پوچھا کہ گھڑے کا نبیذ کیا ہوتا ہے؟ انھوں نے کہا: ہر وہ برتن جو مٹی سے بنایا جائے۔

٥١٥٧ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَطَبَ النَّاسَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ فَانْصَرَفَ قَبْلَ أَنْ أَبْلُغَهُ فَسَأَلْتُ مَاذَا قَالَ قَالُوا نَهٰى أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٨٣٩٣)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی غزوہ میں لوگوں کو خطبہ دیا' حضرت ابن عمر نے کہا: میں بھی اس کی طرف چل دیا لیکن میرے پہنچنے سے پہلے آپ کا خطبہ ختم ہو گیا' میں نے پوچھا: آپ نے کیا فرمایا تھا؟ لوگوں نے کہا: آپ نے کھوکھلے کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

٥١٥٨ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ جَمِيعًا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ الثَّقَفِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ (يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ) ح وَحَدَّثَنِي هٰرُونُ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ إِلَّا مَالِكٌ وَأُسَامَةُ. ابن ماجہ (٣٤٠٢)

امام مسلم نے سات سندیں ذکر کرنے کے بعد کہا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مثل سابق مروی ہے اور سوائے مالک اور اسامہ کے اور کسی نے کسی غزوہ کا ذکر نہیں کیا۔

٥١٥٩ - وحدثنا يحيى بن يحيى أخبرنا حماد بن زيد عن ثابت قال قلت لابن عمر نهى رسول الله ﷺ عن نبيذ الجر قال فقال قد زعموا ذاك قلت أنهى عنه رسول الله ﷺ قال قد زعموا ذاك.

مسلم تحفۃ الاشراف (٦٦٦٤)

ثابت کہتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گھڑے کے نبیذ سے منع فرما دیا تھا؟ حضرت ابن عمر نے کہا: لوگوں کا یہی کہنا ہے' میں نے پھر پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گھڑے کے نبیذ سے منع فرمایا تھا؟ حضرت ابن عمر نے کہا: لوگوں کا یہی کہنا ہے۔

٥١٦٠ - حدثنا يحيى بن أيوب حدثنا ابن علية حدثنا سليمان التيمي عن طاوس قال قال رجل لابن عمر أنهى نبي الله ﷺ عن نبيذ الجر قال نعم ثم قال طاوس والله إني سمعته منه.

الترمذی (١١٦٧) النسائی (٥٦٣٠-٥٦٣١)

طاؤس کہتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا نبی ﷺ نے گھڑے کے نبیذ سے منع فرمایا تھا' انہوں نے کہا: ہاں' طاؤس نے کہا: ہاں! بخدا! میں نے حضرت ابن عمر سے اسی طرح سنا ہے۔

٥١٦١ - وحدثني محمد بن رافع حدثنا عبد الرزاق أخبرنا ابن جريج أخبرني ابن طاوس عن أبيه عن ابن عمر أن رجلا جاءه فقال أنهى النبي ﷺ أن ينبذ في الجر والدباء قال نعم. سابقہ حوالہ (٥١٦٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص نے آ کر پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گھڑے اور کھوکھلے کدو میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا: ہاں!

٥١٦٢ - وحدثني محمد بن حاتم حدثنا بهز حدثنا وهيب حدثنا عبد الله بن طاوس عن أبيه عن ابن عمر أن رسول الله ﷺ نهى عن الجر والدباء.

سابقہ حوالہ (٥١٦٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گھڑے اور کھوکھلے کدو میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

٥١٦٣ - حدثنا عمرو بن الناقد حدثنا سفيان بن عيينة عن إبراهيم بن ميسرة أنه سمع طاوسا يقول كنت جالسا عند ابن عمر فجاءه رجل فقال أنهى رسول الله ﷺ عن نبيذ الجر والدباء والمزفت قال نعم.

سابقہ حوالہ (٥١٦٠)

طاؤس کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نے آ کر آپ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے گھڑے' کھوکھلے کدو اور روغن ملے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرما دیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔

٥١٦٤ - حدثنا محمد بن المثنى وابن بشار قالا حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن محارب بن دثار قال سمعت ابن عمر يقول نهى رسول الله ﷺ عن الحنتم والدباء والمزفت قال سمعته غير مرة.

النسائی (٥٦٥٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز گھڑوں' کھوکھلے کدو' روغن ملے ہوئے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا اور کہا: میں نے آپ سے یہ بارہا سنا ہے۔

٥١٦٥ - وحدثنا سعيد بن عمرو الأشعثي أخبرنا عبثر عن الشيباني عن محارب بن دثار عن ابن عمر عن

محارب کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی اور میرا گمان ہے کہ کھوکھلی

النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ قَالَ وَأُرَاهُ قَالَ وَالنَّقِيرِ. سابقہ حوالہ (٥١٦٤)

لکڑی کا بھی ذکر کیا۔

٥١٦٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَقَالَ انْتَبِذُوا فِي الْأَسْقِيَةِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٧٣٤١)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مٹی کے گھڑے' کھوکھلے کدو اور روغن ملے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا اور فرمایا: مشکیزوں میں نبیذ بناؤ۔

٥١٦٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَنْتَمَةِ فَقُلْتُ مَا الْحَنْتَمَةُ قَالَ الْجَرَّةُ. النسائی (٥٦٣٣)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز گھڑوں سے منع فرمایا' راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: حنتمہ کیا ہیں؟ فرمایا: سبز گھڑے۔

٥١٦٨ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ حَدَّثَنِي زَاذَانُ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ حَدِّثْنِي بِمَا نَهَى عَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْأَشْرِبَةِ بِلُغَتِكَ وَفَسِّرْهُ لِي بِلُغَتِنَا فَإِنَّ لَكُمْ لُغَةً سِوَى لُغَتِنَا فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَنْتَمِ وَهِيَ الْجَرَّةُ وَعَنِ الدُّبَّاءِ وَهِيَ الْقَرْعَةُ وَعَنِ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ وَعَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ النَّخْلَةُ تُنْسَحُ نَسْحًا وَتُنْقَرُ نَقْرًا وَأَمَرَ أَنْ يُنْتَبَذَ فِي الْأَسْقِيَةِ. الترمذی (٨٦٨) النسائی (٥٦٦١)

زاذان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے کہا کہ شراب کے برتنوں کے متعلق نبی ﷺ کی حدیث بیان کیجئے' پہلے اپنی زبان میں بیان کریں پھر میری زبان میں اس کا مطلب بیان کریں کیونکہ آپ کی اور ہماری زبان الگ الگ ہے' حضرت ابن عمر نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے سبز گھڑوں' کھوکھلے کدو' روغن کیے ہوئے برتنوں اور کھوکھلی لکڑی سے منع فرمایا یعنی کھجور کی لکڑی کو اندر سے چھیل کر ایک برتن بنا لیا ہو' اور آپ نے مشک میں نبیذ بنانے کا حکم دیا۔

٥١٦٩ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (٥١٦٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٥١٧٠ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ عِنْدَ هَذَا الْمِنْبَرِ وَأَشَارَ إِلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَنَهَاهُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَالْمُزَفَّتُ وَظَنَنَّا أَنَّهُ نَسِيَهُ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ يَوْمَئِذٍ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَقَدْ كَانَ يَكْرَهُ. النسائی (٥٦٤٨)

سعید بن مسیب نے رسول اللہ ﷺ کے منبر کی طرف اشارہ کر کے کہا میں نے اس منبر کے پاس حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عبد القیس کا وفد حاضر ہوا اور انہوں نے آپ سے مشروبات (کے برتنوں) کے متعلق سوال کیا' آپ نے ان کو کھوکھلے کدو' کھوکھلی لکڑی اور سبز گھڑوں سے منع فرمایا' میں نے کہا: اے ابو محمد! اور روغن ملے ہوئے برتنوں سے بھی؟ ہمارا خیال تھا کہ شاید آپ ان کو بیان کرنا بھول گئے' سعید بن مسیب نے کہا: میں نے یہ لفظ حضرت عبد اللہ بن عمر سے نہیں سنا اور وہ

اس کو مکروہ سمجھتے تھے۔

۵۱۷۱ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ. النسائی (۵۶۶۳)

حضرت جابر اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھوکھلی لکڑی، روغن کیے ہوئے برتنوں اور کھوکھلے کدو سے منع فرمایا۔

۵۱۷۲ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنِ الْجَرِّ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا لَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُنْتَبَذُ لَهُ فِيهِ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۷۴۴۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے، کدو اور روغن کیے ہوئے برتنوں سے منع فرمایا، ابوالزبیر نے کہا: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے یہ سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گھڑے، روغن کیے ہوئے برتن اور کھوکھلی لکڑی سے منع فرمایا اور جب رسول اللہ ﷺ کے نبیذ بنانے کے لیے کوئی برتن نہ ملتا تو پتھر کے برتن میں آپ کے لیے نبیذ بنایا جاتا۔

۵۱۷۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُنْتَبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ. النسائی (۵۶۲۹) ابن ماجہ (۳۴۰۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے لیے پتھر کے ایک برتن میں نبیذ بنایا جاتا تھا۔

۵۱۷۴ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ يُنْتَبَذُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَجِدُوا سِقَاءً نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَنَا أَسْمَعُ لأَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ بِرَامٍ قَالَ مِنْ بِرَامٍ. ابوداؤد (۳۷۰۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے لیے ایک مشک میں نبیذ بنایا جاتا تھا اور جب مشک نہ ملتی تو پتھر کے ایک برتن میں نبیذ بنایا جاتا تھا، کسی شخص نے کہا: میں نے ابوالزبیر سے سنا ہے وہ برام یعنی پتھر کا ایک برتن تھا۔

۵۱۷۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ضِرَارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارُ بْنُ مُرَّةَ أَبُو سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلاَّ فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلاَ تَشْرَبُوا مُسْكِرًا. سابقہ حوالہ (۲۲۵۷)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تم کو مشک کے سوا باقی برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا تھا، اب سب برتنوں میں پیو اور نشہ آور چیز نہ پیو۔

۵۱۷۶ - وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا ضَحَّاكٌ

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الظُّرُوفِ وَإِنَّ الظُّرُوفَ أَوْ ظَرْفًا لَا يُحِلُّ شَيْئًا وَلَا يُحَرِّمُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. سابقہ حوالہ (۲۲۵۷)

ﷺ نے فرمایا: میں نے تم کو کچھ برتنوں سے منع فرمایا تھا' حالانکہ برتن کسی چیز کو حلال کرتے ہیں نہ حرام کرتے ہیں اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۵۱۷۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُعَرِّفِ بْنِ وَاصِلٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي ظُرُوفِ الْأَدَمِ فَاشْرَبُوا فِي كُلِّ وِعَاءٍ غَيْرَ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا. سابقہ حوالہ (۲۲۵۷)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تم کو چمڑے کے برتنوں سے منع کیا تھا' اب ہر برتن میں پیو البتہ نشہ آور چیز نہ پیو۔

۵۱۷۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ عُمَرَ) قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ النَّبِيذِ فِي الْأَوْعِيَةِ قَالُوا لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ يَجِدُ فَأَرْخَصَ لَهُمْ فِي الْجَرِّ غَيْرِ الْمُزَفَّتِ.

البخاری (۵۵۹۳) ابوداؤد (۳۷۰۰-۳۷۰۱) النسائی (۵۶۶۶)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے برتنوں میں نبیذ سے منع فرمایا تو صحابہ نے کہا: ہر شخص کے پاس تو مشک نہیں ہے تب آپ نے مٹی کے اس گھڑے میں پینے کی اجازت دی جس پر روغن کیا ہوا نہ ہو۔

۷- بَابُ بَيَانِ أَنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَأَنَّ كُلَّ خَمْرٍ حَرَامٌ

ہر نشہ آور مشروب کے خمر ہونے اور ہر خمر کے حرام ہونے کا بیان

۵۱۷۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

البخاری (۲۴۲-۵۵۸۵-۵۵۸۶) ابوداؤد (۳۶۸۲) الترمذی (۱۸۶۳) النسائی (۵۶۰۷-۵۶۰۸-۵۶۰۹-۵۶۱۰-۳۳۸۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے شہد کی شراب کے متعلق سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا: جو مشروب بھی نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

۵۱۸۰ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ. سابقہ حوالہ (۵۱۷۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے شہد کی شراب کے متعلق سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا: جو مشروب بھی نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

٥١٨١ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَ صَالِحٍ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ وَهُوَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ شَرَابٍ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

سابقہ حوالہ (٥١٧٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

٥١٨٢ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ ﷺ أَنَا وَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ شَرَابًا يُصْنَعُ بِأَرْضِنَا يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ مِنَ الشَّعِيرِ وَ شَرَابٌ يُقَالُ لَهُ الْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. سابقہ حوالہ (٤٥٠١)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے اور حضرت معاذ بن جبل کو یمن بھیجا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارے ہاں جَو سے ایک مشروب بنایا جاتا ہے اس کو مزر کہتے ہیں اور ایک مشروب شہد سے بنایا جاتا ہے اس کو بتع کہتے ہیں' آپ نے فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

٥١٨٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَهُ وَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُمَا بَشِّرَا وَ يَسِّرَا وَعَلِّمَا وَلَا تُنَفِّرَا وَأُرَاهُ قَالَ وَ تَطَاوَعَا قَالَ فَلَمَّا وَلّٰى رَجَعَ أَبُو مُوسٰى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لَهُمْ شَرَابًا مِنَ الْعَسَلِ يُطْبَخُ حَتّٰى يَعْقِدَ وَالْمِزْرُ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ مَا أَسْكَرَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَهُوَ حَرَامٌ.

سابقہ حوالہ (٤٥٠١)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو اور حضرت معاذ کو یمن بھیجا اور فرمایا: لوگوں کو بشارت دینا اور آسان احکام بیان کرنا' ان کو علم دین سکھانا اور متنفر نہ کرنا' اور میرا گمان ہے آپ نے فرمایا: دونوں اتفاق سے رہنا' جب حضرت موسیٰ واپس آئے تو انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! وہاں شہد کو جوش دے کر ایک مشروب تیار کرتے ہیں حتیٰ کہ وہ بندھ جاتا ہے' اور ایک مشروب جَو سے تیار کیا جاتا ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ مشروب جو نماز سے مدہوش کر دے وہ حرام ہے۔

٥١٨٤ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي خَلَفٍ) قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ (وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو) عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَ مُعَاذًا إِلَى

حضرت ابو بردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور حضرت معاذ کو یمن بھیجا' آپ نے فرمایا: لوگوں کو اسلام کی دعوت دینا' ان کو خوشخبری دینا اور متنفر نہ کرنا' آسان احکام بیان کرنا اور لوگوں کو مشکل میں نہ ڈالنا' میں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم کو دو مشروبوں کے متعلق بتائیے

اليمن فقال ادعوا الناس و بشروا ولا تنفروا و يسروا ولا تعسروا قال فقلت يا رسول الله افتنا في شرابين كنا نصنعهما باليمن البتع وهو من العسل ينبذ حتى يشتد والمزر وهو من الذرة والشعير ينبذ حتى يشتد قال وكان رسول الله ﷺ قد اعطي جوامع الكلم بخواتمه فقال انهى عن كل مسكر اسكر عن الصلوة.

سابقہ حوالہ (۴۵۰۱)

جن کو ہم یمن میں تیار کرتے ہیں' ایک بتع ہے جو شہد سے تیار کیا جاتا ہے حتی کہ وہ گاڑھا ہو جاتا ہے' اور ایک مزر ہے جو جو اور جوار سے تیار کیا جاتا ہے حتی کہ وہ گاڑھا ہو جاتا ہے' اور رسول اللہ ﷺ کو انتہائی جامع مانع کلام کا ملکہ عطا کیا گیا تھا' آپ نے فرمایا: میں ہر اس نشہ آور چیز سے منع کرتا ہوں جو نماز سے مدہوش کر دے۔

۵۱۸۵ - حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا عبد العزيز (يعني الدراوردي) عن عمارة بن غزية عن ابي الزبير عن جابر ان رجلا قدم من جيشان وجيشان من اليمن فسال النبي ﷺ عن شراب يشربونه بارضهم من الذرة يقال له المزر فقال النبي ﷺ او مسكر هو قال نعم قال رسول الله ﷺ كل مسكر حرام ان الله عز وجل عهدا لمن يشرب المسكر ان يسقيه من طينة الخبال قالوا يا رسول الله وما طينة الخبال قال عرق اهل النار او عصارة اهل النار. النسائی (۵۷۲۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص جیشان سے آیا' جیشان یمن کا ایک شہر ہے' اس نے نبی ﷺ سے اپنے علاقہ کے ایک مشروب کے متعلق سوال کیا جس کو جوار سے بنایا جاتا تھا' اس کو نام مزر تھا' نبی ﷺ نے سوال کیا: کیا وہ نشہ آور ہے؟ اس نے کہا: جی! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور اللہ تعالیٰ نے یہ عہد کر لیا ہے کہ جو شخص نشہ آور مشروب پیئے گا اس کو طینۃ الخبال پلائے گا۔ صحابہ نے عرض کیا' یا رسول اللہ! طینۃ الخبال کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہنمیوں کا پسینہ یا فرمایا: جہنمیوں کا نچوڑ۔

۵۱۸۶ - حدثنا ابو الربيع العتكي وابو كامل قالا حدثنا حماد بن زيد حدثنا ايوب عن نافع عن ابن عمر قال قال رسول الله ﷺ كل مسكر خمر وكل مسكر حرام ومن شرب الخمر في الدنيا فمات وهو يدمنها لم يتب لم يشربها في الآخرة. ابوداؤد (۳۶۷۹) الترمذی (۱۸۶۱) النسائی (۵۵۹۸-۵۵۹۹-۵۶۰۰-۵۶۰۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس شخص نے دنیا میں خمر پی اور مر گیا در آں حالیکہ وہ شراب کا عادی تھا اور اس نے توبہ نہیں کی تو وہ آخرت میں شراب نہیں پیئے گا۔

۵۱۸۷ - وحدثنا اسحق بن ابراهيم وابو بكر بن اسحق كلاهما عن روح بن عبادة حدثنا ابن جريج اخبرني موسى بن عقبة عن نافع عن ابن عمر ان رسول الله ﷺ قال كل مسكر خمر وكل مسكر حرام.

مسلم تحفۃ الاشراف (۸۴۹۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

۵۱۸۸ - وحدثنا صالح بن مسمار السلمي حدثنا معن حدثنا عبد العزيز بن المطلب عن موسى بن عقبة بهذا الاسناد مثله. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۴۹۳)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

٥١٨٩ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٨١٩٣)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اس بات کا مجھ کو صرف نبی ﷺ سے علم ہے کہ ہر نشہ آور چیز خمر ہے اور ہر خمر حرام ہے۔

٨ - بَابُ عُقُوبَةِ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ إِذَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا، بِمَنْعِهِ إِيَّاهَا فِي الْآخِرَةِ

شراب پی کر توبہ نہ کرنے والے کی آخرت میں سزا کا بیان

٥١٩٠ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ.

البخاری (٥٥٧٥) النسائی (٥٦٨٧)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں شراب پی وہ آخرت میں شراب سے محروم رہے گا۔

٥١٩١ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ فَلَمْ يُسْقَهَا قِيلَ لِمَالِكٍ رَفَعَهُ قَالَ نَعَمْ. سابقہ حوالہ (٥١٩٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں شراب پی اور اس سے توبہ نہیں کی وہ اس سے آخرت میں محروم رہے گا' اس کو نہیں پی سکے گا' مالک سے پوچھا گیا: کیا یہ حدیث مرفوع ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں!

٥١٩٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا أَنْ يَتُوبَ. ابن ماجہ (٣٣٧٣)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں خمر کو پیا وہ آخرت میں اس کو نہیں پیئے گا الا یہ کہ وہ توبہ کر لے۔

٥١٩٣ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ (يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ الْمَخْزُومِيَّ) عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٨٤٩٤)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

٩ - بَابُ إِبَاحَةِ النَّبِيذِ الَّذِي لَمْ يَشْتَدَّ وَلَمْ يَصِرْ مُسْكِرًا

جو نبیذ تیز اور نشہ آور نہ ہو اس کی اباحت کا بیان

٥١٩٤ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ أَبِي عُمَرَ الْبَهْرَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُنْتَبَذُ لَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے ابتدائی شب میں نبیذ بنایا جاتا تھا اور آپ اس کو صبح پیتے تھے پھر اس کے بعد والی شب میں اور صبح

أَوَّلَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ إِذَا أَصْبَحَ يَوْمَهُ ذٰلِكَ وَاللَّيْلَةَ الَّتِي تَجِيءُ وَالْغَدَ وَاللَّيْلَةَ الْأُخْرَى وَالْغَدَ إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَصُبَّ. ابوداؤد (۳۷۱۳) النسائی (۵۷۵۳-۵۷۵٤-۵۷۵۵) ابن ماجہ (۳۳۹۹)

پیتے تھے اور پھر رات کو پیتے تھے' پھر اگلے روز عصر تک پیتے تھے' پھر کچھ اگر بچ جاتا تو خادم کو پلا دیتے یا اس کو بہانے کا حکم دیتے۔

۵۱۹۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى الْبَهْرَانِيِّ قَالَ ذَكَرُوا النَّبِيذَ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُنْتَبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ قَالَ شُعْبَةُ مِنْ لَيْلَةِ الْإِثْنَيْنِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَالثُّلَاثَاءِ إِلَى الْعَصْرِ فَإِنْ فَضَلَ مِنْهُ شَيْءٌ سَقَاهُ الْخَادِمَ أَوْ صَبَّهُ. سابقہ حوالہ (۵۱۹٤)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے (بروایت شعبہ) پیر کی رات کو نبیذ بنایا جاتا' آپ اس کو پیر کے دن پیتے اور منگل کو عصر تک پیتے اور اگر اس میں سے کچھ بچ جاتا تو خادم کو پلا دیتے یا اس کو بہا دیتے۔

۵۱۹٦ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَأَبِي كُرَيْبٍ) قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ فَيَشْرَبُهُ الْيَوْمَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ إِلَى مَسَاءِ الثَّالِثَةِ ثُمَّ يَأْمُرُ بِهِ فَيُسْقَى أَوْ يُهَرَاقُ. سابقہ حوالہ (۵۱۹٤)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے کشمش کو پانی میں ڈال دیا جاتا' آپ اس نبیذ کو اس دن پیتے اور اس کے دوسرے دن اور تیسرے دن شام تک آپ خود پیتے یا کسی کو پلا دیتے' پھر اگر کچھ بچ جاتا تو اس کو بہانے کا حکم دیتے۔

۵۱۹۷ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُنْبَذُ لَهُ الزَّبِيبُ فِي السِّقَاءِ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ شَرِبَهُ وَسَقَاهُ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ. سابقہ حوالہ (۵۱۹٤)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لیے مشک میں کشمش کو ڈال دیا جاتا' آپ اس کو اس دن پیتے اور اس کے بعد دو دن تک پیتے اور جب تیسرے دن کی شام ہوتی تو آپ اس کو خود پیتے اور کسی کو پلا دیتے' پھر اگر بچ جاتا تو اس کو بہا دیتے۔

۵۱۹۸ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى أَبِي عُمَرَ النَّخَعِيِّ قَالَ سَأَلَ قَوْمٌ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ وَشِرَائِهَا وَالتِّجَارَةِ فِيهَا فَقَالَ أَمُسْلِمُونَ أَنْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُ لَا يَصْلُحُ بَيْعُهَا وَلَا شِرَاؤُهَا وَلَا التِّجَارَةُ فِيهَا قَالَ فَسَأَلُوهُ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ ثُمَّ رَجَعَ وَقَدْ نَبَذَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِي حَنَاتِمَ وَنَقِيرٍ وَدُبَّاءٍ فَأَمَرَ بِهِ فَأُهْرِيقَ ثُمَّ أَمَرَ بِسِقَاءٍ فَجَعَلَ فِيهِ زَبِيبٌ

ابو عمر نخعی کہتے ہیں کہ ایک قوم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے خمر کے بیچنے' خریدنے اور اس کی تجارت کے متعلق سوال کیا' حضرت ابن عباس نے فرمایا: کیا تم لوگ مسلمان ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں! حضرت ابن عباس نے فرمایا: شراب کا بیچنا' خریدنا اور اس کی تجارت کرنا جائز نہیں ہے' پھر انہوں نے نبیذ کے متعلق سوال کیا' حضرت ابن عباس نے کہا: رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں گئے اور پھر واپس آ گئے' اس وقت لوگوں نے سبز گھڑوں میں' کھوکھلی لکڑیوں میں اور کھوکھلے کدو

وَسِقَاءً فَيُجْعَلُ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ فَشَرِبَ مِنْهُ يَوْمَهُ ذٰلِكَ وَلَيْلَتَهُ الْمُسْتَقْبِلَةَ وَمِنَ الْغَدِ حَتّٰى أَمْسٰى فَشَرِبَ وَسَقٰى فَلَمَّا أَصْبَحَ أَمَرَ بِمَا بَقِيَ مِنْهُ فَأُهْرِيقَ۔ سابقہ حوالہ (۵۱۹۴)

میں نبیذ تیار کیا ہوا تھا' آپ نے اس نبیذ کو بہانے کا حکم دیا' پھر آپ نے ایک مشک میں کشمش اور پانی ڈالنے کا حکم دیا' رات میں وہ پانی ڈالا گیا' آپ نے اس مشک سے صبح کو نبیذ پیا اور اس دن نبیذ پیا' آنے والی رات کو نبیذ پیا' پھر دوسرے روز شام تک نبیذ پیا اور پلایا' اور جب صبح ہوئی تو آپ نے باقی ماندہ کو پھینکنے کا حکم دیا۔

۵۱۹۹ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ (يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيَّ) حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ (يَعْنِي ابْنَ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيَّ) قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ فَدَعَتْ عَائِشَةُ جَارِيَةً حَبَشِيَّةً فَقَالَتْ سَلْ هٰذِهِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتِ الْحَبَشِيَّةُ كُنْتُ أَنْبِذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ مِنَ اللَّيْلِ وَأُوكِيهِ وَأُعَلِّقُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۰۴۷)

ثمامہ کہتے ہیں کہ میری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ملاقات ہوئی' میں نے ان سے نبیذ کے متعلق سوال کیا' حضرت عائشہ نے ایک حبشی باندی کو بلایا اور فرمایا: اس سے پوچھو کیونکہ یہ رسول اللہ ﷺ کے لیے نبیذ بناتی تھی' اس حبشی عورت نے کہا: میں حضور کے لیے رات کو مشک میں نبیذ بنا کر اس مشک کا منہ باندھ کر اس کو لٹکا دیا کرتی تھی' جب صبح ہوتی تو آپ اس سے نبیذ پی لیتے تھے۔

۵۲۰۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَنْبِذُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي سِقَاءٍ يُوكٰى أَعْلَاهُ وَلَهُ عَزْلَاءُ نَنْبِذُهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ عِشَاءً وَنَنْبِذُهُ عِشَاءً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً۔ ابوداؤد (۳۷۱۱) الترمذی (۱۸۷۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے ایک مشک میں نبیذ بناتے' اس کے اوپر والے حصے کو باندھ دیتے' اس مشک میں سوراخ تھے' ہم صبح نبیذ تیار کرتے تو رسول اللہ ﷺ اسے شام کو پیتے تھے' اور شام کو نبیذ بناتے تو آپ اس کو صبح پیتے تھے۔

۵۲۰۱ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ دَعَا أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِي عُرْسِهِ فَكَانَتِ امْرَأَتُهُ يَوْمَئِذٍ خَادِمَهُمْ وَهِيَ الْعَرُوسُ قَالَ سَهْلٌ تَدْرُونَ مَا سَقَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَنْقَعَتْ لَهُ تَمَرَاتٍ مِنَ اللَّيْلِ فِي تَوْرٍ فَلَمَّا أَكَلَ سَقَتْهُ إِيَّاهُ۔

البخاری (۵۱۷۶-۶۶۸۵) ابن ماجہ (۱۹۱۲)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ نے اپنی شادی میں رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی' اس دن ان کی بیوی کام کاج کر رہی تھیں حالانکہ وہ خود دلہن تھیں' سہل نے کہا: کیا تم جانتے ہو کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو کیا پلایا تھا' اس نے رات کو ایک برتن میں پانی کے اندر کچھ چھوارے ڈال دیئے تھے اور جب آپ کھانے سے فارغ ہوئے تو اس نے آپ کو وہی پلایا تھا۔

۵۲۰۲ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُولُ أَتٰى أَبُو أُسَيْدٍ السَّاعِدِيُّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَدَعَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ فَلَمَّا أَكَلَ سَقَتْهُ إِيَّاهُ۔

البخاری (۵۱۸۳-۵۵۹۱-۵۵۹۷)

سہل بیان کرتے ہیں کہ ابو اسید ساعدی رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی' اس روایت میں یہ نہیں ہے کہ جب آپ نے کھانا کھا لیا تو اس نے آپ کو نبیذ پلایا۔

٥٢٠٣ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي أَبَا غَسَّانَ) حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَقَالَ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الطَّعَامِ أَمَاثَتْهُ فَسَقَتْهُ تَخُصُّهُ بِذَلِكَ. البخاری (٥١٨٣)

حضرت سہل بن سعد سے یہی روایت ہے اور اس میں پتھر کے برتن کا ذکر ہے اور یہ ذکر ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کھانے سے فارغ ہوئے تو اس نے خصوصیت کے ساتھ صرف آپ کو نبیذ پلایا۔

٥٢٠٤ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ (وَهُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو غَسَّانَ) أَخْبَرَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ امْرَأَةٌ مِنَ الْعَرَبِ فَأَمَرَ أَبَا أُسَيْدٍ أَنْ يُرْسِلَ إِلَيْهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَقَدِمَتْ فَنَزَلَتْ فِي أُجُمِ بَنِي سَاعِدَةَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى جَاءَهَا فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ مُنَكِّسَةٌ رَأْسَهَا فَلَمَّا كَلَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ قَالَ قَدْ أَعَذْتُكِ مِنِّي فَقَالُوا لَهَا أَتَدْرِينَ مَنْ هَذَا فَقَالَتْ لَا فَقَالُوا هَذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَاءَكِ لِيَخْطُبَكِ قَالَتْ أَنَا كُنْتُ أَشْقَى مِنْ ذَلِكَ قَالَ سَهْلٌ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَلَسَ فِي سَقِيفَةِ بَنِي سَاعِدَةَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ قَالَ اسْقِنَا لِسَهْلٍ قَالَ فَأَخْرَجْتُ لَهُمْ هَذَا الْقَدَحَ فَأَسْقَيْتُهُمْ فِيهِ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَأَخْرَجَ لَنَا سَهْلٌ ذَلِكَ الْقَدَحَ فَشَرِبْنَا فِيهِ قَالَ ثُمَّ اسْتَوْهَبَهُ بَعْدَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَوَهَبَهُ لَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ اسْقِنَا يَا سَهْلُ. البخاری (٥٦٣٧)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے عرب کی ایک عورت کا ذکر کیا گیا۔ آپ نے ابو اسید کو پیغام دینے کا حکم دیا' حضرت ابو اسید نے اس کو پیغام دیا' وہ عورت آ کر بنو ساعدہ کے قلعوں میں ٹھہری' رسول اللہ ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے' جب آپ اس کے پاس گئے تو وہ عورت سر جھکائے بیٹھی تھی' جب رسول اللہ ﷺ نے اس سے گفتگو کی تو وہ عورت کہنے لگی: میں آپ سے اللہ کی پناہ میں آتی ہوں' آپ نے فرمایا: تم نے اپنے آپ کو مجھ سے محفوظ کر لیا' لوگوں نے اس سے کہا: کیا تم جانتی ہو یہ کون ہیں؟ اس نے کہا: نہیں' لوگوں نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ ہیں اور تمہیں نکاح کا پیغام دینے تمہارے پاس آئے تھے' اس نے کہا: تب تو میں بہت بدنصیب رہی' سہل کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ اسی وقت تشریف لے آئے' حتیٰ کہ آپ اور آپ کے صحابہ بنو ساعدہ کے چبوترہ میں بیٹھ گئے' پھر آپ نے حضرت سہل سے کہا: مجھے پلاؤ' پھر میں نے آپ کے لیے یہ پیالہ نکالا پھر میں نے ان کو اس میں پلایا۔ ابو حازم نے کہا: سہل نے ہمارے لیے وہ پیالہ نکالا اور ہم نے بھی اس میں سے پی لیا' پھر عمر بن عبد العزیز نے حضرت سہل سے وہ پیالہ مانگ لیا' حضرت سہل نے وہ پیالہ ان کو دے دیا' ابو بکر بن اسحاق کی روایت میں یہ ہے کہ اے سہل! ہم کو پلاؤ۔

٥٢٠٥ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِقَدَحِي هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالنَّبِيذَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ.

مسلم تحفة الاشراف (٣٣٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے اس پیالہ سے رسول اللہ ﷺ کو تمام مشروبات پلائے ہیں' شہد' نبیذ' پانی اور دودھ۔

۱۰- بَابُ جَوَازِ شُرْبِ اللَّبَنِ

دودھ پینے کا جواز

۵۲۰۶- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَمَّا خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ مَرَرْنَا بِرَاعٍ وَقَدْ عَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَحَلَبْتُ لَهُ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ.

البخاری (۳۶۱۵-۳۶۵۲-۳۹۰۸-۳۹۱۷-۲۴۳۹-۵۶۰۷-۷۴۳۸)

حضرت براء رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب ہم نبی ﷺ کے ساتھ مکہ سے مدینہ کی طرف گئے تو ہمارا ایک چرواہے پر گزر ہوا' اس وقت رسول اللہ ﷺ کو پیاس لگی ہوئی تھی' حضرت ابوبکر نے کہا: میں نے حضور کے لیے تھوڑا سا دودھ دوہا' پھر میں آپ کے پاس وہ دودھ لایا' آپ نے اس کو پیا یہاں تک کہ میں راضی ہوگیا۔

۵۲۰۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ لَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَأَتْبَعَهُ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ فَدَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَاخَتْ فَرَسُهُ فَقَالَ ادْعُ اللَّهَ لِي وَلَا أَضُرُّكَ قَالَ فَدَعَا اللَّهَ قَالَ فَعَطِشَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَمَرُّوا بِرَاعِي غَنَمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ فَأَخَذْتُ قَدَحًا فَحَلَبْتُ فِيهِ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ كُثْبَةً مِنْ لَبَنٍ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَشَرِبَ حَتَّى رَضِيتُ. سابقہ حوالہ (۵۲۰۶)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مکہ سے مدینہ کی طرف گئے تو سراقہ بن مالک بن جعشم نے آپ کا پیچھا کیا' رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف دعا کی تو اس کا گھوڑا دھنس گیا' اس نے کہا: آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے میں آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا سو آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی' حضرت براء کہتے ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ کو پیاس لگی اور آپ کا اور حضرت ابوبکر کا بکریوں کے ایک چرواہے پر گزر ہوا' حضرت ابوبکر صدیق نے کہا: میں نے ایک پیالہ لے کر رسول اللہ ﷺ کے لیے تھوڑا سا دودھ دوہا اور اس کو آپ کے پاس لے کر آیا' آپ نے اس کو (اس قدر) پیا کہ میں راضی ہوگیا۔

۵۲۰۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِإِيلِيَاءَ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا فَأَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ.

البخاری (۴۷۰۹-۵۶۰۳) النسائی (۵۶۷۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس شب نبی ﷺ کو معراج کی سیر کرائی گئی' اس شب بیت المقدس میں آپ کو دو پیالے پیش کیے گئے' ایک پیالہ خمر کا تھا اور ایک دودھ کا' آپ نے ان کی طرف دیکھا اور آپ نے دودھ لے لیا' جبرائیل علیہ السلام نے کہا: اللہ کی حمد ہے جس نے آپ کو فطرت کی ہدایت دی' اگر آپ خمر (شراب) کا پیالہ لے لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

۵۲۰۹- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس (دو پیالے) لائے گئے' یہ حدیث مثل سابق ہے اور اس میں ایلیاء (بیت المقدس) کا ذکر نہیں ہے۔

يُذْكَرُ بِاللَّيْلِ. مسلم تحفة الاشراف (۱۳۲۶۵)

۵۲۱۰ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِقَدَحِ لَبَنٍ مِنَ النَّقِيعِ لَيْسَ مُخَمَّرًا فَقَالَ أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ عُودًا قَالَ أَبُو حُمَيْدٍ إِنَّمَا أُمِرَ بِالْأَسْقِيَةِ أَنْ تُوكَأَ لَيْلًا وَ بِالْأَبْوَابِ أَنْ تُغْلَقَ لَيْلًا. مسلم تحفة الاشراف (۱۱۸۹۰)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابوحمید ساعدی نے بیان کیا کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں مقام نقیع سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر حاضر ہوا جو ڈھکا ہوا نہیں تھا' آپ نے فرمایا: تم نے اس کو ڈھانکا کیوں نہیں؟ تم اس پر ایک لکڑی ہی رکھ دیتے' حضرت ابوحمید نے کہا: رات کو صرف مشکوں کا منہ باندھنے اور دروازوں کو بند کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

۵۲۱۱ - وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَ زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِقَدَحِ لَبَنٍ بِمِثْلِهِ قَالَ وَلَمْ يَذْكُرْ زَكَرِيَّاءُ قَوْلَ أَبِي حُمَيْدٍ بِاللَّيْلِ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۱۸۹۰)

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے پاس دودھ کا ایک پیالہ لائے' یہ حسب سابق روایت ہے' راوی زکریا نے حضرت ابوحمید کی حدیث میں رات کا ذکر نہیں کیا۔

۱۱ - بَابٌ فِي شُرْبِ النَّبِيذِ وَ تَخْمِيرِ الْإِنَاءِ

نبیذ پینے اور برتن کو ڈھانپ کر لانے کا بیان

۵۲۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَسْقَى فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَسْقِيكَ نَبِيذًا فَقَالَ بَلَى قَالَ وَخَرَجَ الرَّجُلُ يَسْعَى فَجَاءَ بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيذٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ عُودًا قَالَ فَشَرِبَ.

البخاری (۵۶۰۶) ابوداؤد (۳۷۳۴)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' آپ نے پانی مانگا' ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! ہم آپ کو نبیذ نہ پلائیں؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں' پھر وہ شخص دوڑتا ہوا گیا اور ایک پیالے میں نبیذ لے کر آیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اسے ڈھانکا کیوں نہیں؟ تم اس کے اوپر ایک لکڑی ہی رکھ دیتے۔ راوی نے کہا: پھر آپ نے پی لیا۔

۵۲۱۳ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ وَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو حُمَيْدٍ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ مِنَ النَّقِيعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا خَمَّرْتَهُ وَلَوْ تَعْرُضُ عَلَيْهِ عُودًا.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوحمید نام کا ایک شخص مقام نقیع سے دودھ کا ایک پیالہ لے کر آیا' رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تم نے اس کو ڈھانکا کیوں نہیں؟ تم اس کے عرض پر ایک لکڑی رکھ دیتے۔

البخاری (۵۶۰۵)

۱۲ - بَابُ الْأَمْرِ بِتَغْطِيَةِ الْإِنَاءِ وَإِيكَاءِ السِّقَاءِ وَإِغْلَاقِ الْأَبْوَابِ وَذِكْرِ اسْمِ اللَّهِ عَلَيْهَا. وَإِطْفَاءِ السِّرَاجِ وَالنَّارِ عِنْدَ النَّوْمِ. وَكَفِّ الصِّبْيَانِ وَالْمَوَاشِي بَعْدَ الْمَغْرِبِ

سوتے وقت برتنوں کے ڈھکنے' مشکوں کا منہ باندھنے' دروازے بند کرنے' چراغ گل کرنے اور آگ بجھانے کا استحباب

۵۲۱۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا وَلَا يَكْشِفُ إِنَاءً فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا أَنْ يَعْرُضَ عَلَى إِنَائِهِ عُودًا وَيَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فَلْيَفْعَلْ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ بَيْتَهُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ وَأَغْلِقُوا الْبَابَ. ابن ماجه (۳۴۱۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: برتنوں کو ڈھانکو' مشکوں کا منہ بند کرو' دروازہ بند کرو اور چراغ بجھا دو' کیونکہ شیطان مشک کو نہیں کھولتا' دروازہ نہیں کھولتا اور برتن نہیں کھولتا' اگر تم میں سے کسی کو برتن ڈھکنے کے لیے کوئی چیز نہ ملے تو وہ برتن کے عرض پر ایک لکڑی رکھ دے اور بسم اللہ پڑھ لے' کیونکہ چوہا لوگوں کے گھر جلا دیتا ہے' قتیبہ نے اپنی حدیث میں دروازہ بند کرنے کا ذکر نہیں کیا۔

۵۲۱۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَأَكْفِئُوا الْإِنَاءَ أَوْ خَمِّرُوا الْإِنَاءَ وَلَمْ يَذْكُرْ تَعْرِيضَ الْعُودِ عَلَى الْإِنَاءِ.

ابوداؤد (۳۷۳۲) الترمذی (۱۸۱۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا ہے' البتہ انہوں نے ''اکفئوا الاناء'' کہا یا ''خمروا الاناء'' کہا اور اس حدیث میں برتن پر لکڑی رکھنے کا ذکر نہیں ہے۔

۵۲۱۶ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَغْلِقُوا الْبَابَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَخَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَقَالَ تُضْرِمُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ ثِيَابَهُمْ.

مسلم تحفة الاشراف (۲۷۳۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دروازہ بند کرو' اس کے بعد لیث کی حدیث کی طرح ہے' البتہ اس میں ہے برتن ڈھانک دو اور فرمایا: چوہا گھر والوں کے کپڑے جلا دیتا ہے۔

۵۲۱۷ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَ وَالْفُوَيْسِقَةُ تُضْرِمُ الْبَيْتَ عَلَى أَهْلِهِ. مسلم تحفة الاشراف (۲۷۵۶)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے ان کی مثل حدیث روایت کی ہے' اور فرمایا: چوہا مکینوں سمیت گھر جلا دیتا ہے۔

۵۲۱۸ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رات کی تاریکی پھیل جائے یا

عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ فَكُفُّوْا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِيْنَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِّنَ اللَّيْلِ فَخَلُّوْهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ بَابًا مُّغْلَقًا وَأَوْكُوْا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ وَخَمِّرُوْا آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضُوْا عَلَيْهَا شَيْئًا وَأَطْفِئُوْا مَصَابِيْحَكُمْ.

البخاری (۳۲۸۰-۳۳۰۴-۵۶۲۳) ابوداؤد (۳۷۳۱)

شام ہو جائے تو اپنے بچوں کو باہر نہ نکلنے دو' کیونکہ اس وقت شیطان باہر نکلتے ہیں' اور جب رات کی ایک ساعت گزر جائے تو پھر ان کو چھوڑ سکتے ہو' اور دروازے بند کر دو اور اللہ کو یاد کرو' کیونکہ شیطان کوئی بند دروازہ نہیں کھولتا' اور اپنی مشکوں کا منہ بند کرو اور اللہ کو یاد کرو اور اپنے برتنوں کو ڈھک دو اور اللہ کو یاد کرو ورنہ برتنوں کے عرض پر کچھ رکھ دو اور اپنے چراغوں کو بجھا دو۔

۵۲۱۹- وَحَدَّثَنِيْ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ ابْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَحْوًا مِّمَّا أَخْبَرَ عَطَاءٌ إِلَّا أَنَّهُ لَا يَقُوْلُ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. سابقہ حوالہ (۵۲۱۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے حسب سابق حدیث مروی ہے' البتہ اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ اللہ عزوجل کا نام لو۔

۵۲۲۰- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ عَنْ عَطَاءٍ وَّ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ كَرِوَايَةِ رَوْحٍ. سابقہ حوالہ (۵۲۱۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۵۲۲۱- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا أَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُرْسِلُوْا فَوَاشِيَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيَاطِيْنَ تَنْبَعِثُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتّٰى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ.

ابوداؤد (۳۶۰۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج غروب ہونے کے بعد اپنے جانوروں اور بچوں کو گھر سے باہر نہ نکلنے دو' حتیٰ کہ شام کا اندھیرا چھٹ جائے' کیونکہ سورج غروب ہونے کے بعد شیاطین پھیل جاتے ہیں حتیٰ کہ عشاء کی سیاہی ختم ہو جائے۔

۵۲۲۲- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيْثِ زُهَيْرٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۷۵۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۵۲۲۳- وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ ابْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ اللَّيْثِيُّ عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ غَطُّوا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے برتنوں کو ڈھکو اور مشکوں کا منہ باندھ دو' کیونکہ سال میں ایک رات ایسی آتی ہے جس میں وبا نازل ہوتی ہے اور وہ اس برتن اور مشک میں سرایت کر جاتی ہے جو ڈھکا ہوا نہ ہو یا جس کا منہ کھلا ہوا ہو۔

الإناء وأوكوا السقاء فإن في السنة ليلة ينزل فيها وباء لا يمر بإناء ليس عليه غطاء أو سقاء ليس عليه وكاء إلا نزل فيه من ذلك الوباء. مسلم تحفة الاشراف (٢٥٧٣)

٥٢٢٤ - وحدثنا نصر بن علي الجهضمي حدثني أبي حدثنا ليث بن سعد بهذا الإسناد بمثله غير أنه قال فإن في السنة يوما ينزل فيه وباء وزاد في آخر الحديث قال الليث فالأعاجم عندنا يتقون ذلك في كانون الأول.
مسلم تحفة الاشراف (٢٥٧٣)

ایک اور سند کے ساتھ یہ روایت ہے' اس میں ہے: سال میں ایک ایسا دن ہے جس میں وباء نازل ہوتی ہے' لیث نے کہا: ہمارے ہاں کے عجمی لوگ اس وباء سے کانون اول (یعنی دسمبر) میں بچتے ہیں۔

٥٢٢٥ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وعمرو الناقد وزهير بن حرب قالوا حدثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن سالم عن أبيه عن النبي ﷺ قال لا تتركوا النار في بيوتكم حين تنامون. البخاري (٦٢٩٣) ابوداود (٥٢٤٦) الترمذي (١٨١٣) ابن ماجه (٣٧٦٩)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوتے وقت اپنے گھروں میں (جلتی ہوئی) آگ نہ چھوڑا کرو۔

٥٢٢٦ - حدثنا سعيد بن عمرو الأشعثي وأبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن عبد الله بن نمير وأبو عامر الأشعري وأبو كريب (واللفظ لأبي عامر) قالوا حدثنا أبو أسامة عن بريد عن أبي بردة عن أبي موسى قال احترق بيت على أهله بالمدينة من الليل فلما حدث رسول الله ﷺ بشأنهم قال إن هذه النار إنما هي عدو لكم فإذا نمتم فأطفئوها عنكم.
البخاري (٦٢٩٤) ابن ماجه (٣٧٧٠)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ میں ایک گھر کے لوگ رات کو جل گئے۔ جب رسول اللہ ﷺ سے یہ واقعہ بیان کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ آگ تمہاری دشمن ہے جب تم سوؤ تو اس کو بجھا دیا کرو۔

١٣ - باب آداب الطعام والشراب وأحكامهما

کھانے' پینے کے آداب اور احکام

٥٢٢٧ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وأبو كريب قالا حدثنا أبو معاوية عن الأعمش عن خيثمة عن أبي حذيفة عن حذيفة قال كنا إذا حضرنا مع النبي ﷺ طعاما لم نضع أيدينا حتى يبدأ رسول الله ﷺ فيضع يده وإنا حضرنا معه مرة طعاما فجاءت جارية كأنها تدفع فذهبت لتضع يدها في الطعام فأخذ رسول الله ﷺ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم نبی ﷺ کے ساتھ کھانا کھاتے تو جب تک رسول اللہ ﷺ شروع نہ کرتے ہم کھانے کی طرف ہاتھ نہ بڑھاتے' ایک مرتبہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے کہ ایک لڑکی اس طرح بھاگتی ہوئی آئی جیسے کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہو' اس نے آتے ہی اپنا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھانا چاہا'

بِيَدِهَا ثُمَّ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ كَأَنَّمَا يُدْفَعُ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَسْتَحِلُّ الطَّعَامَ أَنْ لَا يُذْكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ جَاءَ بِهَذِهِ الْجَارِيَةِ لِيَسْتَحِلَّ بِهَا فَأَخَذْتُ بِيَدِهَا فَجَاءَ بِهَذَا الْأَعْرَابِيِّ لِيَسْتَحِلَّ بِهِ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ يَدَهُ فِي يَدِي مَعَ يَدِهَا.

ابوداؤد(۳۷۶۶)

رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا' پھر ایک اعرابی بھی اسی طرح دوڑتا ہوا آیا اور اس نے آتے ہی اپنا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھانا چاہا' رسول اللہ ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کھانے پر اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا جائے شیطان اس کھانے کو حلال کر لیتا ہے' سو وہ اس لڑکی کو کھانا حلال کرنے کے لیے لایا تو میں نے اس لڑکی کا ہاتھ پکڑ لیا' پھر کھانا حلال کرنے کے لیے وہ اس اعرابی کو لایا' تو میں نے اس اعرابی کا ہاتھ پکڑ لیا' اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے! شیطان کا ہاتھ اس لڑکی کے ہاتھ کے ساتھ میرے ہاتھ میں تھا۔

۵۲۲۸ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حُذَيْفَةَ الْأَرْحَبِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ قَالَ كُنَّا إِذَا دُعِينَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى طَعَامٍ فَذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَقَالَ كَأَنَّمَا يُطْرَدُ وَفِي الْجَارِيَةِ كَأَنَّمَا تُطْرَدُ وَقَدَّمَ مَجِيءَ الْأَعْرَابِيِّ فِي حَدِيثِهِ قَبْلَ مَجِيءِ الْجَارِيَةِ وَزَادَ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ ثُمَّ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ وَأَكَلَ. سابقہ حوالہ(۵۲۲۷)

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانے کی دعوت دی جاتی' اس کے بعد حسب سابق ہے' البتہ اس حدیث میں لڑکی کے آنے سے پہلے اعرابی کے آنے کا تذکرہ ہے اور وہ دونوں اس طرح آئے جیسے کوئی ان کا پیچھا کر رہا ہو' اور اس حدیث کے آخر میں ہے: پھر ہم نے بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھایا۔

۵۲۲۹ - وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَدَّمَ مَجِيءَ الْجَارِيَةِ قَبْلَ مَجِيءِ الْأَعْرَابِيِّ. سابقہ حوالہ(۵۲۲۷)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے' اس میں اعرابی کے آنے سے پہلے لڑکی کا آنا بیان کیا ہے۔

۵۲۳۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ (يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ) عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ.

ابوداؤد(۳۷۶۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے گھر میں جائے اور گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا شروع کرتے وقت اللہ کا نام لے' تو شیطان کہتا ہے: یہاں تمہارے ٹھہرنے کی جگہ ہے نہ کھانے کی' اور جب کوئی شخص گھر جائے اور داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے: تم نے اپنے ٹھکانا پا لیا' اور جب وہ کھانے کے وقت اللہ کا نام نہ لے تو شیطان کہتا ہے: تم نے ٹھکانا اور کھانا دونوں پا لیے۔

۵۲۳۱ - وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عِنْدَ طَعَامِهِ وَإِنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عِنْدَ دُخُولِهِ. سابقہ حوالہ (۵۲۳۰)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' یہ حدیث بھی مثل سابق ہے' البتہ اس میں یہ ہے کہ اگر اس نے کھانے کے وقت اللہ کا نام نہ لیا اور اگر اس نے داخل ہوتے وقت اللہ کا نام نہیں لیا۔

۵۲۳۲ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَأْكُلُوا بِالشِّمَالِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِالشِّمَالِ. ابن ماجہ (۳۲۶۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ' کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا ہے۔

۵۲۳۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ جَدِّهِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ. ابوداؤد (۳۷۷۶) الترمذی (۱۷۹۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور جب تم میں سے کوئی شخص پیئے تو دائیں ہاتھ سے پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے۔

۵۲۳۴ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيٰى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) كِلَاهُمَا عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ سُفْيَانَ. سابقہ حوالہ (۵۲۳۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں ہیں۔

۵۲۳۵ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَشْرَبَنَّ بِهَا فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِهَا قَالَ وَكَانَ نَافِعٌ يَزِيدُ فِيهَا وَلَا يَأْخُذُ بِهَا وَلَا يُعْطِي بِهَا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الطَّاهِرِ لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدُكُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۶۷۹۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے نہ کھائے نہ پیئے' کیونکہ بائیں ہاتھ سے شیطان کھاتا اور پیتا ہے' اور نافع کی روایت میں یہ اضافہ ہے: بائیں ہاتھ سے کوئی چیز نہ لے نہ دے' اور ابوالطاہر کی روایت میں ہے: تم میں سے کوئی شخص (بائیں ہاتھ سے) ہرگز نہ کھائے۔

۵۲۳۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بائیں ہاتھ سے کھا رہا تھا'

الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا أَكَلَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِشِمَالِهِ فَقَالَ كُلْ بِيَمِينِكَ قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ لَا اسْتَطَعْتَ مَا مَنَعَهُ إِلَّا الْكِبْرُ قَالَ فَمَا رَفَعَهَا إِلَى فِيهِ

مسلم تحفۃ الاشراف (٤٥٢٥)

آپ نے اس سے فرمایا: تم دائیں ہاتھ سے کھاؤ' اس نے کہا: میں اس کی طاقت نہیں رکھتا' آپ نے فرمایا: تو اس کی طاقت نہیں رکھ سکے گا' اس کو دائیں ہاتھ کے ساتھ کھانے سے تکبر کے سوا اور کسی چیز نے نہیں منع کیا تھا' راوی کہتے ہیں: پھر وہ اپنا ہاتھ منہ تک نہیں لے جا سکا۔

٥٢٣٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ فِي حَجْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي يَا غُلَامُ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ.

البخاری (٥٣٧٦-٥٣٧٧-٥٣٧٨) ابن ماجہ (٣٢٦٧)

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی گود میں تھا' اور میرا ہاتھ پیالہ کی تمام اطراف میں گھوم رہا تھا: آپ نے مجھ سے فرمایا: اے لڑکے! بسم اللہ پڑھو دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ۔

٥٢٣٨ - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ أَكَلْتُ يَوْمًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجَعَلْتُ آخُذُ مِنْ لَحْمٍ حَوْلَ الصَّحْفَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلْ مِمَّا يَلِيكَ. سابقہ حوالہ (٥٢٣٧)

حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھایا' میرا ہاتھ تمام پیالہ میں گھوم رہا تھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے آگے سے کھاؤ۔

٥٢٣٩ - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ.

البخاری (٥٦٢٥-٥٦٢٦) ابوداؤد (٣٧٢٠) الترمذی (١٨٩٠)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مشکوں کو منہ لگا کر پانی سے منع فرمایا۔

٥٢٤٠ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ أَفْوَاهِهَا.

سابقہ حوالہ (٥٢٣٩)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشکوں کو الٹ کر ان کے منہ سے پانی پینے کو منع فرمایا ہے۔

٥٢٤١ - وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَاخْتِنَاثُهَا أَنْ يُقْلَبَ رَأْسُهَا ثُمَّ يُشْرَبَ مِنْهُ. سابقہ حوالہ (٥٢٣٩)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے' البتہ اس میں یہ کہا ہے کہ اختناث کا معنی یہ ہے کہ مشک کا منہ الٹ کر اس سے پانی پیا جائے۔

١٤ - بَابُ كَرَاهِيَةِ الشُّرْبِ قَائِمًا

کھڑے ہو کر پانی پینے کی کراہت

٥٢٤٢ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا.

مسلم تحفة الاشراف (١٤٢٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے پر ڈانٹا۔

٥٢٤٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْنَا فَالْأَكْلُ فَقَالَ ذَاكَ أَشَرُّ أَوْ أَخْبَثُ. الترمذی (١٨٧٩) ابن ماجہ (٣٤٢٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا' قتادہ کہتے ہیں: ہم نے پوچھا: اور (کھڑے ہو کر) کھانا؟ تو کہا: یہ زیادہ بُرا اور خراب ہے۔

٥٢٤٤ - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ قَتَادَةَ. ابوداؤد (٣٧١٧)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے مثل سابق روایت کی ہے۔

٥٢٤٥ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأَسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا.

مسلم تحفة الاشراف (٤٤٣٥)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے پر ڈانٹا۔

٥٢٤٦ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ وَابْنِ الْمُثَنَّى) قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأَسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا. مسلم تحفة الاشراف (٤٤٣٥)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا۔

٥٢٤٧ - حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ (يَعْنِي الْفَزَارِيَّ) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو غَطَفَانَ الْمُرِّيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَشْرَبَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ قَائِمًا فَمَنْ نَسِيَ فَلْيَسْتَقِئْ

مسلم تحفة الاشراف (١٥٤٥٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کھڑے ہو کر نہ پیئے اور جس نے بھول کر کھڑے ہو کر پی لیا وہ قے کر دے۔

١٥ - بَابٌ فِي الشُّرْبِ مِنْ زَمْزَمَ قَائِمًا

آب زمزم کو کھڑے ہو کر پینے کا بیان

٥٢٤٨ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمزم کا پانی پلایا تو آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔

البخاری (۱۶۳۷-۵۶۱۷) الترمذی (۱۸۸۲) النسائی (۲۹۶۴-
۲۹۶۵) ابن ماجہ (۳۴۲۲)

٥٢٤٩ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ مِنْ دَلْوٍ مِنْهَا وَهُوَ قَائِمٌ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے زمزم کے ایک ڈول سے پانی لے کر کھڑے ہو کر پیا۔

سابقہ حوالہ (٥٢٤٨)

٥٢٥٠ - وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ ح وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ وَمُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ. سابقہ حوالہ (٥٢٤٨)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آب زمزم کھڑے ہو کر پیا۔

٥٢٥١ - وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا وَاسْتَسْقَى وَهُوَ عِنْدَ الْبَيْتِ. سابقہ حوالہ (٥٢٤٨)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمزم سے پلایا سو آپ نے کھڑے ہو کر پیا' آپ نے بیت اللہ کے پاس پانی مانگا۔

٥٢٥٢ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كِلاَهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا فَأَتَيْتُهُ بِدَلْوٍ. سابقہ حوالہ (٥٢٤٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' دونوں حدیثوں میں ہے: "میں ڈول لے کر آیا"۔

١٦ - بَابُ كَرَاهَةِ التَّنَفُّسِ فِي نَفْسِ الإِنَاءِ وَاسْتِحْبَابِ التَّنَفُّسِ ثَلاَثًا خَارِجَ الإِنَاءِ

پانی کے برتن میں سانس لینے کی کراہت اور برتن کے باہر تین مرتبہ سانس لینے کا استحباب

٥٢٥٣ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُتَنَفَّسَ فِي الإِنَاءِ.

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے برتن میں سانس لینے سے منع فرمایا ہے۔

سابقہ حوالہ (٦١٤)

٥٢٥٤ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ برتن میں تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔

كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا.

البخاری (۵۶۳۱) الترمذی (۱۸۸۴ م) ابن ماجہ (۳۴۱۶)

۵۲۵۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ إِنَّهُ أَرْوَى وَأَبْرَأُ وَأَمْرَأُ قَالَ أَنَسٌ فَأَنَا أَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ پینے میں تین مرتبہ سانس لیتے تھے اور فرماتے تھے: اس سے خوب سیری ہوتی ہے' پیاس بجھتی ہے اور کھانا ہضم ہوتا ہے' حضرت انس نے کہا: میں پینے میں تین مرتبہ سانس لیتا ہوں۔

ابوداؤد (۳۷۲۷) الترمذی (۱۸۸۴)

۵۲۵۶ - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَقَالَ فِي الْإِنَاءِ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مثل سابق روایت ہے اور اس میں برتن کا ذکر ہے۔

سابقہ حوالہ (۵۲۵۵)

ف: حدیث نمبر ۵۲۵۴ میں برتن میں سانس لینے کا ذکر ہے' اس سے مراد یہ ہے کہ آپ پینے کے درمیان تین بار سانس لیتے تھے۔

۱۷ - بَابُ اسْتِحْبَابِ إِدَارَةِ الْمَاءِ وَاللَّبَنِ وَنَحْوِهِمَا عَنْ يَمِينِ الْمُبْتَدِئِ

دودھ یا پانی وغیرہ کو دائیں طرف سے پلانے کا استحباب

۵۲۵۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أُتِيَ بِلَبَنٍ قَدْ شِيبَ بِمَاءٍ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعْرَابِيٌّ وَعَنْ يَسَارِهِ أَبُو بَكْرٍ فَشَرِبَ ثُمَّ أَعْطَى الْأَعْرَابِيَّ وَقَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ.

البخاری (۵۶۱۹) ابوداؤد (۳۷۲۶) الترمذی (۱۸۹۳) ابن ماجہ (۳۴۲۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو پانی ملا ہوا دودھ پیش کیا گیا اور آپ کی دائیں جانب ایک اعرابی بیٹھا ہوا تھا اور بائیں جانب حضرت ابو بکر تھے آپ نے دودھ پی کر اعرابی کو دے دیا اور فرمایا: دائیں طرف سے (ابتداء کرو) دائیں طرف سے۔

۵۲۵۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرٍ وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ وَكُنَّ أُمَّهَاتِي يَحْثُثْنَنِي عَلَى خِدْمَتِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا دَارَنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ دَاجِنٍ وَشِيبَ لَهُ مِنْ بِئْرٍ فِي الدَّارِ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ شِمَالِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ فَأَعْطَاهُ أَعْرَابِيًّا عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت نبی ﷺ مدینہ میں تشریف لائے اس وقت میری عمر دس سال تھی اور جس وقت آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اس وقت میری عمر بیس سال تھی' میری مائیں مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرنے پر برانگیختہ کرتی رہتی تھیں' ایک مرتبہ آپ ہمارے گھر تشریف لائے' ہم نے آپ کے لیے اپنی پالتو بکری کا دودھ دوہا اور اس میں اپنے گھر کے کنوئیں سے پانی ملایا' رسول اللہ ﷺ نے وہ دودھ پیا' اس وقت حضرت ابو بکر آپ

بِيَمِينِهِ وَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٩١)

کی بائیں جانب تھے' حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! حضرت ابوبکر کو دے دیجئے' آپ نے اپنے دائیں جانب اعرابی کو دے دیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دائیں طرف سے' پھر دائیں طرف سے۔

٥٢٥٩ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَ قُتَيْبَةُ وَ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ أَبِي طُوَالَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ ح وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي دَارِنَا فَاسْتَسْقَى فَحَلَبْنَا لَهُ شَاةً ثُمَّ شُبْتُهُ مِنْ مَاءِ بِئْرِي هَذِهِ قَالَ فَأَعْطَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَ عُمَرُ وُجَاهَهُ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ شُرْبِهِ قَالَ عُمَرُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُرِيهِ إِيَّاهُ فَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْأَعْرَابِيَّ وَ تَرَكَ أَبَا بَكْرٍ وَ عُمَرَ وَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْأَيْمَنُونَ الْأَيْمَنُونَ الْأَيْمَنُونَ قَالَ أَنَسٌ فَهِيَ سُنَّةٌ فَهِيَ سُنَّةٌ فَهِيَ سُنَّةٌ.

البخاري (٢٥٧١)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف لائے' آپ نے پانی مانگا' ہم نے آپ کے لیے بکری کا دودھ دوہا' پھر میں نے اس میں اپنے اس کنوئیں سے پانی ملایا' پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا' رسول اللہ ﷺ نے وہ دودھ پی لیا' اس وقت حضرت ابوبکر آپ کی بائیں جانب' حضرت عمر آپ کے سامنے اور ایک اعرابی آپ کی دائیں جانب تھا' جب رسول اللہ ﷺ دودھ پی کر فارغ ہوئے تو حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! ابوبکر یہاں ہیں اور آپ کو دکھایا' رسول اللہ ﷺ نے وہ دودھ اس اعرابی کو دے دیا اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کو نہ دیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دائیں طرف والے' دائیں طرف والے' دائیں طرف والے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: یہی سنت ہے' یہی سنت ہے' یہی سنت ہے۔

٥٢٦٠ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ ابْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَ عَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ وَ عَنْ يَسَارِهِ أَشْيَاخٌ فَقَالَ لِلْغُلَامِ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ فَقَالَ الْغُلَامُ لَا وَاللَّهِ لَا أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا قَالَ فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي يَدِهِ.

البخاري (٢٤٥١-٢٣٥١-٢٦٠٢-٢٦٠٥-٥٦٢٠)

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پانی لایا گیا' آپ نے اس پانی کو پیا' آپ کی دائیں طرف ایک لڑکا تھا اور بائیں جانب بڑے لوگ' آپ نے لڑکے سے کہا: کیا تم مجھے اجازت دیتے ہو کہ میں ان لوگوں کو دے دوں' اس لڑکے نے کہا: نہیں خدا کی قسم! آپ کا تبرک جو مجھے ملے گا میں اس پر کسی کو ترجیح نہیں دوں گا' رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہاتھ پر پیالہ رکھ دیا۔

٥٢٦١ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ أَبِي حَازِمٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ) كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُولَا فَتَلَّهُ وَلَكِنْ فِي رِوَايَةِ يَعْقُوبَ قَالَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ. البخاري (٢٣٦٦)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے' اس میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے اس کے ہاتھ پر پیالہ رکھ دیا' البتہ یعقوب کی روایت میں یہ ہے کہ آپ نے اس کو پیالہ عطا کر دیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۰۰۰ - كِتَابُ الْأَطْعِمَةِ

١٨ - بَابُ اسْتِحْبَابِ لَعْقِ الْأَصَابِعِ وَالْقَصْعَةِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

کھانے کے آداب کا بیان

انگلیاں اور برتن چاٹنے کا استحباب

٥٢٦٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتّٰى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا.

البخاری (٥٤٥٦) ابن ماجہ (٣٢٦٩)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اس وقت تک ہاتھوں کو صاف نہ کرے جب تک اپنی انگلیوں کو خود چاٹ نہ لے یا کسی سے چٹوا نہ لے۔

٥٢٦٣ - حَدَّثَنِي هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو عَاصِمٍ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتّٰى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا.

ابوداؤد (٣٨٤٧)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو وہ اس وقت تک اپنے ہاتھ صاف نہ کرے جب تک ان کو خود نہ چاٹ لے یا کسی سے چٹوا نہ لے۔

٥٢٦٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ مِنَ الطَّعَامِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ حَاتِمٍ الثَّلَاثَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيْهِ.

ابوداؤد (٣٨٤٨)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ نبی ﷺ کھانے کے بعد اپنی تین انگلیاں چاٹ رہے تھے ابن ابی حاتم نے تین کا ذکر نہیں کیا اور ابن ابی شیبہ کی روایت میں "عبد الرحمان بن کعب عن ابیہ" کے الفاظ ہیں۔

٥٢٦٥ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا.

سابقہ حوالہ (٥٢٦٤)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور ان کو صاف کرنے سے پہلے چاٹ لیتے تھے۔

٥٢٦٦ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

أَبِي حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَوْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَأْكُلُ بِثَلَاثِ أَصَابِعَ فَإِذَا فَرَغَ لَعِقَهَا. سابقہ حوالہ (۵۲٦٤)

رسول اللہ ﷺ اپنی ان تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور کھانے سے فارغ ہونے کے بعد ان کو چاٹتے تھے۔

۵۲٦۷ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبٍ حَدَّثَاهُ أَوْ أَحَدُهُمَا عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۵۲٦٤)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

۵۲٦۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِلَعْقِ الْأَصَابِعِ وَالصَّحْفَةِ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّهِ الْبَرَكَةُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۷٦٦)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انگلیاں اور پیالہ چاٹنے کا حکم دیا اور فرمایا: تم کو معلوم نہیں ان میں سے کس میں برکت ہے۔

۵۲٦۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيَأْخُذْهَا فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذًى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ. ابن ماجہ (۳۲۷۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کا لقمہ گر جائے تو وہ اس کو اٹھالے اور اس پر جو مٹی وغیرہ لگی ہے اس کو صاف کرلے اور اس لقمہ کو شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور جب تک اپنی انگلیوں کو چاٹ نہ لے اس وقت تک اپنے ہاتھ کو تولیہ سے صاف نہ کرے' کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ طعام کے کس جز میں برکت ہے۔

۵۲۷۰ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ ح وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِهِمَا وَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا وَمَا بَعْدَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۲٦۹)

امام مسلم نے کہا: دو سندوں سے اس حدیث کی مثل روایت ہے اور ان دونوں روایتوں میں یہ ہے کہ اس وقت تک اپنے ہاتھ تولیہ سے صاف نہ کرے جب تک انگلیوں کو خود نہ چاٹ لے یا کسی سے نہ چٹوائے۔

۵۲۷۱ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَأْنِهِ حَتَّى يَحْضُرَهُ عِنْدَ طَعَامِهِ فَإِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمُ اللُّقْمَةُ فَلْيُمِطْ مَا كَانَ بِهَا مِنْ أَذًى ثُمَّ لْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر کام کے وقت تمہارے پاس شیطان آ جاتا ہے' حتیٰ کہ کھانے کے وقت بھی آ جاتا ہے' جب تم میں سے کسی شخص کا لقمہ گر جائے تو اس پر لگی ہوئی مٹی وغیرہ کو صاف کرلے پھر وہ لقمہ کھالے اور اس کو شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور

لِلشَّيْطَانِ فَإِذَا فَرَغَ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ تَكُونُ الْبَرَكَةُ. ابن ماجہ (٣٢٧٩)

جب کھانے سے فارغ ہو تو اپنی انگلیوں کو چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے طعام کے کس جز میں برکت ہے۔

٥٢٧٢ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ الْحَدِيثِ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَحْضُرُ أَحَدَكُمْ. سابقہ حوالہ (٥٢٧١)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں یہ ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کا لقمہ گر پڑے اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ تم میں سے ہر شخص کے پاس شیطان حاضر ہوتا ہے۔

٥٢٧٣ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَأَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي ذِكْرِ اللَّعْقِ وَعَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَذَكَرَ اللُّقْمَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا. سابقہ حوالہ (٥٢٧١)

یہ حدیث دو سندوں کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اور اس میں لقمہ کا ذکر ہے۔

٥٢٧٤ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلَاثَ قَالَ وَقَالَ إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلَا يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْلُتَ الْقَصْعَةَ قَالَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةُ. ابوداود (٣٨٤٥) الترمذی (١٨٠٣)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت کھانا کھاتے تو اپنی تین انگلیوں کو چاٹتے اور فرماتے: جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو وہ اس سے مٹی دور کر کے کھالے اور اس کو شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور آپ نے ہمیں پیالہ صاف کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: تم نہیں جانتے کہ طعام کے کس جز میں برکت ہے۔

٥٢٧٥ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْعَقْ أَصَابِعَهُ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي فِي أَيَّتِهِنَّ الْبَرَكَةُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٧٦٣)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اپنی انگلیوں کو چاٹ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ ان میں سے کس میں برکت ہے۔

٥٢٧٦ - وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ) قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَلْيَسْلُتْ أَحَدُكُمُ الصَّحْفَةَ وَقَالَ فِي أَيِّ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةُ أَوْ يُبَارَكُ لَكُمْ. سابقہ حوالہ (٥٢٧٤)

یہ حدیث ایک اور سند سے مروی ہے اس میں ہے: تم میں سے ہر شخص پیالہ کو صاف کرے اور فرمایا: تمہارے کس کھانے میں برکت ہے؟ یا فرمایا: کس کھانے میں تمہارے لیے برکت ہوتی ہے۔

١٩ - بَابُ مَا يَفْعَلُ الضَّيْفُ إِذَا تَبِعَهُ غَيْرُ مَنْ دَعَاهُ صَاحِبُ الطَّعَامِ

اگر مہمان کے ساتھ کچھ اور لوگ بھی مل جائیں تو وہ کیا کرے؟

٥٢٧٧ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي

حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار میں ابوشعیب نام کا ایک شخص تھا اس کا ایک لڑکا تھا جو

وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غُلَامٌ لَحَّامٌ فَرَأَى رَسُولَ اللهِ ﷺ فَعَرَفَ فِي وَجْهِهِ الْجُوعَ فَقَالَ لِغُلَامِهِ وَيْحَكَ اصْنَعْ لَنَا طَعَامًا لِخَمْسَةِ نَفَرٍ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَدْعُوَ النَّبِيَّ ﷺ خَامِسَ خَمْسَةٍ قَالَ فَصَنَعَ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَدَعَاهُ خَامِسَ خَمْسَةٍ وَاتَّبَعَهُمْ رَجُلٌ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ هَذَا اتَّبَعَنَا فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ وَإِنْ شِئْتَ رَجَعَ قَالَ لَا بَلْ آذَنُ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ.

البخاري (۲۰۸۱-۲۴۵۶-۵۴۳۴-۵۴۶۱) الترمذي (۱۰۹۹)

گوشت فروخت کرتا تھا' اس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھ کر آپ کے چہرے سے بھوک کا اندازہ کیا' اس نے اپنے لڑکے سے کہا: جاؤ پانچ آدمیوں کا کھانا تیار کرو' میرا ارادہ ہے کہ میں پانچ آدمیوں سمیت نبی ﷺ کو دعوت دوں' اس نے کھانا تیار کر لیا' پھر وہ نبی ﷺ کے پاس گیا اور آپ کو بہ شمول پانچ آدمیوں کے دعوت دی' آپ کے ساتھ ایک اور شخص بھی چل پڑا' جب وہ شخص دروازہ پر پہنچا تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ شخص ہمارے ساتھ چل پڑا' اگر تم چاہو تو اس کو اجازت دے دو اور اگر تم چاہو تو یہ شخص لوٹ جائے' اس نے کہا: نہیں یا رسول اللہ! بلکہ میں اس کو اجازت دیتا ہوں۔

٥٢٧٨ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ فِي رِوَايَتِهِ لِهَذَا الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا شَقِيقُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ.

سابقہ حوالہ (۵۲۷۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں ذکر کیں' اس میں ابووائل کی نبی ﷺ سے مثل سابق روایت ہے۔

٥٢٧٩ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ (وَهُوَ ابْنُ رُزَيْقٍ) عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

سابقہ حوالہ (۵۲۷۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' ان میں حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ کی مثل سابق روایت ہے۔

٥٢٨٠ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَرُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ جَارًا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پڑوس میں ایک فارسی رہتا تھا' وہ شوربا بہت اچھا بناتا تھا'

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَارِسِيٌّ كَانَ طَيِّبَ الْمَرَقِ فَصَنَعَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ جَاءَ يَدْعُوْهُ فَقَالَ وَ هٰذِهٖ لِعَآئِشَةَ فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا فَعَادَ يَدْعُوْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهٰذِهٖ قَالَ لَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا ثُمَّ عَادَ يَدْعُوْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهٰذِهٖ قَالَ نَعَمْ فِي الثَّالِثَةِ فَقَامَا يَتَدَافَعَانِ حَتّٰى اَتَيَا مَنْزِلَهٗ. النسائی (۳۴۳۶)

اس نے رسول اللہ ﷺ کے لیے شوربا بنایا' پھر آ کر آپ کو دعوت دی' آپ نے حضرت عائشہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: ان کی بھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں آپ نے فرمایا: پھر نہیں' وہ دوبارہ دعوت دینے آیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کی بھی ہے؟ اس نے کہا: نہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر میں بھی نہیں آتا' وہ سہ بارہ دعوت دینے کے لیے آیا' نبی ﷺ نے فرمایا: ان کی دعوت بھی ہے؟ سو تیسری بار اس نے کہا: ہاں! پھر آپ دونوں اٹھ کر اس کے مکان میں گئے۔

ف: اس باب کی پہلی حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ جس شخص کو دعوت نہ دی گئی ہو اس کو میزبان کے ہاں بغیر اجازت کے نہیں جانا چاہیے اور اگر اس شخص کو دعوت دینے میں کوئی خرابی نہ ہو تو میزبان کو چاہیے کہ اس کو بھی اجازت دے دے' اور اگر اس شخص کو اجازت دینے میں کوئی خرابی ہو مثلاً وہ حاضرین کو ایذا دے یا وہ شخص فسق و فجور میں معروف ہو اور لوگ اس کو ناپسند کرتے ہوں تو پھر اس کو اجازت نہ دے۔

دوسری حدیث میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر کسی شخص کی دعوت قبول کرنے سے کوئی عذر مانع ہو تو پھر اس کی دعوت قبول نہ کرے اور حضور ﷺ نے اس شخص کی دعوت اس لیے قبول نہیں کی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بھوکی تھیں اور آپ نے اس کو محبت اور حسن معاشرت کے خلاف جانا کہ حضرت عائشہ کے بغیر کھانا کھا آئیں۔

۲۰- بَابُ جَوَازِ اسْتِتْبَاعِهٖ غَيْرَهٗ اِلٰى دَارِ مَنْ يَثِقُ بِرِضَاهُ بِذٰلِكَ

اگر میزبان کی رضامندی معلوم ہو تو اس کے ہاں بن بلائے شخص کو لے جانے میں حرج نہیں

۵۲۸۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ اَوْ لَيْلَةٍ فَاِذَا هُوَ بِاَبِيْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ فَقَالَ مَا اَخْرَجَكُمَا مِنْ بُيُوْتِكُمَا هٰذِهِ السَّاعَةَ قَالَا الْجُوْعُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاَنَا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاَخْرَجَنِي الَّذِيْ اَخْرَجَكُمَا قُوْمُوْا فَقَامُوْا مَعَهٗ فَاَتٰى رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ فَاِذَا هُوَ لَيْسَ فِيْ بَيْتِهٖ فَلَمَّا رَاَتْهُ الْمَرْاَةُ قَالَتْ مَرْحَبًا وَاَهْلًا فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَيْنَ فُلَانٌ قَالَتْ ذَهَبَ يَسْتَعْذِبُ لَنَا مِنَ الْمَاءِ اِذْ جَاءَ الْاَنْصَارِيُّ فَنَظَرَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَصَاحِبَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا اَحَدٌ الْيَوْمَ اَكْرَمَ اَضْيَافًا مِنِّيْ قَالَ فَانْطَلَقَ فَجَاءَهُمْ بِعِذْقٍ فِيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن یا ایک رات رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے گئے' اچانک آپ کو حضرت ابو بکر اور حضرت عمر ملے' آپ نے فرمایا: اس وقت تمہارے اپنے گھروں سے نکلنے کا کیا سبب ہے؟ ان دونوں نے کہا: یا رسول اللہ! بھوک لگی ہے آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے' میرے نکلنے کا بھی وہی سبب ہے جو تمہارے نکلنے کا سبب ہے' اٹھو! سو وہ دونوں آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے' پھر آپ ایک انصاری کے گھر گئے' وہ اس وقت گھر میں نہیں تھے' جب اس کی بیوی نے دیکھا تو کہا: مرحبا اور خوش آمدید' رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: فلاں شخص کہاں ہے؟ اس نے کہا: وہ

بسر وتمر ورطب فقال كلوا من هذه وأخذ المدية فقال له رسول الله ﷺ إياك والحلوب فذبح لهم فأكلوا من الشاة ومن ذلك العذق وشربوا فلما أن شبعوا ورووا قال رسول الله ﷺ لأبي بكر وعمر والذي نفسي بيده لتسألن عن هذا النعيم يوم القيامة أخرجكم من بيوتكم الجوع ثم لم ترجعوا حتى أصابكم هذا النعيم. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٤٥٧)

ہمارے لیے میٹھا پانی لینے گئے ہیں' اتنے میں وہ انصاری آ گیا' اس نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے دونوں صاحبوں کو دیکھا' اس نے کہا: الحمد للہ! آج میرے مہمانوں سے بڑھ کر کسی کے معزز مہمان نہیں ہیں' پھر وہ چلے گئے اور کھجوروں کا ایک خوشہ لے کر آئے اس میں ادھ پکی کھجوریں' چھوارے اور تازہ کھجوریں تھیں' اس نے کہا: ان کو کھایئے اور اس نے چھری پکڑ لی' آپ نے فرمایا: دودھ دینے والی (بکری) سے اجتناب کرنا' اس نے ایک بکری ذبح کی اور سب نے اس بکری کا گوشت اور کھجوریں کھائیں اور پانی پیا' جب وہ سب کھا پی کر سیر ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر سے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے قیامت کے دن تم سے ان نعمتوں کے متعلق ضرور سوال کیا جائے گا' تم کو گھروں سے بھوک باہر لے آئی حتیٰ کہ تم کو یہ نعمتیں مل گئیں۔

٥٢٨٢ - وحدثني إسحق بن منصور أخبرنا أبو هشام (يعني المغيرة بن سلمة) حدثنا عبد الواحد بن زياد حدثنا يزيد حدثنا أبو حازم قال سمعت أبا هريرة يقول بينا أبو بكر قاعد وعمر معه إذ أتاهما رسول الله ﷺ فقال ما أقعدكما هاهنا قالا أخرجنا الجوع من بيوتنا والذي بعثك بالحق ثم ذكر نحو حديث خلف بن خليفة. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٤٥٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز حضرت ابو بکر اور حضرت عمر بیٹھے ہوئے تھے' اتنے میں ان کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے' آپ نے فرمایا: تم یہاں کس سبب سے بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے ہم بھوک کی بناء پر اپنے گھروں سے نکلے ہیں' اس کے بعد یہ حدیث مثل سابق ہے۔

٥٢٨٣ - حدثني حجاج بن الشاعر حدثني الضحاك بن مخلد من رقعة عارض لي بها ثم قرأه علي قال أخبرناه حنظلة بن أبي سفيان حدثنا سعيد بن ميناء قال سمعت جابر بن عبد الله يقول لما حفر الخندق رأيت برسول الله ﷺ خمصا فانكفأت إلى امرأتي فقلت لها هل عندك شيء فإني رأيت برسول الله ﷺ خمصا شديدا فأخرجت لي جرابا فيه صاع من شعير ولنا بهيمة داجن قال فذبحتها وطحنت ففرغت إلى فراغي فقطعتها في برمتها ثم وليت إلى رسول الله

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب خندق کھودی گئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ میں بھوک کے آثار دیکھے' میں اپنی بیوی کے پاس گیا اور اس سے پوچھا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ میں شدید بھوک کے آثار دیکھے ہیں' اس نے ایک تھیلا نکالا جس میں چار کلو جَو تھے اور ہمارے پاس ایک پالتو بکری تھی' میں نے اس بکری کو ذبح کیا اور میری بیوی نے آٹا پیسا' وہ بھی میرے ساتھ ساتھ فارغ ہو گئی' میں نے بکری کا گوشت کاٹ کر دیگچی میں ڈالا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس جانے لگا'

ﷺ فَقَالَتْ لَا تَفْضَحْنِي بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَنْ مَعَهُ قَالَ فَجِئْتُهُ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَدْ ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا وَطَحَنْتُ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ كَانَ عِنْدَنَا فَتَعَالَ أَنْتَ فِي نَفَرٍ مَعَكَ فَصَاحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ يَا أَهْلَ الْخَنْدَقِ إِنَّ جَابِرًا قَدْ صَنَعَ لَكُمْ سُورًا فَحَيَّهَلًا بِكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُنْزِلُنَّ بُرْمَتَكُمْ وَلَا تَخْبِزُنَّ عَجِينَتَكُمْ حَتَّى أَجِيءَ فَجِئْتُ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْدُمُ النَّاسَ حَتَّى جِئْتُ امْرَأَتِي فَقَالَتْ بِكَ وَبِكَ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ الَّذِي قُلْتِ لِي فَأَخْرَجْتُ لَهُ عَجِينَتَنَا فَبَصَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى بُرْمَتِنَا فَبَصَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ ادْعِي خَابِزَةً فَلْتَخْبِزْ مَعَكِ وَاقْدَحِي مِنْ بُرْمَتِكُمْ وَلَا تُنْزِلُوهَا وَهُمْ أَلْفٌ فَأُقْسِمُ بِاللَّهِ لَأَكَلُوا حَتَّى تَرَكُوهُ وَانْحَرَفُوا وَإِنَّ بُرْمَتَنَا لَتَغِطُّ كَمَا هِيَ وَإِنَّ عَجِينَتَنَا أَوْ كَمَا قَالَ الضَّحَّاكُ لَتُخْبَزُ كَمَا هُوَ. البخاري (٣٠٧٠-٤١٠٢)

میری بیوی نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے سامنے شرمندہ نہ کرنا' میں آپ کے پاس پہنچا اور آپ سے سرگوشی میں کہا: یا رسول اللہ! ہم نے بکری کا ایک بچہ ذبح کیا ہے اور ایک صاع (چار کلو گرام) جَو پیس لیے ہیں' جو ہمارے پاس تھے' آپ چند ساتھیوں کو لے کر ہمارے ہاں چلئے' رسول اللہ ﷺ نے بہ آواز بلند فرمایا: اے اہل خندق! جابر نے تمہاری دعوت کی ہے' سو تم لوگ چلو اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک میں نہ آؤں تم ہانڈی اتارنا نہ روٹی پکانا' پھر میں آیا اور رسول اللہ ﷺ بھی صحابہ کے ساتھ تشریف لے آئے۔ میں اپنی بیوی کے پاس گیا' اس نے کہا: تمہاری ہی رسوائی اور فضیحت ہو گی' میں نے کہا: میں نے وہی کیا ہے جو تم نے مجھ سے کہا تھا' پھر اس نے اپنا گندھا ہوا آٹا نکالا' آپ نے اس میں لعاب دہن ڈال دیا اور برکت کی دعا کی' پھر آپ نے ہماری دیگچی کا قصد کیا اور اس میں لعاب دہن ڈال کر برکت کی دعا کی' پھر فرمایا: ایک اور روٹی پکانے والی کو بلا لو جو تمہارے ساتھ مل کر روٹیاں پکائے' دیگچی میں سے سالن نکالنا لیکن اس کو (چولھے سے) نیچے نہ اتارنا' اس موقع پر ایک ہزار صحابہ تھے' اللہ کی قسم! ان سب نے کھانا کھایا اور بچا دیا اور جس وقت وہ واپس آ گئے تو ہماری دیگچی اسی طرح جوش کھا رہی تھی اور ہمارا گندھا ہوا آٹا اتنا ہی تھا اور اس کی اسی طرح روٹیاں پک رہی تھیں۔

٥٢٨٤ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ قَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخَذَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتِ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ ثَوْبِي وَرَدَّتْنِي بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَذَهَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ الطَّعَامَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے حضرت ام سلیم سے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی آواز میں نقاہت محسوس کی' لگتا ہے آپ کو بھوک لگی ہے' کیا تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! پھر انہوں نے جَو کی کچھ روٹیاں نکال کر ان کو اپنے دوپٹہ میں لپیٹا اور ان کو میرے کپڑوں کے نیچے چھپا دیا اور کپڑے کا کچھ حصہ مجھ پر ڈال دیا' پھر مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیج دیا' حضرت انس کہتے ہیں: میں ان روٹیوں کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گیا' میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے ساتھ کچھ صحابہ بھی تھے' میں ان کے

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِمَنْ مَعَهُ قُومُوا قَالَ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتّٰى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَا نُطْعِمُهُمْ فَقَالَتِ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتّٰى لَقِيَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَعَهُ حَتّٰى دَخَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هَلُمِّي مَا عِنْدَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَأَتَتْ بِذٰلِكَ الْخُبْزِ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَفُتَّ وَعَصَرَتْ عَلَيْهِ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتْهُ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتّٰى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتّٰى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ حَتّٰى أَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ رَجُلًا أَوْ ثَمَانُونَ.

البخاری (۴۲۲-۳۵۷۸-۵۳۸۱-۶۶۸۸) الترمذی (۳۶۳۰)

پاس کھڑا ہو گیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کو ابو طلحہ نے بھیجا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: کیا کھانے کے لیے؟ میں نے کہا: ہاں! رسول اللہ ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: چلو' حضرت انس کہتے ہیں: حضور روانہ ہوئے اور میں ان کے آگے آگے چل پڑا' حتیٰ کہ میں نے حضرت ابو طلحہ کے پاس جا کر ان کو یہ خبر دی' حضرت ابو طلحہ نے کہا: اے ام سلیم! رسول اللہ ﷺ تو سب لوگوں کو لے کر آ گئے ہیں' اور ہمارے پاس اتنا کھانا نہیں ہے کہ ان کو کھلا سکیں' انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں' حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر حضرت ابو طلحہ نے آگے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کا استقبال کیا' رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ آئے حتیٰ کہ وہ دونوں گھر میں داخل ہو گئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلیم! جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ لے آؤ' وہ جا کر ان روٹیوں کو لے آئیں' رسول اللہ ﷺ نے ان روٹیوں کو توڑنے کا حکم دیا' سو ان کو توڑا گیا (یعنی ان کے ٹکڑے کیے گئے) حضرت ام سلیم کے پاس گھی کا ایک کپہ تھا' وہ انہوں نے ان روٹیوں پر نچوڑ دیا' وہ سالن کے قائم مقام ہو گیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے کچھ دعائیہ کلمات کہے اور جو اللہ نے چاہا وہ پڑھتے رہے' پھر آپ نے فرمایا: دس آدمیوں کو آنے کی اجازت دو' سو انہوں نے دس آدمیوں کو اجازت دی' انہوں نے کھانا کھایا' حتیٰ کہ سیر ہو گئے اور پھر چلے گئے' پھر فرمایا: دس آدمیوں کو اجازت دو' پھر انہوں نے کھایا اور سیر ہو کر چلے گئے' آپ نے پھر فرمایا: دس آدمیوں کو اجازت دو' (یہ سلسلہ یونہی چلتا رہا) حتیٰ کہ پوری قوم کھا کر سیر ہو گئی اور ان کی کل تعداد ستر یا اسی تھی۔

۵۲۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لِأَدْعُوَهُ وَقَدْ جَعَلَ طَعَامًا قَالَ فَأَقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ النَّاسِ فَنَظَرَ إِلَيَّ فَاسْتَحْيَيْتُ فَقُلْتُ أَجِبْ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ لِلنَّاسِ قُومُوا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو طلحہ نے رسول اللہ ﷺ کو بلانے کے لیے مجھے آپ کے پاس بھیجا' درآں حالیکہ انہوں نے کھانا تیار کر رکھا تھا۔ حضرت انس کہتے ہیں: میں گیا' اس وقت رسول اللہ ﷺ صحابہ کے ساتھ بیٹھے تھے' آپ نے جب میری جانب دیکھا تو مجھے شرم آئی' میں نے کہا: حضرت ابو طلحہ کی دعوت قبول کیجئے' آپ نے

فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا صَنَعْتُ لَكَ شَيْئًا قَالَ فَمَسَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ أَدْخِلْ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِي عَشَرَةً وَقَالَ كُلُوا وَأَخْرَجَ لَهُمْ شَيْئًا مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَأَكَلُوا حَتّٰى شَبِعُوا فَخَرَجُوا فَقَالَ أَدْخِلْ عَشَرَةً فَأَكَلُوا حَتّٰى شَبِعُوا فَمَا زَالَ يُدْخِلُ عَشَرَةً وَيُخْرِجُ عَشَرَةً حَتّٰى لَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ فَأَكَلَ حَتّٰى شَبِعَ ثُمَّ هَيَّأَهَا فَإِذَا هِيَ مِثْلُهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۸۴۵)

لوگوں سے کہا: اٹھو چلو' حضرت ابوطلحہ نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے تو آپ کے لیے تھوڑا سا کھانا تیار کیا تھا' رسول اللہ ﷺ نے اس کھانے کو چھوا اور اس پر برکت کی دعا کی' پھر فرمایا: میرے اصحاب میں سے دس صحابہ کو بلاؤ اور فرمایا: کھاؤ' اور اپنی انگلیوں کے درمیان سے کچھ نکالا' سو انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے' پھر وہ چلے گئے' آپ نے فرمایا: دس آدمیوں کو بلاؤ' پھر انہوں نے کھایا اور سیر ہو گئے اور چلے گئے' پھر اسی طرح دس دس آئے اور جاتے رہے' حتیٰ کہ ان میں سے کوئی بھی باقی نہ بچا اور سب نے کھا لیا اور سیر ہو گئے' پھر آپ نے کھانا منگوایا تو وہ اتنا ہی تھا جتنا ان کے کھانے کے وقت تھا۔

٥٢٨٦ - وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي آخِرِهِ ثُمَّ أَخَذَ مَا بَقِيَ فَجَمَعَهُ ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ قَالَ فَعَادَ كَمَا كَانَ فَقَالَ دُونَكُمْ هٰذَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۴۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے حضرت ابوطلحہ نے رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' البتہ اس میں یہ اضافہ ہے کہ اس کے بعد جو کھانا بچا آپ نے اس کو جمع کیا اور اس میں برکت کی دعا فرمائی' وہ کھانا پھر پہلے جتنا ہو گیا' آپ نے فرمایا: لو یہ کھانا لے لو۔

٥٢٨٧ - وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَمَرَ أَبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ أَنْ تَصْنَعَ لِلنَّبِيِّ ﷺ طَعَامًا لِنَفْسِهِ خَاصَّةً ثُمَّ أَرْسَلَنِي إِلَيْهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَوَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ وَسَمَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَأَذِنَ لَهُمْ فَدَخَلُوا فَقَالَ كُلُوا وَسَمُّوا اللّٰهَ فَأَكَلُوا حَتّٰى فَعَلَ ذٰلِكَ بِثَمَانِينَ رَجُلًا ثُمَّ أَكَلَ النَّبِيُّ ﷺ بَعْدَ ذٰلِكَ وَأَهْلُ الْبَيْتِ وَتَرَكُوا سُؤْرًا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۹۸۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ نے حضرت ام سلیم سے یہ کہا کہ تم بالخصوص نبی ﷺ کے لیے کھانا تیار کرو' پھر مجھے حضور کی طرف بھیجا' اس کے بعد وہی بیان ہے' اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ نبی ﷺ نے (کھانے پر) اپنا ہاتھ رکھا اور بسم اللہ پڑھی' پھر فرمایا: دس آدمیوں کو اجازت دو' انہوں نے دس آدمیوں کو اجازت دی' وہ آئے' آپ نے فرمایا: بسم اللہ پڑھو اور کھاؤ' سو انہوں نے کھایا حتیٰ کہ اسی آدمیوں نے کھایا' اس کے بعد نبی ﷺ اور گھر والوں نے کھایا اور (پھر بھی) کھانا بچا دیا۔

٥٢٨٨ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ فِي طَعَامِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَ فِيهِ فَقَامَ أَبُو طَلْحَةَ عَلَى الْبَابِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوطلحہ کی نبی ﷺ کی دعوت کرنے کا قصہ بیان کیا' اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ دروازے پر کھڑے ہوئے تھے' حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے' حضرت ابوطلحہ نے

حَتّٰى اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّمَا كَانَ شَىْءٌ يَسِيْرٌ قَالَ هَلُمَّهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ سَيَجْعَلُ فِيْهِ الْبَرَكَةَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٦٦٩)

حضور سے کہا: یا رسول اللہ! صرف تھوڑا سا کھانا ہے؟ آپ نے فرمایا: لے آؤ، عنقریب اللہ تعالیٰ اس میں برکت ڈال دے گا۔

٥٢٨٩ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَقَالَ فِيْهِ ثُمَّ اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَكَلَ اَهْلُ الْبَيْتِ وَاَفْضَلُوْا مَا اَبْلَغُوْا جِيْرَانَهُمْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٩٦٦)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے یہی قصہ روایت کیا اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے کھایا اور اہل بیت نے کھایا اور باقی ماندہ پڑوسیوں کو دے دیا۔

٥٢٩٠ - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ جَرِيْرَ بْنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَاٰى اَبُوْ طَلْحَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُضْطَجِعًا فِي الْمَسْجِدِ يَتَقَلَّبُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ فَاَتٰى اُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَ اِنِّيْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُضْطَجِعًا فِي الْمَسْجِدِ يَتَقَلَّبُ ظَهْرًا لِبَطْنٍ وَاَظُنُّهٗ جَائِعًا وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ ثُمَّ اَكَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَبُوْ طَلْحَةَ وَاُمُّ سُلَيْمٍ وَاَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَفَضَلَتْ فَضْلَةٌ فَاَهْدَيْنَاهُ لِجِيْرَانِنَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (١١١٣)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا' آپ کا پیٹ پیٹھ سے لگا ہوا تھا' پھر وہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں لیٹے ہوئے دیکھا ہے' آپ کا پیٹ پیٹھ سے لگ رہا ہے اور میرا گمان یہ ہے کہ حضور بھوکے ہیں' اس کے بعد حدیث بیان کی اور اس میں یہ کہا کہ پھر رسول اللہ ﷺ' حضرت ابوطلحہ اور حضرت ام سلیم اور انس بن مالک نے کھانا کھایا اور کچھ کھانا بچ گیا جو ہم نے اپنے پڑوسیوں کو دے دیا۔

٥٢٩١ - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اُسَامَةُ اَنَّ يَعْقُوْبَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيَّ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا فَوَجَدْتُهٗ جَالِسًا مَعَ اَصْحَابِهٖ يُحَدِّثُهُمْ وَقَدْ عَصَبَ بَطْنَهٗ بِعِصَابَةٍ قَالَ اُسَامَةُ وَاَنَا اَشُكُّ عَلٰى حَجَرٍ فَقُلْتُ لِبَعْضِ اَصْحَابِهٖ لِمَ عَصَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَطْنَهٗ فَقَالُوْا مِنَ الْجُوْعِ فَذَهَبْتُ اِلٰى اَبِيْ طَلْحَةَ وَهُوَ زَوْجُ اُمِّ سُلَيْمٍ بِنْتِ مِلْحَانَ فَقُلْتُ يَا اَبَتَاهُ قَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَصَبَ بَطْنَهٗ بِعِصَابَةٍ فَسَاَلْتُ بَعْضَ اَصْحَابِهٖ فَقَالُوْا مِنَ الْجُوْعِ فَدَخَلَ اَبُوْ طَلْحَةَ عَلٰى اُمِّيْ فَقَالَ هَلْ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ نَعَمْ عِنْدِيْ كِسَرٌ مِنْ خُبْزٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا' آپ مسجد میں اپنے اصحاب کے ساتھ بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے' درآنحالیکہ آپ کے پیٹ پر ایک پٹا بندھی ہوئی تھی' میں نے آپ کے بعض اصحاب سے پوچھا: اس کا کیا سبب ہے؟ صحابہ نے کہا: یہ بھوک کی وجہ سے ہے' پھر میں ابوطلحہ کے پاس گیا' وہ حضرت ام سلیم بنت ملحان کے خاوند تھے' میں نے ان سے کہا: اے ابا جان! میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس حال میں دیکھا ہے کہ ان کے پیٹ پر پٹی بندھی ہوئی ہے' میں نے آپ کے بعض اصحاب سے پوچھا: اس کا کیا سبب ہے؟ انہوں نے کہا: بھوک' پھر حضرت ابوطلحہ میری ماں کے پاس گئے اور

وَتَمَرَاتٌ فَإِنْ جَاءَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَحْدَهُ أَشْبَعْنَاهُ وَإِنْ جَاءَ آخَرُ مَعَهُ قَلَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ذَكَرَ سَائِرَ الْحَدِيثِ بِقِصَّتِهِ.

مسلم تحفة الاشراف (١٧٠٥)

پوچھا: کیا کوئی چیز ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میرے پاس روٹی کا ایک ٹکڑا اور کچھ کھجوریں ہیں' اگر صرف رسول اللہ ﷺ اکیلے ہمارے پاس آئے تو ہم آپ کو سیر کر دیں گے اور اگر آپ کے ساتھ کوئی اور بھی آیا تو یہ کھانا کم ہوگا' اس کے بعد باقی حدیث ہے۔

٥٢٩٢ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي طَعَامِ أَبِي طَلْحَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ. مسلم تحفة الاشراف (١٦٢٣)

حضرت انس بن مالک نے نبی ﷺ سے حضرت ابو طلحہ کی دعوت کا واقعہ روایت کیا ہے۔

٢١- بَابُ جَوَازِ أَكْلِ الْمَرَقِ وَاسْتِحْبَابِ أَكْلِ الْيَقْطِينِ

شوربہ کھانے کا جواز اور کدو (لوکی) کھانے کا استحباب

٥٢٩٣ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللهِ ﷺ لِطَعَامٍ صَنَعَهُ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيدٌ قَالَ أَنَسٌ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَيِ الصَّحْفَةِ قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ مُنْذُ يَوْمَئِذٍ. البخاري (٢٠٩٢-٥٣٧٩-٥٤٣٦-٥٤٣٧-٥٤٣٩) ابوداود (٣٧٨٢) الترمذي (١٨٥٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک درزی نے رسول اللہ ﷺ کی دعوت کی اور کچھ کھانا تیار کیا' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس دعوت میں گیا' اس نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے جَو کی روٹی اور شوربہ رکھا' اس میں کدو اور گوشت تھا' حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ پیالہ میں سے کدو تلاش کر رہے تھے' حضرت انس کہتے ہیں کہ میں اسی دن سے کدو سے محبت رکھتا ہوں۔

٥٢٩٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَعَا رَسُولَ اللهِ ﷺ رَجُلٌ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَجِيءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا دُبَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْكُلُ مِنْ ذَلِكَ الدُّبَّاءِ وَيُعْجِبُهُ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أُلْقِيهِ إِلَيْهِ وَلَا أَطْعَمُهُ قَالَ فَقَالَ أَنَسٌ فَمَا زِلْتُ بَعْدُ يُعْجِبُنِي الدُّبَّاءُ.

مسلم تحفة الاشراف (٤١٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی' میں بھی آپ کے ساتھ گیا' آپ کے لیے شوربے والا کدو لایا گیا' رسول اللہ ﷺ اس میں سے کدو کھا رہے تھے' کدو آپ کو پسند تھا' جب میں نے یہ دیکھا تو میں نے خود کدو نہیں کھائے اور حضور کے سامنے رکھنے لگا' حضرت انس کہتے ہیں کہ اس دن کے بعد سے مجھے کدو بہت پسند ہے۔

٥٢٩٥ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص درزی تھا' اس نے رسول اللہ ﷺ کو دعوت دی'

الْبُنَانِيِّ وَعَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَزَادَ قَالَ ثَابِتٌ فَسَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ فَمَا صُنِعَ لِي طَعَامٌ بَعْدُ أَقْدِرُ عَلَى أَنْ يُصْنَعَ فِيهِ دُبَّاءٌ إِلَّا صُنِعَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۷۰)

...... ثابت کہتے ہیں کہ حضرت انس نے کہا: اس دعوت کے بعد جب میں سالن پکواتا تو اگر ممکن ہوتا تو اس میں کدو ضرور ڈلواتا۔

۲۲- بَابُ اسْتِحْبَابِ وَضْعِ النَّوَى خَارِجَ التَّمْرِ وَاسْتِحْبَابِ دُعَاءِ الضَّيْفِ لِأَهْلِ الطَّعَامِ وَطَلَبِ الدُّعَاءِ مِنَ الضَّيْفِ الصَّالِحِ

کھجور کھاتے وقت گٹھلیاں الگ رکھنے کا جواز، مہمان کا گھر والوں کے لیے دعا کرنے کا استحباب اور نیک مہمان سے دعا کرانے کا بیان

۵۲۹۶- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى أَبِي قَالَ فَقَرَّبْنَا إِلَيْهِ طَعَامًا وَوَطْبَةً فَأَكَلَ مِنْهَا ثُمَّ أُتِيَ بِتَمْرٍ فَكَانَ يَأْكُلُهُ وَيُلْقِي النَّوَى بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ وَيَجْمَعُ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى قَالَ شُعْبَةُ هُوَ ظَنِّي وَهُوَ فِيهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ إِلْقَاءُ النَّوَى بَيْنَ الْإِصْبَعَيْنِ ثُمَّ أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ قَالَ فَقَالَ أَبِي وَأَخَذَ بِلِجَامِ دَابَّتِهِ ادْعُ اللَّهَ لَنَا فَقَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ. ابوداؤد (۳۷۲۹) الترمذی (۳۵۷۶)

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے والد کے پاس تشریف لائے، ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کھانا، پنیر اور برنی کھجور کا حلوہ پیش کیا، آپ نے اس میں سے کچھ تناول فرمایا، پھر آپ کے پاس کھجوریں لائی گئیں، آپ کھجوریں کھاتے اور دو انگلیوں کے درمیان گٹھلیاں ڈالتے اور شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کو جمع کرتے، شعبہ کہتے ہیں کہ میرا یہی گمان ہے اور اس حدیث میں ہے: ان شاء اللہ گٹھلیوں کو دو انگلیوں کے درمیان ڈالنا، پھر آپ کے پاس ایک مشروب لایا گیا، آپ نے اس کو پی کر دائیں جانب والے کو دے دیا، پھر میرے والد نے آپ کی سواری کی لگام پکڑ کر کہا: ہمارے لیے اللہ سے دعا کیجئے، آپ نے فرمایا: اے اللہ! جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں برکت فرما، ان کی بخشش فرما اور ان پر رحم فرما۔

۵۲۹۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَشُكَّا فِي إِلْقَاءِ النَّوَى بَيْنَ الْإِصْبَعَيْنِ. سابقہ حوالہ (۵۲۹۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں، اس میں گٹھلیوں کو دو انگلیوں کے درمیان ڈالنے کے متعلق شعبہ کے شک کا ذکر نہیں ہے۔

ف: اس حدیث میں مہمان کی ضیافت اور مہمان سے دعا طلب کرنے اور مہمان کے دعا کرنے کا بیان ہے۔

۲۳- بَابُ أَكْلِ الْقِثَّاءِ بِالرُّطَبِ

کھجور کے ساتھ ککڑی کھانے کا بیان

۵۲۹۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھجور کے ساتھ ککڑی کھاتے ہوئے

۔ابْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَاْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ۔

دیکھا ہے۔

البخاری (۵۴۴۰-۵۴۴۷-۵۴۴۹) ابوداؤد (۳۸۳۵) الترمذی (۱۸۴۴) ابن ماجہ (۳۳۲۵)

ف: اس میں یہ مصلحت ہے کہ کھجور گرم ہوتی ہے اور ککڑی ٹھنڈی اور دونوں کے امتزاج سے اعتدال پیدا ہو جاتا ہے۔

۲۴- بَابُ اِسْتِحْبَابِ تَوَاضُعِ الْاٰكِلِ وَصِفَةِ قُعُوْدِهٖ

کھاتے وقت تواضع کا استحباب اور کھانے کے لیے بیٹھنے کا طریقہ

۵۲۹۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ كِلَاهُمَا عَنْ حَفْصٍ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُصْعَبِ ابْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مُقْعِيًا يَاْكُلُ تَمْرًا۔ ابوداؤد (۳۷۷۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ بطریق اقعاء بیٹھے ہوئے کھجوریں کھا رہے تھے۔ (اقعاء کا مطلب ہے انسان دونوں گھٹنے کھڑے کرے سرین کے بل بیٹھ جائے اور دونوں گھٹنوں کے گرد ہاتھ باندھ لے۔)

۵۳۰۰- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِتَمْرٍ فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْسِمُهٗ وَهُوَ مُحْتَفِزٌ يَاْكُلُ مِنْهُ اَكْلًا ذَرِيْعًا وَفِيْ رِوَايَةِ زُهَيْرٍ اَكْلًا حَثِيْثًا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کھجوریں پیش کی گئیں' نبی ﷺ ان کو تقسیم کرنے لگے' آپ اس طرح بیٹھے ہوئے تھے جیسے کوئی شخص جلدی میں بیٹھتا ہے اور جلدی جلدی کھا رہے تھے۔

سابقہ حوالہ (۵۲۹۹)

ف: نبی ﷺ کو جلدی اس لیے تھی کہ آپ نے کھانے کے بعد کوئی اہم کام کرنا تھا' اس حدیث سے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ کھانے کے لیے بطریق اقعاء بیٹھنا سنت ہے' بعض احادیث میں ٹیک لگا کر بیٹھ کے کھانے سے منع فرمایا ہے' بعض علماء نے اس حدیث کو چار زانو یعنی آلتی پالتی بیٹھ کر کھانے کی ممانعت پر محمول کیا ہے' اس کا مطلب ہے کہ دو زانو بیٹھ کر یا اکڑوں بیٹھ کر کھانا صحیح طریقہ ہے۔

۲۵- بَابُ نَهْيِ الْاٰكِلِ مَعَ جَمَاعَةٍ عَنْ قِرَانِ تَمْرَتَيْنِ

جماعت کے ساتھ دو' دو کھجوریں کھانے کی ممانعت

۵۳۰۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ جَبَلَةَ بْنَ سُحَيْمٍ قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَرْزُقُنَا التَّمْرَ قَالَ وَقَدْ كَانَ اَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جَهْدٌ وَكُنَّا نَاْكُلُ فَيَمُرُّ عَلَيْنَا ابْنُ عُمَرَ وَنَحْنُ نَاْكُلُ فَيَقُوْلُ لَا تُقَارِنُوْا فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنِ الْاِقْرَانِ اِلَّا

جبلہ بن سحیم بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں لوگ قحط سالی میں مبتلا تھے' حضرت عبد اللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہما ہمیں کھجوریں کھلاتے تھے' جس وقت ہم کھجوریں کھا رہے تھے اس وقت حضرت ابن عمر تشریف لے آئے' حضرت ابن عمر نے فرمایا: دو دو کھجوریں ملا کر مت کھاؤ' کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے

أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَخَاهُ قَالَ شُعْبَةُ لَا أُرَى هٰذِهِ الْكَلِمَةَ إِلَّا مِنْ كَلِمَةِ ابْنِ عُمَرَ يَعْنِي الْإِسْتِئْذَانَ.

البخاری (٥٤٤٦-٢٤٥٥-٢٤٨٩-٢٤٩٠) ابوداؤد (٣٨٣٤)

الترمذی (١٨١٤) ابن ماجه (٣٣٣١)

اس طرح ملا کر کھجوریں کھانے سے منع فرمایا ہے' ہاں اگر کوئی شخص اپنے بھائی سے اجازت لے لے تو پھر کوئی حرج نہیں' شعبہ کہتے ہیں کہ میرے خیال میں اجازت لینے کا قول حضرت ابن عمر کا ہے۔

٥٣٠٢ - وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا قَوْلُ شُعْبَةَ وَلَا قَوْلُهُ وَقَدْ كَانَ أَصَابَ النَّاسَ يَوْمَئِذٍ جُهْدٌ.

سابقہ حوالہ (٥٣٠١)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں' ان دونوں حدیثوں میں شعبہ کا قول نہیں ہے اور نہ یہ ہے کہ اس زمانہ میں لوگ قحط میں مبتلا تھے۔

٥٣٠٣ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَقْرِنَ الرَّجُلُ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتّٰى يَسْتَأْذِنَ أَصْحَابَهُ.

سابقہ حوالہ (٥٣٠١)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص اپنے ساتھیوں سے اجازت لیے بغیر دو دو کھجوروں کو ملا کر کھائے۔

٢٦ - بَابٌ فِي ادِّخَارِ التَّمْرِ وَنَحْوِهِ مِنَ الْأَقْوَاتِ لِلْعِيَالِ

کھجور اور دیگر طعام وغیرہ کو اپنے اہل و عیال کے لیے ذخیرہ کرنے کا بیان

٥٣٠٤ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَجُوعُ أَهْلُ بَيْتٍ عِنْدَهُمُ التَّمْرُ.

ابوداؤد (٣٨٣٠) الترمذی (١٨١٥) ابن ماجه (٣٣٢٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کھجوریں ہوں وہ لوگ بھوکے نہیں ہوتے۔

٥٣٠٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ عَنْ أَبِي الرِّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ أَوْ جَاعَ أَهْلُهُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا.

مسلم تحفة الاشراف (١٧٩١٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں وہ لوگ بھوکے ہیں' اے عائشہ! جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں وہ لوگ بھوکے ہیں۔ آپ نے یہ کلمات دو یا تین بار فرمائے۔

ف: اس حدیث میں کھجور کی فضیلت ہے اور گھر میں طعام کو جمع کر کے رکھنے کا جواز ہے اور ان لوگوں کا رد ہے جو مال جمع کرنے کو توکل کے خلاف کہتے ہیں۔

٢٧- بَابُ فَضْلِ تَمْرِ الْمَدِينَةِ

مدینہ منورہ کی کھجوروں کی فضیلت کا بیان

٥٣٠٦ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَكَلَ سَبْعَ تَمَرَاتٍ مِمَّا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حِينَ يُصْبِحُ لَمْ يَضُرَّهُ سُمٌّ حَتَّى يُمْسِيَ. مسلم تحفۃ الاشراف (٣٨٨٥)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مدینہ کے دو پتھریلے کناروں کے درمیان صبح کے وقت سات کھجوریں کھائیں اس کو شام تک کوئی زہر نقصان نہیں پہنچائے گا۔

٥٣٠٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هَاشِمِ ابْنِ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ سُمٌّ وَلَا سِحْرٌ.

البخاری (٥٤٤٥-٥٧٦٨-٥٧٦٩-٥٧٧٩) ابوداؤد (٣٨٧٦)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کو مدینہ منورہ کی سات عجوہ کھجوریں کھالیں اس کو اس دن زہر نقصان پہنچا سکے گا نہ جادو۔

٥٣٠٨ - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ح وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَدْرٍ شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ كِلَاهُمَا عَنْ هَاشِمِ ابْنِ هَاشِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ وَلَا يَقُولَانِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ. سابقہ حوالہ (٥٣٠٧)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اور اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا ہے۔

٥٣٠٩ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ شَرِيكٍ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً أَوْ إِنَّهَا تِرْيَاقٌ أَوَّلَ الْبُكْرَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٦٢٧٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (مدینہ کے) بالائی حصہ کی عجوہ کھجوروں میں شفاء ہے یا صبح کے وقت ان کا استعمال شفاء کا سبب ہے۔

٢٨- بَابُ فَضْلِ الْكَمْأَةِ وَمُدَاوَاةِ الْعَيْنِ بِهَا

کھمبی کی فضیلت اور اس سے آنکھ کا علاج

٥٣١٠ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

حضرت عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کھمبی من کی ایک قسم ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

ﷺ يَقُولُ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ.

البخاری (٤٤٧٨-٤٦٣٩-٥٧٠٨) الترمذی (٢٠٦٧) ابن ماجہ (٣٤٥٤)

٥٣١١ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ. سابقہ حوالہ (٥٣١٠)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کھمبی من کی ایک قسم ہے اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

٥٣١٢ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَكَمُ ابْنُ عُتَيْبَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ شُعْبَةُ لَمَّا حَدَّثَنِي بِهِ الْحَكَمُ لَمْ أُنْكِرْهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ. سابقہ حوالہ (٥٣١٠)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:...... شعبہ بیان کرتے ہیں کہ جب مجھ سے حکم نے یہ روایت بیان کی تو میں نے عبدالملک کی روایت کی وجہ سے اس کا انکار نہ کیا۔

٥٣١٣ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ. سابقہ حوالہ (٥٣١٠)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھمبی اس من سے ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

٥٣١٤ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُوسَى وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ. سابقہ حوالہ (٥٣١٠)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کھمبی اس من سے ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل کیا تھا اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

٥٣١٥ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو ابْنَ حُرَيْثٍ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ الَّذِي أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ. سابقہ حوالہ (٥٣١٠)

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھمبی اس من سے ہے جس کو اللہ عزوجل نے بنی اسرائیل پر نازل کیا تھا اور اس کا پانی آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

٥٣١٦ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھمبی من سے ہے اور اس کا پانی

شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ فَلَقِيتُ عَبْدَ الْمَلِكِ فَحَدَّثَنِي عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ. سابقہ حوالہ (٥٣١٠)

آنکھوں کے لیے شفاء ہے۔

٢٩- بَابُ فَضِيلَةِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْكَبَاثِ

پیلو کے سیاہ پھل کی فضیلت

٥٣١٧ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِمَرِّ الظَّهْرَانِ وَنَحْنُ نَجْنِي الْكَبَاثَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ مِنْهُ قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَأَنَّكَ رَعَيْتَ الْغَنَمَ قَالَ نَعَمْ وَهَلْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ رَعَاهَا أَوْ نَحْوَ هَذَا مِنَ الْقَوْلِ. البخاری (٣٤٠٦-٥٤٥٣)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم مرالظہران (ایک مقام) میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ہم پیلو چن رہے تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سیاہ پیلو تلاش کرو ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یوں لگتا ہے جیسے آپ نے بکریاں چرائی ہوں' آپ نے فرمایا: ہاں! ہر نبی نے بکریاں چرائی ہیں۔

ف: انبیاء علیہم السلام سے بکریاں چروانے میں یہ حکمت تھی تا کہ ان میں تواضع پیدا ہو اور خلوت گزینی سے ان کے دلوں کی صفائی برقرار رہے اور بکریوں کی حفاظت اور ان پر شفقت کرنے سے انہیں امت کو ہدایت دینے اور ان کے مسائل حل کرنے کا تجربہ ہو۔

٣٠- بَابُ فَضِيلَةِ الْخَلِّ وَالتَّأَدُّمِ بِهِ

سرکہ کی فضیلت اور اس کو سالن کی جگہ استعمال کرنا

٥٣١٨ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ نِعْمَ الْأُدُمُ أَوِ الْإِدَامُ الْخَلُّ. الترمذی (١٨٤٠) ابن ماجہ (٣٣١٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔

٥٣١٩ - وَحَدَّثَنَاهُ مُوسَى بْنُ قُرَيْشِ بْنِ نَافِعٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ نِعْمَ الْأُدُمُ وَلَمْ يَشُكَّ.

سابقہ حوالہ (٥٣١٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے' اس میں "الادم" کا لفظ بغیر شک کے مذکور ہے۔

٥٣٢٠ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَأَلَ أَهْلَهُ الْأُدُمَ فَقَالُوا مَا عِنْدَنَا إِلَّا خَلٌّ فَدَعَا بِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ بِهِ وَيَقُولُ نِعْمَ الْأُدُمُ الْخَلُّ نِعْمَ الْأُدُمُ الْخَلُّ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے گھر والوں سے سالن مانگا' انہوں نے کہا: ہمارے پاس تو صرف سرکہ ہے' آپ نے سرکہ منگا کر روٹی کھانا شروع کر دی اور آپ فرماتے جاتے تھے: سرکہ بہترین

سالن ہے' سرکہ بہترین سالن ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۲۹۰)

۵۳۲۱ - حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ) عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِي ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَخْرَجَ إِلَيْهِ فِلَقًا مِنْ خُبْزٍ فَقَالَ وَمَا مِنْ أُدُمٍ فَقَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ قَالَ فَإِنَّ الْخَلَّ نِعْمَ الْأُدُمُ قَالَ جَابِرٌ فَمَا زِلْتُ أُحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ طَلْحَةُ مَا زِلْتُ أُحِبُّ الْخَلَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا مِنْ جَابِرٍ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے گھر لے گئے' آپ کے سامنے روٹی کے ٹکڑے لائے گئے' آپ نے پوچھا: کوئی سالن ہے؟ انہوں نے کہا: تھوڑا سا سرکہ ہے' آپ نے فرمایا: سرکہ تو بہترین سالن ہے' حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جس دن سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے میں سرکہ سے محبت کرتا ہوں اور حضرت طلحہ کہتے ہیں: جس دن سے میں نے حضرت جابر سے یہ حدیث سنی ہے میں بھی سرکہ کو پسند کرتا ہوں۔

ابوداؤد (۳۸۲۱) النسائی (۳۸۰۵)

۵۳۲۲ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ نَافِعٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ بِيَدِهِ إِلَى مَنْزِلِهِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ إِلَى قَوْلِهِ فَنِعْمَ الْأُدُمُ الْخَلُّ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ. سابقہ حوالہ (۵۳۲۱)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے گھر لے گئے' یہ بھی حسب سابق ہے' اس میں یہ ذکر ہے کہ سرکہ بہترین سالن ہے اور اس کے بعد کا حصہ نہیں ہے۔

۵۳۲۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي زَيْنَبَ حَدَّثَنِي أَبُو سُفْيَانَ طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي دَارِي فَمَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْنَا حَتَّى أَتَى بَعْضَ حُجَرِ نِسَائِهِ فَدَخَلَ ثُمَّ أَذِنَ لِي فَدَخَلْتُ الْحِجَابَ عَلَيْهَا فَقَالَ هَلْ مِنْ غَدَاءٍ فَقَالُوا نَعَمْ فَأُتِيَ بِثَلَاثَةِ أَقْرِصَةٍ فَوُضِعْنَ عَلَى نَبِيٍّ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُرْصًا فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَخَذَ قُرْصًا آخَرَ فَوَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ أَخَذَ الثَّالِثَ فَكَسَرَهُ بِاثْنَيْنِ فَجَعَلَ نِصْفَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَنِصْفَهُ بَيْنَ يَدَيَّ ثُمَّ قَالَ هَلْ مِنْ أُدُمٍ قَالُوا لَا إِلَّا شَيْءٌ مِنْ خَلٍّ قَالَ هَاتُوهُ فَنِعْمَ الْأُدُمُ هُوَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۲۹۱)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے گھر میں بیٹھا ہوا تھا کہ میرے پاس سے رسول اللہ ﷺ کا گزر ہوا' آپ نے میری طرف اشارہ کیا' میں اٹھ کر آپ کے پاس آیا' آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور چل پڑے' حتیٰ کہ آپ ازواج مطہرات کے حجروں میں سے کسی کے حجرے پر آئے' آپ وہاں داخل ہو گئے اور مجھے بھی آنے کی اجازت دی' ازواج مطہرات نے پردہ کر لیا' آپ نے فرمایا: کچھ کھانے کو ہے' گھر والوں نے کہا: ہے! اور تین روٹیاں لائی گئیں اور ان کو نبی ﷺ کے سامنے رکھ دیا گیا' رسول اللہ ﷺ نے ایک روٹی اپنے سامنے رکھی اور ایک روٹی میرے سامنے رکھی' پھر آپ نے تیسری روٹی کے دو ٹکڑے کیے' آدھی میرے سامنے رکھی اور آدھی اپنے سامنے رکھ لی' پھر آپ نے پوچھا: کچھ سالن بھی ہے؟ گھر والوں نے کہا سرکہ کے سوا اور کچھ نہیں ہے' آپ نے فرمایا: لے آؤ' سرکہ کیا خوب چیز ہے۔

ف: اس باب کی احادیث میں سرکہ کی فضیلت کا بیان ہے اور کھانے کے درمیان بات چیت کرنے کا ثبوت ہے' کیونکہ نبی

ﷺ نے کھانے کے دوران فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔ اس حدیث میں نبی ﷺ کے زہد کا بیان ہے اور آپ کی سادگی اور انکساری کا ذکر ہے کہ آپ صرف سرکہ سے روٹی کھا لیتے تھے۔

۳۱- بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ الثُّومِ

لہسن کھانے کے جواز کا بیان

٥٣٢٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ أَكَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَيَّ وَإِنَّهُ بَعَثَ إِلَيَّ يَوْمًا بِفَضْلَةٍ لَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا لِأَنَّ فِيهَا ثُومًا فَسَأَلْتُهُ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ مِنْ أَجْلِ رِيحِهِ قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۴۵۵)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی کھانا لایا جاتا تو آپ اس میں سے تناول فرماتے اور جو بچ جاتا اس کو میرے پاس بھیج دیتے' ایک دن آپ نے میرے پاس کھانا بھیجا جس میں سے آپ نے بالکل نہیں کھایا تھا' کیونکہ اس میں (کچا) لہسن تھا میں نے آپ سے پوچھا: کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں لیکن میں اس کو اس کی بدبو کی وجہ سے ناپسند کرتا ہوں' میں نے عرض کیا: جو آپ کو ناپسند ہے وہ مجھے بھی ناپسند ہے۔

٥٣٢٥ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۴۵۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

٥٣٢٦ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ (وَاللَّفْظُ مِنْهُمَا قَرِيبٌ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ فِي رِوَايَةِ حَجَّاجِ بْنِ يَزِيدَ أَبُو زَيْدٍ الْأَحْوَلُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَفْلَحَ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَزَلَ عَلَيْهِ فَنَزَلَ النَّبِيُّ ﷺ فِي السُّفْلِ وَأَبُو أَيُّوبَ فِي الْعُلْوِ قَالَ فَانْتَبَهَ أَبُو أَيُّوبَ لَيْلَةً فَقَالَ نَمْشِي فَوْقَ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَتَنَحَّوْا فَبَاتُوا فِي جَانِبٍ ثُمَّ قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ السُّفْلُ أَرْفَقُ فَقَالَ لَا أَعْلُو سَقِيفَةً أَنْتَ تَحْتَهَا فَتَحَوَّلَ النَّبِيُّ ﷺ فِي الْعُلْوِ وَأَبُو أَيُّوبَ فِي السُّفْلِ فَكَانَ يَصْنَعُ لِلنَّبِيِّ ﷺ طَعَامًا فَإِذَا جِيءَ بِهِ إِلَيْهِ سَأَلَ عَنْ مَوْضِعِ أَصَابِعِهِ فَيَتَتَبَّعُ مَوْضِعَ أَصَابِعِهِ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فِيهِ ثُومٌ فَلَمَّا رُدَّ إِلَيْهِ سَأَلَ عَنْ مَوْضِعِ أَصَابِعِ النَّبِيِّ ﷺ فَقِيلَ لَهُ لَمْ يَأْكُلْ فَفَزِعَ وَصَعِدَ إِلَيْهِ فَقَالَ أَحَرَامٌ هُوَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا وَلَكِنِّي أَكْرَهُهُ قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ مَا تَكْرَهُ أَوْ مَا كَرِهْتَ قَالَ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُؤْتَى.

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۴۵۳)

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ان کے ہاں بطور مہمان ٹھہرے اور نچلی منزل میں رہے اور حضرت ابوایوب اوپر والی منزل میں تھے' ایک رات حضرت ابوایوب بیدار ہوئے تو خیال کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے سر کے اوپر چل رہے ہیں' سو وہ آپ کی جانب سے ایک طرف ہٹ گئے اور دوسری جانب سو گئے' پھر صبح کو نبی ﷺ سے یہ واقعہ ذکر کیا' نبی ﷺ نے فرمایا: نچلی منزل میں زیادہ سہولت ہے' حضرت ابوایوب نے کہا: میں اس چھت کے اوپر نہیں رہ سکتا جس کے نیچے آپ تشریف فرما ہوں' تب نبی ﷺ اوپر کی منزل میں تشریف لے آئے اور حضرت ابوایوب نچلی منزل میں آ گئے' حضرت ابوایوب نبی ﷺ کے لیے کھانا تیار کرتے تھے (جب سرکار کا پس خوردہ) ان کے پاس لایا جاتا تو وہ پوچھتے کہ حضور نے کس جانب سے کھایا تھا اور کس جگہ آپ کی انگلیاں لگی تھیں؟ پھر وہ آپ کی انگلیوں کے لگنے کی جگہ سے کھاتے' ایک دن انہوں نے نبی ﷺ کے لیے کھانا تیار کیا جس میں کچا لہسن تھا' جب وہ کھانا ان کے پاس لوٹایا گیا تو انہوں نے دریافت کیا: اس میں نبی ﷺ کی انگلیاں کہاں

لگی تھیں' حضرت ابوایوب کو بتایا گیا کہ نبی ﷺ نے اس میں سے نہیں کھایا' حضرت ابوایوب گھبرا گئے اور اوپر جا کر عرض کیا: کیا یہ حرام ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں' لیکن میں اس کو ناپسند کرتا ہوں' حضرت ابوایوب نے کہا: جس کو آپ ناپسند کرتے ہیں اس کو میں بھی ناپسند کرتا ہوں' حضرت ابوایوب بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس وحی لائی جاتی تھی۔

ف: اس باب کی آخری حدیث میں ہے: نبی ﷺ کے پاس وحی لائی جاتی تھی' یعنی آپ کے پاس فرشتے آتے تھے' ایک اور حدیث میں ہے: میں ان سے مناجات کرتا ہوں جن سے تم مناجات نہیں کرتے اور یہ کہ جن چیزوں سے بنو آدم کو ایذاء پہنچتی ہے ان سے ملائکہ کو بھی ایذاء پہنچتی ہے اور نبی ﷺ کچے لہسن کو ہمیشہ ترک فرماتے تھے کیونکہ آپ کو ہر وقت فرشتوں کے آنے کی اور نزول وحی کی امید رہتی تھی۔ علامہ نووی شافعی لکھتے ہیں: ہمارے علماء کا اس میں اختلاف ہے کہ نبی ﷺ کے لیے لہسن کھانے کا شرعی حکم کیا تھا' بعض علماء نے کہا ہے: کچا لہسن اور کچی پیاز کھانا آپ پر حرام تھا اور زیادہ صحیح یہ ہے کہ یہ حرام نہیں مکروہ تنزیہی تھا کیونکہ جب آپ سے پوچھا گیا کہ کیا یہ حرام ہے؟ تو آپ نے فرمایا: نہیں۔

اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضرت ابوایوب انصاری کے پاس جب حضور ﷺ کا پس خوردہ لایا جاتا تو وہ پوچھتے کہ حضور کی انگلیاں کس جگہ لگی تھیں' اس سے حضرت ابوایوب کی کمال محبت ظاہر ہوتی ہے اور اس میں نبی ﷺ کے آثار سے تبرک حاصل کرنے کا بھی ثبوت ہے' اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضرت ابوایوب حضور ﷺ کے پاس ادب سے نچلی منزل میں آ گئے اور حضور سے درخواست کی کہ آپ اوپر کی منزل میں آ جائیں' اس سے حضرت ابوایوب کا کمال ادب ظاہر ہوتا ہے اور اس سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ مشائخ اور بزرگان دین کو اوپر کی منزل میں ٹھہرا کر خود نچلی منزل میں رہنا ادب کا تقاضا ہے۔

۳۲- بَابُ اِكْرَامِ الضَّيْفِ وَ فَضْلِ اِيْثَارِهٖ

مہمان کی تعظیم وتکریم اور اس کے لیے ایثار کرنے کا بیان

۵۳۲۷- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ الْاَشْجَعِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنِّیْ مَجْهُوْدٌ فَاَرْسَلَ اِلٰی بَعْضِ نِسَآئِهٖ فَقَالَتْ وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِیْ اِلَّا مَآءٌ ثُمَّ اَرْسَلَ اِلٰی اُخْرٰی فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰی قُلْنَ كُلُّهُنَّ مِثْلَ ذٰلِكَ لَا وَالَّذِیْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِیْ اِلَّا مَآءٌ فَقَالَ مَنْ يُّضِيْفُ هٰذَا اللَّيْلَةَ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَانْطَلَقَ بِهٖ اِلٰی رَحْلِهٖ فَقَالَ لِامْرَاَتِهٖ هَلْ عِنْدَكِ شَیْءٌ قَالَتْ لَا اِلَّا قُوْتُ صِبْيَانِیْ قَالَ فَعَلِّلِيْهِمْ بِشَیْءٍ وَّاِذَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر کہا: میں فاقہ سے ہوں' آپ نے اپنی کسی زوجہ کی طرف پیغام بھیجا' انہوں نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' میرے پاس تو پانی کے سوا کچھ نہیں ہے' پھر آپ نے دوسری زوجہ کے پاس پیغام بھیجا' انہوں نے بھی اسی طرح کہا' حتیٰ کہ سب نے یہی کہا: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' میرے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں' بالآخر آپ نے فرمایا: جو شخص اس کو آج رات مہمان بنائے گا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا' انصار میں سے ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا:

دَخَلَ ضَيْفُنَا فَاَطْفِي السِّرَاجَ وَاَرِيْهِ اَنَّا نَاْكُلُ فَاِذَا اَهْوٰى لِيَاْكُلَ فَقُوْمِيْ اِلَى السِّرَاجِ حَتّٰى تُطْفِئِيْهِ قَالَ فَقَعَدُوْا وَ اَكَلَ الضَّيْفُ فَلَمَّا اَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ عَجِبَ اللّٰهُ مِنْ صَنِيْعِكُمَا بِضَيْفِكُمَا اللَّيْلَةَ.

البخاری (۳۷۹۸-۴۸۸۹) الترمذی (۳۳۰۴)

یارسول اللہ! اس کو میں مہمان بناؤں گا' وہ شخص اس مہمان کو اپنے گھر لے گیا اور بیوی سے پوچھا: تمہارے پاس (کھانے کی) کوئی چیز ہے؟ بیوی نے کہا: صرف بچوں کا کھانا ہے' اس نے کہا: بچوں کو کسی چیز سے بہلا دو' جب ہمارا مہمان آئے تو چراغ بجھا دینا اور اس پر یہ ظاہر کرنا کہ ہم کھانا کھا رہے ہیں' جب وہ کھانا کھانے لگے تو تم چراغ کے پاس جا کر اس کو بجھا دینا' پھر وہ سب بیٹھ گئے اور مہمان نے کھانا کھا لیا' جب صبح کو وہ نبی ﷺ کے پاس پہنچا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے مہمان کے ساتھ جو (حسن) سلوک کیا' اللہ تعالیٰ اس پر بہت خوش ہوا۔

۵۳۲۸ - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ بَاتَ بِهِ ضَيْفٌ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ اِلَّا قُوْتُهُ وَقُوْتُ صِبْيَانِهِ فَقَالَ لِامْرَاَتِهِ نَوِّمِي الصِّبْيَةَ وَاَطْفِئِي السِّرَاجَ وَقَرِّبِيْ لِلضَّيْفِ مَا عِنْدَكِ قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ. سابقہ حوالہ (۵۳۲۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مہمان نے رات گزاری' اس انصاری کے پاس صرف اپنا اور اپنے بچوں کا کھانا تھا' اس نے اپنی بیوی سے کہا: بچوں کو سلا دو اور چراغ بجھا دو' اور تمہارے پاس جو کھانا ہے وہ مہمان کے آگے رکھ دو' تب یہ آیت نازل ہوئی: "جو لوگ محتاج ہونے کے باوجود اپنی ضروریات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں"۔

۵۳۲۹ - وَحَدَّثَنَاهُ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِيُضَيِّفَهُ فَلَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ مَا يُضَيِّفُهُ فَقَالَ اَلَا رَجُلٌ يُضَيِّفُ هٰذَا رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ اَبُوْ طَلْحَةَ فَانْطَلَقَ بِهِ اِلٰى رَحْلِهِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِنَحْوِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَذَكَرَ فِيْهِ نُزُوْلَ الْاٰيَةِ كَمَا ذَكَرَهُ وَكِيْعٌ.

سابقہ حوالہ (۵۳۲۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس بطور مہمان آیا اور آپ کے پاس اس کی مہمانی کے لیے کچھ نہ تھا' آپ نے فرمایا: کیا کوئی شخص اس کو مہمان نہیں بنائے گا' اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا' انصار میں سے ابوطلحہ نام کے ایک شخص اٹھے اور وہ اس مہمان کو اپنے گھر لے گئے' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۵۳۳۰ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنِ الْمِقْدَادِ قَالَ اَقْبَلْتُ اَنَا وَصَاحِبَانِ لِيْ وَقَدْ ذَهَبَتْ اَسْمَاعُنَا وَاَبْصَارُنَا مِنَ الْجَهْدِ فَجَعَلْنَا نَعْرِضُ اَنْفُسَنَا عَلٰى اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَيْسَ اَحَدٌ مِنْهُمْ يَقْبَلُنَا فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ فَانْطَلَقَ بِنَا اِلٰى

حضرت مقداد بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے دونوں ساتھی آئے اس وقت (مسلسل) مشقت کرنے سے ہماری سماعت اور بصارت جاتی رہی تھی' ہم خود کو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ پر پیش کرتے لیکن ہم کو کوئی قبول نہیں کرتا تھا' پھر ہم نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' آپ ہمیں اپنے گھر لے گئے' وہاں پر تین بکریاں تھیں' نبی ﷺ نے فرمایا: ہمارے

أَهْلِهِ فَإِذَا ثَلَاثَةُ أَعْنُزٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ احْتَلِبُوا هٰذَا اللَّبَنَ بَيْنَنَا قَالَ فَكُنَّا نَحْتَلِبُ فَيَشْرَبُ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنَّا نَصِيبَهُ وَنَرْفَعُ لِلنَّبِيِّ ﷺ نَصِيبَهُ قَالَ فَيَجِيءُ مِنَ اللَّيْلِ فَيُسَلِّمُ تَسْلِيمًا لَا يُوقِظُ نَائِمًا وَيُسْمِعُ الْيَقْظَانَ قَالَ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثُمَّ يَأْتِي شَرَابَهُ فَيَشْرَبُ فَأَتَانِي الشَّيْطَانُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَقَدْ شَرِبْتُ نَصِيبِي فَقَالَ مُحَمَّدٌ يَأْتِي الْأَنْصَارَ فَيُتْحِفُونَهُ وَيُصِيبُ عِنْدَهُمْ مَا بِهِ حَاجَةٌ إِلَى هٰذِهِ الْجُرْعَةِ فَأَتَيْتُهَا فَشَرِبْتُهَا فَلَمَّا أَنْ وَغَلَتْ فِي بَطْنِي وَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَيْسَ إِلَيْهَا سَبِيلٌ قَالَ نَدَّمَنِي الشَّيْطَانُ فَقَالَ وَيْحَكَ مَا صَنَعْتَ أَشَرِبْتَ شَرَابَ مُحَمَّدٍ فَيَجِيءُ فَلَا يَجِدُهُ فَيَدْعُو عَلَيْكَ فَتَهْلِكُ فَتَذْهَبُ دُنْيَاكَ وَآخِرَتُكَ وَعَلَيَّ شَمْلَةٌ إِذَا وَضَعْتُهَا عَلَى قَدَمَيَّ خَرَجَ رَأْسِي وَإِذَا وَضَعْتُهَا عَلَى رَأْسِي خَرَجَ قَدَمَايَ وَجَعَلَ لَا يَجِيئُنِي النَّوْمُ وَأَمَّا صَاحِبَايَ فَنَامَا وَلَمْ يَصْنَعَا مَا صَنَعْتُ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ فَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يُسَلِّمُ ثُمَّ أَتَى الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثُمَّ أَتَى شَرَابَهُ فَكَشَفَ عَنْهُ فَلَمْ يَجِدْ فِيهِ شَيْئًا فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقُلْتُ الْآنَ يَدْعُو عَلَيَّ فَأَهْلِكُ فَقَالَ اللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَأَسْقِ مَنْ أَسْقَانِي قَالَ فَعَمَدْتُ إِلَى الشَّمْلَةِ فَشَدَدْتُهَا عَلَيَّ وَأَخَذْتُ الشَّفْرَةَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى الْأَعْنُزِ أَيُّهَا أَسْمَنُ فَأَذْبَحُهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَإِذَا هِيَ حَافِلَةٌ وَإِذَا هُنَّ حُفَّلٌ كُلُّهُنَّ فَعَمَدْتُ إِلَى إِنَاءٍ لِآلِ مُحَمَّدٍ ﷺ مَا كَانُوا يَطْمَعُونَ أَنْ يَحْتَلِبُوا فِيهِ قَالَ فَحَلَبْتُ فِيهِ حَتَّى عَلَتْهُ رَغْوَةٌ فَجِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ أَشَرِبْتُمْ شَرَابَكُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اشْرَبْ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اشْرَبْ فَشَرِبَ ثُمَّ نَاوَلَنِي فَلَمَّا عَرَفْتُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَدْ رَوِيَ وَأَصَبْتُ دَعْوَتَهُ ضَحِكْتُ حَتَّى أُلْقِيتُ إِلَى الْأَرْضِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِحْدَى سَوْآتِكَ يَا مِقْدَادُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَانَ مِنْ أَمْرِي كَذَا وَكَذَا وَفَعَلْتُ كَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا هٰذِهِ إِلَّا رَحْمَةٌ مِنَ اللّٰهِ أَفَلَا كُنْتَ آذَنْتَنِي فَنُوقِظُ صَاحِبَيْنَا فَيُصِيبَانِ

سامنے ان کا دودھ نکالو" ہم ان کا دودھ نکالتے اور ہر شخص اپنا حصہ پی لیتا اور نبی ﷺ کے حصہ کا دودھ اٹھا کر رکھ دیتے" آپ رات کو تشریف لاتے اور اس طرح سلام کرتے جس سے کوئی سونے والا بیدار نہ ہو اور جاگنے والا سن لے' پھر آپ مسجد میں جا کر نماز پڑھتے' پھر اپنے حصہ کا دودھ پیتے' ایک رات کو شیطان میرے پاس آیا' اس وقت میں اپنے حصہ کا دودھ پی چکا تھا' اس نے کہا: محمد (ﷺ) انصار کے پاس جاتے ہیں اور وہ ان کو ان کی ضروریات کے مطابق ہدیے اور تحفے دیتے ہیں اور یہ جو دو چار گھونٹ دودھ پڑا ہے اس کی آپ کو کیا حاجت ہو گی' سو میں نے جا کر اس دودھ کو پی لیا اور جب وہ دودھ میرے پیٹ میں سما گیا اور میں نے جان لیا کہ اب اس کی کوئی سبیل نہیں ہے تو شیطان نے مجھے نادم کرنا شروع کر دیا اور کہا: تم پر افسوس ہے! یہ تم نے کیا کیا؟ تم نے محمد (ﷺ) کے حصے کا دودھ پی لیا' اب جب وہ آئیں اور ان کو دودھ نہیں ملے گا تو وہ تم پر دعائے ضرر کریں گے' پھر تم ہلاک ہو جاؤ گے' تمہاری دنیا اور آخرت دونوں برباد ہو جائیں گی' میرے پاس ایک چادر تھی' میں اگر اس کو پیروں پر ڈالتا تو سر کھل جاتا اور اگر سر پر ڈالتا تو پیر کھل جاتے' مجھے نیند نہیں آ رہی تھی اور میرے دونوں ساتھی سو رہے تھے' انہوں نے وہ کام نہیں کیا جو میں نے کیا تھا' آخر کار نبی ﷺ تشریف لائے اور آپ نے حسب معمول سلام کیا' پھر آپ نے مسجد میں جا کر نماز پڑھی' پھر آپ دودھ کے پاس آئے' برتن کھولا تو اس میں کچھ بھی نہ تھا' پھر آپ نے آسمان کی طرف سر اٹھایا' میں نے دل میں سوچا اب آپ میرے لیے دعائے ضرر کریں گے اور میں ہلاک ہو جاؤں گا" آپ نے فرمایا: اے اللہ! جو مجھے کھلائے اس کو کھلا اور جو مجھے پلائے اس کو پلا' یہ سن کر میں نے چادر کو مضبوط باندھا اور چھری لے کر چلا کہ جو موٹی سی بکری ہو اس کو رسول اللہ ﷺ کے لیے ذبح کروں' میں نے دیکھا اس کے تھن دودھ سے بھرے ہوئے ہیں بلکہ سب بکریوں کے تھن بھرے ہوئے ہیں' میں نے محمد ﷺ کے گھر والوں کے برتنوں میں سے وہ برتن لیا جس میں

مِنْهَا قَالَ فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُبَالِي إِذَا أَصَبْتَهَا وَأَصَبْتُهَا مَعَكَ مَنْ أَصَابَهَا مِنَ النَّاسِ. الترمذی (۲۷۱۹)

وہ دودھ دوہ چکے تھے پھر میں نے اس میں دودھ دوہا حتیٰ کہ وہ جھاگ سے بھر گیا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا' آپ نے فرمایا: تم نے رات کو اپنے حصہ کا دودھ پی لیا تھا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ پی لیجئے' آپ نے دودھ پی لیا پھر مجھے دیا' میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ پی لیجئے' آپ نے پی کر پھر مجھے دیا' جب میں نے جان لیا کہ رسول اللہ ﷺ سیر ہو گئے ہیں اور میں نے آپ کی دعا کو پا لیا ہے تو میں کھلکھلا کر ہنس پڑا اور ہنستے ہنستے لوٹ پوٹ ہو گیا' نبی ﷺ نے فرمایا: اے مقداد! یہ تمہاری ایک بری خصلت ہے' میں نے کہا: یا رسول اللہ! میرے ساتھ یہ معاملہ ہوا اور میں نے ایسے ایسے کیا' نبی ﷺ نے فرمایا: یہ دودھ صرف اللہ تعالیٰ کی رحمت تھا' تم نے مجھے اس وقت کیوں نہیں بتایا؟ میں تمہارے دو ساتھیوں کو بھی جگا دیتا اور وہ بھی اس رحمت سے حصہ لے لیتے' میں نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے' جب یہ دودھ آپ نے پی لیا اور آپ کے بعد میں نے بھی پی لیا تو اب مجھے کوئی پروا نہیں کہ کوئی اور اس دودھ کو پیئے یا نہ پیئے۔

٥٣٣١ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۵۳۳۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٥٣٣٢ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى جَمِيعًا عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ) حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُثْمَانَ (وَحَدَّثَ أَيْضًا) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ثَلَاثِينَ وَمِائَةً فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ طَعَامٌ فَإِذَا مَعَ رَجُلٍ صَاعٌ مِنْ طَعَامٍ أَوْ نَحْوُهُ فَعُجِنَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ مُشْرِكٌ مُشْعَانٌّ طَوِيلٌ بِغَنَمٍ يَسُوقُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَبَيْعٌ أَمْ عَطِيَّةٌ أَوْ قَالَ أَمْ هِبَةٌ قَالَ لَا بَلْ بَيْعٌ فَاشْتَرَى مِنْهُ شَاةً فَصُنِعَتْ وَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِسَوَادِ الْبَطْنِ أَنْ يُشْوَى قَالَ وَايْمُ اللّٰهِ مَا مِنَ الثَّلَاثِينَ وَمِائَةٍ إِلَّا حَزَّ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حُزَّةً

حضرت عبدالرحمان بن ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ساتھ ہم ایک سو تیس آدمی تھے' نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کے پاس کھانا ہے؟ ہمارے ساتھ ایک شخص تھا اس کے پاس تقریباً ایک صاع (چار کلو گرام) آٹا تھا' وہ آٹا گوندھا گیا' پھر ایک پراگندہ بالوں والا دراز قد مشرک آیا' جو اپنی بکریوں کو چرا رہا تھا' نبی ﷺ نے فرمایا: یہ بکریاں فروخت کرو گے یا یونہی بطور عطیہ یا ہبہ دو گے؟ اس نے کہا: نہیں بلکہ فروخت کروں گا' آپ نے اس سے ایک بکری خرید لی' اس کا گوشت تیار کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی کلیجی بھوننے کا حکم دیا' حضرت عبدالرحمان کہتے ہیں کہ بخدا رسول اللہ ﷺ نے ان ایک سو تیس آدمیوں

حُزَّةً مِنْ سَوَادِ بَطْنِهَا إِنْ كَانَ شَاهِدًا أَعْطَاهُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا خَبَأَ لَهُ قَالَ وَجَعَلَ قَصْعَتَيْنِ فَأَكَلْنَا مِنْهُمَا أَجْمَعُونَ وَشَبِعْنَا وَفَضَلَ فِي الْقَصْعَتَيْنِ فَحَمَلْتُهُ عَلَى الْبَعِيرِ أَوْ كَمَا قَالَ.

البخاری (۲۲۱۶-۲۶۱۸)

میں سے ہر شخص کو اس کلیجی سے ایک حصہ دیا' جو شخص موجود تھا اس کو حصہ دے دیا اور جو موجود نہیں تھا اس کا حصہ رکھ لیا گیا' آپ نے وہ گوشت دو پیالوں میں ڈالا اور ہم سب نے اس میں سے کھایا اور سیر ہو گئے' ان پیالوں میں کھانا پھر بھی بچ گیا' میں نے اس کو اونٹ پر رکھ لیا یا جس طرح راوی نے بیان کیا۔

۵۳۳۳ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُعَاذٍ) حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ أَصْحَابَ الصُّفَّةِ كَانُوا نَاسًا فُقَرَاءَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَرَّةً مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ اثْنَيْنِ فَلْيَذْهَبْ بِثَلَاثَةٍ وَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَعَامُ أَرْبَعَةٍ فَلْيَذْهَبْ بِخَامِسٍ بِسَادِسٍ أَوْ كَمَا قَالَ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ بِثَلَاثَةٍ وَانْطَلَقَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ بِعَشَرَةٍ وَأَبُو بَكْرٍ بِثَلَاثَةٍ قَالَ فَهُوَ وَأَنَا وَأَبِي وَأُمِّي وَلَا أَدْرِي هَلْ قَالَ وَامْرَأَتِي وَخَادِمٌ بَيْنَ بَيْتِنَا وَبَيْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ وَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ تَعَشَّى عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ لَبِثَ حَتَّى صُلِّيَتِ الْعِشَاءُ ثُمَّ رَجَعَ فَلَبِثَ حَتَّى نَعَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَجَاءَ بَعْدَ مَا مَضَى مِنَ اللَّيْلِ مَا شَاءَ اللَّهُ قَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ مَا حَبَسَكَ عَنْ أَضْيَافِكَ أَوْ قَالَتْ ضَيْفِكَ قَالَ أَوَمَا عَشَّيْتِهِمْ قَالَتْ أَبَوْا حَتَّى تَجِيءَ قَدْ عَرَضُوا عَلَيْهِمْ فَغَلَبُوهُمْ قَالَ فَذَهَبْتُ أَنَا فَاخْتَبَأْتُ وَقَالَ يَا غُنْثَرُ فَجَدَّعَ وَسَبَّ وَقَالَ كُلُوا لَا هَنِيئًا وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ أَبَدًا قَالَ فَايْمُ اللَّهِ مَا كُنَّا نَأْخُذُ مِنْ لُقْمَةٍ إِلَّا رَبَا مِنْ أَسْفَلِهَا أَكْثَرُ مِنْهَا قَالَ حَتَّى شَبِعْنَا وَصَارَتْ أَكْثَرَ مِمَّا كَانَتْ قَبْلَ ذَلِكَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ فَإِذَا هِيَ كَمَا هِيَ أَوْ أَكْثَرُ قَالَ لِامْرَأَتِهِ يَا أُخْتَ بَنِي فِرَاسٍ مَا هَذَا قَالَتْ لَا وَقُرَّةِ عَيْنِي لَهِيَ الْآنَ أَكْثَرُ مِنْهَا قَبْلَ ذَلِكَ بِثَلَاثِ مِرَارٍ قَالَ فَأَكَلَ مِنْهَا أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ يَعْنِي يَمِينَهُ ثُمَّ أَكَلَ مِنْهَا لُقْمَةً ثُمَّ حَمَلَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

حضرت عبدالرحمان بن ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اصحاب صفہ فقراء لوگ تھے' ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس دو آدمیوں کا کھانا ہو وہ (ان میں سے) تیسرے کو لے جائے اور جس کے پاس چار کا کھانا ہو وہ پانچویں کو لے جائے یا چھٹے کو بھی لے جائے' حضرت ابو بکر تین کو لے گئے اور رسول اللہ ﷺ دس کو لے گئے' حضرت ابو بکر تین کو لائے تھے' حضرت عبدالرحمان نے کہا: (گھر میں) میں' میرے والد (یعنی حضرت ابو بکر) اور میری والدہ تھی' راوی کہتے ہیں: مجھے یاد نہیں شاید انہوں نے کہا تھا: اور میری بیوی تھی اور ایک خادم تھا جو میرے اور حضرت ابو بکر کے گھر مشترک تھا' حضرت ابو بکر شام کا کھانا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھاتے تھے' پھر آپ کے پاس ٹھہرتے حتیٰ کہ عشاء کی نماز پڑھ لی جاتی' پھر واپس لوٹتے' پھر آپ کے پاس ٹھہرتے' حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کو نیند آ لیتی' پھر جب رات کا اتنا حصہ گزر گیا جتنا اللہ کو منظور تھا تب حضرت ابو بکر گھر آئے' حضرت ابو بکر سے ان کی بیوی نے کہا: آپ اپنے مہمانوں کو چھوڑ کر کہاں رہ گئے تھے' حضرت ابو بکر نے کہا: کیا تم نے ان کو کھانا نہیں کھلایا؟ بیوی نے کہا: انہوں نے آپ کے بغیر کھانے سے انکار کر دیا' ان کے سامنے کھانا پیش کیا گیا مگر وہ نہیں مانے' حضرت عبدالرحمان کہتے ہیں: میں (ڈر سے) بھاگ کر چھپ گیا۔ حضرت ابو بکر نے کہا: او جاہل! اللہ تیری ناک کاٹ ڈالے اور مجھے برا بھلا کہنے لگے: اور مہمانوں سے کہا: کھانا کھاؤ' اللہ کرے تمہارے لیے یہ کھانا خوش گوار نہ ہو' اور فرمایا: بخدا میں (یہ کھانا) اب کبھی بھی نہیں کھاؤں گا۔ حضرت عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ بخدا! ہم جو لقمہ بھی اٹھاتے تھے نیچے سے

قَوْمٍ عَقْدٌ فَمَضَى الْأَجَلُ فَعَرَّفْنَا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا مَعَ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ أُنَاسٌ اللَّهُ أَعْلَمُ كَمْ مَعَ كُلِّ رَجُلٍ إِلَّا أَنَّهُ بَعَثَ مَعَهُمْ فَأَكَلُوا مِنْهَا أَجْمَعُونَ أَوْ كَمَا قَالَ.

البخاري (٦٠٢-٣٥٨١-٦١٤٠-٦١٤١) ابوداؤد (٣٢٧٠-٣٢٧١)

اور نکل آتا تھا اور کھانا پہلے سے زیادہ ہو جاتا تھا' حتیٰ کہ ہم سیر ہو گئے اور وہ کھانا پہلے سے زیادہ ہو گیا' حضرت ابو بکر نے جب کھانے کو دیکھا تو وہ پہلے جتنا بلکہ اس سے زیادہ تھا' حضرت ابو بکر نے اپنی بیوی سے کہا: اے بنو فراس کی بہن! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: میری آنکھوں کی ٹھنڈک کی قسم! یہ کھانا تو پہلے سے تین گنا زیادہ ہے' پھر حضرت ابو بکر نے اس کھانے میں سے کھایا اور کہا: ان کا وہ قسم کھانا محض شیطانی فعل تھا' پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس وہ کھانا لے گئے' آپ کے پاس صبح تک وہ کھانا رہا' ان دنوں ہمارا ایک قوم سے معاہدہ تھا اور اب وہ مدت ختم ہو چکی تھی' رسول اللہ ﷺ نے ہمارے بارہ افسر مقرر کیے اور ہر افسر کے ساتھ ایک جماعت تھی' اللہ جانے ان کی کتنی تعداد تھی' آپ نے وہ کھانا ان کے پاس بھیج دیا اور ان سب نے وہ کھانا کھایا۔

٥٣٣٤ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ نَزَلَ عَلَيْنَا أَضْيَافٌ لَنَا قَالَ وَكَانَ أَبِي يَتَحَدَّثُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ اللَّيْلِ قَالَ فَانْطَلَقَ وَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ افْرُغْ مِنْ أَضْيَافِكَ قَالَ فَلَمَّا أَمْسَيْتُ جِئْنَا بِقِرَاهُمْ قَالَ فَأَبَوْا فَقَالُوا حَتَّى يَجِيءَ أَبُو مَنْزِلِنَا فَيَطْعَمَ مَعَنَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُمْ إِنَّهُ رَجُلٌ حَدِيدٌ وَإِنَّكُمْ إِنْ لَمْ تَفْعَلُوا خِفْتُ أَنْ يُصِيبَنِي مِنْهُ أَذًى قَالَ فَأَبَوْا فَلَمَّا جَاءَ لَمْ يَبْدَأْ بِشَيْءٍ أَوَّلَ مِنْهُمْ فَقَالَ أَفَرَغْتُمْ مِنْ أَضْيَافِكُمْ قَالَ قَالُوا لَا وَاللَّهِ مَا فَرَغْنَا قَالَ أَلَمْ آمُرْ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ قَالَ وَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ قَالَ فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَقَالَ يَا غُنْثَرُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ إِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَوْتِي إِلَّا جِئْتَ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا لِي ذَنْبٌ هٰؤُلَاءِ أَضْيَافُكَ فَسَلْهُمْ قَدْ أَتَيْتُهُمْ بِقِرَاهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يَطْعَمُوا حَتَّى تَجِيءَ قَالَ فَقَالَ مَا لَكُمْ أَنْ لَا تَقْبَلُوا عَنَّا قِرَاكُمْ قَالَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَوَاللَّهِ لَا أَطْعَمُهُ اللَّيْلَةَ قَالَ فَقَالُوا فَوَاللَّهِ لَا نَطْعَمُهُ حَتَّى تَطْعَمَهُ قَالَ فَمَا رَأَيْتُ

حضرت عبد الرحمان بن ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہمارے گھر کچھ مہمان آئے اور میرے والد رات کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھ کر باتیں کرتے رہتے تھے' وہ چلے گئے اور مجھ سے فرمایا: اے عبد الرحمان! تم اپنے مہمانوں کی خدمت کرنا' جب شام ہوئی تو ہم نے ان کے سامنے کھانا پیش کیا' انہوں نے کہا: جب تک گھر والے ہمارے ساتھ کھانا نہیں کھائیں گے ہم کھانا نہیں کھائیں گے' میں نے کہا: وہ (میرے ابو) بہت تیز مزاج آدمی ہیں' اگر تم نے کھانا نہیں کھایا تو مجھے خدشہ ہے کہ مجھے ان کی ڈانٹ سننی پڑے گی' لیکن وہ نہیں مانے' جب حضرت ابو بکر آئے تو سب سے پہلے انہوں نے مہمانوں کے متعلق پوچھا: کیا تم مہمانوں کو کھلا کر فارغ ہو گئے' گھر والوں نے کہا: بخدا! ابھی ہم فارغ نہیں ہوئے' حضرت ابو بکر نے کہا: کیا میں نے عبد الرحمان کو اس کے متعلق نہیں کہا تھا؟ حضرت عبد الرحمان نے کہا: میں ایک طرف ہٹ گیا' انہوں نے آواز دی: اے عبد الرحمان! میں کھسک گیا' پھر انہوں نے کہا: اے بیوقوف! میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ اگر تو میری آواز سن رہا ہے تو آ جا' حضرت عبد الرحمان نے کہا: میں

كَالشَّرِّ كَاللَّيْلَةِ قَطُّ وَيْلَكُمْ مَا لَكُمْ أَنْ لَا تَقْبَلُوا عَنَّا قِرَاكُمْ قَالَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا الْأُولَى فَمِنَ الشَّيْطَانِ هَلُمُّوا قِرَاكُمْ قَالَ فَجِيءَ بِالطَّعَامِ فَسَمَّى فَأَكَلَ وَأَكَلُوا قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَرُّوا وَحَنِثْتُ قَالَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ بَلْ أَنْتَ أَبَرُّهُمْ وَأَخْيَرُهُمْ قَالَ وَلَمْ تَبْلُغْنِي كَفَّارَةٌ. سابقہ حوالہ (۵۳۳۳)

آ گیا اور میں نے کہا: بخدا! میرا کوئی قصور نہیں ہے' یہ آپ کے مہمان موجود ہیں ان سے پوچھ لیجئے' میں ان کے پاس کھانا لایا تھا' انہوں نے آپ کے بغیر کھانے سے انکار کر دیا' حضرت ابوبکر نے ان سے کہا: کیا سبب ہے تم نے ہمارا پیش کیا ہوا کھانا کیوں نہیں کھایا؟ حضرت ابوبکر نے کہا: خدا کی قسم! میں آج رات کھانا نہیں کھاؤں گا' مہمانوں نے کہا: بخدا! ہم بھی آپ کے بغیر کھانا نہیں کھائیں گے' حضرت ابوبکر نے کہا: آج سے بدتر رات میں نے کبھی نہیں دیکھی' تم لوگوں پر افسوس ہے تم لوگ ہماری دعوت کیوں نہیں قبول کرتے' پھر حضرت ابوبکر نے کہا: میرا قسم کھانا شیطانی کام تھا' چلو کھانا لاؤ' حضرت عبدالرحمان نے کہا: پھر کھانا لایا گیا' حضرت ابوبکر نے بسم اللہ پڑھ کر کھانا کھایا اور مہمانوں نے بھی کھایا' صبح کو حضرت ابوبکر' نبی ﷺ کے پاس گئے' اور کہا: یا رسول اللہ! مہمانوں کی قسم تو پوری ہو گئی اور میری قسم پوری نہیں ہوئی' پھر حضرت ابوبکر نے پورا واقعہ سنایا' حضور نے فرمایا: نہیں تمہاری قسم سب سے زیادہ پوری ہوئی اور تم سب سے بہتر ہو' حضرت عبدالرحمان نے کہا: مجھے یہ پتا نہیں کہ حضرت ابوبکر نے اس قسم کا کفارہ دیا تھا یا نہیں۔

۳۳- بَابُ فَضِيلَةِ الْمُوَاسَاةِ فِي الطَّعَامِ الْقَلِيلِ

طعام کی کمی کے باوجود مہمان نوازی کرنا

۵۳۳۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ كَافِي الْأَرْبَعَةِ. البخاری (۵۳۹۲) الترمذی (۱۸۲۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کے لیے کافی ہوتا ہے اور تین کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے۔

۵۳۳۶ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الِاثْنَيْنِ وَطَعَامُ الِاثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ وَطَعَامُ الْأَرْبَعَةِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے کافی ہوتا ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے اور اسحٰق کی روایت میں "سمعت" کا لفظ نہیں ہے۔

يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ وَفِي رِوَايَةِ إِسْحٰقَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ. ابن ماجہ(۳۲۵٤)

۵۳۳۷- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. مسلم تحفۃ الاشراف(۲۷٤۹)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اسی کی مثل روایت کی ہے۔

۵۳۳۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُوْ كُرَيْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ وَ أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ طَعَامُ الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ وَ طَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْأَرْبَعَةَ. الترمذی(۱۸۲۰م)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے کافی ہوتا ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے۔

۵۳۳۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ طَعَامُ الرَّجُلِ يَكْفِي رَجُلَيْنِ وَ طَعَامُ رَجُلَيْنِ يَكْفِي أَرْبَعَةً وَ طَعَامُ أَرْبَعَةٍ يَكْفِي ثَمَانِيَةً.

سابقہ حوالہ(۵۳۳۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے کافی ہوتا ہے اور دو کا کھانا چار کے لیے کافی ہوتا ہے اور چار کا کھانا آٹھ کے لیے کافی ہوتا ہے۔

ف: ان حدیثوں میں یہ بیان ہے کہ خواہ طعام کم ہو پھر بھی ایک دوسرے کی غم خواری کرنی چاہیے۔ بعض حدیثوں میں ہے کہ دو آدمیوں کا طعام تین کے لیے کافی ہوتا ہے اور بعض میں ہے کہ دو کا طعام چار کے لیے کافی ہوتا ہے' دراصل یہ کفایت کے مختلف درجات ہیں' اعلیٰ درجہ کی کفایت دو آدمیوں کے طعام کا چار کے لیے کافی ہونا اور اس سے کم درجہ کی کفایت دو آدمیوں کے طعام کا تین کے لیے کافی ہونا ہے' کفایت سے مراد یہ ہے کہ رمق حیات برقرار رکھنے کے لیے کھانا اور نفس غذا حاصل کرنے کے لیے کھانا' یعنی جس طعام سے دو آدمی پیٹ بھر کر اور سیر ہو کر کھا سکتے ہوں اس طعام کو تین یا چار آدمی کھا کر اپنی رمق حیات قائم رکھ سکتے ہیں۔

۳٤- بَابُ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ

مومن کا ایک آنت میں اور کافر کا سات آنتوں میں کھانا

۵۳٤۰- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا أَخْبَرَنَا يَحْيٰى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ. الترمذی(۱۸۱۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے اور مومن ایک آنت میں کھاتا ہے۔

۵۳۴۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. ابن ماجہ (۳۲۵۷)

حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

۵۳۴۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَافِعًا قَالَ رَأَى ابْنُ عُمَرَ مِسْكِينًا فَجَعَلَ يَضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَضَعُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا قَالَ فَقَالَ لَا يُدْخَلَنَّ هَذَا عَلَيَّ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْكَافِرَ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ. البخاری (۵۳۹۳)

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک مسکین کو دیکھا' انہوں نے اس کے سامنے کھانا رکھا' وہ شخص بہت زیادہ کھا رہا تھا' حضرت ابن عمر نے فرمایا: یہ شخص میرے پاس نہ آئے' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

۵۳۴۳ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۷۵۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

۵۳۴۴ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عُمَرَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۷۵۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے' اس روایت میں حضرت ابن عمر کا ذکر نہیں ہے۔

۵۳۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ. الترمذی (۴۰۱۰) ابن ماجہ (۳۲۵۸)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔

۵۳۴۶ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۰۶۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

۵۳۴۷ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ضَافَهُ ضَيْفٌ وَهُوَ كَافِرٌ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک مہمان آیا' وہ شخص کافر تھا' رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے ایک بکری کا دودھ دوہنے کا حکم دیا' اس نے وہ دودھ پی لیا' پھر دوسری بکری کا دودھ دوہنے کا حکم دیا' اس

حِلَابَهَا ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ حَتَّى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ شِيَاهٍ ثُمَّ إِنَّهُ أَصْبَحَ فَأَسْلَمَ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَاةٍ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِأُخْرَى فَلَمْ يَسْتَتِمَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ. الترمذي (۱۸۱۹)

نے اس کو بھی پی لیا' حتیٰ کہ اس نے اسی طرح سات بکریوں کا دودھ پی لیا' پھر صبح کو وہ اسلام لے آیا' رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے ایک بکری کا دودھ دوہنے کا حکم دیا' اس نے وہ دودھ پی لیا' رسول اللہ ﷺ نے پھر دوسری بکری کا دودھ دوہنے کا حکم دیا' وہ اس کا سارا دودھ نہ پی سکا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان ایک آنت میں پیتا ہے اور کافر سات آنتوں میں پیتا ہے۔

ف: قاضی عیاض نے کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد اس معین کافر کے بارے میں تھا' ایک قول یہ ہے کہ آپ نے یہ بطور تمثیل بیان فرمایا ہے' ایک قول یہ ہے کہ آپ کی مراد یہ ہے کہ مومن درمیانہ روی سے کھاتا ہے' ایک قول یہ ہے کہ مومن کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھتا ہے' اس لیے اس کے کھانے میں شیطان شریک نہیں ہوتا اور کافر بسم اللہ نہیں پڑھتا اس لیے اس کے کھانے میں شیطان شریک ہو جاتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ حکم بعض مومنوں اور بعض کافروں کے بارے میں ہو' ایک قول یہ ہے کہ سات آنتوں سے مراد کافر کی سات صفات ہیں' حرص' لالچ' لمبی امید' طمع' بد خلقی' حسد اور موٹاپا' ایک قول یہ ہے کہ مومن سے مراد مومن کامل ہے جو شہوات سے مجتنب ہو اور سد رمق کے لیے کھاتا ہو' اور مختار قول یہ ہے کہ بعض مسلمان ایک آنت میں کھاتے ہیں اور اکثر کفار سات آنتوں میں کھاتے ہیں۔

علماء نے کہا ہے کہ اس حدیث سے مقصود یہ ہے کہ دنیا سے کم حصہ لیا جائے اور قلیل مقدار پر قناعت کی جائے اور انسان کے محاسن اخلاق سے یہ چیز ہے کہ وہ کم کھاتا ہو' حضرت ابن عمر نے بسیار خور کو اپنے ہاں آنے سے اس لیے منع فرمایا تھا کہ اس کی یہ خصلت کفار کے مشابہ تھی اور آخری حدیث میں جس شخص کا ذکر ہے کہ وہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا اور اسلام لانے کے بعد صرف ایک بکری کا دودھ پی سکا' اس کا نام ثمامہ بن اثال تھا' ایک قول یہ ہے کہ اس کا نام جہجاہ غفاری تھا اور ایک قول یہ ہے کہ اس کا نام نضرہ بن ابی نضرہ غفاری تھا۔

۳۵- بَابُ لَا يَعِيبُ الطَّعَامَ

کھانے میں عیب نہ نکالنا

٥٣٤٨ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَى شَيْئًا أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ. البخاري (۳۵۶۳-۵۴۰۹) ابوداؤد (۳۷۶۳) الترمذي (۲۰۳۱) ابن ماجه (۳۲۵۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی کھانے کا عیب نہیں نکالا' اگر کوئی چیز آپ کو پسند آتی تو آپ اس کو کھا لیتے اور اگر ناپسند ہوتی تو اس کو ترک کر دیتے۔

٥٣٤٩ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۳۴۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٥٣٥٠ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَ

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَعُمَرُ بْنُ سَعْدٍ أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (٥٣٤٨)

٥٣٥١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ عَمْرٌو النَّاقِدُ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي يَحْيَى مَوْلَى آلِ جَعْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَابَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ إِذَا اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ لَمْ يَشْتَهِهِ سَكَتَ. ابن ماجہ (٣٢٥٩م)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو کسی کھانے میں کبھی عیب نکالتے نہیں دیکھا' اگر آپ کو کبھی کوئی کھانا اچھا لگتا تو اس کو کھا لیتے اور اچھا نہ لگتا تو اس کو ترک کر دیتے۔

٥٣٥٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (٥٣٤٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

ف: کھانے کے آداب میں سے یہ ہے کہ کھانے کا عیب نہ بیان کیا جائے' یہ کہنا کہ کھانے میں نمک کم ہے یا زیادہ ہے' یا اس میں شوربا پتلا ہے یا گاڑھا ہے یہ بھی کھانے کا عیب بیان کرنا ہے' نبی ﷺ نے لہسن کے متعلق فرمایا یہ شجر خبیثہ ہے' یہ کھانے کا عیب نہیں ہے آپ کا یہ ارشاد کچے لہسن کے متعلق ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٣٧- كِتَابُ اللِّبَاسِ وَالزِّينَةِ

لباس اور زیب وزینت کا بیان

١ - بَابُ تَحْرِيمِ اسْتِعْمَالِ أَوَانِي الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فِي الشُّرْبِ وَغَيْرِهِ عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کا مردوں اور عورتوں پر حرام ہونا

٥٣٥٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الَّذِي يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ إِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارَ جَهَنَّمَ.

البخاری (٥٦٣٤) ابن ماجہ (٣٤١٣)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں غٹا غٹ جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

٥٣٥٤ - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ) عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ

امام مسلم نے اس حدیث کی سات سندیں ذکر کی ہیں' ساتویں سند میں یہ اضافہ ہے: جو شخص چاندی یا سونے کے برتن میں کھاتا یا پیتا ہے اور ابن مسہر کی روایت کے علاوہ اور کسی

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ (يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ نَافِعٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَنَّ الَّذِي يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ ذِكْرُ الْأَكْلِ وَالذَّهَبِ إِلَّا فِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ. سابقہ حوالہ (۵۳۵۳)

حدیث میں کھانے اور سونے کا ذکر نہیں ہے۔

۵۳۵۵ - وَحَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ (يَعْنِي ابْنَ مُرَّةَ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ شَرِبَ فِي إِنَاءٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فَإِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ نَارًا مِنْ جَهَنَّمَ. سابقہ حوالہ (۵۳۵۳)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سونے یا چاندی کے برتن میں پیتا ہے وہ اپنے پیٹ میں غٹاغٹ جہنم کی آگ بھرتا ہے۔

۲- بَابُ تَحْرِيمِ اسْتِعْمَالِ إِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ عَلَى الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَالْحَرِيرِ عَلَى الرَّجُلِ وَإِبَاحَتِهِ لِلنِّسَاءِ

مردوں اور عورتوں پر سونے اور چاندی کے برتنوں کا حرام ہونا' مردوں پر سونے کی انگوٹھی اور ریشم کا حرام ہونا اور عورتوں کے لیے اس کی اباحت

۵۳۵۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ أَوِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمَ أَوْ عَنْ تَخَتُّمٍ بِالذَّهَبِ وَعَنْ شُرْبٍ بِالْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَعَنِ

سوید بن مقرن بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو ان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات چیزوں کا حکم دیا ہے اور سات چیزوں سے روکا ہے' مریض کی عیادت کرنے' جنازہ کے ساتھ جانے' چھینک کا جواب دینے' قسم پوری کرنے' مظلوم کی مدد کرنے' دعوت قبول کرنے اور بکثرت سلام کرنے کا حکم دیا ہے۔ انگوٹھی پہننے یا سونے کی انگوٹھی پہننے' چاندی کے برتنوں میں پینے' ریشمی گدوں پر بیٹھنے' قسی (ریشم کی ایک قسم) پہننے' ریشمی کپڑا پہننے' استبرق (ریشم کی ایک قسم) اور دیباج (ریشم کی

الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ.
البخاری (۱۲۳۹ - ۲۴۴۵ - ۵۱۷۵ - ۵۶۳۵ - ۵۶۵۰ - ۵۸۳۸ - ۵۸۴۹ - ۵۸۶۳ - ۶۲۲۲ - ۶۲۳۵ - ۶۶۵۴) الترمذی (۱۷۶۰ - ۲۸۰۹) النسائی (۱۹۳۸ - ۳۷۸۷ - ۵۳۲۴) ابن ماجہ (۲۱۱۵ - ۳۵۸۹)

ایک قسم) پہننے سے منع فرمایا ہے۔

۵۳۵۷ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ إِلَّا قَوْلَهُ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ أَوِ الْمُقْسِمِ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْحَرْفَ فِي الْحَدِيثِ وَجَعَلَ مَكَانَهُ وَإِنْشَادِ الضَّالِّ. سابقہ حوالہ (۵۳۵۶)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں قسم پوری کرنے کا ذکر نہیں ہے اس کی بجائے گم شدہ چیز کو تلاش کرانے کا ذکر ہے۔

۵۳۵۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَقَالَ إِبْرَارِ الْقَسَمِ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْفِضَّةِ فَإِنَّهُ مَنْ شَرِبَ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لَمْ يَشْرَبْ فِيهَا فِي الْآخِرَةِ.
سابقہ حوالہ (۵۳۵۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں اس میں قسم کو پورا کرنے کا ذکر ہے اور چاندی کے برتن میں پینے کے متعلق یہ ہے کہ جس نے دنیا میں چاندی کے برتن میں پیا وہ آخرت میں چاندی کے برتن میں نہیں پیئے گا۔

۵۳۵۹ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ وَلَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِإِسْنَادِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ زِيَادَةَ جَرِيرٍ وَابْنِ مُسْهِرٍ. وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِي بَهْزٌ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ بِإِسْنَادِهِمْ وَمَعْنَى حَدِيثِهِمْ إِلَّا قَوْلَهُ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ فَإِنَّهُ قَالَ بَدَلَهَا وَرَدِّ السَّلَامِ وَقَالَ نَهَانَا عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ أَوْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ. سابقہ حوالہ (۵۳۵۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں مؤخر الذکر زیادتی کا ذکر نہیں ہے۔ امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کی ہیں اس میں سلام کی اشاعت کی جگہ سلام کے جواب دینے کا ذکر ہے اور کہا کہ آپ نے ہمیں سونے کی انگوٹھی یا سونے کے چھلے سے منع فرمایا۔

۵۳۶۰ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ وَعَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِإِسْنَادِهِمْ وَقَالَ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَخَاتَمِ

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں "افشاء السلام" اور "خاتم الذهب" کے الفاظ بغیر شک کے ذکر ہیں۔

الذَّهَبِ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ. سابقہ حوالہ (۵۳۵۶)

۵۳۶۱ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَهْلِ بْنِ إِسْحٰقَ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ ابْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعْتُهُ يَذْكُرُهُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عُكَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَاسْتَسْقٰى حُذَيْفَةُ فَجَاءَهُ دِهْقَانٌ بِشَرَابٍ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَرَمَاهُ بِهِ وَ قَالَ إِنِّي أُخْبِرُكُمْ أَنِّي قَدْ أَمَرْتُهُ أَنْ لَا يَسْقِيَنِي فِيهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي إِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الدِّيبَاجَ وَالْحَرِيرَ فَإِنَّهُ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ هُوَ لَكُمْ فِي الْآخِرَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. النسائی (۵۳۱۶)

عبداللہ بن عکیم بیان کرتے ہیں کہ ہم مدائن (ایک شہر) میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے' حضرت حذیفہ نے پانی مانگا' ایک کسان چاندی کے برتن میں پانی لے کر آیا' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اس برتن کو پھینک دیا اور فرمایا: میں تم کو بتا رہا ہوں کہ میں پہلے اس سے کہہ چکا تھا کہ مجھے چاندی کے برتن میں نہ پلائے' کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: چاندی اور سونے کے برتن میں نہ پیو اور دیباج اور حریر نہ پہنو کیونکہ یہ چیزیں کافروں کے لیے دنیا میں ہیں اور تمہارے لیے قیامت کے دن یہ چیزیں آخرت میں ہوں گی۔

۵۳۶۲ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُكَيْمٍ يَقُولُ كُنَّا عِنْدَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. سابقہ حوالہ (۵۳۶۱)

عبداللہ بن عکیم کہتے ہیں کہ ہم مدائن میں حضرت حذیفہ کے پاس تھے' پھر اس کی مثل حدیث ذکر کی' اس حدیث میں قیامت کے دن کا ذکر نہیں ہے۔

۵۳۶۳ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ أَوَّلًا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ حُذَيْفَةَ ثُمَّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ سَمِعَهُ مِنِ ابْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ حُذَيْفَةَ ثُمَّ حَدَّثَنَا أَبُو فَرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُكَيْمٍ فَظَنَنْتُ أَنَّ ابْنَ أَبِي لَيْلٰى إِنَّمَا سَمِعَهُ مِنِ ابْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ حُذَيْفَةَ بِالْمَدَائِنِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

البخاری (۵۴۲۶-۵۶۳۲-۵۶۳۳-۵۸۳۱-۵۸۳۷)
ابوداؤد (۳۷۲۳) الترمذی (۱۸۷۸) النسائی (۵۳۱۶) ابن ماجه (۳۴۱۴-۳۵۹۰)

ابن عکیم کہتے ہیں کہ ہم مدائن میں حضرت حذیفہ کے پاس تھے' پھر اس کی مثل حدیث ہے' اس میں قیامت کے دن کا ذکر نہیں ہے۔

۵۳۶۴ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ (يَعْنِي ابْنَ أَبِي لَيْلٰى) قَالَ شَهِدْتُ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقٰى بِالْمَدَائِنِ فَأَتَاهُ إِنْسَانٌ بِإِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنٰى حَدِيثِ ابْنِ عُكَيْمٍ عَنْ حُذَيْفَةَ. سابقہ حوالہ (۵۳۶۳)

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ کہتے ہیں کہ میں مدائن میں حضرت حذیفہ کے پاس گیا' ان کے پاس ایک شخص چاندی کا برتن لے کر آیا' اس کے بعد ابن عکیم کی روایت کی مثل ہے۔

۵۳۶۵ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں' ان میں معاذ کے علاوہ اور کسی کی روایت میں یہ نہیں ہے کہ میں

جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَإِسْنَادِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِي الْحَدِيثِ شَهِدْتُ حُذَيْفَةَ غَيْرُ مُعَاذٍ وَحْدَهُ إِنَّمَا قَالُوا إِنَّ حُذَيْفَةَ اسْتَسْقَى. سابقہ حوالہ (۵۳۶۳)

حضرت حذیفہ کے پاس گیا' ان میں صرف اتنا ذکر ہے کہ حضرت حذیفہ نے پانی مانگا۔

۵۳۶۶ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَنْ ذَكَرْنَا. سابقہ حوالہ (۵۳۶۳)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی۔

۵۳۶۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى قَالَ اسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ فَسَقَاهُ مَجُوسِيٌّ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ وَلَا الدِّيبَاجَ وَلَا تَشْرَبُوا فِي آنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَأْكُلُوا فِي صِحَافِهَا فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا. سابقہ حوالہ (۵۳۶۳)

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے پانی مانگا تو ان کو ایک مجوسی نے چاندی کے برتن میں پانی پلایا' حضرت حذیفہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے: ریشم پہنو نہ دیباج پہنو اور سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو اور نہ ان کی رکابیوں (پلیٹوں) میں کھاؤ' کیونکہ یہ برتن کفار کے لیے دنیا میں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۰۰۰ - كِتَابُ اللِّبَاسِ

لباس کا بیان

۰۰۰ - بَابُ تَحْرِيمِ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَغَيْرِ ذَلِكَ لِلرِّجَالِ

مردوں کے لیے ریشم وغیرہ پہننے کی حرمت کا بیان

۵۳۶۸ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةً سِيَرَاءَ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَبِسْتَهَا لِلنَّاسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے دیکھا کہ مسجد کے دروازے پر ایک ریشمی حلہ (یعنی ایک قسم کی دو چادریں) بک رہا ہے' انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! کاش! آپ اس حلہ کو خرید لیں اور عام لوگوں کے لیے جمعہ کے دن پہنیں اور اس وقت پہنیں جب آپ سے کوئی وفد ملاقات کے لیے آئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو صرف وہ لوگ پہنتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا' پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ ریشمی حلے آئے' آپ نے

اللّٰهِ ﷺ إِنِّي لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ.

البخاري (۸۸٦-۲٦۱۲) ابوداؤد (۱۰۷٦) النسائي (۱۳۸۱)

حضرت عمر کو بھی ان میں سے ایک حلہ دیا' حضرت عمر نے کہا: یارسول اللہ! آپ نے مجھے یہ حلہ پہننے کے لیے دیا ہے' حالانکہ آپ نے عطارد کے حلہ میں ایسا ایسا فرمایا تھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہ حلہ تم کو پہننے کے لیے نہیں دیا' پھر حضرت عمر نے وہ حلہ مکہ میں اپنے ایک مشرک بھائی کو دے دیا۔

۵۳٦۹ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَالِكٍ. النسائي (۵۳۱۰) مسلم تحفة الاشراف (۷۸٦۵) و (۸۱۹٤-۸٤۹۹)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ ذکر کیا کہ حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

۵۳۷۰ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَى عُمَرُ عُطَارِدًا التَّمِيمِيَّ يُقِيمُ بِالسُّوقِ حُلَّةً سِيَرَاءَ وَكَانَ رَجُلًا يَغْشَى الْمُلُوكَ وَيُصِيبُ مِنْهُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي رَأَيْتُ عُطَارِدًا يُقِيمُ فِي السُّوقِ حُلَّةً سِيَرَاءَ فَلَوِ اشْتَرَيْتَهَا فَلَبِسْتَهَا لِوُفُودِ الْعَرَبِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ وَأَظُنُّهُ قَالَ وَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِحُلَلٍ سِيَرَاءَ فَبَعَثَ إِلَى عُمَرَ بِحُلَّةٍ وَبَعَثَ إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ بِحُلَّةٍ وَأَعْطَى عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ حُلَّةً فَقَالَ شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ قَالَ فَجَاءَ عُمَرُ بِحُلَّتِهِ يَحْمِلُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهٰذِهِ وَقَدْ قُلْتَ بِالْأَمْسِ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلٰكِنِّي بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُصِيبَ بِهَا وَأَمَّا أُسَامَةُ فَرَاحَ فِي حُلَّتِهِ فَنَظَرَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نَظَرًا عَرَفَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ أَنْكَرَ مَا صَنَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا تَنْظُرُ إِلَيَّ فَأَنْتَ بَعَثْتَ إِلَيَّ بِهَا فَقَالَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے دیکھا کہ عطارد تمیمی بازار میں ایک ریشمی حلہ لیے بیٹھا ہے' یہ شخص بادشاہوں کے پاس جاتا تھا اور ان سے داد و دہش وصول کرتا تھا' حضرت عمر نے کہا: یارسول اللہ! میں نے دیکھا بازار میں عطارد ریشمی حلہ بیچ رہا ہے' کاش! آپ اس سے حلہ خرید لیتے اور جب عرب کے وفود آپ سے ملنے کے لیے آتے تو آپ اس کو زیب تن فرماتے' حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے حضرت عمر نے کہا تھا: اور آپ اس کو جمعہ کے دن پہنتے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا میں ریشم کو صرف وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا' اس واقعہ کے بعد رسول اللہ ﷺ کے پاس کئی ریشمی حلے آئے' آپ نے ایک حلہ حضرت عمر کے پاس بھیجا' ایک حضرت اسامہ بن زید کے پاس بھیجا اور ایک حلہ حضرت علی بن ابی طالب کے پاس بھیجا اور فرمایا: اس کو پھاڑ کر اپنی عورتوں کے دوپٹے بنا دو' حضرت عمر اپنے حلہ کو اٹھا کر لائے اور کہا: یارسول اللہ! آپ نے یہ حلہ میرے پاس بھیجا ہے' حالانکہ آپ نے کل عطارد کے حلہ کے متعلق کیا فرمایا تھا۔ آپ نے فرمایا: میں نے

إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَلَكِنِّي بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَشُقَّهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۶۱۳)

تمہارے پاس یہ حلہ اس لیے نہیں بھیجا کہ اس کو تم خود پہنو لیکن میں نے تمہارے پاس اس لیے بھیجا ہے کہ تم اس سے فائدہ حاصل کرو' رہے حضرت اسامہ تو وہ حلہ پہن کر حاضر ہوئے' رسول اللہ ﷺ نے ان کو اس طرح دیکھا جس سے انہوں نے یہ جان لیا کہ آپ کو یہ پہننا ناگوار ہوا ہے' انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ مجھے کیوں اس طرح دیکھ رہے ہیں حالانکہ آپ نے خود اس حلہ کو میرے پاس بھیجا تھا' آپ نے فرمایا: میں نے اس لیے نہیں بھیجا تھا کہ تم خود اس کو پہنو لیکن میں نے تمہارے پاس اس حلہ کو اس لیے بھیجا تھا کہ تم اس کو پھاڑ کر اپنی عورتوں کے دوپٹے بنالو۔

٥٣٧١ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى (وَاللَّفْظُ لِحَرْمَلَةَ) قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ بِالسُّوقِ فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْتَعْ هَذِهِ فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَلِلْوُفُودِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ قَالَ فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ فَأَقْبَلَ بِهَا عُمَرُ حَتَّى أَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ أَوْ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَبِيعُهَا وَتُصِيبُ بِهَا حَاجَتَكَ.

ابوداؤد (۷۷-۱-۴۰۴۱) النسائی (۱۵۵۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے بازار میں استبرق کا ایک حلہ فروخت ہوتے ہوئے دیکھا' وہ اس حلہ کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا یا رسول اللہ! اس کو خرید لیجئے اور عید کے موقع پر اور آنے جانے والوں کے موقع پر اظہار زینت کے لیے اس کو پہنا کیجئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ صرف ان لوگوں کا لباس ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا' پھر جب تک خدا کو منظور تھا حضرت عمر ٹھہرے رہے' پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کے پاس دیباج کا ایک جبہ بھیجا' حضرت عمر اس کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا: یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا: یہ ان لوگوں کا لباس ہے جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے' پھر آپ نے یہی میرے پاس بھیج دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو فروخت کر کے ان پیسوں کو اپنے کام میں لے آؤ۔

٥٣٧٢ - وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۳۷۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

٥٣٧٣ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ مِنْ آلِ عُطَارِدٍ قَبَاءً مِنْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے آل عطارد کے کسی آدمی کے پاس دیباج یا ریشم کی قبا دیکھی' حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: کاش!

دِيْبَاجٍ أَوْ حَرِيْرٍ فَقَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَوِ اشْتَرَيْتَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَأُهْدِيَ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حُلَّةُ سِيَرَاءَ فَأَرْسَلَ بِهَا إِلَيَّ قَالَ قُلْتُ أَرْسَلْتَ بِهَا إِلَيَّ وَقَدْ سَمِعْتُكَ قُلْتَ فِيْهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَسْتَمْتِعَ بِهَا. البخاری (٢١٠٤)

آپ اس کو خرید لیں' آپ نے فرمایا: اس کو صرف وہ لوگ پہنتے ہیں جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا' پھر رسول اللہ ﷺ کو ایک ریشمی حلہ ہدیہ کیا گیا' آپ نے وہ حلہ میرے پاس بھیج دیا' میں نے کہا: آپ نے وہ حلہ میرے پاس بھیج دیا' حالانکہ میں آپ سے اس کے متعلق وہ سن چکا ہوں جو آپ نے فرمایا تھا' آپ نے فرمایا: میں نے اس کو تمہارے پاس صرف اس لیے بھیجا ہے کہ تم اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

٥٣٧٤ - وَحَدَّثَنِيْ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ عَنْ سَالِمِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى عَلَى رَجُلٍ مِنْ آلِ عُطَارِدٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَنْتَفِعَ بِهَا وَلَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا. سابقہ حوالہ (٥٣٧٣)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے آل عطارد کے ایک شخص کے پاس (حلہ) دیکھا' اس کے بعد حدیث مثل سابق ہے' البتہ اس میں یہ ہے کہ میں نے تمہارے پاس یہ اس لیے بھیجا ہے کہ تم اس سے فائدہ اٹھاؤ اور تمہارے پاس اس کو پہننے کے لیے نہیں بھیجا۔

٥٣٧٥ - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِيْ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ أَبِيْ إِسْحٰقَ قَالَ قَالَ لِيْ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فِي الْإِسْتَبْرَقِ قَالَ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنَ الدِّيْبَاجِ وَخَشُنَ مِنْهُ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ رَأَى عُمَرُ عَلَى رَجُلٍ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُصِيْبَ بِهَا مَالًا.

البخاری (٦٠٨١) النسائی (٥٣١٥)

یحییٰ بن ابی اسحاق بیان کرتے ہیں کہ سالم بن عبد اللہ نے مجھ سے استبرق کے متعلق دریافت کیا' میں نے کہا: وہ موٹا اور سخت دیباج ہے' میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کے پاس استبرق کا حلہ دیکھا' وہ اس کو نبی ﷺ کے پاس لے کر آئے' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' البتہ اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: میں نے یہ جبہ تمہارے پاس اس لیے بھیجا ہے کہ تم اس سے مالی فائدہ حاصل کرو۔

٥٣٧٦ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِيْ بَكْرٍ وَكَانَ خَالَ وَلَدِ عَطَاءٍ قَالَ أَرْسَلَتْنِيْ أَسْمَاءُ إِلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ بَلَغَنِيْ أَنَّكَ تُحَرِّمُ أَشْيَاءَ ثَلَاثَةً الْعَلَمَ فِي الثَّوْبِ وَمِيْثَرَةَ الْأُرْجُوَانِ وَصَوْمَ رَجَبٍ كُلِّهِ فَقَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ أَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ رَجَبٍ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُوْمُ الْأَبَدَ وَأَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنَ الْعَلَمِ فِي الثَّوْبِ فَإِنِّيْ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَخِفْتُ أَنْ يَكُوْنَ الْعَلَمُ

حضرت اسماء بنت ابو بکر صدیق کے غلام کا نام عبد اللہ تھا' وہ عطاء کے لڑکے کے ماموں تھے وہ کہتے ہیں کہ حضرت اسماء نے مجھے حضرت عبد اللہ بن عمر کے پاس بھیجا اور یہ کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ تین چیزوں کو حرام کہتے ہیں' کپڑوں کے نقش و نگار کو' سرخ گدوں کو اور ماہ رجب کے تمام روزے رکھنے کو' حضرت عبد اللہ بن عمر نے کہا: آپ نے جو رجب کے متعلق ذکر کیا ہے تو جو شخص دائمی روزے رکھتا ہو (وہ رجب کے روزوں کو حرام کیسے کہہ سکتا ہے) باقی رہا کپڑوں کے نقش و نگار کا مسئلہ تو بات یہ ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ

مِنْهُ وَأَمَّا مِيثَرَةُ الْأُرْجُوَانِ فَهٰذِهِ مِيثَرَةُ عَبْدِ اللّٰهِ فَإِذَا هِيَ أُرْجُوَانٌ فَرَجَعْتُ إِلَى أَسْمَاءَ فَخَبَّرْتُهَا فَقَالَتْ هٰذِهِ جُبَّةُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جُبَّةَ طَيَالِسَةٍ كِسْرَوَانِيَّةٍ لَهَا لِبْنَةُ دِيبَاجٍ وَفَرْجَيْهَا مَكْفُوفَيْنِ بِالدِّيبَاجِ فَقَالَتْ هٰذِهِ كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ حَتّٰى قُبِضَتْ فَلَمَّا قُبِضَتْ قَبَضْتُهَا وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَلْبَسُهَا فَنَحْنُ نَغْسِلُهَا لِلْمَرْضٰى يُسْتَشْفٰى بِهَا.

ابوداؤد (٤٠٥٤) الترمذی (٥٢٨١٧) ابن ماجہ (٢٨١٩ ٣٥٩٤)

سے یہ سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ریشم کو صرف وہ شخص پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے اور مجھے یہ خدشہ تھا کہ نقش و نگار بھی شاید ریشم سے بنائے جاتے ہیں' رہا سرخ گدا تو عبداللہ بن عمر کا گدا بھی سرخ رنگ کا ہے' راوی کہتے ہیں میں یہ جوابات لے کر حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور ان کو وہ جوابات بتلائے' حضرت اسماء نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کا جبہ ہے' انہوں نے ایک طیالسی کسروانی جبہ نکالا جس کی آستینوں اور گریبان پر ریشم کے نقش و نگار بنے ہوئے تھے' حضرت اسماء نے کہا: یہ جبہ حضرت عائشہ کی وفات تک ان کے پاس تھا اور جب ان کی وفات ہوئی تو پھر میں نے اس پر قبضہ کر لیا' نبی ﷺ اس جبہ کو پہنتے تھے' ہم اس جبہ کو دھو کر اس کا پانی بیماروں کو پلاتے ہیں اور اس جبہ سے ان کے لیے شفا طلب کرتے ہیں۔

٥٣٧٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ كَعْبٍ بْنِ ذُبْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ يَقُولُ أَلَا لَا تُلْبِسُوا نِسَاءَكُمُ الْحَرِيرَ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَلْبَسُوا الْحَرِيرَ فَإِنَّهُ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ. البخاری (٥٨٣٤) النسائی (٥٣٢٠)

خلیفہ بن کعب ابی ذبیان کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے خطبہ میں کہا: سنو! اپنی عورتوں کو ریشم نہ پہناؤ کیونکہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ریشم نہ پہنو کیونکہ جس نے دنیا میں ریشم پہنا وہ آخرت میں ریشم نہیں پہنے گا۔

٥٣٧٨ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِيجَانَ يَا عُتْبَةُ بْنَ فَرْقَدٍ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ كَدِّكَ وَلَا مِنْ كَدِّ أَبِيكَ وَلَا مِنْ كَدِّ أُمِّكَ فَأَشْبِعِ الْمُسْلِمِينَ فِي رِحَالِهِمْ مِمَّا تَشْبَعُ مِنْهُ فِي رَحْلِكَ وَإِيَّاكُمْ وَالتَّنَعُّمَ وَزِيَّ أَهْلِ الشِّرْكِ وَلَبُوسَ الْحَرِيرِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لَبُوسِ الْحَرِيرِ قَالَ إِلَّا هٰكَذَا وَرَفَعَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِصْبَعَيْهِ الْوُسْطٰى وَالسَّبَّابَةَ وَضَمَّهُمَا قَالَ زُهَيْرٌ قَالَ عَاصِمٌ هٰذَا فِي الْكِتَابِ قَالَ وَرَفَعَ زُهَيْرٌ إِصْبَعَيْهِ. البخاری (٥٨٢٨-٥٨٢٩-٥٨٣٠) ابوداؤد (٤٠٤٢) النسائی (٥٣٢٧) ابن ماجہ (٢٨٢٠-٣٥٩٣)

ابو عثمان بیان کرتے ہیں کہ جس وقت ہم آذربائیجان میں تھے' حضرت عمر نے ہمیں لکھا: اے عتبہ بن فرقد! تمہارے پاس جو مال ہے اس میں تمہاری کوشش کا دخل ہے نہ تمہارے باپ کی کوشش کا دخل ہے نہ تمہاری ماں کی کوشش کا دخل ہے' سو مسلمانوں کو ان کے گھروں پر ان چیزوں سے پیٹ بھر کر کھلاؤ جن سے تم اپنے گھر پیٹ بھر کر کھاتے ہو اور تم عیش و عشرت' مشرکین کے لباس اور ریشم پہننے سے بچتے رہنا' کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے' مگر ریشم کی اتنی مقدار جائز ہے' یہ فرما کر رسول اللہ ﷺ نے اپنی دو انگلیاں' درمیانی انگلی اور انگشت شہادت ملا کر بلند فرمائیں' زہیر نے بھی اپنی دو انگلیاں بلند کیں۔

۵۳۷۹ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ ابْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ ابْنُ غِيَاثٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْحَرِيرِ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۵۳۷۸)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

۵۳۸۰ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَهُوَ عُثْمَانُ) وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ (وَاللَّفْظُ لِإِسْحٰقَ) أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَجَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ إِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا هٰكَذَا وَقَالَ أَبُو عُثْمَانَ بِإِصْبَعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْإِبْهَامَ فَرَأَيْتُهُمَا أَزْرَارَ الطَّيَالِسَةِ حَتَّى رَأَيْتُ الطَّيَالِسَةَ. سابقہ حوالہ (۵۳۷۸)

ابو عثمان کہتے ہیں کہ ہم عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے کہ ہمارے پاس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ مکتوب آیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ریشم کو صرف وہی شخص پہنے گا جس کو آخرت میں کوئی حصہ نہیں ملے گا' البتہ ریشم کی اتنی مقدار جائز ہے' ابو عثمان نے اپنے انگوٹھے کے ساتھ ملی ہوئی دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا' پھر جب میں نے طیالسہ کی چادر کو دیکھا تو ان انگلیوں کو طیالسہ کی چادر میں دیکھا۔

۵۳۸۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ. سابقہ حوالہ (۵۳۷۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۵۳۸۲ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ النَّهْدِيَّ قَالَ جَاءَنَا كِتَابُ عُمَرَ وَنَحْنُ بِأَذْرَبِيجَانَ مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ أَوْ بِالشَّامِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْحَرِيرِ إِلَّا هٰكَذَا إِصْبَعَيْنِ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ فَمَا عَتَّمْنَا أَنَّهُ يَعْنِي الْأَعْلَامَ. سابقہ حوالہ (۵۳۷۸)

ابو عثمان نہدی کہتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت عمر کا مکتوب آیا درآں حالیکہ اس وقت ہم آذربائیجان میں عتبہ بن فرقد کے پاس تھے' یا شام میں تھے' اس میں یہ لکھا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشم پہننے سے منع کیا ہے لیکن دو انگلیوں کی مقدار کا استثناء کیا ہے' ابو عثمان نے کہا: ہم نے اس سے نقش ونگار سمجھے۔

۵۳۸۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ (وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ) حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ أَبِي عُثْمَانَ.

سابقہ حوالہ (۵۳۷۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے' اس میں ابو عثمان کے قول کا ذکر نہیں ہے۔

۵۳۸٤ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے جابیہ میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: نبی ﷺ نے ریشم پہننے سے منع فرمایا ہے' البتہ دو یا تین یا چار انگلیوں کا استثناء فرمایا ہے۔

عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَطَبَ بِالْجَابِيَةِ فَقَالَ نَهَى نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ إِلَّا مَوْضِعَ إِصْبَعَيْنِ أَوْ ثَلَاثٍ أَوْ أَرْبَعٍ. الترمذی (۱۷۲۱)

۵۳۸۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۳۸٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۵۳۸٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَبِيبٍ) قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ لَبِسَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمًا قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ أُهْدِيَ لَهُ ثُمَّ أَوْشَكَ أَنْ نَزَعَهُ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقِيلَ لَهُ قَدْ أَوْشَكَ مَا نَزَعْتَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ نَهَانِي عَنْهُ جِبْرِيلُ فَجَاءَهُ عُمَرُ يَبْكِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَرِهْتَ أَمْرًا وَأَعْطَيْتَنِيهِ فَمَا لِي قَالَ إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهُ لِتَلْبَسَهُ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكَهُ تَبِيعُهُ فَبَاعَهُ بِأَلْفَيْ دِرْهَمٍ. النسائی (۵۳۱۸)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک دن دیباج کی قباء پہنی جو آپ کو ہدیہ کی گئی تھی' پھر آپ نے اس کو اتار دیا اور حضرت عمر کے پاس بھیج دیا' آپ سے کہا گیا: یا رسول اللہ! آپ نے اس کو بہت جلد اتار دیا' آپ نے فرمایا: مجھ کو جبرئیل نے اس سے منع کیا' پھر حضرت عمر نے روتے ہوئے کہا کہ یا رسول اللہ! آپ نے جو چیز ناپسند کی وہ مجھے دے دی اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: میں نے تم کو پہننے کے لیے نہیں دی' میں نے تم کو یہ فروخت کرنے کے لیے دی ہے' پھر حضرت عمر نے اس کو دو ہزار درہم میں فروخت کر دیا۔

۵۳۸۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ (يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حُلَّةُ سِيَرَاءَ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتُشَقِّقَهَا خُمُرًا بَيْنَ النِّسَاءِ.

ابوداؤد (٤٠٤٣) النسائی (۵۳۱۳)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک ریشمی حلہ ہدیہ کیا گیا' آپ نے وہ میرے پاس بھیج دیا' میں نے اس کو پہن لیا' پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر غضب کے آثار دیکھے' آپ نے فرمایا: میں نے یہ تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجا تھا کہ تم اس کو پہن لو' میں نے یہ تمہارے پاس اس لیے بھیجا تھا کہ تم اس کو پھاڑ کر عورتوں کے دوپٹے بنا دو۔

۵۳۸۸ - حَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ مُعَاذٍ فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي وَفِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي وَلَمْ يَذْكُرْ فَأَمَرَنِي.

سابقہ حوالہ (۵۳۸۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے' اس میں یہ ہے کہ آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اس کو اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا' اور دوسری سند میں یہ ہے کہ میں نے اس کو اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا' اس میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے مجھے حکم دیا۔

٥٣٨٩ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ ثَوْبَ حَرِيرٍ فَأَعْطَاهُ عَلِيًّا فَقَالَ شَقِّقْهُ خُمُرًا بَيْنَ الْفَوَاطِمِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ بَيْنَ النِّسْوَةِ. سابقہ حوالہ (٥٣٨٧)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اکیدر دومہ نے نبی ﷺ کی خدمت میں ریشم کا ایک کپڑا ہدیہ بھیجا' آپ نے وہ کپڑا حضرت علی کو دیا اور فرمایا: اس کو پھاڑ کر فاطمہ بنت رسول اللہ' فاطمہ بنت اسد (حضرت علی کی والدہ) اور فاطمہ بنت حمزہ کی اوڑھنیاں بنا دو' دوسری روایت میں عورتوں کا لفظ ہے۔

٥٣٩٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ كَسَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حُلَّةَ سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيهَا فَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ قَالَ فَشَقَّقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي. البخاری (٢٦١٤-٥٣٦٦-٥٨٤٠)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک ریشمی حلہ دیا' میں وہ پہن کر نکلا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے پر غضب کے آثار دیکھے' پھر میں نے اس کو پھاڑ کر اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

٥٣٩١ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو كَامِلٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى عُمَرَ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ فَقَالَ عُمَرُ بَعَثْتَ بِهَا إِلَيَّ وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّي لَمْ أَبْعَثْ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَإِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَنْتَفِعَ بِثَمَنِهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (٩٨٦)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر کے پاس ایک سندس کا جبہ بھیجا' حضرت عمر نے کہا: آپ نے میرے پاس یہ جبہ بھیجا ہے حالانکہ آپ اس کے متعلق ایسا ایسا فرما چکے ہیں' آپ نے فرمایا: میں نے یہ تمہارے پاس اس لیے نہیں بھیجا کہ تم اس کو پہنو' میں نے تمہارے پاس یہ اس لیے بھیجا ہے کہ تم اس کی قیمت سے فائدہ اٹھاؤ۔

٥٣٩٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ) عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ. ابن ماجہ (٣٥٨٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں ریشم پہنا وہ اس کو آخرت میں نہیں پہنے گا۔

٥٣٩٣ - وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَقَ الدِّمَشْقِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٤٨٨٠)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دنیا میں ریشم پہنا وہ اس کو آخرت میں نہیں پہنے گا۔

٥٣٩٤ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ. البخاری (۳۷۵-۵۸۰۱) النسائی (۷۶۹)

رسول اللہ ﷺ کو ریشم کی ایک قباء ہدیہ میں دی گئی آپ نے اس کو پہن کر نماز پڑھی پھر کراہت کے ساتھ اس کو زور سے کھینچ کر اتارا، پھر فرمایا کہ یہ متقیوں کے لیے مناسب نہیں ہے۔

٥٣٩٥ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ (يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۵۳۹۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۳- بَابُ إِبَاحَةِ لُبْسِ الْحَرِيرِ لِلرَّجُلِ إِذَا كَانَ بِهِ حِكَّةٌ أَوْ نَحْوُهَا

خارش یا کسی اور عذر کی بناء پر مرد کے لیے ریشم پہننے کا جواز

٥٣٩٦ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنْبَأَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي الْقُمُصِ الْحَرِيرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا أَوْ وَجَعٍ كَانَ بِهِمَا.

البخاری (۲۹۱۹) ابوداؤد (۴۰۵۶) النسائی (۵۳۲۵-۵۳۲۶)

ابن ماجہ (۳۵۹۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبد الرحمان بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام کو ایک سفر میں ریشم پہننے کی اجازت دی' کیونکہ ان کو خارش یا کوئی اور تکلیف لاحق ہوگئی تھی۔

٥٣٩٧ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي السَّفَرِ.

سابقہ حوالہ (۵۳۹۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اور اس میں سفر کا ذکر نہیں ہے۔

٥٣٩٨ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوْ رُخِّصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا.

البخاری (۲۹۲۱-۲۹۲۲-۵۸۳۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زبیر بن عوام اور حضرت عبد الرحمان بن عوف کو خارش کی وجہ سے ریشم پہننے کی اجازت دی۔

٥٣٩٩ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۳۹۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٥٤٠٠ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد

هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ شَكَوَا إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الْقَمْلَ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِي قُمُصِ الْحَرِيرِ فِي غَزَاةٍ لَهُمَا.

البخاری (٢٩٢٠م) الترمذی (١٧٢٢)

الرحمان بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے جوؤں کی شکایت کی تو آپ نے ان کو جنگ کے دنوں میں ریشم پہننے کی اجازت دے دی۔

ف: جمہور علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ خارش یا کسی اور عذر کی بناء پر ریشم کا پہننا جائز ہے خواہ سفر ہو یا حضر نیز ان احادیث سے یہ واضح ہو گیا کہ علاج کی وجہ سے کسی امر حرام کو اختیار کیا جا سکتا ہے۔

٤- بَابُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الرَّجُلِ الثَّوْبَ الْمُعَصْفَرَ

زرد رنگ کے کپڑے پہننے کی مردوں کو ممانعت

٥٤٠١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيٰى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ مَعْدَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ قَالَ رَأٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهِ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا. النسائی (٥٣٣١)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے زرد رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا کہ یہ کفار کے کپڑے ہیں ان کو مت پہنو۔

٥٤٠٢- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيٰى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ.

سابقہ حوالہ (٥٤٠١)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

٥٤٠٣- حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَى النَّبِيُّ ﷺ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ أُمُّكَ أَمَرَتْكَ بِهٰذَا قُلْتُ أَغْسِلُهُمَا قَالَ بَلْ أَحْرِقْهُمَا. النسائی (٥٣٣٢)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے زرد رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے دیکھا' آپ نے فرمایا: کیا تمہاری ماں نے تمہیں ان کپڑوں کو پہننے کا حکم دیا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں ان کو دھو ڈالوں؟ آپ نے فرمایا: بلکہ ان کو جلا دو۔

٥٤٠٤- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ فِي الرُّكُوعِ. سابقہ حوالہ (١٠٧٦)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشمی کپڑے اور زرد رنگ کے کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرآن مجید پڑھنے سے منع فرمایا۔

٥٤٠٥ - وحدثني حرملة بن يحيى أخبرنا ابن وهب أخبرني يونس عن ابن شهاب حدثني إبراهيم بن عبد الله ابن حنين أن أباه حدثه أنه سمع علي بن أبي طالب يقول نهاني النبي ﷺ عن القراءة وأنا راكع وعن لبس الذهب والمعصفر. سابقہ حوالہ (۱۰۷٦)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رکوع کی حالت میں قرآن مجید پڑھنے سے اور سونا اور زرد رنگ کا لباس پہننے سے منع فرمایا۔

٥٤٠٦ - حدثنا عبد بن حميد حدثنا عبد الرزاق أخبرنا معمر عن الزهري عن إبراهيم بن عبد الله بن حنين عن أبيه عن علي بن أبي طالب قال نهاني رسول الله ﷺ عن التختم بالذهب وعن لباس القسي وعن القراءة في الركوع والسجود وعن لباس المعصفر.

سابقہ حوالہ (۱۰۷٦)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے سے، ریشم کے کپڑے پہننے سے، رکوع اور سجود میں قرآن مجید پڑھنے سے اور زرد رنگ کا لباس پہننے سے منع فرمایا۔

٥- باب فضل لباس ثياب الحبرة

دھاری دار یمنی چادروں کی فضیلت

٥٤٠٧ - حدثنا هداب بن خالد حدثنا همام حدثنا قتادة قال قلنا لأنس بن مالك أي اللباس كان أحب إلى رسول الله ﷺ أو أعجب إلى رسول الله ﷺ قال الحبرة. البخاری (۵۸۱۲) ابوداؤد (۴۰٦۰)

قتادہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کو کس قسم کا لباس زیادہ پسندیدہ یا محبوب تھا؟ انہوں نے کہا: دھاری دار یا نقشین یمنی چادر۔

٥٤٠٨ - حدثنا محمد بن المثنى حدثنا معاذ بن هشام حدثني أبي عن قتادة عن أنس قال كان أحب الثياب إلى رسول الله ﷺ الحبرة.

البخاری (۵۸۱۳) الترمذی (۱۷۸۷) النسائی (۵۳۳۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کپڑوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ دھاری دار یا نقشین یمنی چادر تھی۔

ف: اس حدیث میں دھاری دار یا نقشین لباس پہننے کے جواز کی دلیل ہے۔

٦- باب التواضع في اللباس والاقتصار على الغليظ منه

لباس میں انکسار اور موٹے کپڑے پہننے کا بیان

٥٤٠٩ - حدثنا شيبان بن فروخ حدثنا سليمان بن المغيرة حدثنا حميد عن أبي بردة قال دخلت على عائشة فأخرجت إلينا إزارا غليظا مما يصنع باليمن وكساء من التي يسمونها الملبدة قال فأقسمت بالله أن رسول الله ﷺ قبض في هذين الثوبين. البخاری (۳۱۰۸-۵۸۱۸) ابوداؤد (۴۰۳٦) الترمذی (۱۷۳۳) ابن ماجہ (۳۵۵۱)

ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، حضرت عائشہ نے یمن کا بنا ہوا ایک موٹے کپڑے کا تہبند نکالا اور ایک چادر نکالی جس کو ملبدہ کہا جاتا ہے پھر انہوں نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہی دو کپڑوں میں داعی اجل کو لبیک کہا تھا۔

٥٤١٠ - حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ إِزَارًا وَكِسَاءً مُلَبَّدًا فَقَالَتْ فِي هَذَا قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي حَدِيثِهِ إِزَارًا غَلِيظًا. سابقہ حوالہ (٥٤٠٩)

ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک تہبند اور ایک پیوند لگی ہوئی چادر نکالی اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی انہی کپڑوں میں وفات ہوئی تھی' ایک روایت میں موٹے کپڑے کے تہبند کا ذکر ہے۔

٥٤١١ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ إِزَارًا غَلِيظًا. سابقہ حوالہ (٥٤٠٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس میں موٹے کپڑے کے تہبند کا ذکر ہے۔

٥٤١٢ - وَحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ ح وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ.

ابوداود (٤٠٣٢) الترمذی (٢٨١٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ کالے بالوں کا بنا ہوا کمبل اوڑھ کر باہر آئے جس پر پالان کے نقشے بنے ہوئے تھے۔

٥٤١٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ وِسَادَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الَّتِي يَتَّكِئُ عَلَيْهَا مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ. الترمذی (٢٤٦٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وہ تکیہ جس کے ساتھ آپ ٹیک لگاتے تھے چمڑے کا تھا اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

٥٤١٤ - وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ أَدَمًا حَشْوُهُ لِيفٌ. الترمذی (١٧٦١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وہ بستر (گدا) جس پر آپ سوتے تھے چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

٥٤١٥ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ يَنَامُ عَلَيْهِ.

ابوداود (٤١٤٦) ابن ماجه (٤١٥١)

ایک اور سند سے یہ حدیث منقول ہے' اس میں بستر کے لیے "ضجاع" کا لفظ ہے۔

۷- بَابُ جَوَازِ اتِّخَاذِ الْأَنْمَاطِ

غالیچہ یا قالین کے جواز کا بیان

۵۴۱۶ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو) قَالَ عَمْرٌو وَقُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا تَزَوَّجْتُ أَتَّخَذْتَ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنّٰى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ.

البخاری (۵۱۶۱) ابوداود (۴۱۴۵) النسائی (۳۳۸۶)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب میں نے شادی کی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: کیا تم نے غالیچے بنائے ہیں؟ میں نے عرض کیا: ہمارے پاس غالیچے کہاں؟ آپ نے فرمایا: اب عنقریب ہوں گے۔

۵۴۱۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجْتُ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَتَّخَذْتَ أَنْمَاطًا قُلْتُ وَأَنّٰى لَنَا أَنْمَاطٌ قَالَ أَمَا إِنَّهَا سَتَكُونُ قَالَ جَابِرٌ وَعِنْدَ امْرَأَتِي نَمَطٌ فَأَنَا أَقُولُ نَحِّيهِ عَنِّي وَتَقُولُ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّهَا سَتَكُونُ.

البخاری (۳۶۳۱) الترمذی (۲۷۷۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب میری شادی ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: کیا تم نے غالیچے بنائے ہوئے ہیں؟ میں نے عرض کیا: ہمارے پاس غالیچے کہاں؟ آپ نے فرمایا: اب ہو جائیں گے۔ حضرت جابر نے کہا: میری بیوی کے پاس ایک غالیچہ (قالین) ہے۔ میں نے اس سے کہا: اس کو مجھ سے دور رکھو' اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: عنقریب قالین ہوں گے۔

۵۴۱۸ - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فَأَدَعُهَا.

سابقہ حوالہ (۵۴۱۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۸- بَابُ كَرَاهَةِ مَا زَادَ عَلَى الْحَاجَةِ مِنَ الْفِرَاشِ وَاللِّبَاسِ

ضرورت سے زیادہ بستر اور لباس بنانے کی کراہت

۵۴۱۹ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِئٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُولُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَهُ فِرَاشٌ لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ. ابوداود (۴۱۴۲) النسائی (۳۳۸۵)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک بستر مرد کے لیے ہے' ایک اس کی بیوی کے لیے اور تیسرا بستر مہمان کے لیے اور چوتھا بستر شیطان کے لیے ہے۔

ف: قاضی عیاض نے کہا ہے جو چیز ضرورت سے زائد ہوگی وہ بڑائی کے اظہار اور تکبر کے لیے ہوگی' اس لیے ضرورت سے زائد چیز مکروہ اور مذموم ہے اور ہر مذموم چیز کی شیطان کی طرف نسبت ہوتی ہے' اس لیے اس حدیث میں چوتھے بستر کی شیطان کی طرف نسبت ہے' اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر وہ چیز جو ضرورت سے زائد ہو وہ مکروہ اور مذموم ہے۔

۹- بَابُ تَحْرِيمِ جَرِّ الثَّوْبِ خُيَلَاءَ

تکبر سے کپڑا لٹکا کر چلنے کی ممانعت

۵۴۲۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ كُلُّهُمْ يُخْبِرُهُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلٰى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ خُيَلَاءَ.

البخاری (٥٧٨٣-٥٧٩١) الترمذی (١٧٣٠)

ﷺ نے فرمایا: جو شخص تکبر سے کپڑا گھسیٹ کر چلے اللہ تعالیٰ اس کی طرف (نظر رحمت سے) نہیں دیکھتا۔

٥٤٢١ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُوْ أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيْعِ وَأَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا هٰرُوْنُ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ أُسَامَةُ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ وَزَادُوْا فِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ. البخاری (٥٧٩١) الترمذی (١٧٣١) النسائی (٥٣٤٢) ابن ماجہ (٣٥٦٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی سات سندیں بیان کیں، ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ قیامت کے دن نظر رحمت سے نہیں دیکھے گا۔

٥٤٢٢ - وَحَدَّثَنِيْ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْهِ وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَنَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الَّذِيْ يَجُرُّ ثِيَابَهٗ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ. البخاری (٥٧٩١)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تکبر سے کپڑا لٹکا کر (یا گھسیٹ کر) چلتا ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائے گا۔

٥٤٢٣ - وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ وَجَبَلَةَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمْ. البخاری (٥٧٩١) النسائی (٥٣٤٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

٥٤٢٤ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٦٧٥٦)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے تکبر سے کپڑا لٹکایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائے گا۔

٥٤٢٥ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے

حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثِيَابَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (٦٧٥٦)

رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' پھر اس کی مثل روایت ہے' البتہ اس میں "ثیاب" کا لفظ ہے۔

٥٤٢٦ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَنَّاقٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَجُرُّ إِزَارَهُ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ فَانْتَسَبَ لَهُ فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي لَيْثٍ فَعَرَفَهُ ابْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُولُ مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ لَا يُرِيدُ بِذَلِكَ إِلَّا الْمَخِيلَةَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٧٤٥٦)

مسلم بن یناق بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو چادر گھسیٹ کر چلتے ہوئے دیکھا' حضرت ابن عمر نے اس سے پوچھا: تم کس قبیلہ سے ہو؟ اس نے اپنا نسب بیان کیا' وہ شخص بنولیث سے تھا' حضرت ابن عمر نے اس کو پہچان لیا اور کہا: میں نے اپنے ان دونوں کانوں سے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے: جو شخص محض تکبر کے ارادہ سے چادر لٹکائے گا (یا گھسیٹ کر چلے گا) قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائے گا۔

٥٤٢٧ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ (يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ) ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ (يَعْنِي ابْنَ نَافِعٍ) كُلُّهُمْ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ أَبِي يُونُسَ عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي الْحَسَنِ وَفِي رِوَايَتِهِمْ جَمِيعًا مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ وَلَمْ يَقُولُوا ثَوْبَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (٧٤٥٦)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی ہے' ایک روایت میں ہے: جس نے اپنی چادر گھسیٹی اور کپڑے کا ذکر نہیں ہے۔

٥٤٢٨ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنُ أَبِي خَلَفٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ أَمَرْتُ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ مَوْلَى نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ أَنْ يَسْأَلَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ وَأَنَا جَالِسٌ بَيْنَهُمَا أَسَمِعْتَ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ فِي الَّذِي يَجُرُّ إِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٧٤٤١)

عباد بن جعفر کہتے ہیں کہ میں نے نافع بن عبد الحارث کے غلام مسلم بن یسار کو یہ حکم دیا کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ سوال کریں کہ جو شخص تکبر سے چادر لٹکاتا ہو کیا انہوں نے نبی ﷺ سے اس کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے نبی ﷺ سے یہ سنا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر (رحمت) نہیں فرمائے گا۔

٥٤٢٩ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَفِي إِزَارِي اسْتِرْخَاءٌ فَقَالَ يَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا درآں حالیکہ میری چادر لٹک رہی تھی' آپ نے فرمایا: اے عبد اللہ! اپنی چادر اوپر کرلو۔

عَبْدَ اللّٰهِ ارْفَعْ إِزَارَكَ فَرَفَعْتُهُ ثُمَّ قَالَ زِدْ فَزِدْتُ فَمَا زِلْتُ أَتَحَرَّاهَا بَعْدُ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِلَى أَيْنَ فَقَالَ أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۲۸۹)

میں نے اپنی چادر اوپر کی آپ نے فرمایا: اور زیادہ کر لو میں نے اور زیادہ اوپر کی' پھر میں اس کو اوپر کرتا رہا حتیٰ کہ بعض لوگوں نے عرض کیا: کہاں تک اوپر کرے آپ نے فرمایا: نصف پنڈلیوں تک۔

۵۴۳۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدٍ (وَهُوَ ابْنُ زِيَادٍ) قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَرَأَى رَجُلًا يَجُرُّ إِزَارَهُ فَجَعَلَ يَضْرِبُ الْأَرْضَ بِرِجْلِهِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْبَحْرَيْنِ وَهُوَ يَقُولُ جَاءَ الْأَمِيرُ جَاءَ الْأَمِيرُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى مَنْ يَجُرُّ إِزَارَهُ بَطَرًا. بخاری (۵۷۸۸) مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۳۸۹)

محمد بن زیاد کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے ایک شخص کو چادر گھسیٹ کر چلتے ہوئے دیکھا' وہ شخص بحرین کا امیر تھا' وہ شخص زمین پر پیر مار کر کہہ رہا تھا: امیر آ گیا' امیر آ گیا' حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اتراتے ہوئے اپنی چادر لٹکائے گا اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر (رحمت) نہیں کرے گا۔

۵۴۳۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ كَانَ مَرْوَانُ يَسْتَخْلِفُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْمُثَنَّى كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَسْتَخْلِفُ عَلَى الْمَدِينَةِ

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۳۸۹)

ابن جعفر کی روایت میں ہے: مروان نے حضرت ابو ہریرہ کو مدینہ کا حاکم بنایا تھا اور ابن مثنیٰ کی روایت میں ہے: حضرت ابو ہریرہ مدینہ کے حاکم تھے۔

۱۰ - بَابُ تَحْرِيمِ التَّبَخْتُرِ فِي الْمَشْيِ مَعَ إِعْجَابِهِ بِثِيَابِهِ

کپڑوں پر اترانے یا اکڑ کر چلنے کی ممانعت

۵۴۳۲ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ (يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي قَدْ أَعْجَبَتْهُ جُمَّتُهُ وَبُرْدَاهُ إِذْ خُسِفَ بِهِ الْأَرْضُ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۳۷۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص اپنے سر کے بالوں اور اپنی دونوں چادروں پر اتراتا ہوا جا رہا تھا اچانک اس کو زمین میں دھنسا دیا گیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

۵۴۳۳ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ هٰذَا. البخاری (۵۷۸۹)

امام مسلم نے کہا: تین سندوں کے ساتھ اس حدیث کی مثل مروی ہے۔

۵۴۳۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ (يَعْنِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

الْحِزَامِيَّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ يَمْشِي فِي بُرْدَيْهِ قَدْ أَعْجَبَتْهُ نَفْسُهُ فَخَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٩٠٢)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص اپنی دو چادریں پہن کر اتراتا ہوا جا رہا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو زمین میں دھنسا دیا اور وہ قیامت تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

٥٤٣٥ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَتَبَخْتَرُ فِي بُرْدَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٧٨٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص دو چادروں میں اتراتا ہوا جا رہا تھا۔ اس کے بعد اس کی مثل ہے۔

٥٤٣٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يَتَبَخْتَرُ فِي حُلَّةٍ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِهِمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٦٦٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں ایک شخص ایک حلہ میں اتراتا ہوا چل رہا تھا' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

١١ - بَابُ تَحْرِيمِ خَاتَمِ الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ

مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت

٥٤٣٧ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ.

البخاری (٥٨٦٤) النسائی (٥٢٨٨، ٥٢٨٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سونے کی انگوٹھی سے منع فرمایا۔

٥٤٣٨ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (٥٤٣٧)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

٥٤٣٩ - وَفِي حَدِيثِ ابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فِي يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهُ فَطَرَحَهُ وَقَالَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى جَمْرَةٍ مِنْ نَارٍ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی آپ نے اس کو اتار کر پھینک دیا اور فرمایا: تم میں سے کوئی شخص آگ کے انگارے کو اپنے ہاتھ میں لینے کا قصد کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے تشریف لے جانے کے بعد اس شخص سے کہا گیا: جاؤ اپنی انگوٹھی کو اٹھا لو اور اس سے نفع

لَيَجْعَلُهَا فِي يَدِهِ فَقِيلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُذْ خَاتَمَكَ انْتَفِعْ بِهِ قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا آخُذُهُ أَبَدًا وَقَدْ طَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. مسلم تحفۃ الاشراف (۶۳۳۷)

حاصل کرو! اس نے کہا: خدا کی قسم! جس چیز کو رسول اللہ ﷺ نے پھینک دیا ہو اس کو میں کبھی نہیں اٹھاؤں گا۔

۵۴۴۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ إِذَا لَبِسَهُ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمَى بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَلَفْظُ الْحَدِيثِ لِيَحْيَى. البخاری (۶۶۵۱) النسائی (۵۳۰۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی آپ اس کو پہنتے وقت اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کر لیا کرتے تھے' سو لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں' پھر نبی ﷺ منبر پر بیٹھے اور اس انگوٹھی کو اتار دیا' آپ نے فرمایا: میں اس انگوٹھی کو پہنتا تھا تو نگینہ کا رخ اندر کی طرف کر لیتا تھا' پھر آپ نے اس کو پھینک دیا اور فرمایا: بخدا! میں اس کو کبھی نہیں پہنوں گا' پھر لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

۵۴۴۱ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عُقْبَةَ بْنِ خَالِدٍ وَجَعَلَهُ فِي يَدِهِ الْيُمْنَى.

البخاری (۵۸۶۵) النسائی (۵۳۰۸-۵۲۳۰)

امام مسلم نے چار سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سونے کی انگوٹھی کے متعلق نبی ﷺ کی یہ حدیث روایت کی' ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ آپ نے اس کو دائیں ہاتھ میں پہنا تھا۔

۵۴۴۲ - وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ (يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ) عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ح وَحَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أُسَامَةَ جَمَاعَتُهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ. الترمذی (۱۷۴۱)

امام مسلم نے تین سندوں کے ساتھ سونے کی انگوٹھی کے متعلق نبی ﷺ کی یہ حدیث روایت کی۔

۱۲ - بَابُ لُبْسِ النَّبِيِّ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَلُبْسِ الْخُلَفَاءِ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ

حضور نبی کریم ﷺ کے چاندی کی انگوٹھی پہننے کا بیان' جس کا نقش ''محمد رسول اللہ'' تھا اور آپ کے بعد خلفاء کے انگوٹھی پہننے کا بیان

٥٤٤٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَكَانَ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى وَقَعَ مِنْهُ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَتَّى وَقَعَ فِي بِئْرٍ وَلَمْ يَقُلْ مِنْهُ. البخاري (٥٨٧٣)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی' پہلے وہ آپ کے ہاتھ میں تھی' پھر حضرت ابوبکر کے ہاتھ میں رہی' پھر حضرت عمر کے ہاتھ میں رہی' پھر حضرت عثمان کے ہاتھ میں رہی حتی کہ حضرت عثمان کے ہاتھ سے وہ اریس کے کنویں میں گر گئی' اس انگوٹھی پر یہ نقش تھا: محمد رسول اللہ' ابن نمیر کی روایت میں ہے: وہ ایک کنویں میں گر گئی اور اس کنویں کا نام نہیں لیا۔

٥٤٤٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ النَّبِيُّ ﷺ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ أَلْقَاهُ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ لَا يَنْقُشْ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا وَكَانَ إِذَا لَبِسَهُ جَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ وَهُوَ الَّذِي سَقَطَ مِنْ مُعَيْقِيبٍ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ.

ابوداود (٤٢١٩) النسائی (٥٢٣١-٥٣٠٣) ابن ماجہ (٣٦٣٩)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی بنائی' پھر آپ نے اس کو پھینک دیا' پھر آپ نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنائی' اس میں یہ نقش تھا: "محمد رسول اللہ" اور فرمایا: کوئی شخص میری اس انگوٹھی کے نقش کی طرح نہ کھدوائے' جب آپ اس انگوٹھی کو پہنتے تو انگوٹھی کے نگینہ کو ہتھیلی کے رخ کر لیا کرتے تھے اور یہی وہ انگوٹھی تھی جو معیقیب کے ہاتھ سے چاہ اریس میں گر گئی تھی۔

٥٤٤٥ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ لِلنَّاسِ إِنِّي اتَّخَذْتُ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ وَنَقَشْتُ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَلَا يَنْقُشْ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ. البخاري (٥٨٧٧)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنائی' اس میں نقش تھا: "محمد رسول اللہ" اور لوگوں سے فرمایا: میں نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنائی ہے اور اس میں "محمد رسول اللہ" کو نقش کرایا ہے' اس نقش کی طرح کوئی شخص نقش کندہ نہ کرائے۔

٥٤٤٦ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ عُلَيَّةَ) عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

النسائی (٥٢٩٦) ابن ماجہ (٣٦٤٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا ہے اور اس میں "محمد رسول اللہ" کا ذکر نہیں ہے۔

١٣ - بَابٌ فِي اتِّخَاذِ النَّبِيِّ ﷺ خَاتَمًا لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ

نبی کریم ﷺ کے انگوٹھی بنوانے کا بیان' جب آپ نے عجمی ممالک کی طرف

٥٤٤٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ قَالَ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ.

البخاري (٦٥-٢٩٣٨-٥٨٧٥-٧١٦٢) النسائي (٥٢١٦-٥٢٩٣)

خطوط لکھنے کا ارادہ فرمایا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے (شاہ) روم کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ نے عرض کیا: وہ لوگ اس خط کو نہیں پڑھتے جس پر مہر نہ ہو' تب رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی' گویا میں اب بھی دیکھ رہا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھوں میں وہ سفید انگوٹھی ہے اور اس پر "محمد رسول اللہ" کا نقش کندہ ہے۔

٥٤٤٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ كَانَ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الْعَجَمِ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ الْعَجَمَ لَا يَقْبَلُونَ إِلَّا كِتَابًا عَلَيْهِ خَاتَمٌ فَاصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ. الترمذي (٢٧١٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عجمیوں کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا' آپ سے عرض کیا گیا کہ وہ لوگ صرف اس خط کو قبول کرتے ہیں جس پر مہر ہو پھر رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اس میں "محمد رسول اللہ" کا نقش کندہ تھا۔

٥٤٤٩ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى كِسْرَى وَقَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيلَ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِخَاتَمٍ فَصَاغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَاتَمًا حَلْقَةً فِضَّةً وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ. مسلم تحفة الاشراف (١١٦٣)

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کسریٰ' قیصر اور نجاشی کی طرف خط لکھنے کا ارادہ کیا' آپ سے عرض کیا گیا کہ وہ لوگ صرف اس خط کو قبول کرتے ہیں جس پر مہر لگی ہو' پھر رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی' اس میں "محمد رسول اللہ" کا نقش کندہ تھا۔

١٤ - فِي طَرْحِ الْخَوَاتِمِ

انگوٹھیاں اتار پھینکنے کا بیان

٥٤٥٠ - حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ (يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ) عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَبْصَرَ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا قَالَ فَصَنَعَ النَّاسُ الْخَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ ﷺ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ.

البخاري (٥٨٦٨) ابوداؤد (٤٢٢١)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں چاندی کی ایک انگوٹھی دیکھی' پھر لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوا کر پہن لیں' پھر نبی ﷺ نے اپنی انگوٹھی کو پھینک دیا اور لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیوں کو پھینک دیا۔

٥٤٥١ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک دن رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں چاندی کی

أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اصْطَرَبُوا الْخَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ ﷺ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِمَهُمْ. البخاری (۵۸۶۸)

ایک انگوٹھی دیکھی تو سب لوگوں نے چاندی کی انگوٹھیاں بنوا کر پہن لیں' پھر نبی ﷺ نے اپنی انگوٹھی کو پھینک دیا تو لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

۵۴۵۲ - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۴۵۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۱۵ - بَابٌ فِي خَاتَمِ الْوَرِقِ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ

چاندی کی انگوٹھی میں سیاہ نگینہ

۵۴۵۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ وَرِقٍ وَكَانَ فَصُّهُ حَبَشِيًّا.

البخاری (۵۸۶۸) ابوداؤد (۴۲۱۶) الترمذی (۱۷۳۹) النسائی (۵۲۱۱-۵۲۱۳-۵۲۹۲-۵۲۹۴) ابن ماجہ (۳۶۴۱-۳۶۴۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی چاندی کی انگوٹھی تھی اور اس کا نگینہ حبشی تھا۔

۵۴۵۴ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى (وَهُوَ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الزُّرَقِيُّ) عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِي يَمِينِهِ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ. سابقہ حوالہ (۵۴۵۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دائیں ہاتھ میں ایک چاندی کی انگوٹھی تھی' اس میں حبشی نگینہ تھا' آپ نگینہ کو ہتھیلی کے رخ رکھا کرتے تھے۔

۵۴۵۵ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى.

سابقہ حوالہ (۵۴۵۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۱۶ - بَابٌ فِي لُبْسِ الْخَاتَمِ فِي الْخِنْصَرِ مِنَ الْيَدِ

ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں انگوٹھی پہننے کا بیان

۵۴۵۶ - وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ ﷺ فِي هَذِهِ وَأَشَارَ إِلَى الْخِنْصَرِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرَى. سابقہ حوالہ (۱۴۴۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی انگوٹھی اس انگلی میں تھی' یہ کہہ کر انہوں نے بائیں ہاتھ کی چھنگلی کی طرف اشارہ کیا۔

١٧ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّخَتُّمِ فِي الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا

درمیانی اور اس کے ساتھ والی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت کا بیان

٥٤٥٧ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ أَنْ أَجْعَلَ خَاتَمِي فِي هَذِهِ أَوِ الَّتِي تَلِيهَا لَمْ يَدْرِ عَاصِمٌ فِي أَيِّ الثِّنْتَيْنِ وَنَهَانِي عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ جُلُوسٍ عَلَى الْمَيَاثِرِ قَالَ فَأَمَّا الْقَسِّيُّ فَثِيَابٌ مُضَلَّعَةٌ يُؤْتَى بِهَا مِنْ مِصْرَ وَالشَّامِ فِيهَا شِبْهُ كَذَا وَأَمَّا الْمَيَاثِرُ فَشَيْءٌ كَانَتْ تَجْعَلُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَى الرَّحْلِ كَالْقَطَائِفِ الْأُرْجُوَانِ.

البخاري (٥٨٣٨) ابوداؤد (٤٢٢٥) الترمذي (١٧٨٦) النسائي (٥٣٩١-٥٢٢٦-٥٢٢٧-٥٣٠١-٥٣٠٢) ابن ماجه (٣٦٤٨)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے اس انگلی اور اس کے پاس والی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا' راوی کو یہ یاد نہیں رہا کہ حضرت علی نے کون سی دو انگلیاں بتائی تھیں' اور مجھے قسی (ریشم کی ایک قسم) پہننے سے اور ریشمی گدوں پر بیٹھنے سے منع فرمایا' قسی وہ چار خانے والے کپڑے ہیں جو مصر اور شام سے آتے ہیں اس میں کچھ نقش ہوتے ہیں اور ریشمی گدے وہ ہیں جن کو عورتیں اپنے شوہروں کے لیے پالان پر بچھاتی ہیں' جیسے ارجوانی چادریں ہوتی ہیں۔

٥٤٥٨ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنِ ابْنٍ لِأَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ.

سابقہ حوالہ (٥٤٥٧)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت علی نے نبی ﷺ کی اس روایت کو بیان کیا ہے۔

٥٤٥٩ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ نَهَى أَوْ نَهَانِي يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (٥٤٥٧)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے منع فرمایا' اس کے بعد حسب سابق ہے۔

٥٤٦٠ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَتَخَتَّمَ فِي إِصْبَعِي هَذِهِ أَوْ هَذِهِ قَالَ فَأَوْمَأَ إِلَى الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا. سابقہ حوالہ (٥٤٥٧)

ابو بردہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا' حضرت علی نے درمیانی اور اس کے ساتھ والی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

١٨ - بَابُ اسْتِحْبَابِ لُبْسِ النِّعَالِ

جوتیاں پہننے کا استحباب

٥٤٦١ - حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ فِي غَزْوَةٍ غَزَوْنَاهَا اسْتَكْثِرُوا مِنَ النِّعَالِ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں گئے' وہاں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "بہ کثرت جوتیاں پہنا کرو کیونکہ جب تک کوئی شخص

فَاِنَّ الرَّجُلَ لَا یَزَالُ رَاکِبًا مَا انْتَعَلَ.

جوتیاں پہنے رہے وہ (حکما) سوار رہتا ہے"۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۹۴۸)

ف: یعنی جو شخص جوتیاں پہنے گا وہ مشقت اور تھکاوٹ کے کم ہونے اور پیروں کی سلامتی میں سوار کے مشابہ ہوگا' کیونکہ جوتیاں پہننے سے اس کے پیر کیل' کانٹے اور تکلیف دہ چیزوں کے چبھنے سے محفوظ رہیں گے' اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ امیر کے لیے لشکر کی خیر خواہی کرنا مستحب ہے۔

۱۹- بَابُ اِسْتِحْبَابِ لُبْسِ النِّعَالِ فِی الْیُمْنٰی اَوَّلًا وَالْخَلْعِ مِنَ الْیُسْرٰی اَوَّلًا وَکَرَاهَةِ الْمَشْیِ فِیْ نَعْلٍ وَّاحِدٍ

دائیں پاؤں میں پہلے جوتی پہننے اور بائیں پاؤں سے پہلے جوتی اتارنے کا استحباب اور ایک جوتی پہن کر چلنے کی کراہت

۵۴۶۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِیُّ حَدَّثَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدٍ (یَعْنِی ابْنَ زِیَادٍ) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُکُمْ فَلْیَبْدَاْ بِالْیُمْنٰی وَاِذَا خَلَعَ فَلْیَبْدَاْ بِالشِّمَالِ وَلْیُنْعِلْهُمَا جَمِیْعًا اَوْ لِیَخْلَعْهُمَا جَمِیْعًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۳۷۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص جوتی پہنے تو دائیں پیر سے ابتداء کرے اور جب جوتی اتارے تو بائیں (پیر) سے ابتداء کرے اور دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں جوتیاں اتار دے۔

۵۴۶۳- حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیٰی قَالَ قَرَاْتُ عَلٰی مَالِکٍ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا یَمْشِ اَحَدُکُمْ فِیْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ لِیُنْعِلْهُمَا جَمِیْعًا اَوْ لِیَخْلَعْهُمَا جَمِیْعًا.

البخاری (۵۸۵۶) ابوداود (۴۱۳۶) الترمذی (۱۷۷٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص ایک جوتی میں نہ چلے' دونوں جوتیاں پہنے یا دونوں جوتیاں اتار دے۔

۵۴۶٤- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ (وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ کُرَیْبٍ) قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ رَزِیْنٍ قَالَ خَرَجَ اِلَیْنَا اَبُوْ هُرَیْرَةَ فَضَرَبَ بِیَدِهٖ عَلٰی جَبْهَتِهٖ فَقَالَ اَلَا اِنَّکُمْ تَحَدَّثُوْنَ اَنِّیْ اَکْذِبُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِتَهْتَدُوْا وَاَضِلَّ اَلَا وَاِنِّیْ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ اَحَدِکُمْ فَلَا یَمْشِ فِی الْاُخْرٰی حَتّٰی یُصْلِحَهَا. النسائی (۵۳۸۵)

ابو رزین بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہمارے پاس آئے انہوں نے اپنی پیشانی پر ہاتھ مار کر فرمایا: سنو! کیا تم یہ بیان کرتے ہو کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف جھوٹ منسوب کرتا ہوں تاکہ تم ہدایت پا جاؤ اور میں گمراہ ہو جاؤں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ اس کو ٹھیک کرنے سے پہلے دوسری جوتی نہ پہنے۔

۵۴۶۵- وَحَدَّثَنِیْهِ عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِیُّ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ اَخْبَرَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ رَزِیْنٍ وَاَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِهٰذَا الْمَعْنٰی.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۷۳)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: ان احادیث سے تین مسائل معلوم ہوئے:

(۱) جوتی پہننے میں دائیں پیر سے ابتداء کرے اسی طرح ہر مکرم چیز میں دائیں طرف سے ابتداء کرے مثلاً موزہ یا شلوار پہننے میں سر منڈانے میں کنگھی کرنے میں، مونچھیں کاٹنے میں، مسواک کرنے، سرمہ لگانے اور ناخن کاٹنے میں، اسی طرح وضو، غسل اور تیمم میں، مسجد میں دخول اور بیت الخلاء سے خروج میں، صدقہ دینے میں اور اچھی چیز دینے یا لینے میں دائیں جانب سے ابتداء کرے۔

(۲) جو چیز عزت اور کرامت کی ضد ہو اس میں بائیں طرف سے ابتداء کرے مثلاً جوتی، موزہ اور شلوار اتارنے میں، مسجد سے خروج اور بیت الخلاء میں دخول کے وقت اور اسی طرح کے دیگر ناپسندیدہ کاموں میں۔

(۳) بلا عذر ایک جوتی یا ایک موزہ پہننا مکروہ ہے۔ کیونکہ یہ وقار کے خلاف ہے اور یہ سب امور مستحب ہیں۔

۲۰- بَابُ النَّهْيِ عَنْ اِشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَالْاِحْتِبَاءِ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ

ایک کپڑے میں صماء اور احتباء کی ممانعت

۵۴۶۶- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى اَنْ يَّاْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ اَوْ يَمْشِيَ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ وَاَنْ يَّشْتَمِلَ الصَّمَّاءَ وَاَنْ يَّحْتَبِيَ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۹۳۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بائیں ہاتھ سے کھانے اور ایک جوتی پہن کر چلنے، صماء پہننے اور ایک کپڑے میں احتباء سے منع فرمایا درآں حالیکہ اس کی شرمگاہ کھل جائے۔

ف: صماء کا معنی یہ ہے کہ مثلاً کوئی شخص تہبند باندھ کر اس کے پلو کو سامنے یا پیچھے سے اٹھا کر اپنے سر پر رکھ لے جس سے اس کی شرمگاہ کھل جائے اور احتباء کا معنی یہ ہے کہ کوئی شخص صرف ایک کپڑا (تہبند یا قمیص) پہن کر اکڑوں بیٹھ جائے بایں طور کہ اس کی سرین زمین پر ہو اور گھٹنوں کے گرد ہاتھوں کا حلقہ باندھ لے اس طرح بیٹھنے سے بھی شرمگاہ کھلنے کا خدشہ ہے۔

۵۴۶۷- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَوْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ اَحَدِكُمْ اَوْ مَنِ انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِهِ فَلَا يَمْشِ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ حَتّٰى يُصْلِحَ شِسْعَهٗ وَلَا يَمْشِ فِيْ خُفٍّ وَّاحِدٍ وَلَا يَاْكُلْ بِشِمَالِهِ وَلَا يَحْتَبِيْ بِالثَّوْبِ الْوَاحِدِ وَلَا يَلْتَحِفِ الصَّمَّاءَ.

ابوداؤد (۴۱۳۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یا کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ ایک جوتی کو پہن کر نہ چلے حتیٰ کہ اس جوتی کو ٹھیک کرلے اور ایک موزہ پہن کر نہ چلے اور بائیں ہاتھ سے نہ کھائے اور ایک کپڑے میں احتباء نہ کرے اور نہ ایک کپڑے کو بطور صماء پہنے۔

۲۱- بَابٌ فِيْ مَنْعِ الْاِسْتِلْقَاءِ عَلَى الظَّهْرِ وَوَضْعِ اِحْدَى الرِّجْلَيْنِ عَلَى الْاُخْرٰى

چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھنے کی ممانعت کا بیان

٥٤٦٨ - حدثنا قتيبة حدثنا ليث ح وحدثنا ابن رمح أخبرنا الليث عن أبي الزبير عن جابر أن رسول الله ﷺ نهى عن اشتمال الصماء والاحتباء في ثوب واحد وأن يرفع الرجل إحدى رجليه على الأخرى وهو مستلق على ظهره. ابوداؤد (٤٨٦٥) الترمذی (٢٧٦٧) النسائی (٥٣٥٧)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کپڑے میں صماء اور احتباء سے منع فرمایا اور چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھنے سے منع فرمایا۔

٥٤٦٩ - وحدثنا إسحق بن إبراهيم ومحمد بن حاتم قال إسحق أخبرنا وقال ابن حاتم حدثنا محمد بن بكر أخبرنا ابن جريج أخبرني أبو الزبير أنه سمع جابر بن عبد الله يحدث أن النبي ﷺ قال لا تمش في نعل واحد ولا تحتب في إزار واحد ولا تأكل بشمالك ولا تشتمل الصماء ولا تضع إحدى رجليك على الأخرى إذا استلقيت. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٨٥٦)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک جوتی پہن کر نہ چلو اور ایک چادر میں بطور احتباء نہ بیٹھو اور بائیں ہاتھ سے نہ کھاؤ اور بطور صماء کپڑا نہ پہنو اور چت لیٹ کر ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر نہ رکھو۔

٥٤٧٠ - وحدثني إسحق بن منصور أخبرنا روح بن عبادة حدثني عبيد الله (يعني ابن أبي الأخنس) عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله أن النبي ﷺ قال لا يستلقين أحدكم ثم يضع إحدى رجليه على الأخرى. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٨٨١)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص چت لیٹ کر اپنی ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر نہ رکھے۔

٢٢ - باب في إباحة الاستلقاء ووضع إحدى الرجلين على الأخرى

ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھتے ہوئے چت لیٹنے کی اباحت کا بیان

٥٤٧١ - حدثنا يحيى بن يحيى قال قرأت على مالك عن ابن شهاب عن عباد بن تميم عن عمه أنه رأى رسول الله ﷺ مستلقيا في المسجد واضعا إحدى رجليه على الأخرى. البخاری (٤٧٥، ٥٩٦٩، ٦٢٨٧) ابوداؤد (٤٨٦٦) الترمذی (٢٧٦٥) النسائی (٧٢٠)

عباد بن تمیم اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا در آں حالیکہ آپ نے ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھی ہوئی تھی۔

٥٤٧٢ - حدثنا يحيى بن يحيى وأبو بكر بن أبي شيبة وابن نمير وزهير بن حرب وإسحق بن إبراهيم كلهم عن ابن عيينة ح وحدثني أبو الطاهر وحرملة قالا أخبرنا ابن وهب أخبرني يونس ح وحدثنا إسحق بن إبراهيم وعبد بن حميد قالا أخبرنا عبد الرزاق أخبرنا

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں۔

مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۴۷۱)

ف: حدیث نمبر ۵۴۶۸، ۵۴۶۹ اور ۵۴۷۰ میں ہے کہ نبی ﷺ نے چت لیٹ کر ایک ٹانگ کو دوسری ٹانگ پر رکھنے سے منع فرمایا اور حدیث نمبر ۵۴۷۱ میں ہے: نبی ﷺ مسجد میں چت لیٹے ہوئے تھے دراں حالیکہ آپ نے ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھی ہوئی تھی' علامہ نووی لکھتے ہیں کہ ممانعت اس حال پر محمول ہے جب اس طرح لیٹنے سے شرمگاہ کھل جائے اور جب یہ خدشہ نہ ہو تو پھر اس طرح لیٹنا جائز ہے اور نبی ﷺ کا لیٹنا اسی طرح تھا' اس حدیث میں مسجد میں چت لیٹنے یا ٹیک لگا کر بیٹھنے کا بھی ثبوت ہے۔ قاضی عیاض نے لکھا ہے کہ نبی ﷺ کسی ضرورت کی بناء پر مسجد میں لیٹے تھے یا تھکاوٹ کی بناء پر یا طلب راحت کے لیے یا کسی اور وجہ سے' ورنہ نبی ﷺ عام طور پر مساجد میں اس طرح نہیں بیٹھتے تھے' آپ کی نشست عام طور پر چارزانو ہوتی تھی یا آپ اکثروں یا دوزانو بیٹھتے تھے۔

۲۳ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّزَعْفُرِ لِلرِّجَالِ

مردوں کو زعفران میں رنگے ہوئے کپڑوں کے پہننے سے منع کرنا

۵۴۷۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ التَّزَعْفُرِ قَالَ قُتَيْبَةُ قَالَ حَمَّادٌ يَعْنِي لِلرِّجَالِ.

ابوداؤد (۴۱۷۹) الترمذی (۲۸۱۵) النسائی (۲۷۰۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے زعفرانی رنگ سے منع فرمایا' حماد نے کہا: یعنی مردوں کو۔

۵۴۷۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ) عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ.

ابوداؤد (۴۱۷۹) الترمذی (۲۸۱۵م) النسائی (۲۷۰۵-۲۷۰۶-۵۲۷۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مرد کو زعفرانی رنگ سے منع فرمایا۔

۲۴ - بَابُ اسْتِحْبَابِ خِضَابِ الشَّيْبِ بِصُفْرَةٍ أَوْ حُمْرَةٍ وَتَحْرِيمِهِ بِالسَّوَادِ

سفید بالوں کو سرخ یا زرد رنگ سے رنگنے کا استحباب اور سیاہ رنگ کی ممانعت

۵۴۷۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ أَوْ جَاءَ عَامَ الْفَتْحِ أَوْ يَوْمَ الْفَتْحِ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ مِثْلُ الثَّغَامِ أَوِ الثَّغَامَةِ فَأَمَرَ أَوْ فَأُمِرَ بِهِ إِلَى نِسَائِهِ قَالَ غَيِّرُوا هٰذَا بِشَيْءٍ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال یا فتح مکہ کے دن حضرت ابو قحافہ کو لایا گیا یا خود وہ آئے اور ان کے سر اور ڈاڑھی کے بال ثغامہ (سفید پھولوں) کی طرح سفید تھے' تو آپ نے ان کی عورتوں کو یہ حکم دیا کہ ان کی

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۷۴۰)

سفیدی کو کسی چیز سے متغیر کرو۔

٥٤٧٦- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ. ابوداود (٤٢٠٤) النسائی (٥٠٩١)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو پیش کیا گیا' ان کے سر اور داڑھی کے بال ثغامہ (سفید پھولوں) کی طرح سفید تھے' نبی ﷺ نے فرمایا: ان کو کسی چیز سے تبدیل کرو' اور سیاہ رنگ سے اجتناب کرو۔

٢٥- بَابٌ فِي مُخَالَفَةِ الْيَهُودِ فِي الصَّبْغِ

خضاب لگانے میں یہود کی مخالفت کرنے کا حکم

٥٤٧٧- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ. البخاری (٥٨٩٩) ابوداود (٤٢٠٣) النسائی (٥٠٨٧-٥٢٥٦) ابن ماجہ (٣٦٢١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود اور نصاریٰ خضاب نہیں لگاتے (یعنی بال نہیں رنگتے) سو تم ان کی مخالفت کرو۔

٢٦- بَابُ تَحْرِيمِ تَصْوِيرِ صُورَةِ الْحَيَوَانِ

جاندار کی تصویر بنانے کی ممانعت

٥٤٧٨- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَاعَدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي سَاعَةٍ يَأْتِيهِ فِيهَا فَجَاءَتْ تِلْكَ السَّاعَةُ وَلَمْ يَأْتِهِ وَفِي يَدِهِ عَصًا فَأَلْقَاهَا مِنْ يَدِهِ وَقَالَ مَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَا رُسُلُهُ ثُمَّ الْتَفَتَ فَإِذَا جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ سَرِيرِهِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَتَى دَخَلَ هَذَا الْكَلْبُ هَاهُنَا فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا دَرَيْتُ فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ فَجَاءَ جِبْرِيلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاعَدْتَنِي فَجَلَسْتُ لَكَ فَلَمْ تَأْتِ فَقَالَ مَنَعَنِي الْكَلْبُ الَّذِي كَانَ فِي بَيْتِكَ إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٧٧٢٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے ایک معین وقت میں ملاقات کا وعدہ کیا' وہ وقت آن پہنچا لیکن جبرئیل علیہ السلام نہیں آئے' اس وقت آپ کے دست اقدس میں ایک عصا تھا آپ نے اس کو اپنے ہاتھ سے پھینک دیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اپنے وعدہ کی مخالفت نہیں کرتے' پھر آپ نے (ادھر ادھر) دیکھا تو تخت کے نیچے ایک کتے کا پلا دکھائی دیا' آپ نے پوچھا: اے عائشہ! یہ کتا یہاں کب آیا؟ حضرت عائشہ نے کہا: بخدا! مجھے کوئی پتہ نہیں' آپ نے اس کتے کو نکالنے کا حکم دیا سو اس کو نکال دیا گیا' پھر حضرت جبرئیل آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے مجھ سے ملاقات کا وعدہ کیا تھا' میں تمہارے انتظار میں بیٹھا رہا اور تم نہیں آئے' انہوں نے کہا: آپ کے گھر میں جو کتا تھا اس نے مجھ کو داخل ہونے سے

روک دیا' ہم اس گھر میں نہیں داخل ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔

۵۴۷۹ - حدثنا إسحق بن إبراهيم الحنظلي أخبرنا المخزومي حدثنا وهيب عن أبي حازم بهذا الإسناد أن جبريل وعد رسول الله ﷺ أن يأتيه فذكر الحديث ولم يطوله كتطويل ابن أبي حازم. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۷۲۲)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ روایت کیا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کا وعدہ کیا اور حدیث سابق کی طرح اس کو مفصل بیان نہیں کیا۔

۵۴۸۰ - حدثني حرملة بن يحيى أخبرنا ابن وهب أخبرني يونس عن ابن شهاب عن ابن السباق أن عبد الله بن عباس قال أخبرتني ميمونة أن رسول الله ﷺ أصبح يوما واجما فقالت ميمونة يا رسول الله لقد استنكرت هيئتك منذ اليوم قال رسول الله ﷺ إن جبريل كان وعدني أن يلقاني الليلة فلم يلقني أم والله ما أخلفني قال فظل رسول الله ﷺ يومه ذلك على ذلك ثم وقع في نفسه جرو كلب تحت فسطاط لنا فأمر به فأخرج ثم أخذ بيده ماء فنضح مكانه فلما أمسى لقيه جبريل فقال له قد كنت وعدتني أن تلقاني البارحة قال أجل ولكنا لا ندخل بيتا فيه كلب ولا صورة فأصبح رسول الله ﷺ يومئذ فأمر بقتل الكلاب حتى إنه يأمر بقتل كلب الحائط الصغير ويترك كلب الحائط الكبير. ابوداؤد (۴۱۵۷) النسائی (۴۲۹۴)

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت غمزدہ اٹھے' حضرت میمونہ نے کہا: یا رسول اللہ! آج میں آپ کو کچھ پریشان دیکھ رہی ہوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت جبرئیل نے آج رات مجھ سے ملاقات کا وعدہ کیا تھا لیکن وہ نہیں آئے اور بخدا انہوں نے مجھ سے کبھی وعدہ خلافی نہیں کی' پھر اس روز سارا دن رسول اللہ ﷺ اسی طرح غمزدہ رہے' پھر آپ کے دل میں ایک کتے کے پلے کا خیال آیا' جو ہمارے تخت کے نیچے تھے' آپ نے اس کو نکالنے کا حکم دیا' سو اس کو نکال دیا گیا' پھر آپ نے پانی لے کر اس جگہ چھڑک دیا جہاں وہ کتا تھا' جب شام ہوئی تو حضرت جبرئیل نے ملاقات کی' آپ نے ان سے کہا: تم نے مجھ سے گزشتہ رات ملاقات کا وعدہ کیا تھا' انہوں نے کہا: ہاں! لیکن ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا یا تصویر ہو' پھر جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا' حتیٰ کہ آپ نے چھوٹے باغ کے کتے کو بھی قتل کرنے کا حکم دیا اور بڑے باغ کے کتے کو چھوڑ دیا۔

۵۴۸۱ - حدثنا يحيى بن يحيى وأبو بكر بن أبي شيبة وعمرو الناقد وإسحق بن إبراهيم قال يحيى وإسحق أخبرنا وقال الآخران حدثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عباس عن أبي طلحة عن النبي ﷺ قال لا تدخل الملائكة بيتا فيه كلب ولا صورة. البخاری (۳۲۲۵-۳۳۲۲-۳-۴۰۰۲-۵۹۴۹) الترمذی (۲۸۰۴) النسائی (۴۲۹۳-۵۳۶۲-۵۳۶۳) ابن ماجہ (۳۶۴۹)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔

۵۴۸۲ - حدثني أبو الطاهر وحرملة بن يحيى قالا

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ.

سابقہ حوالہ (٥٤٨١)

ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔

٥٤٨٣ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ وَذِكْرِهِ الْأَخْبَارَ فِي الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (٥٤٨١)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٥٤٨٤ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكَى زَيْدٌ بَعْدُ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ قَالَ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ رَبِيبِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّوَرِ يَوْمَ الْأَوَّلِ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ حِينَ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ. البخاری (٣٢٢٦-٥٩٥٨)

ابوداؤد (٤١٥٣-٤١٥٤-٤١٥٥) النسائی (٥٣٦٥)

رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں تصویر ہو اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے' بسر کہتے ہیں کہ اس کے بعد حضرت زید بن خالد بیمار ہو گئے' ہم ان کی عیادت کے لیے گئے تو (دیکھا) ان کے دروازے پر ایک پردہ تھا جس میں تصویر تھی' میں نے رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت میمونہ کے پروردہ عبید اللہ خولانی سے کہا: کیا حضرت زید نے پہلے تصویر کے متعلق ہم کو نبی ﷺ کی حدیث بیان نہیں کی تھی؟ عبید اللہ نے کہا: کیا تم نے یہ نہیں سنا تھا کہ کپڑے پر بنی ہوئی (چھپی ہوئی) تصویریں اس حکم سے مستثنیٰ ہیں۔

٥٤٨٥ - حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ حَدَّثَهُ وَمَعَ بُسْرٍ عُبَيْدُ اللَّهِ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ فَمَرِضَ زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا نَحْنُ فِي بَيْتِهِ بِسِتْرٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ أَلَمْ يُحَدِّثْنَا فِي التَّصَاوِيرِ قَالَ إِنَّهُ قَالَ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ أَلَمْ تَسْمَعْهُ قُلْتُ لَا قَالَ بَلَى قَدْ ذَكَرَ ذَلِكَ. سابقہ حوالہ (٥٤٨٤)

بسر بن سعید کے ساتھ عبید اللہ خولانی تھے اس وقت ان کو حضرت زید بن خالد جہنی نے حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کر کے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو' بسر کہتے ہیں کہ پھر حضرت زید بن خالد بیمار ہو گئے' جس وقت ہم ان کی عیادت کے لیے گئے تو ان کے گھر ایک پردہ تھا جس میں تصویریں تھیں' میں نے عبید اللہ خولانی سے کہا: کیا حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے ہمیں تصاویر کے متعلق حدیث بیان نہیں کی تھی؟ عبید اللہ نے کہا: حضرت خالد نے کپڑے پر بنی ہوئی تصویروں کو مستثنیٰ کیا تھا' کیا تم نے یہ نہیں سنا تھا؟ میں نے کہا: نہیں' انہوں نے کہا: بلکہ انہوں نے اس استثناء کا ذکر کیا تھا۔

٥٤٨٦ - حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَبِي الْحُبَابِ مَوْلَى بَنِي النَّجَّارِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَاثِيلُ قَالَ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ إِنَّ هَذَا يُخْبِرُنِي أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَمَاثِيلُ فَهَلْ سَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَكَرَ ذَلِكَ فَقَالَتْ لَا وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكُمْ مَا رَأَيْتُهُ فَعَلَ رَأَيْتُهُ خَرَجَ فِي غَزَاتِهِ فَأَخَذْتُ نَمَطًا فَسَتَرْتُهُ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا قَدِمَ فَرَأَى النَّمَطَ عَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَجَذَبَهُ حَتَّى هَتَكَهُ أَوْ قَطَعَهُ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَالطِّينَ قَالَتْ فَقَطَعْنَا مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ وَحَشَوْتُهُمَا لِيفًا فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ. سابقہ حوالہ (٥٤٨٤)

حضرت زید بن خالد جہنی حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو یا مجسمے ہوں' حضرت زید کہتے ہیں: یہ حدیث سن کر میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور میں نے کہا کہ یہ (یعنی حضرت ابوطلحہ) یہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یہ فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا صورتیں (مجسمے) ہوں' کیا آپ نے بھی رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے؟ حضرت عائشہ نے کہا: نہیں لیکن میں تم سے اپنا چشم دید واقعہ بیان کرتی ہوں' میں نے دیکھا کہ آپ کسی جہاد میں تشریف لے گئے' میں نے ایک باتصویر پردہ لے کر دروازہ پر لٹکا دیا' جب آپ آئے اور آپ نے وہ پردہ دیکھا تو مجھے محسوس ہوا کہ آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار ہیں' آپ نے اس پردہ کو کھینچ کر پھاڑ دیا یا کاٹ دیا اور آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم نہیں دیا کہ ہم پتھروں اور مٹی کو کپڑے پہنائیں' حضرت عائشہ نے کہا: ہم نے اس کپڑے کو کاٹ کر دو تکیے بنا لیے اور ان میں کھجوروں کی چھال بھر دی' آپ نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔

٥٤٨٧ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالُ طَائِرٍ وَكَانَ الدَّاخِلُ إِذَا دَخَلَ اسْتَقْبَلَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَوِّلِي هَذَا فَإِنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ فَرَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَتْ لَنَا قَطِيفَةٌ كُنَّا نَقُولُ عَلَمُهَا حَرِيرٌ فَكُنَّا نَلْبَسُهَا. الترمذی (٢٤٦٨) النسائی (٥٣٦٨)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس میں پرندوں کی تصویریں تھیں' جب کوئی شخص اندر آتا تو اس کے سامنے یہ تصویریں ہوتیں' مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پردہ کو ہٹا دو' کیونکہ میں جب بھی داخل ہوتا ہوں تو اس پردہ کو دیکھتا ہوں اور دنیا کو یاد کرتا ہوں' حضرت عائشہ نے کہا: ہمارے پاس ایک چادر تھی ہم کہتے تھے کہ اس کے نقوش ریشمی ہیں ہم اس چادر کو پہنتے تھے۔

٥٤٨٨ - حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَزَادَ فِيهِ يُرِيدُ عَبْدَ الْأَعْلَى فَلَمْ يَأْمُرْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَطْعِهِ.

سابقہ حوالہ (٥٤٨٧)

یہ حدیث ایک اور سند سے مروی ہے' اس میں یہ مذکور ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس چادر کو کاٹنے کا حکم نہیں دیا۔

٥٤٨٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ

حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ عَلَى بَابِي دُرْنُوكًا فِيهِ الْخَيْلُ ذَوَاتُ الْأَجْنِحَةِ فَأَمَرَنِي فَنَزَعْتُهُ.

مسلم تحفة الاشراف (١٦٨٣٦)

ﷺ ایک سفر سے واپس آئے' میں نے دروازے پر ایک ریشمی پردہ لٹکایا ہوا تھا جس پر پروں والے گھوڑوں کی تصویریں تھیں' آپ نے اس کو اتارنے کا حکم دیا سو میں نے اس کو اتار دیا۔

٥٤٩٠ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ عَبْدَةَ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ.

مسلم تحفة الاشراف (١٧٠٨٤-١٧٢٧٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

٥٤٩١ - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا مُتَسَتِّرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةٌ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ تَنَاوَلَ السِّتْرَ فَهَتَكَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ.

البخاری (٦١٠٩) النسائی (٥٣٧٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے دراں حالیکہ میں نے ایک تصویروں والا پردہ لٹکایا ہوا تھا' آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا' پھر آپ نے اس پردہ کو پھاڑ دیا' پھر فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب ان لوگوں کو ہو گا جو اللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے کی مشابہت کرتے ہیں۔

٥٤٩٢ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ أَهْوَى إِلَى الْقِرَامِ فَهَتَكَهُ بِيَدِهِ.

سابقہ حوالہ (٥٤٩١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اس کے بعد مثل سابق ہے' البتہ اس میں یہ ہے کہ پھر آپ جھکے اور آپ نے اپنے ہاتھ سے اس پردہ کو پھاڑ دیا۔

٥٤٩٣ - حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا لَمْ يَذْكُرَا مِنْ.

سابقہ حوالہ (٥٤٩١)

امام مسلم نے دو سندیں ذکر کی ہیں' اس حدیث میں "ان اشد الناس عذابا" ہے "من" نہیں ہے۔

٥٤٩٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ سَتَرْتُ سَهْوَةً لِي بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ هَتَكَهُ وَتَلَوَّنَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے دراں حالیکہ میں نے اپنے طاق پر ایک تصویر والا پردہ لٹکایا ہوا تھا' جب آپ نے اس پردہ کو دیکھا تو اس کو پھاڑ ڈالا' آپ کے چہرہ کا رنگ متغیر ہو گیا اور آپ نے فرمایا: اے عائشہ! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے

وَجْهُهُ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَطَعْنَاهُ فَجَعَلْنَا مِنْهُ وِسَادَةً أَوْ وِسَادَتَيْنِ.

البخاری (۵۹۵۴) النسائی (۵۳۷۱)

نزدیک سب سے زیادہ عذاب کے مستحق وہ لوگ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے کی مشابہت کریں گے' حضرت عائشہ فرماتی ہیں: ہم نے اس پردہ کو کاٹ دیا اور اس کے ایک یا دو تکیے بنا دیے۔

۵۴۹۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ كَانَ لَهَا ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ مَمْدُودٌ إِلَى سَهْوَةٍ فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي إِلَيْهِ فَقَالَ أَخِّرِيهِ عَنِّي قَالَتْ فَأَخَّرْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ.

النسائی (۷۶۰-۵۳۶۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے پاس ایک تصویروں والا کپڑا تھا جو طاق پر لٹکا ہوا تھا' نبی ﷺ اس طرف نماز پڑھتے تھے' آپ نے فرمایا: اس کو ایک طرف کر دو' میں نے اس کے تکیے بنا لیے۔

۵۴۹۶ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۵۴۹۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کی ہیں۔

۵۴۹۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَدْ سَتَرْتُ نَمَطًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَنَحَّاهُ فَاتَّخَذْتُ مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۴۸۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے' دراں حالیکہ میں نے ایک تصویروں والا پردہ لٹکایا ہوا تھا' آپ نے اس کو ہٹا دیا اور میں نے اس کے دو تکیے بنا لیے۔

۵۴۹۸ - وَحَدَّثَنَا هَرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَنَزَعَهُ قَالَتْ فَقَطَعْتُهُ وِسَادَتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ حِينَئِذٍ يُقَالُ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ أَفَمَا سَمِعْتَ أَبَا مُحَمَّدٍ يَذْكُرُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْتَفِقُ عَلَيْهِمَا قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ لَا قَالَ لَكِنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ يُرِيدُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ. النسائی (۵۳۷۰)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے ایک تصویر والا پردہ لٹکایا ہوا تھا' رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو انہوں نے اس پردہ کو اتار دیا' حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے اس کے دو تکیے بنا لیے' (جب راوی نے یہ حدیث بیان کی تو) ایک شخص نے اس مجلس میں کہا جس کا نام ربیع بن عطاء تھا: کیا تم نے ابو محمد سے یہ سنا ہے کہ حضرت عائشہ کہتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ ان تکیوں پر آرام کرتے تھے۔ ابن قاسم نے کہا: نہیں' لیکن میں نے قاسم بن محمد سے یہ سنا ہے۔

۵۴۹۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے ایک تصویروں والا تکیہ خریدا' جب رسول اللہ ﷺ نے اس گدے کو دیکھا تو آپ دروازہ پر کھڑے رہے اور اندر داخل

قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ أَوْ فَعُرِفَتْ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَمَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بَالُ هَذِهِ النُّمْرُقَةِ فَقَالَتْ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ تَقْعُدُ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّوَرُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ.

البخاری (۲۱۰۵-۳۲۲۴-۵۱۸۱-۵۹۷۵-۵۹۶۱)

نہیں ہوئے اور میں نے آپ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار محسوس کیے' حضرت عائشہ نے کہا: یارسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول سے توبہ کرتی ہوں' میں نے کیا گناہ کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ گدا کیسا ہے؟ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے اس کو آپ کے لیے خریدا ہے تاکہ آپ اس پر بیٹھیں اور ٹیک لگائیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان تصویروں کے بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جن چیزوں کو تم نے بنایا تھا اب ان کو زندہ کرو' پھر فرمایا: جس گھر میں تصویریں ہوں ان میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

۵۵۰۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا هَرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَخِي الْمَاجِشُونِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَبَعْضُهُمْ أَتَمُّ حَدِيثًا لَهُ مِنْ بَعْضٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَخِي الْمَاجِشُونِ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَجَعَلْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ فَكَانَ يَرْتَفِقُ بِهِمَا فِي الْبَيْتِ.

سابقہ حوالہ (۵۴۹۹)

امام مسلم نے پانچ مختلف سندوں کے ساتھ اس روایت کو ذکر کیا ہے' ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں نے ان کے دو تکیے بنالیے جن پر آپ گھر میں آرام فرماتے تھے۔

۵۵۰۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ الصُّوَرَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۸۰۰۰-۸۰۷۷-۸۲۱۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لوگ ان تصویروں کو بناتے ہیں ان کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا' ان سے کہا جائے گا: جن کو تم نے بنایا تھا ان کو اب زندہ کرو۔

۵۵۰۲ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

ابْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

البخاري (۷۵۵۸) النسائي (۵۳۷۶)

۵۵۰۳ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْأَشَجُّ إِنَّ.

البخاري (۵۹۵۰) النسائي (۵۳۷۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

۵۵۰۴ - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى وَأَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابًا الْمُصَوِّرُونَ وَحَدِيثُ سُفْيَانَ كَحَدِيثِ وَكِيعٍ سابقہ حوالہ (۵۵۰۳)

ابو معاویہ سے روایت ہے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

۵۵۰۵ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ مَسْرُوقٍ فِي بَيْتٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ مَرْيَمَ **فَقَالَ مَسْرُوقٌ هَذَا تَمَاثِيلُ كِسْرَى فَقُلْتُ لَا هَذَا تَمَاثِيلُ مَرْيَمَ فَقَالَ مَسْرُوقٌ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ.** سابقہ حوالہ (۵۵۰۳)

مسلم بن صبیح بیان کرتے ہیں کہ میں مسروق کے ساتھ ایک مکان میں تھا جس میں مریم کی مورتیں (مجسمے) تھیں۔ مسروق نے کہا: یہ کسریٰ کی مورتیں (مجسمے) ہیں' میں نے کہا: **نہیں یہ مریم کی مورتیں (مجسمے) ہیں' مسروق نے کہا: میں نے** حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ فرماتے تھے کہ قیامت کے دن سب سے زیادہ عذاب تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

۵۵۰۶ - (قَالَ مُسْلِمٌ) قَرَأْتُ عَلَى نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنِّي رَجُلٌ أُصَوِّرُ هَذِهِ الصُّوَرَ فَأَفْتِنِي فِيهَا فَقَالَ لَهُ ادْنُ مِنِّي فَدَنَا مِنْهُ ثُمَّ قَالَ ادْنُ مِنِّي فَدَنَا حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ قَالَ أُنَبِّئُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ مُصَوِّرٍ فِي

سعید بن ابی الحسن بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص آیا اس نے کہا: میں تصویریں بناتا ہوں' آپ ان کے متعلق مجھے فتویٰ دیں' حضرت ابن عباس نے کہا: میرے قریب آ' وہ قریب ہوا پھر فرمایا: میرے قریب آ' وہ (مزید) قریب آیا' آپ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر فرمایا: میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث سناتا ہوں جس کو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' آپ فرماتے

النَّارِ يَجْعَلُ لَهُ بِكُلِّ صُورَةٍ صَوَّرَهَا نَفْسًا فَتُعَذِّبُهُ فِي جَهَنَّمَ وَقَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَاصْنَعِ الشَّجَرَ وَمَا لَا نَفْسَ لَهُ فَأَقَرَّ بِهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ. البخاری (۲۲۲۵)

تھے: ہر تصویر بنانے والا جہنم میں ہے اور اس کی بنائی ہوئی ہر تصویر کے بدلہ میں ایک جاندار بنوایا جائے گا جو اس کو جہنم میں عذاب دے گا' حضرت ابن عباس نے فرمایا: اگر تم نے ضرور تصویر بنانی ہے تو درختوں کی اور بے جان چیزوں کی تصویر بناؤ' نصر بن علی نے اس حدیث کو مقرر رکھا۔

۵۵۰۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَعَلَ يُفْتِي وَلَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي رَجُلٌ أُصَوِّرُ هَذِهِ الصُّوَرَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ ادْنُهْ فَدَنَا الرَّجُلُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ.

البخاری (۵۹۶۳-۲۲۲۵) النسائی (۵۳۷۳)

نضر بن انس بن مالک کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا' آپ فتویٰ دیتے تھے اور یہ نہیں کہتے تھے کہ یہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے' حتیٰ کہ ایک شخص نے سوال کیا کہ میں یہ تصویریں بناتا ہوں' حضرت ابن عباس نے اس سے کہا: قریب آؤ' وہ شخص قریب آیا' حضرت ابن عباس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے: جس شخص نے دنیا میں کوئی تصویر بنائی اس کو اس بات کا مکلف کیا جائے گا کہ وہ اس میں قیامت کے دن روح پھونکے اور وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا۔

۵۵۰۸ - حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۵۵۰۷)

نضر بن انس کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس کے پاس ایک شخص آیا اور انہوں نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

۵۵۰۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي دَارِ مَرْوَانَ فَرَأَى فِيهَا تَصَاوِيرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً. البخاری (۷۵۵۹-۵۹۵۳)

ابو زرعہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ کے ساتھ مروان کے گھر گیا' انہوں نے اس گھر میں تصویریں دیکھیں تو کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اللہ عزوجل فرماتا ہے: ان سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو میرے پیدا کرنے کی مثل مخلوق بناتے ہیں' اچھا وہ ایک ذرہ' ایک دانہ یا ایک جو ہی پیدا کر کے دکھائیں۔

۵۵۱۰ - وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو هُرَيْرَةَ دَارًا تُبْنَى بِالْمَدِينَةِ لِسَعِيدٍ أَوْ لِمَرْوَانَ قَالَ فَرَأَى مُصَوِّرًا يُصَوِّرُ فِي الدَّارِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً. سابقہ حوالہ (۵۵۰۹)

ابو زرعہ کہتے ہیں کہ میں اور حضرت ابو ہریرہ مدینہ میں ایک گھر میں گئے جو سعید یا مروان کے لیے بنایا جا رہا تھا' وہاں انہوں نے ایک مصور کو گھر میں تصویریں بناتے ہوئے دیکھا' انہوں نے کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے' اور حسب سابق حدیث ذکر کی۔ اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ وہ جو کا دانہ پیدا

کریں۔

۵۵۱۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ أَوْ تَصَاوِيرُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۶۷۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں سورتیں (مجسمے) یا تصاویر ہوں۔

۲۷ - بَابُ كَرَاهَةِ الْكَلْبِ وَالْجَرَسِ فِي السَّفَرِ

سفر میں گھنٹی اور کتا رکھنے کی ممانعت

۵۵۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ وَلَا جَرَسٌ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۵۹۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (رحمت کے) فرشتے ان مسافروں کے ساتھ نہیں رہتے جن کے ساتھ کتا یا گھنٹی ہو۔

۵۵۱۳ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ) كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. الترمذی (۱۷۰۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کی ہیں۔

۵۵۱۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۹۸۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھنٹی شیطان کی بانسری ہے۔

۲۸ - بَابُ كَرَاهَةِ قِلَادَةِ الْوَتَرِ فِي رَقَبَةِ الْبَعِيرِ

اونٹ کی گردن میں تانت کا ہار ڈالنے کی ممانعت

۵۵۱۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَسُولًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي مَبِيتِهِمْ لَا يَبْقَيَنَّ فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ قِلَادَةٌ مِنْ وَتَرٍ أَوْ قِلَادَةٌ إِلَّا قُطِعَتْ قَالَ مَالِكٌ أُرَى ذَلِكَ مِنَ الْعَيْنِ.

البخاری (۳۰۰۵) ابوداؤد (۲۵۵۲)

حضرت ابوبشیر انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے' رسول اللہ ﷺ نے ایک قاصد بھیجا' عبداللہ بن ابوبکر کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ انھوں نے کہا: لوگ اپنی سونے کی جگہوں میں تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر شخص کے اونٹ کی گردن سے تانت کا ہار یا فرمایا ہار کاٹ دیا جائے' امام مالک کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے وہ لوگ نظر لگنے کے ڈر سے یہ ہار ڈالتے تھے۔

۲۹- بَابُ النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْحَيَوَانِ فِي وَجْهِهِ وَوَسْمِهِ فِيهِ

جانوروں کے منہ پر مارنے اور منہ کو داغنے کی ممانعت

۵۵۱۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ وَعَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ. الترمذی (۱۷۱۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چہرے پر مارنے اور چہرے کو داغنے سے منع فرمایا۔

۵۵۱۷- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۵۵۱۶)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا' یہ حدیث بھی مثل سابق ہے۔

۵۵۱۸- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ عَلَيْهِ حِمَارٌ قَدْ وُسِمَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ الَّذِي وَسَمَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۹۵۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس سے ایک گدھا گزرا جس کے منہ کو داغا گیا تھا' آپ نے فرمایا: جس نے اسے داغا ہے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

۵۵۱۹- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ نَاعِمًا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِمَارًا مَوْسُومَ الْوَجْهِ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ قَالَ فَوَاللَّهِ لَا أَسِمُهُ إِلَّا فِي أَقْصَى شَيْءٍ مِنَ الْوَجْهِ فَأَمَرَ بِحِمَارٍ لَهُ فَكُوِيَ فِي جَاعِرَتَيْهِ فَهُوَ أَوَّلُ مَنْ كَوَى الْجَاعِرَتَيْنِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۶۵۱۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک گدھا دیکھا جس کے چہرے کو داغا ہوا تھا' آپ نے اس کو برا فعل قرار دیا' آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں صرف اس عضو کو داغتا ہوں جو چہرے سے بہت دور ہو' پھر آپ نے اپنے گدھے کو داغنے کا حکم دیا' سو اس کی سرین کو داغا گیا اور سب سے پہلے آپ نے ہی (جانور کی) سرین کو داغا تھا۔

۳۰- بَابُ جَوَازِ وَسْمِ الْحَيَوَانِ غَيْرِ الْآدَمِيِّ فِي غَيْرِ الْوَجْهِ

حیوانوں کے منہ کے علاوہ جسم کے کسی اور حصے کو داغنے کا جواز

۵۵۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا وَلَدَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ قَالَتْ لِي يَا أَنَسُ انْظُرْ هَذَا الْغُلَامَ فَلَا يُصِيبَنَّ شَيْئًا حَتَّى تَغْدُوَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يُحَنِّكُهُ قَالَ فَغَدَوْتُ فَإِذَا هُوَ فِي الْحَائِطِ وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ حُوَيْتِيَّةٌ وَهُوَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت ام سلیم کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو انہوں نے مجھ سے کہا: اے انس! اس بچہ کا دھیان رکھو' یہ کوئی چیز کھانے نہ پائے حتیٰ کہ صبح تم اس کو نبی ﷺ کی خدمت میں لے جاؤ اور آپ بطور گھٹی کوئی چیز چبا کر اس کے منہ میں ڈال دیں' حضرت انس

يَسِمُ الظَّهْرَ الَّذِي قَدِمَ عَلَيْهِ فِي الْفَتْحِ.

البخاری (٥٤٧٠-٥٨٢٤-٥٥٧٩)

کہتے ہیں کہ میں صبح آیا اس وقت آپ (قبیلہ) جونیہ کی چادر اوڑھے ہوئے باغ میں تھے اور فتح مکہ میں جو اونٹ حاصل ہوئے تھے آپ ان کو داغ رہے تھے۔

٥٥٢١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ أُمَّهُ حِينَ وَلَدَتْ انْطَلَقُوا بِالصَّبِيِّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يُحَنِّكُهُ قَالَ فَإِذَا النَّبِيُّ ﷺ فِي مِرْبَدٍ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْثَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ فِي آذَانِهَا.

البخاری (٥٥٤٢) ابوداؤد (٢٥٦٣) ابن ماجہ (٣٥٦٥)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ان کی ماں کے ہاں بچہ پیدا ہوا تو وہ لوگ گھٹی کے لیے اس بچہ کو نبی ﷺ کے پاس لے گئے اس وقت نبی ﷺ بکریوں کے باڑہ میں بکریوں کو داغ رہے تھے شعبہ کہتے ہیں کہ میرا غالب گمان یہ ہے کہ حضرت انس نے کہا تھا کہ آپ بکریوں کے کانوں کو داغ رہے تھے۔

٥٥٢٢ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ دَخَلْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِرْبَدًا وَهُوَ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس باڑہ میں گئے اس وقت آپ بکریوں کو داغ رہے تھے راوی نے کہا کہ بکریوں کے کانوں میں داغ رہے تھے۔

وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (٥٥٢١)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

٥٥٢٣ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَقَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْمِيسَمَ وَهُوَ يَسِمُ إِبِلَ الصَّدَقَةِ. البخاری (١٥٠٢)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں داغ کر علامت بنانے کا ایک آلہ دیکھا آپ صدقہ کے اونٹوں کو داغ رہے تھے۔

٣١ - بَابُ كَرَاهَةِ الْقَزَعِ

سر پر کچھ بال رکھنے اور کچھ کٹانے کی ممانعت

٥٥٢٤ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى (يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ) عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ وَمَا الْقَزَعُ قَالَ يُحْلَقُ بَعْضُ رَأْسِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكُ بَعْضٌ. البخاری (٥٩٢٠-٥٩٢١) ابوداؤد (٤١٩٣) النسائی (٥٠٦٥-٥٢٤٥-٥٢٤٦) ابن ماجہ (٣٦٣٧)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا میں نے نافع سے پوچھا: قزع کیا ہے؟ انہوں نے کہا: بچے کے سر کے بعض حصہ کو منڈایا جائے اور بعض حصہ کو ترک کر دیا جائے۔

٥٥٢٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اور اس

ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَجَعَلَ التَّفْسِيرَ فِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ مِنْ قَوْلِ عُبَيْدِ اللَّهِ. سابقہ حوالہ (۵۵۲٤)

میں قزع کی تفسیر کو عبیداللہ کا قول قرار دیا ہے۔

٥٥٢٦ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ الْغَطَفَانِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ بِإِسْنَادِ عُبَيْدِ اللَّهِ مِثْلَهُ وَأَلْحَقَا التَّفْسِيرَ فِي الْحَدِيثِ. سابقہ حوالہ (۵۵۲٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں اور دونوں راویوں نے اس حدیث کے ساتھ قزع کی تفسیر بھی بیان کی۔

٥٥٢٧ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِذَلِكَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۷۷۵٦)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

٣٢ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْجُلُوسِ فِي الطُّرُقَاتِ وَإِعْطَاءِ الطَّرِيقِ حَقَّهُ

راستوں پر بیٹھنے کی ممانعت اور راستوں کے حقوق کی ادائیگی کی تاکید

٥٥٢٨ - حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا بُدٌّ مِنْ مَجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ.

البخاری (۲٤٦٥-٦٢٢٩) ابوداؤد (٤٨١٠-٥٦١٣-٥٦١٤)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: راستوں میں بیٹھنے سے بچو! صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں اپنی مجلسوں میں بیٹھے بغیر کوئی چارہ نہیں ہم وہاں بیٹھ کر بات چیت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم (راستہ میں) بیٹھے بغیر نہ مانو تو راستہ کا حق ادا کرو صحابہ نے عرض کیا: راستہ کا حق کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نگاہیں پست رکھنا' تکلیف دہ چیزوں کو دور کرنا' سلام کا جواب دینا' نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

٥٥٢٩ - وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ ح وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ (يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ) كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۵۲۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

٣٣- بَابُ تَحْرِيمِ فِعْلِ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ وَالْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَنَمِّصَةِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ

مصنوعی بال لگانے' لگوانے' گودنے' گدوانے اور پلکوں کے بال نوچنے' نچوانے' دانتوں کو کشادہ کرنے اور اللہ کی خلقت میں تبدیلی کرنے کی ممانعت

٥٥٣٠ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي ابْنَةً عُرَيِّسًا أَصَابَتْهَا حَصْبَةٌ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا أَفَأَصِلُهُ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ.

البخاري (٥٩٣٦-٥٩٤١) النسائي (٥١٠٩-٥٢٦٥) ابن ماجه (١٩٨٨)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک عورت نے حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میری لڑکی دلہن بنی ہے اور اس کو چیچک نکل آئی ہے' جس کی وجہ سے اس کے بال جھڑ گئے ہیں' کیا میں اس کے بالوں کے ساتھ بال ملا کر پیوند کر دوں؟ آپ نے فرمایا: بال جوڑنے اور بال جڑوانے والی پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے۔

٥٥٣١ - حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ أَخْبَرَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ وَكِيعًا وَشُعْبَةَ فِي حَدِيثِهِمَا فَتَمَرَّطَ شَعْرُهَا. سابقہ حوالہ (٥٥٣٠)

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کی ہیں' وکیع اور شعبہ کی روایت میں "فتمرط شعرها" کے الفاظ ہیں۔

٥٥٣٢ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنَتِي فَتَمَرَّقَ شَعْرُ رَأْسِهَا وَزَوْجُهَا يَسْتَحْسِنُهَا أَفَأَصِلُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَنَهَاهَا. البخاري (٥٩٣٥)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک عورت نے حاضر ہو کر عرض کیا: میں نے اپنی بیٹی کی شادی کی ہے' اس کے بال جھڑ گئے ہیں' اس کا شوہر بالوں کو پسند کرتا ہے' یا رسول اللہ! کیا میں اس کے بالوں کے ساتھ دوسرے بال پیوند نہ کروں؟ آپ نے اس سے منع فرمایا۔

٥٥٣٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَتْ وَأَنَّهَا مَرِضَتْ فَتَمَرَّطَ شَعْرُهَا فَأَرَادُوا أَنْ يَصِلُوهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: انصار کی ایک لڑکی نے شادی کی اور وہ بیمار ہو گئی' جس سے اس کے بال جھڑ گئے' لوگوں نے اس کے بالوں میں پیوند کرانے کا ارادہ کیا' انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق سوال کیا' آپ نے بالوں میں جوڑ لگانے والی اور جوڑ لگوانے والی پر لعنت فرمائی۔

فَسَأَلُوا رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ ذٰلِكَ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ. البخاري (٥٢٠٥-٥٩٣٤) النسائي (٥١١٢)

٥٥٣٤ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاقٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ زَوَّجَتِ ابْنَةً لَهَا فَاشْتَكَتْ فَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا فَأَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا يُرِيدُهَا أَفَأَصِلُ شَعَرَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لُعِنَ الْوَاصِلَاتُ. سابقہ حوالہ (٥٥٣٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انصار کی ایک عورت نے اپنی لڑکی کی شادی کی' پھر وہ لڑکی بیمار ہوگئی اور اس کے بال جھڑ گئے' وہ عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ اس کا خاوند اس (کو بلانے) کا قصد کرتا ہے' کیا میں اس کے بالوں کو جوڑ لگا دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جوڑ لگانے والوں پر لعنت کی گئی ہے۔

٥٥٣٥ - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ لُعِنَ الْمُوْصِلَاتُ. سابقہ حوالہ (٥٥٣٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' اس میں بھی ہے کہ جوڑ لگانے والیوں پر لعنت کی گئی ہے۔

٥٥٣٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ عُبَيْدِ اللهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ.

البخاري (٥٩٤٧) ابوداود (٤١٦٨) الترمذي (٢٧٨٣م) النسائي (٥١١١-٥٢٦٤) ابن ماجه (١٩٨٧)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جوڑ لگانے والی' جوڑ لگوانے والی' گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت کی ہے۔

٥٥٣٧ - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. البخاري (٥٩٤٢)

امام مسلم نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے حسب سابق روایت کی ہے۔

٥٥٣٨ - حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لِإِسْحٰقَ) أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَعَنَ اللهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالنَّامِصَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ قَالَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ وَكَانَتْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَأَتَتْهُ فَقَالَتْ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ لَعَنْتَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ گودنے والیوں' گدوانے والیوں' بالوں کو نوچنے والیوں' نچوانے والیوں اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں اور اللہ کی خلقت میں تبدیلی کرنے والیوں پر اللہ کی لعنت ہے' یہ حدیث بنو اسد کی ایک عورت تک پہنچی جس کو ام یعقوب کہا جاتا تھا' وہ قرآن مجید پڑھتی تھی' اس نے حضرت ابن مسعود کے پاس آ کر کہا: میرے پاس آپ کی یہ کیسی روایت پہنچی ہے کہ آپ نے گودنے والی اور گدوانے والی اور

وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَمَا لِيَ لَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ لَوْحَيِ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ فَإِنِّي أَرَى شَيْئًا مِنْ هٰذَا عَلَى امْرَأَتِكَ الْآنَ قَالَ اذْهَبِي فَانْظُرِي قَالَ فَدَخَلَتْ عَلَى امْرَأَةِ عَبْدِ اللّٰهِ فَلَمْ تَرَ شَيْئًا فَجَاءَتْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا فَقَالَ أَمَا لَوْ كَانَ ذٰلِكَ لَمْ نُجَامِعْهَا.

البخاري (٤٨٨٦-٤٨٨٧-٥٩٣١-٥٩٣٩-٥٩٤٣-٥٩٤٤م-٥٩٤٨) ابوداؤد (٤١٦٩) الترمذی (٢٧٨٢) النسائی (٥١١٤-٥٢٦٧) ابن ماجہ (١٩٨٩)

بال نوچنے والی اور حسن کے لیے دانتوں کو کشادہ کرنے والی اور اللہ کی خلقت (بناوٹ) کو تبدیل کرنے والی پر لعنت کی ہے' حضرت ابن مسعود نے فرمایا: میں اس پر کیوں لعنت نہ کروں جس پر رسول اللہ نے لعنت کی ہے' حالانکہ وہ لعنت اللہ کی کتاب میں ہے' اس عورت نے کہا: میں نے تو پورا قرآن مجید پڑھا ہے میں نے تو اس میں یہ لعنت نہیں دیکھی' حضرت ابن مسعود نے فرمایا: اگر تم قرآن مجید کو پڑھتیں تو ضرور اس لعنت کو پا لیتیں' اللہ عزوجل نے فرمایا ہے: "(ترجمہ:) اور رسول تم کو جو (احکام) دیں ان کو مانو اور جن کاموں سے تم کو روکیں ان سے باز رہو"۔ اس عورت نے کہا: میرا خیال ہے کہ ان ممنوعہ کاموں میں سے کچھ کاموں کو تو آپ کی زوجہ بھی کرتی ہیں' حضرت ابن مسعود نے فرمایا: جاؤ جا کر دیکھ لو' وہ عورت حضرت عبداللہ کی زوجہ کے پاس گئی تو وہاں ان میں سے کوئی چیز نہیں دیکھی پھر آپ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میں نے ان میں سے کوئی چیز نہیں دیکھی' حضرت ابن مسعود نے فرمایا: اگر وہ ان ممنوعہ کاموں کو کرتی تو ہم اس سے مجامعت نہ کرتے۔

٥٥٣٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ (وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ (وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهِلٍ) كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَفِي حَدِيثِ مُفَضَّلٍ الْوَاشِمَاتِ وَالْمَوْشُومَاتِ. سابقہ حوالہ (٥٥٣٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں' سفیان کی روایت میں "واشمات" اور "مستوشمات" ہے اور مفضل کی روایت میں "واشمات" اور "موشومات" ہے۔

٥٥٤٠ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مُجَرَّدًا عَنْ سَائِرِ الْقِصَّةِ مِنْ ذِكْرِ أُمِّ يَعْقُوبَ.

سابقہ حوالہ (٥٥٣٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اس میں ام یعقوب کے ذکر کو ترک کر کے نبی ﷺ کی اس حدیث کو ذکر کیا ہے۔

٥٥٤١ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ (يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ) حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی اس حدیث کو اسی طرح ذکر کیا ہے۔

عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ.

النسائی (۵۱۱۵-۵۲۶۸-۵۲۷۰)

۵۵۴۲ - وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ زَجَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تَصِلَ الْمَرْأَةُ بِرَأْسِهَا شَيْئًا.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عورت کو اپنے بالوں میں بالوں کا پیوند کرانے سے منع فرمایا ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۵۷)

۵۵۴۳ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَامَ حَجَّ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَتَنَاوَلَ قُصَّةً مِنْ شَعَرٍ كَانَتْ فِي يَدِ حَرَسِيٍّ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هٰذِهِ وَيَقُولُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ هٰذِهِ نِسَاؤُهُمْ. البخاری (۳۴۶۸-۵۹۳۲) ابوداؤد (۴۱۶۷) الترمذی (۲۷۸۱) النسائی (۵۲۶۰)

حمید بن عبدالرحمان بن عوف بیان کرتے ہیں کہ جس سال حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما نے حج کیا اس سال حضرت معاویہ نے منبر پر بیٹھ کر بالوں کا ایک چٹلا لیا جو ان کے غلام کے ہاتھ میں تھا اور فرمایا: اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ ایسے چٹلوں سے منع فرماتے تھے اور فرمایا: جب بنو اسرائیل کی عورتوں نے اس قسم کے کام شروع کیے تو وہ ہلاک ہو گئے۔

۵۵۴۴ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ إِنَّمَا عُذِّبَ بَنُو إِسْرَائِيلَ.

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں' البتہ معمر کی حدیث میں یہ ہے کہ بنو اسرائیل کو عذاب دیا گیا۔

سابقہ حوالہ (۵۵۴۳)

۵۵۴۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا وَأَخْرَجَ كُبَّةً مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ مَا كُنْتُ أُرَى أَنَّ أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا الْيَهُودَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَلَغَهُ فَسَمَّاهُ الزُّورَ.

سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے مدینہ میں آ کر خطبہ دیا اور بالوں کا ایک گچھا نکال کر فرمایا: مجھے یہ گمان بھی نہ تھا کہ یہود کے سوا کوئی شخص اس قسم کے چٹلے بناتا ہو گا' رسول اللہ ﷺ کو اس کی اطلاع پہنچی تو آپ نے اس کو جھوٹی زیبائش قرار دیا۔

البخاری (۳۴۸۸) النسائی (۵۱۰۷-۵۲۶۱-۵۲۶۲-۵۲۶۳)

۵۵۴۶ - وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا أَخْبَرَنَا مُعَاذٌ (وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ) حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ

سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے ایک دن فرمایا: تم لوگوں نے بری پوشش اختیار کر لی ہے اور نبی

قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّكُمْ قَدْ أَحْدَثْتُمْ زِيَّ سَوْءٍ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الزُّورِ قَالَ وَجَاءَ رَجُلٌ بِعَصًا عَلَى رَأْسِهَا خِرْقَةٌ قَالَ مُعَاوِيَةُ أَلَا وَهَذَا الزُّورُ قَالَ قَتَادَةُ يَعْنِي مَا يُكَثِّرُ بِهِ النِّسَاءُ أَشْعَارَهُنَّ مِنَ الْخِرَقِ۔ سابقہ حوالہ (۵۵۴۵)

ﷺ نے جھوٹ سے منع فرمایا ہے‘ پھر ایک شخص ایسی لاٹھی لیے ہوئے آیا جس کے سرے پر ایک چیتھڑا تھا حضرت معاویہ نے کہا: سنو! یہی جھوٹ ہے‘ قتادہ نے اس کی تفسیر میں کہا: یعنی عورتیں کپڑے باندھ کر اپنے بالوں کو لمبا کر لیتی ہیں۔

۳۴- بَابُ النِّسَاءِ الْكَاسِيَاتِ الْعَارِيَاتِ الْمَائِلَاتِ الْمُمِيلَاتِ

جو عورتیں ملبوس ہونے کے باوجود عریاں ہوں گی اور راہ حق سے متجاوز ہوں گی

۵۵۴۷- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُءُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا۔ مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۶۱۰-۷۱۲۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہنمیوں کی دو ایسی قسمیں ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا‘ ایک وہ لوگ ہیں جن کے پاس بیلوں کی دموں کی طرح کوڑے ہیں جن سے وہ لوگوں کو مارتے ہیں‘ دوسری وہ عورتیں ہیں جو لباس پہننے کے باوجود عریاں ہوں گی‘ وہ راہ حق سے ہٹانے والی اور خود بھی ہٹی ہوئی ہوں گی‘ ان کے سر بختی اونٹوں کی طرح ایک طرف جھکے ہوئے ہوں گے‘ وہ جنت میں داخل ہوں گی نہ جنت کی خوشبو پائیں گی اور جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے آتی ہے۔

۳۵- بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّزْوِيرِ فِي اللِّبَاسِ وَغَيْرِهِ وَالتَّشَبُّعِ بِمَا لَمْ يُعْطَ

جھوٹا لباس پہننے اور جھوٹے اوصاف ظاہر کرنے کی ممانعت

۵۵۴۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُولُ إِنَّ زَوْجِي أَعْطَانِي مَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ۔ مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۲۲۷-۱۷۰۸۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نے کہا: یارسول اللہ! میرے شوہر نے مجھے کچھ چیزیں نہیں دیں تو کیا میں کہہ سکتی ہوں کہ اس نے مجھے وہ چیزیں دی ہیں‘ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس جو چیز نہ ہو اور وہ یہ ظاہر کرے کہ اس کے پاس وہ چیز ہے وہ جھوٹی زیبائش والے کپڑے پہننے والوں کی شکل ہے۔

۵۵۴۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ لِي ضَرَّةً فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ أَنْ أَتَشَبَّعَ مِنْ مَالِ زَوْجِي بِمَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلَابِسِ ثَوْبَيْ زُورٍ۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا: میری ایک سوکن ہے‘ اگر میں اس پر یہ ظاہر کروں کہ مجھے میرے شوہر نے فلاں مال دیا ہے حالانکہ اس نے وہ مال نہ دیا ہو تو اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس کوئی

البخاری (۵۲۱۹) ابوداؤد (۴۹۹۷)

چیز نہ ہو اور وہ یہ ظاہر کرے کہ اس کے پاس وہ چیز ہے وہ جھوٹی زیبائش کے کپڑے پہننے والوں کی مثل ہے۔

۵۵۵۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۵۵۴۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۳۸- كِتَابُ الْآدَابِ

آداب کا بیان

۱- بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّكَنِّي بِأَبِي الْقَاسِمِ وَبَيَانِ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْأَسْمَاءِ

ابوالقاسم کنیت رکھنے کی ممانعت اور اچھے ناموں کا بیان

۵۵۵۱ - حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا (وَاللَّفْظُ لَهُ) قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ (يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ) عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَادَى رَجُلٌ رَجُلًا بِالْبَقِيعِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ إِنَّمَا دَعَوْتُ فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۷۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بقیع میں ایک شخص نے دوسرے شخص کو یا ابا القاسم کہہ کر آواز دی' رسول اللہ ﷺ نے اس آواز کی طرف دیکھا' اس شخص نے کہا: یارسول اللہ! میں نے آپ کو نہیں پکارا تھا' میں نے تو فلاں شخص کو پکارا تھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا نام رکھو اور میری کنیت نہ رکھو۔

۵۵۵۲ - حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ (وَهُوَ الْمُلَقَّبُ بِسَبَلَانَ) أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَأَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ سَمِعَهُ مِنْهُمَا سَنَةَ أَرْبَعٍ وَأَرْبَعِينَ وَمِائَةٍ يُحَدِّثَانِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ.

ابوداؤد (۴۹۴۹) الترمذی (۲۸۳۴) ابن ماجہ (۳۷۲۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے ناموں سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمان ہیں۔

۵۵۵۳ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا نَدَعُكَ تُسَمِّي بِاسْمِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَانْطَلَقَ بِابْنِهِ حَامِلَهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا فَقَالَ لِي قَوْمِي لَا نَدَعُكَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا' اس شخص نے اس کا نام محمد رکھا' اس شخص سے اس کی قوم نے کہا: تم نے اپنے بیٹے کا نام رسول اللہ ﷺ کے نام پر رکھا ہے' ہم تمہیں یہ نام نہیں رکھنے دیں گے' وہ شخص اپنے بچے کو اپنی پشت پر بٹھا کر نبی ﷺ کے پاس پہنچا اور کہا: یارسول اللہ! میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا' میں نے اس کا نام محمد رکھا' میری قوم نے کہا: ہم تم کو رسول اللہ

تُسَمِّيَ بِاسْمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ. البخاري (٣١١٤-٣١١٥-٣٥٣٨-٦١٨٧-٦١٩٦)

ﷺ کا نام نہیں رکھنے دیں گے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا نام رکھو اور میری کنیت نہ رکھو' میں صرف تقسیم کرنے والا ہوں اور تم میں تقسیم کرتا ہوں۔

٥٥٥٤ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ مُحَمَّدًا فَقُلْنَا لَا نَكْنِيكَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى تَسْتَأْمِرَهُ قَالَ فَأَتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِرَسُولِ اللَّهِ وَإِنَّ قَوْمِي أَبَوْا أَنْ يَكْنُونِي بِهِ حَتَّى تَسْتَأْذِنَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِي فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ.

سابقہ حوالہ (٥٥٥٣)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا اس نے اس کا نام محمد رکھا' ہم نے اس سے کہا: جب تک رسول اللہ ﷺ سے اجازت نہ لے لو اس وقت تک ہم تم کو رسول اللہ ﷺ کے نام کی کنیت نہیں رکھنے دیں گے' سو وہ شخص حضور کے پاس گیا اور کہا: میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا' میں نے رسول اللہ ﷺ کے نام پر اس کا نام رکھا اور میری قوم نے مجھے اس کے نام کے ساتھ کنیت رکھنے سے منع کیا' تاوقتیکہ میں نبی ﷺ سے اس کی اجازت نہ لے لوں' آپ نے فرمایا: میرے نام کے ساتھ نام رکھو اور میری کنیت کے ساتھ کنیت نہ رکھو' کیونکہ میں تو صرف قاسم بنا کر بھیجا گیا ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

٥٥٥٥ - حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي الطَّحَّانَ) عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَإِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ. سابقہ حوالہ (٥٥٥٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں یہ نہیں ہے کہ میں تو صرف قاسم بنا کر بھیجا گیا ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

٥٥٥٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي فَإِنِّي أَنَا أَبُو الْقَاسِمِ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ وَلَا تَكَنَّوْا. سابقہ حوالہ (٥٥٥٣)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرا نام رکھو اور میری کنیت پر کنیت نہ رکھو' کیونکہ میں تو ابوالقاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں اور ابوبکر کی روایت میں ہے "ولا تکنوا"۔

٥٥٥٧ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِنَّمَا جُعِلْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ. سابقہ حوالہ (٥٥٥٣)

ایک اور سند کے ساتھ روایت ہے کہ میں قاسم بنایا گیا ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

٥٥٥٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وُلِدَ لَهُ غُلَامٌ فَأَرَادَ أَنْ يُسَمِّيَهُ مُحَمَّدًا فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا' اس نے ارادہ کیا کہ اس کا نام محمد رکھے' وہ نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے پوچھا' آپ نے فرمایا: انصار نے اچھا کیا' میرا نام رکھو اور میری

فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَحْسَنَتِ الْأَنْصَارُ سَمُّوا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي. سابقہ حوالہ(۵۵۵۳)

کنیت نہ رکھو۔

۵۵۵۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ سَالِمِ ابْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَمَنْصُورٍ وَسُلَيْمَانَ وَحُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا سَمِعْنَا سَالِمَ بْنَ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِ مَنْ ذَكَرْنَا حَدِيثَهُمْ مِنْ قَبْلُ وَفِي حَدِيثِ النَّضْرِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ وَزَادَ فِيهِ حُصَيْنٌ وَسُلَيْمَانُ قَالَ حُصَيْنٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا بُعِثْتُ قَاسِمًا أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ وَقَالَ سُلَيْمَانُ فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ. سابقہ حوالہ(۵۵۵۳)

امام مسلم نے پانچ سندوں کے ساتھ اس حدیث کو روایت کیا' حصین کی روایت میں ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بطور قاسم مبعوث کیا گیا ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں' اور سلیمان کی روایت میں ہے: میں تو صرف قاسم ہوں اور تمہارے درمیان تقسیم کرتا ہوں۔

۵۵۶۰ - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ وُلِدَ لِرَجُلٍ مِنَّا غُلَامٌ فَسَمَّاهُ الْقَاسِمَ فَقُلْنَا لَا نَكْنِيكَ أَبَا الْقَاسِمِ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اسْمِ ابْنَكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ. البخاری(۶۱۸۶-۶۱۸۹)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص کے ہاں لڑکا پیدا ہوا' اس شخص نے اس کا نام قاسم رکھا' ہم نے کہا: ہم تمہیں ابو القاسم کنیت نہیں رکھنے دیں گے اور تمہاری آنکھیں ٹھنڈی نہیں کریں گے' اس شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں جا کر یہ واقعہ عرض کیا' آپ نے فرمایا: اپنے بیٹے کا نام عبدالرحمٰن رکھ لو۔

۵۵۶۱ - وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ) ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ (يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ) كِلَاهُمَا عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَلَا نُنْعِمُكَ عَيْنًا. مسلم تحفۃ الاشراف(۳۰۱۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' اس میں یہ نہیں ہے کہ ہم تمہاری آنکھیں ٹھنڈی ہونے نہیں دیں گے۔

۵۵۶۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ ابو القاسم

وزهير بن حرب وابن نمير قالوا حدثنا سفيان بن عيينة عن أيوب عن محمد بن سيرين قال سمعت أبا هريرة يقول قال أبو القاسم ﷺ تسموا باسمي ولا تكنوا بكنيتي قال عمرو عن أبي هريرة ولم يقل سمعت.

البخاری (۳۵۳۹-۶۱۸۸) ابوداؤد (۴۹۶۵) ابن ماجہ (۳۷۳۵)

ﷺ نے فرمایا: میرا نام رکھو اور میری کنیت نہ رکھو' عمرو نے "عن ابی هریره" کہا اور "سمعت" نہیں کہا۔

۵۵۶۳- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة ومحمد بن عبد الله بن نمير وأبو سعيد الأشج ومحمد بن المثنى العنزي (واللفظ لابن نمير) قالوا حدثنا ابن إدريس عن أبيه عن سماك بن حرب عن علقمة بن وائل عن المغيرة بن شعبة قال لما قدمت نجران سألوني فقالوا إنكم تقرءون يا أخت هارون وموسى قبل عيسى بكذا وكذا فلما قدمت على رسول الله ﷺ سألته عن ذلك فقال إنهم كانوا يسمون بأنبيائهم والصالحين قبلهم.

الترمذی (۳۱۵۵)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب میں نجران میں آیا تو لوگوں نے مجھ سے یہ سوال کیا کہ تم (سورۂ مریم میں) "یا اخت هارون" پڑھتے ہو' حالانکہ حضرت موسیٰ' حضرت عیسیٰ سے اتنی مدت پہلے تھے' جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو میں نے آپ سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: بنو اسرائیل گزشتہ انبیاء اور صالحین کے نام پر نام رکھتے تھے۔

۲- باب كراهة التسمية بالأسماء القبيحة

برے نام رکھنے کی کراہت

۵۵۶۴- حدثنا يحيى بن يحيى وأبو بكر بن أبي شيبة قال أبو بكر حدثنا معتمر بن سليمان عن الركين عن أبيه عن سمرة وقال يحيى أخبرنا المعتمر بن سليمان قال سمعت الركين يحدث عن أبيه عن سمرة بن جندب قال نهانا رسول الله ﷺ أن نسمي رقيقنا بأربعة أسماء أفلح ورباح ويسار ونافع.

ابوداؤد (۴۹۵۸-۴۹۵۹) الترمذی (۲۸۳۶) ابن ماجہ (۳۷۲۹)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اپنے غلام کے لیے چار نام رکھنے سے منع فرمایا: افلح' رباح' یسار اور نافع۔

۵۵۶۵- وحدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا جرير عن الركين بن الربيع عن أبيه عن سمرة بن جندب قال قال رسول الله ﷺ ولا تسم غلامك رباحا ولا يسارا ولا أفلح ولا نافعا. سابقہ حوالہ (۵۵۶۴)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے لڑکے کا نام رباح' یسار' افلح اور نافع نہ رکھو۔

۵۵۶۶- حدثنا أحمد بن عبد الله بن يونس حدثنا زهير حدثنا منصور عن هلال بن يساف عن ربيع بن

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے

عُمَيْلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللّٰهِ أَرْبَعٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ وَلَا تُسَمِّيَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا أَفْلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ أَثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ وَلَا تَزِيدُنَّ عَلَيَّ. سابقہ حوالہ (٥٥٦٤).

زیادہ پسندیدہ کلمات چار ہیں: سبحان اللہ، والحمد للہ، ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر، تم ان میں سے جس کلمہ کو پہلے کہو کوئی حرج نہیں ہے اور تم اپنے لڑکے کا نام یسار، رباح، نجیح اور افلح نہ رکھنا، کیونکہ تم پوچھو گے: مثلاً افلح ہے؟ اور افلح نہیں ہوگا تو کہنے والا کہے گا: افلح نہیں ہے۔ حضور نے چار کلمات ہی فرمائے تھے ان کلمات سے زائد مجھ سے نقل نہ کرنا۔

٥٥٦٧ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنِي جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ (وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ) ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ زُهَيْرٍ فَأَمَّا حَدِيثُ جَرِيرٍ وَرَوْحٍ فَكَمِثْلِ حَدِيثِ زُهَيْرٍ بِقِصَّتِهِ وَأَمَّا حَدِيثُ شُعْبَةَ فَلَيْسَ فِيهِ إِلَّا ذِكْرُ تَسْمِيَةِ الْغُلَامِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْكَلَامَ الْأَرْبَعَ.

سابقہ حوالہ (٥٥٦٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین مزید اسناد بیان کیں، ان میں شعبہ کی روایت میں صرف لڑکے کا نام رکھنے کا ذکر ہے اور چار کلمات کا ذکر نہیں ہے۔

٥٥٦٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ أَرَادَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَنْهٰى عَنْ أَنْ يُسَمّٰى بِيَعْلٰى وَبِبَرَكَةَ وَبِأَفْلَحَ وَبِيَسَارٍ وَبِنَافِعٍ وَبِنَحْوِ ذٰلِكَ ثُمَّ رَأَيْتُهُ سَكَتَ بَعْدُ عَنْهَا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ أَرَادَ عُمَرُ أَنْ يَنْهٰى عَنْ ذٰلِكَ ثُمَّ تَرَكَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٨٦١)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یعلیٰ، برکت، افلح، یسار اور نافع کو بطور نام رکھنے سے منع کرنے کا ارادہ فرمایا، پھر میں نے دیکھا کہ آپ نے بعد میں اس معاملہ میں سکوت فرما لیا اور کوئی بات نہیں کہی، پھر رسول اللہ ﷺ وصال فرما گئے اور آپ نے ان ناموں سے منع نہیں کیا، پھر حضرت عمر نے ان ناموں کے رکھنے سے منع کرنے کا ارادہ کیا اور پھر یہ ارادہ ترک کر دیا۔

٣- بَابُ اسْتِحْبَابِ تَغْيِيرِ الْاِسْمِ الْقَبِيحِ إِلٰى حَسَنٍ وَتَغْيِيرِ اسْمِ بَرَّةَ إِلٰى زَيْنَبَ وَنَحْوِهَا

برے ناموں کو اچھے ناموں کے ساتھ بدلنے کا استحباب

٥٥٦٩ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ غَيَّرَ اسْمَ عَاصِيَةَ وَقَالَ أَنْتِ جَمِيلَةُ قَالَ أَحْمَدُ مَكَانَ أَخْبَرَنِي عَنْ.

ابوداؤد (٤٩٥٢) الترمذی (٢٨٣٨)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاصیہ کا نام تبدیل کیا اور فرمایا کہ تم جمیلہ ہو، احمد نے "اخبرنی" کی جگہ "عن" کا لفظ کہا ہے۔

٥٥٧٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ابْنَةً لِعُمَرَ كَانَتْ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَمِيلَةَ. ابن ماجہ (۳۷۳۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر کی ایک صاحبزادی کا نام عاصیہ تھا' رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام جمیلہ رکھ دیا۔

٥٥٧١ - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو) قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ اسْمُهَا بَرَّةَ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْمَهَا جُوَيْرِيَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ كُرَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ.

ابوداؤد (۱۵۰۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جویریہ کا نام پہلے برہ تھا' آپ نے اس کا نام تبدیل کر کے جویریہ رکھ دیا۔ آپ اس کو ناپسند کرتے تھے کہ یہ کہا جائے کہ فلاں شخص برہ (نیکی) کے پاس سے نکل گیا' کریب کی روایت میں "سمعت ابن عباس" کے الفاظ ہیں۔

٥٥٧٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ سَمِعْتُ أَبَا رَافِعٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ زَيْنَبَ كَانَ اسْمُهَا بَرَّةَ فَقِيلَ تُزَكِّي نَفْسَهَا فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَيْنَبَ وَلَفْظُ الْحَدِيثِ لِهَؤُلاَءِ دُونَ ابْنِ بَشَّارٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

البخاری (۶۱۹۲) ابن ماجہ (۳۷۱۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت زینب کا نام برہ تھا' ان سے کہا گیا کہ تم اپنی پارسائی بیان کرتی ہو تو رسول اللہ ﷺ نے ان کا نام زینب رکھ دیا۔

٥٥٧٣ - حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ اسْمِي بَرَّةَ فَسَمَّانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَيْنَبَ قَالَتْ وَدَخَلَتْ عَلَيْهِ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ وَاسْمُهَا بَرَّةُ فَسَمَّاهَا زَيْنَبَ.

ابوداؤد (۴۹۵۳)

حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ میرا نام برہ تھا' پھر رسول اللہ ﷺ نے میرا نام زینب رکھ دیا' وہ بیان کرتی ہیں کہ آپ کے پاس ام المومنین حضرت زینب بنت جحش آئیں' ان کا نام بھی پہلے برہ تھا' پھر رسول اللہ ﷺ نے آپ کا نام زینب رکھ دیا۔

٥٥٧٤ - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

محمد بن عمرو بن عطاء کہتے ہیں کہ میں نے اپنی بیٹی کا نام برہ رکھا تو مجھ سے حضرت زینب بنت ابی سلمہ نے کہا کہ

عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمَّيْتُ ابْنَتِي بَرَّةَ فَقَالَتْ لِي زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ هَذَا الِاسْمِ وَسُمِّيتُ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُزَكُّوا أَنْفُسَكُمُ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ فَقَالُوا بِمَ نُسَمِّيهَا قَالَ سَمُّوهَا زَيْنَبَ. سابقہ حوالہ (۵۵۷۳)

رسول اللہ ﷺ نے اس نام کو رکھنے سے منع فرمایا ہے اور میرا نام پہلے برہ رکھا گیا تھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی پارسائی بیان نہ کرو' اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے کہ تم میں سے کون زیادہ نیکوکار ہے' صحابہ نے کہا: پھر ہم اس کا کیا نام رکھیں؟ آپ نے فرمایا: تم اس کا نام زینب رکھ دو۔

ف: ان احادیث میں برے اور ناپسندیدہ ناموں کو تبدیل کرنے کا بیان ہے' نبی ﷺ نے بکثرت صحابہ کے اسماء کو تبدیل کیا اور نام بدلنے کی علت یا تو بدشگونی کا خوف ہے یا پارسائی کا اظہار ہے' سو ایسا نام جس سے اپنی پارسائی کا اظہار ہوتا ہو یا اس نام سے بدشگونی کا خدشہ ہو اس نام کو بدل دینا چاہیے۔

٤- بَابُ تَحْرِيمِ التَّسَمِّي بِمَلِكِ الْأَمْلَاكِ

"شہنشاہ" نام رکھنے کی ممانعت

۵۵۷۵- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ) قَالَ الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ أَخْنَعَ اسْمٍ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ زَادَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ لَا مَالِكَ إِلَّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْأَشْعَثِيُّ قَالَ سُفْيَانُ مِثْلُ شَاهَانْ شَاهْ وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ سَأَلْتُ أَبَا عَمْرٍو عَنْ أَخْنَعَ فَقَالَ أَوْضَعُ.

البخاری (۶۲۰۵) ابوداؤد (۴۹۶۱) الترمذی (۲۸۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے برا نام یہ ہے کہ کوئی شخص شہنشاہ کہلائے' اور ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے: اللہ عزوجل کے سوا کوئی مالک نہیں ہے' سفیان نے کہا: ملک الاملاک کا مطلب شہنشاہ ہے' امام احمد بن حنبل کہتے ہیں کہ میں نے ابو عمرو سے اخنع کے معنی دریافت کیے' انہوں نے کہا: اس کا معنی ہے: سب سے زیادہ ذلیل۔

۵۵۷۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَخْبَثُهُ وَأَغْيَظُهُ عَلَيْهِ رَجُلٌ كَانَ يُسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ لَا مَلِكَ إِلَّا اللَّهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۷۸۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ احادیث روایت کیں' ان میں سے یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ مبغوض اور خبیث شخص وہ ہوگا جو شہنشاہ کہلاتا ہوگا' اللہ کے سوا اور کوئی بادشاہ نہیں ہے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ شہنشاہ نام رکھنا حرام ہے' اسی طرح اللہ تعالیٰ کے اسماء مخصوصہ کے ساتھ نام رکھنا بھی حرام ہے' مثلاً رحمٰن' قدوس' مہیمن اور خالق الخلق وغیرہ۔

٥- بَابُ اسْتِحْبَابِ تَحْنِيكِ الْمَوْلُودِ عِنْدَ وِلَادَتِهِ وَحَمْلِهِ إِلَى صَالِحٍ يُحَنِّكُهُ وَ

بچہ کی پیدائش کے وقت اس کو گھٹی دینے اور اس کی پیدائش کے دن اس کا نام رکھنے

جَوَازُ تَسْمِيَتِهِ يَوْمَ وِلَادَتِهِ وَاسْتِحْبَابِ التَّسْمِيَةِ بِعَبْدِ اللّٰهِ وَإِبْرَاهِيمَ وَسَائِرِ أَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

کا استحباب اور عبد اللہ ابراہیم اور دیگر انبیاء علیہم السلام کے اسماء پر نام رکھنے کا استحسان

۵۵۷۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ذَهَبْتُ بِعَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حِينَ وُلِدَ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي عَبَاءَةٍ يَهْنَأُ بَعِيرًا لَهُ فَقَالَ هَلْ مَعَكَ تَمْرٌ فَقُلْتُ نَعَمْ فَنَاوَلْتُهُ تَمَرَاتٍ فَأَلْقَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكَهُنَّ ثُمَّ فَغَرَ فَا الصَّبِيِّ فَمَجَّهُ فِي فِيهِ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ. ابوداؤد(۴۹۵۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ کے بیٹے عبد اللہ پیدا ہوئے تو میں ان کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس وقت رسول اللہ ﷺ ایک چادر اوڑھے ہوئے تھے اور اپنے اونٹ کو روغن مل رہے تھے' آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کھجوریں ہیں؟ میں نے کہا: ہاں! پھر میں نے کچھ کھجوریں آپ کو پیش کیں' آپ نے وہ کھجوریں اپنے منہ میں ڈال کر چبائیں' پھر آپ نے بچہ کا منہ کھول کر اسے بچے کے منہ میں ڈال دیا اور بچہ اس کو چوسنے لگا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کو کھجوروں سے محبت ہے اور اس بچہ کا نام عبد اللہ رکھا۔

۵۵۷۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ يَشْتَكِي فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُبِضَ الصَّبِيُّ فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ مَا فَعَلَ ابْنِي قَالَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ هُوَ أَسْكَنُ مِمَّا كَانَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ الْعَشَاءَ فَتَعَشَّى ثُمَّ أَصَابَ مِنْهَا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَتْ وَارُوا الصَّبِيَّ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَبُو طَلْحَةَ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ أَعْرَسْتُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَ لِي أَبُو طَلْحَةَ احْمِلْهُ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ وَبَعَثَتْ مَعَهُ بِتَمَرَاتٍ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ أَمَعَهُ شَيْءٌ قَالُوا نَعَمْ تَمَرَاتٌ فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ ﷺ فَمَضَغَهَا ثُمَّ أَخَذَهَا مِنْ فِيهِ فَجَعَلَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ ثُمَّ حَنَّكَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ. البخاری(۵۴۷۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ کا بیٹا بیمار تھا' حضرت ابوطلحہ باہر گئے تو وہ بچہ فوت ہو گیا' جب حضرت ابوطلحہ واپس لوٹے تو پوچھا: میرے بیٹے کا کیا حال ہے؟ حضرت ام سلیم نے کہا: وہ پہلے کی بہ نسبت پرسکون ہے' پھر حضرت ام سلیم نے ان کو شام کا کھانا پیش کیا' حضرت ابوطلحہ نے کھانا کھایا' پھر حضرت ام سلیم سے عمل زوجیت کیا' جب وہ فارغ ہو گئے تو حضرت ام سلیم نے کہا: جاؤ جا کر بچہ کو دفن کر دو' جب صبح ہوئی تو حضرت ابوطلحہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اس واقعہ کی خبر دی' آپ نے پوچھا: کیا رات کو تم نے عمل زوجیت کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان دونوں کو برکت عطا فرما' پھر ایک بچہ پیدا ہوا' حضرت ابوطلحہ نے مجھ سے کہا: جاؤ اس کو نبی ﷺ کے پاس لے جاؤ' حضرت انس اس کو نبی ﷺ کے پاس لے گئے اور حضرت ام سلیم نے کچھ کھجوریں بھیجی تھیں' نبی ﷺ نے اس بچہ کو لیا اور پوچھا: کیا اس کے ساتھ کوئی

چیز ہے؟ حاضرین نے کہا: جی کھجوریں ہیں' آپ نے ان کھجوروں کو چبایا پھر ان کھجوروں کو اس بچہ کے منہ میں ڈال دیا اور یہ اس کی گھٹی تھی اور آپ نے اس بچہ کا نام عبداللہ رکھا۔

۵۵۷۹ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ. سابقہ حوالہ (۵۵۲۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۵۵۸۰ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ وُلِدَ لِي غُلَامٌ فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ وَحَنَّكَهُ بِتَمْرَةٍ.

البخاری (۵۴۶۷-۶۱۹۸)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا' میں اس کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ نے اس کا نام ابراہیم رکھا اور اس کو کھجور کی گھٹی دی۔

۵۵۸۱ - حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ (يَعْنِي ابْنَ إِسْحٰقَ) أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَفَاطِمَةُ بِنْتُ الْمُنْذِرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ حِينَ هَاجَرَتْ وَهِيَ حُبْلٰى بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَقَدِمَتْ قُبَاءً فَنُفِسَتْ بِعَبْدِ اللّٰهِ بِقُبَاءٍ ثُمَّ خَرَجَتْ حِينَ نُفِسَتْ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لِيُحَنِّكَهُ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْهَا فَوَضَعَهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَكَثْنَا سَاعَةً نَلْتَمِسُهَا قَبْلَ أَنْ نَجِدَهَا فَمَضَغَهَا ثُمَّ بَصَقَهَا فِي فِيهِ فَإِنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ بَطْنَهُ لَرِيقُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَالَتْ أَسْمَاءُ ثُمَّ مَسَحَهُ وَصَلّٰى عَلَيْهِ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ ثُمَّ جَاءَ وَهُوَ ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ أَوْ ثَمَانٍ لِيُبَايِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَأَمَرَهُ بِذٰلِكَ الزُّبَيْرُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ رَآهُ مُقْبِلًا إِلَيْهِ ثُمَّ بَايَعَهُ.

البخاری (۳۹۰۹-۵۴۶۹)

عروہ اور فاطمہ بنت منذر بیان کرتے ہیں کہ جس وقت حضرت اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہما نے ہجرت کی تو وہ حاملہ تھیں اور حضرت عبداللہ بن زبیر ان کے پیٹ میں تھے' جس وقت قباء پہنچیں تو حضرت عبداللہ پیدا ہو گئے' وہ اس بچہ کو گھٹی دینے کی غرض سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچیں اور اس بچہ کو رسول اللہ ﷺ کی گود میں دے دیا' پھر آپ نے کھجوریں منگائیں' حضرت عائشہ نے فرمایا: کھجوریں ملنے سے پہلے ہم لوگ کچھ دیر کھجوریں تلاش کرتے رہے' آپ نے ان کھجوروں کو چبایا اور پھر بچہ کے منہ میں لعاب دہن ڈال دیا' اور جو چیز سب سے پہلے اس بچہ کے پیٹ میں پہنچی وہ آپ کا لعاب تھا' حضرت اسماء کہتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس بچہ پر ہاتھ پھیرا' اس کے حق میں دعا کی اور اس کا نام عبداللہ رکھا' پھر جب وہ سات یا آٹھ سال کے ہو گئے تو حضرت زبیر کے حکم سے وہ رسول اللہ ﷺ کی بیعت کرنے کے لیے آپ کے پاس آئے' جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو اپنی طرف آتے دیکھا تو آپ نے تبسم فرمایا اور پھر ان کو بیعت کر لیا۔

۵۵۸۲ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا حَمَلَتْ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ وَأَنَا مُتِمٌّ فَأَتَيْتُ الْمَدِينَةَ

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ مکہ میں حاملہ تھیں' حضرت عبداللہ بن زبیر ان کے پیٹ میں تھے' حضرت اسماء کہتی ہیں کہ جب میں مکہ سے نکلی تو میں پورے

فَنَزَلْتُ بِقُبَاءٍ فَوَلَدْتُهُ بِقُبَاءٍ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَوَضَعَهُ فِي حَجْرِهِ ثُمَّ دَعَا بِتَمْرَةٍ فَمَضَغَهَا ثُمَّ تَفَلَ فِي فِيهِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ دَخَلَ جَوْفَهُ رِيقُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ حَنَّكَهُ بِالتَّمْرَةِ ثُمَّ دَعَا لَهُ وَبَرَّكَ عَلَيْهِ وَكَانَ أَوَّلَ مَوْلُودٍ وُلِدَ فِي الْإِسْلَامِ. سابقہ حوالہ (۵۵۸۱)

دنوں سے تھی' پھر میں مدینہ آئی اور قباء میں ٹھہری اور قباء میں میں نے حضرت عبداللہ کو جنم دیا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ان کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں دیا' پھر آپ نے کھجوریں منگائیں' ان کو چبایا اور ان کے منہ میں اپنا لعاب ڈال دیا' اور جو چیز ان کے پیٹ میں سب سے پہلے داخل ہوئی وہ رسول اللہ ﷺ کا لعاب تھا' پھر آپ نے ان کو کھجور کی گھٹی دی' ان کے لیے دعا کی اور برکت کی دعا دی' حضرت ابن زبیر وہ پہلے بچے تھے جو (ہجرت کے بعد) مسلمانوں میں پیدا ہوئے۔

٥٥٨٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا هَاجَرَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهِيَ حُبْلَى بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ. سابقہ حوالہ (۵۵۸۱)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی' درآں حالیکہ وہ حاملہ تھیں اور ان کے پیٹ میں حضرت عبداللہ بن زبیر تھے' پھر حضرت ابواسامہ کی مثل حدیث بیان کی۔

٥٥٨٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ (يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ) عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُؤْتَى بِالصِّبْيَانِ فَيُبَرِّكُ عَلَيْهِمْ وَيُحَنِّكُهُمْ. سابقہ حوالہ (۶۶۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بچے لائے جاتے' آپ ان کو برکت کی دعا دیتے اور گھٹی دیتے۔

٥٥٨٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جِئْنَا بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يُحَنِّكُهُ فَطَلَبْنَا تَمْرَةً فَعَزَّ عَلَيْنَا طَلَبُهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۹۵۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم (حضرت) عبداللہ بن زبیر کو نبی ﷺ کی خدمت میں لے گئے' آپ نے ان کو گھٹی دی' پھر ہم نے کھجور تلاش کی اور ہم کو اس کی تلاش میں دشواری ہوئی۔

٥٥٨٦ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (وَهُوَ ابْنُ مُطَرِّفٍ أَبُو غَسَّانَ) حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِينَ وُلِدَ فَوَضَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى فَخِذِهِ وَأَبُو أُسَيْدٍ جَالِسٌ فَلَهِيَ النَّبِيُّ ﷺ بِشَيْءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمَرَ أَبُو أُسَيْدٍ بِابْنِهِ فَاحْتُمِلَ مِنْ عَلَى فَخِذِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَقْلَبُوهُ فَاسْتَفَاقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَيْنَ الصَّبِيُّ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ

سہل بن سعد کہتے ہیں کہ منذر بن ابی اسید جب پیدا ہوئے تو ان کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا' نبی ﷺ نے ان کو اپنی ران پر بٹھایا' حضرت ابواسید بیٹھے ہوئے تھے کہ نبی ﷺ اپنے سامنے کسی کام میں مشغول ہو گئے' سو حضرت ابواسید نے اپنے بیٹے کو اٹھانے کا حکم دیا' ان کو رسول اللہ ﷺ کی ران سے اٹھا لیا گیا' جب رسول اللہ ﷺ اپنے کام سے فارغ ہوئے تو فرمایا: بچہ کہاں ہے؟ حضرت ابواسید نے کہا: یا رسول اللہ! ہم نے اس کو اٹھا لیا تھا' آپ نے فرمایا:

أَقْبَلْنَاهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَا اسْمُهُ قَالَ فُلَانٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَلٰكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ فَسَمَّاهُ يَوْمَئِذٍ الْمُنْذِرَ.

البخاری (٦١٩١)

اس کا نام کیا ہے؟ کہا: یا رسول اللہ! اس کا نام فلاں ہے' آپ نے فرمایا: نہیں' لیکن اس کا نام منذر ہے' پھر آپ نے اس کا نام منذر رکھ دیا۔

٥٥٨٧ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ كَانَ فَطِيمًا قَالَ فَكَانَ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَرَآهُ قَالَ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ قَالَ فَكَانَ يَلْعَبُ بِهِ. سابقہ حوالہ (١٤٩٨)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق سب سے اچھے تھے' میرا ایک بھائی تھا جس کو ابو عمیر کہا جاتا تھا' راوی کہتا ہے کہ میرا گمان ہے حضرت انس نے فرمایا: وہ اس وقت ٹھوس غذا کھانے لگا تھا' جب رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے تو فرماتے: اے عمیر! اس نغیر (ایک پرندہ) نے کیا کیا' وہ بچہ اس پرندہ سے کھیلتا تھا۔

٦- بَابُ جَوَازِ قَوْلِهِ لِغَيْرِ ابْنِهِ يَا بُنَيَّ وَاسْتِحْبَابِهِ لِلْمُلَاطَفَةِ

کسی اور کے بیٹے کو بطور شفقت بیٹا کہنے کا جواز

٥٥٨٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا بُنَيَّ. ابوداؤد (٤٩٦٤) الترمذی (٢٨٣١)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے بیٹے۔

٥٥٨٩ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ) قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَحَدٌ عَنِ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي أَيْ بُنَيَّ وَمَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ إِنَّهُ لَنْ يَضُرَّكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ مَعَهُ أَنْهَارَ الْمَاءِ وَجِبَالَ الْخُبْزِ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ.

البخاری (٧١٢٢-٧٣٠٤-٧٣٠٥-٧٣٠٦) ابن ماجہ (٤٠٧٣)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے دجال کے متعلق جتنے سوالات میں نے کیے ہیں اتنے کسی اور نے نہیں کیے' آپ نے فرمایا: اے بیٹے! تم کو اس سے کچھ ضرر نہیں ہوگا' میں نے کہا: لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ پانی کی نہریں اور روٹی کے پہاڑ ہوں گے' آپ نے فرمایا: وہ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک ذلیل ہوگا۔

٥٥٩٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بِهٰذَا

امام مسلم نے اس حدیث کی چار اور سندیں بیان کیں اور ان سندوں کی روایات میں سے یزید کی روایت کے سوا کسی روایت میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے حضرت مغیرہ کو بیٹا فرمایا۔

الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ لِلْمُغِيرَةِ أَيْ بُنَيَّ إِلَّا فِي حَدِيثِ يَزِيدَ وَحْدَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۵۸۹)

ف: ان دونوں حدیثوں میں کم سن لڑکے کو بیٹا کہنے کا جواز ہے خواہ وہ اس شخص کا بیٹا نہ ہو' دوسری حدیث میں دجال کا ذکر ہے' امام مسلم نے کتاب کے آخر میں دجال کا ذکر کیا ہے' وہاں انشاء اللہ اس کی پوری تفصیل اور تحقیق آئے گی۔

۷- بَابُ الْاِسْتِئْذَانِ

اجازت طلب کرنے کا بیان

۵۵۹۱ - حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا وَاللَّهِ يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنْتُ جَالِسًا بِالْمَدِينَةِ فِي مَجْلِسِ الْأَنْصَارِ فَأَتَانَا أَبُو مُوسَى فَزِعًا أَوْ مَذْعُورًا قُلْنَا مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنَّ عُمَرَ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَنْ آتِيَهُ فَأَتَيْتُ بَابَهُ فَسَلَّمْتُ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَأْتِيَنَا فَقُلْتُ إِنِّي أَتَيْتُكَ فَسَلَّمْتُ عَلَى بَابِكَ ثَلَاثًا فَلَمْ يَرُدُّوا عَلَيَّ فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اسْتَأْذَنَ أَحَدُكُمْ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ عُمَرُ أَقِمْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ وَإِلَّا أَوْجَعْتُكَ فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ لَا يَقُومُ مَعَهُ إِلَّا أَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ قُلْتُ أَنَا أَصْغَرُ الْقَوْمِ قَالَ فَاذْهَبْ بِهِ.

البخاری (۶۲۴۵) ابوداؤد (۵۱۸۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں انصار کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا' اتنے میں حضرت ابوموسیٰ سہمے ہوئے آئے' ہم نے ان سے پوچھا: آپ کو کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو بلوایا تھا' میں ان کے دروازہ پر گیا اور ان کو تین مرتبہ سلام کیا' انہوں نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا' میں واپس لوٹ آیا' انہوں نے کہا: تم کیوں نہیں آئے تھے؟ میں نے کہا: میں نے آپ کے دروازہ پر کھڑے ہو کر تین بار سلام کیا' مجھے کسی نے جواب نہیں دیا' سو میں واپس لوٹ گیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جب تم میں سے کوئی شخص تین بار اجازت طلب کرے اور اس کو کوئی جواب نہ دیا جائے تو وہ واپس لوٹ جائے' حضرت عمر نے فرمایا: اس حدیث پر گواہ پیش کرو ورنہ میں تم کو سزا دوں گا' حضرت ابی بن کعب نے کہا: ان کے ساتھ وہ شخص جائے گا جو قوم میں سب سے کم عمر ہو' حضرت ابوسعید نے کہا: میں سب سے کم عمر ہوں' فرمایا: اچھا تم جاؤ۔

۵۵۹۲ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَقُمْتُ مَعَهُ فَذَهَبْتُ إِلَى عُمَرَ فَشَهِدْتُ. سابقہ حوالہ (۵۵۹۱)

امام مسلم نے ایک اور سند ذکر کی' اس میں یہ ہے: حضرت ابوسعید نے کہا: میں حضرت ابوموسیٰ کے ساتھ کھڑا ہوا اور جا کر حضرت عمر کے پاس گواہی دی۔

۵۵۹۳ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ ابْنِ الْأَشَجِّ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا فِي مَجْلِسٍ عِنْدَ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَأَتَى أَبُو مُوسَى

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابی بن کعب کے پاس ایک مجلس میں بیٹھے ہوئے تھے' اتنے میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ غصہ میں آئے اور کھڑے ہو کر کہنے لگے: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ

الْأَشْعَرِيُّ مُغْضَبًا حَتَّى وَقَفَ فَقَالَ أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ هَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ الْإِسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ قَالَ أُبَيٌّ وَمَا ذَاكَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَمْسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي فَرَجَعْتُ ثُمَّ جِئْتُهُ الْيَوْمَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي جِئْتُ أَمْسِ فَسَلَّمْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ انْصَرَفْتُ قَالَ قَدْ سَمِعْنَاكَ وَنَحْنُ حِينَئِذٍ عَلَى شُغْلٍ فَلَوْ مَا اسْتَأْذَنْتَ حَتَّى يُؤْذَنَ لَكَ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ كَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَأُوجِعَنَّ ظَهْرَكَ وَبَطْنَكَ أَوْ لَتَأْتِيَنَّ بِمَنْ يَشْهَدُ لَكَ عَلَى هٰذَا فَقَالَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَوَاللّٰهِ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَحْدَثُنَا سِنًّا قُمْ يَا أَبَا سَعِيدٍ فَقُمْتُ حَتَّى أَتَيْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ قَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ هٰذَا۔ سابقہ حوالہ (۵۵۹۱)

تم میں سے کسی شخص نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تین بار اجازت طلب کی جائے اگر تم کو اجازت مل جائے تو فبہا ورنہ لوٹ جاؤ؟ حضرت ابی نے کہا: تم اس حدیث کے متعلق کیوں پوچھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: میں نے حضرت عمر بن الخطاب سے کل تین بار اجازت طلب کی' مجھے اجازت نہیں دی گئی' میں واپس لوٹ گیا' پھر آج میں ان کے پاس گیا اور ان کو اس واقعہ کی خبر دی کہ میں کل آپ کے پاس آیا تھا' میں نے تین بار سلام کیا' اور پھر واپس لوٹ گیا' حضرت عمر نے کہا: ہم نے تمہارے سلام کی آواز سنی تھی لیکن ہم اس وقت ایک کام میں مشغول تھے' کاش! تم مسلسل اجازت طلب کرتے رہتے حتیٰ کہ تم کو اجازت دے دی جاتی' حضرت ابوموسیٰ نے کہا: میں نے آپ سے اتنی ہی بار اجازت طلب کی جتنی بار اجازت طلب کرنے کے متعلق میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' حضرت عمر نے کہا: بہ خدا! میں تمہاری پیٹھ پر یا پیٹ پر سزا دوں گا' ورنہ تم اس حدیث پر کوئی گواہ پیش کرو' حضرت ابی بن کعب نے کہا: صرف ہم میں سے کم سن شخص ہی اس پر گواہی دے سکتا ہے' اے ابوسعید! تم اٹھو (حضرت ابوسعید کہتے ہیں:) پھر میں اٹھ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا' اور میں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

۵۵۹۴ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ (يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى أَتَى بَابَ عُمَرَ فَاسْتَأْذَنَ فَقَالَ عُمَرُ وَاحِدَةٌ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ عُمَرُ ثِنْتَانِ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ عُمَرُ ثَلَاثٌ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتْبَعَهُ فَرَدَّهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ هٰذَا شَيْئًا حَفِظْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَهَا وَإِلَّا فَلَأَجْعَلَنَّكَ عِظَةً قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَأَتَانَا فَقَالَ أَلَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْإِسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ قَالَ فَجَعَلُوا يَضْحَكُونَ قَالَ فَقُلْتُ أَتَاكُمْ أَخُوكُمُ الْمُسْلِمُ قَدْ أُفْزِعَ تَضْحَكُونَ انْطَلِقْ فَأَنَا شَرِيكُكَ فِي هٰذِهِ الْعُقُوبَةِ فَأَتَاهُ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دروازے پر گئے اور اجازت طلب کی' حضرت عمر نے کہا: یہ ایک بار ہوئی' پھر انہوں نے دوبارہ اجازت طلب کی' حضرت عمر نے کہا: یہ دو بار ہوئی' پھر انہوں نے تیسری بار اجازت طلب کی' حضرت عمر نے کہا: یہ تیسری بار ہوئی' پھر وہ واپس لوٹ گئے' حضرت عمر نے کسی شخص کو ان کے پیچھے بھیجا' وہ ان کو واپس لایا' حضرت عمر نے کہا: اگر اس سلسلہ میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث یاد ہے تو اس کو پیش کرو ورنہ میں تم کو عبرتناک سزا دوں گا' حضرت ابوسعید نے کہا: پھر حضرت ابوموسیٰ ہمارے پاس آئے اور یہ

فَقَالَ هٰذَا أَبُو سَعِيدٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۳۴۷)

فرمایا: کیا تم یہ نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ اجازت تین مرتبہ طلب کی جاتی ہے؟ حضرت ابوسعید کہتے ہیں کہ لوگ ہنسنے لگے، میں نے کہا: تمہارے پاس تمہارا مسلمان بھائی مصیبت میں گرفتار ہو کر آیا ہے اور تم ہنس رہے ہو، میں نے کہا: چلو اس مصیبت میں میں تمہارا ساتھی ہوں، پھر وہ حضرت عمر کے پاس گئے اور کہا: یہ ابوسعید بطور گواہ ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کیں۔

۵۵۹۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ وَسَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَا سَمِعْنَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ بِمَعْنٰى حَدِيثِ بِشْرِ بْنِ مُفَضَّلٍ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ. الترمذی (۲۶۹۰)

۵۵۹۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ أَبَا مُوسٰى اسْتَأْذَنَ عَلٰى عُمَرَ ثَلَاثًا فَكَأَنَّهُ وَجَدَهُ مَشْغُولًا فَرَجَعَ فَقَالَ عُمَرُ أَلَمْ تَسْمَعْ صَوْتَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ ائْذَنُوا لَهُ فَدُعِيَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ قَالَ إِنَّا كُنَّا نُؤْمَرُ بِهٰذَا قَالَ لَتُقِيمَنَّ عَلٰى هٰذَا بَيِّنَةً أَوْ لَأَفْعَلَنَّ فَخَرَجَ فَانْطَلَقَ إِلٰى مَجْلِسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا لَا يَشْهَدُ لَكَ عَلٰى هٰذَا إِلَّا أَصْغَرُنَا فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِهٰذَا فَقَالَ عُمَرُ خَفِيَ عَلَيَّ هٰذَا مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَلْهَانِي عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ.

البخاری (۲۰۶۲-۷۳۵۳)

عبید بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے تین مرتبہ آنے کی اجازت طلب کی، انہوں نے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو مشغول پایا تو لوٹ گئے، حضرت عمر نے کہا: کیا تم نے عبداللہ بن قیس کی آواز نہیں سنی تھی؟ اس کو آنے کی اجازت دو، حضرت ابوموسیٰ کو بلایا گیا، حضرت عمر نے کہا: تم واپس کیوں لوٹ گئے تھے؟ انہوں نے کہا: ہمیں اسی چیز کا حکم دیا گیا ہے، حضرت عمر نے فرمایا: تم اس پر گواہ قائم کرو ورنہ میں تم کو سزا دوں گا، حضرت ابوموسیٰ انصار کی مجلس میں گئے، انہوں نے کہا: تمہارے اس موقف پر صرف ہم میں سے کم سن گواہی دے سکتا ہے، سو حضرت ابوسعید کھڑے ہوئے اور کہا: ہمیں اس چیز کا حکم دیا جاتا تھا، حضرت عمر نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا یہ حکم مجھ پر مخفی رہا، بازار میں سودا سلف کی مشغولیت کی وجہ سے مجھ پر یہ حدیث مخفی رہی۔

۵۵۹۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ (يَعْنِي ابْنَ شُمَيْلٍ) قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ النَّضْرِ أَلْهَانِي عَنْهُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں یہ نہیں ہے کہ بازار کی خرید و فروخت نے مجھے مشغول رکھا۔

سابقہ حوالہ (۵۵۹۶)

۵۵۹۸ - حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ جَاءَ أَبُو مُوسَى إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ فَلَمْ يَأْذَنْ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا أَبُو مُوسَى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ هَذَا الْأَشْعَرِيُّ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ رُدُّوا عَلَيَّ فَجَاءَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى مَا رَدَّكَ كُنَّا فِي شُغْلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْاسْتِئْذَانُ ثَلَاثٌ فَإِنْ أُذِنَ لَكَ وَإِلَّا فَارْجِعْ قَالَ لَتَأْتِيَنِّي عَلَى هَذَا بِبَيِّنَةٍ وَإِلَّا فَعَلْتُ وَفَعَلْتُ فَذَهَبَ أَبُو مُوسَى قَالَ عُمَرُ إِنْ وَجَدَ بَيِّنَةً تَجِدُوهُ عِنْدَ الْمِنْبَرِ عَشِيَّةً وَإِنْ لَمْ يَجِدْ بَيِّنَةً فَلَمْ تَجِدُوهُ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ بِالْعَشِيِّ وَجَدُوهُ قَالَ يَا أَبَا مُوسَى مَا تَقُولُ أَقَدْ وَجَدْتَ قَالَ نَعَمْ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ قَالَ عَدْلٌ قَالَ يَا أَبَا الطُّفَيْلِ مَا يَقُولُ هَذَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ ذَلِكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ فَلَا تَكُونَنَّ عَذَابًا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا سَمِعْتُ شَيْئًا فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَتَثَبَّتَ. ابوداؤد (۵۱۸۱)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: وہ حضرت عمر بن الخطاب کے پاس گئے اور کہا: اسلام علیکم' یہ عبد اللہ بن قیس حاضر ہے' حضرت عمر نے آنے کی اجازت نہیں دی' انہوں نے پھر کہا: السلام علیکم یہ ابوموسیٰ ہے' السلام علیکم یہ اشعری ہے' اس کے بعد واپس چلے گئے' حضرت عمر نے کہا: ان کو میرے پاس واپس لاؤ' حضرت ابوموسیٰ آئے' حضرت عمر نے کہا: اے ابوموسیٰ! تم کیوں واپس چلے گئے؟ ہم کام میں مشغول تھے' انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے: تین بار اجازت طلب کی جائے' اگر تم کو اجازت دے دی جائے تو فبہا ورنہ واپس لوٹ جاؤ' حضرت عمر نے کہا: تم اس پر گواہ لاؤ ورنہ میں تم کو سزا دوں گا' حضرت ابوموسیٰ چلے گئے' حضرت عمر نے کہا: اگر ابوموسیٰ کو گواہ مل گیا تو وہ شام کو منبر کے پاس تم کو ملیں گے اور اگر ان کو گواہ نہیں ملا تو ان کو نہیں پاؤ گے' جب حضرت عمر شام کو آئے تو انہوں نے حضرت ابوموسیٰ کو موجود پایا' حضرت عمر نے کہا: اے ابوموسیٰ! کیا کہتے ہو تم کو گواہ مل گیا؟ انہوں نے کہا: ہاں! ابی بن کعب ہیں' حضرت عمر نے کہا: وہ نیک شخص ہیں' حضرت عمر نے کہا: اے ابوالطفیل! (یعنی حضرت ابی بن کعب) یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: اے ابن الخطاب! میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے: آپ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کے لیے عذاب جان نہ بنیں' حضرت عمر نے کہا: سبحان اللہ! میں نے ایک حدیث سنی اور میں نے اس کی تحقیق کرنے کو مناسب جانا۔

۵۵۹۹ - وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ نَعَمْ فَلَا تَكُنْ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَذَابًا عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا بَعْدَهُ. سابقہ حوالہ (۵۵۹۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' اس میں یہ ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب نے حضرت ابی بن کعب سے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! اے ابن الخطاب! تم رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کے لیے عذاب جان نہ بنو۔ اس حدیث میں حضرت عمر بن الخطاب کا یہ جواب نہیں ہے: سبحان اللہ! میں نے ایک

حدیث سنی اور اس کی تحقیق کرنے کو پسند کیا۔

۸- بَابُ كَرَاهَةِ قَوْلِ الْمُسْتَأْذِنِ أَنَا إِذَا قِيلَ مَنْ هَذَا

اجازت طلب کرنے والے کا ''کون'' ہے کے جواب میں ''میں'' کہنا مکروہ ہے

۵۶۰۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَدَعَوْتُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ هَذَا قُلْتُ أَنَا قَالَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَقُولُ أَنَا أَنَا.

البخاری (۶۲۵۰) ابوداؤد (۵۱۸۷) الترمذی (۲۷۱۱) ابن ماجہ (۳۷۰۹)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر آواز دی' نبی ﷺ نے فرمایا: ''کون ہے؟'' میں نے کہا: میں ہوں' آپ باہر تشریف لائے درآں حالیکہ آپ فرما رہے تھے: میں میں۔

۵۶۰۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَنَا أَنَا. سابقہ حوالہ (۵۶۰۰)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے اجازت طلب کی آپ نے فرمایا: ''کون ہے؟'' میں نے کہا: ''میں ہوں'' نبی ﷺ نے فرمایا: میں میں۔

۵۶۰۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ كَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ. سابقہ حوالہ (۵۶۰۰)

امام مسلم نے ان احادیث کی تین سندیں بیان کیں' ان روایات میں ہے کہ آپ نے ''میں ہوں'' کہنے کو ناپسند فرمایا۔

۹- بَابُ تَحْرِيمِ النَّظَرِ فِي بَيْتِ غَيْرِهِ

اجنبی کے مکان میں جھانکنے کی ممانعت

۵۶۰۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِدْرًى يَحُكُّ بِهِ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ. البخاری (۵۹۲۴-۶۲۴۱-۶۲۴۱-۶۹۰۱) الترمذی (۲۷۰۹) النسائی (۴۸۷۴)

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے دروازہ کی جھری سے جھانکا' اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آلہ تھا جس سے آپ سر کھجا رہے تھے' جب اس کو رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو فرمایا: اگر مجھے علم ہوتا کہ تو مجھے دیکھ رہا ہے تو میں اس کو تیری آنکھوں میں چبھو دیتا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اجازت لینے کا حکم دیکھنے ہی کی وجہ سے تو مقرر کیا گیا ہے۔

٥٦٠٤ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِدْرًى يُرَجِّلُ بِهِ رَأْسَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّكَ تَنْظُرُ طَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ الْإِذْنَ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ.

سابقہ حوالہ (۵۶۰۳)

حضرت سہل بن سعد انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے دروازے کی جھری میں سے جھانکا' اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک کنگھا تھا جس سے آپ سر کے بالوں میں کنگھی کر رہے تھے رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اگر مجھے یہ علم ہوتا کہ تم دیکھ رہے ہو تو میں اس کنگھے کو تمہاری آنکھوں میں چبھو دیتا' اللہ تعالیٰ نے اجازت لینے کا حکم نظر کی وجہ سے ہی تو دیا ہے۔

٥٦٠٥ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَيُونُسَ.

سابقہ حوالہ (۵۶۰۳)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے مثل سابق روایت کیا ہے۔

٥٦٠٦ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى وَأَبِي كَامِلٍ) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَامَ إِلَيْهِ بِمِشْقَصٍ أَوْ مَشَاقِصَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَخْتِلُهُ لِيَطْعُنَهُ.

البخاری (۶۲۴۲-۶۹۰۰) ابوداؤد (۵۱۷۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کے کسی حجرے میں جھانکا' نبی ﷺ ایک تیر یا کئی تیر لے کر اٹھے' گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کو دیکھ رہا ہوں' آپ اس کی آنکھوں میں تیر چبھونے کی تدبیر کر رہے تھے۔

٥٦٠٧ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ أَنْ يَفْقَئُوا عَيْنَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۶۱۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی قوم کے گھر ان کی اجازت کے بغیر جھانکے ان کے لیے اس کی آنکھ پھوڑ دینا جائز ہے۔

٥٦٠٨ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَخَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ.

البخاری (۶۹۰۲) النسائی (۴۸۷۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص تمہاری اجازت کے بغیر تمہارے مکان میں جھانکے اور تم کنکری مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

ف: حدیث نمبر ۵۶۰۴ میں رسول اللہ ﷺ کے بالوں میں کنگھی کرنے کا ذکر ہے اس سے معلوم ہوا کہ بالوں میں کنگھی کرنا جائز

ہے بلکہ نبی ﷺ کی سنت ہے نیز اس باب کی احادیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اجنبی کے گھر میں جھانکنا حرام ہے اور اگر گھر والا اس جھانکنے والے کی آنکھ کو کنکری یا تیر سے پھوڑ دے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

١٠ - بَابُ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ

اجنبی عورت پر اچانک نگاہ پڑ جانے کا حکم

٥٦٠٩ - حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ نَظَرِ الْفُجَاءَةِ فَأَمَرَنِي أَنْ أَصْرِفَ بَصَرِي.

ابوداود (٢١٤٨) الترمذي (٢٧٧٦)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اچانک نظر پڑ جانے کے متعلق سوال کیا" آپ نے مجھے نظر ہٹانے کا حکم دیا۔

٥٦١٠ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٥٦٠٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٣٩ - كِتَابُ السَّلَامِ

سلام کا بیان

١ - بَابُ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ

سوار پیدل کو اور کم آدمی زیادہ آدمیوں کو سلام کریں

٥٦١١ - حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسَلِّمُ الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي وَالْمَاشِي عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ.

البخاري (٦٢٣٢-٦٢٣٣) ابوداود (٥١٩٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوار پیدل کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھنے والے کو سلام کرے اور کم لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں۔

٢ - بَابٌ مِنْ حَقِّ الْجُلُوسِ عَلَى الطَّرِيقِ رَدُّ السَّلَامِ

راستہ میں بیٹھنے کا حق یہ ہے کہ سلام کا جواب دے

٥٦١٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم مکانوں کے سامنے کی زمین پر بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے

إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ كُنَّا قُعُودًا بِالْأَفْنِيَةِ نَتَحَدَّثُ فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا لَكُمْ وَلِمَجَالِسِ الصُّعُدَاتِ اجْتَنِبُوا مَجَالِسَ الصُّعُدَاتِ فَقُلْنَا إِنَّمَا قَعَدْنَا لِغَيْرِ مَا بَأْسٍ قَعَدْنَا نَتَذَاكَرُ وَنَتَحَدَّثُ قَالَ إِمَّا لَا فَأَدُّوا حَقَّهَا غَضُّ الْبَصَرِ وَرَدُّ السَّلَامِ وَحُسْنُ الْكَلَامِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۷۷۶)

رستے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور ہمارے پاس کھڑے ہو گئے' آپ نے فرمایا: تمہیں راستوں پر مجلس منعقد کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ راستوں میں مجالس منعقد کرنے سے اجتناب کرو' ہم نے کہا: ہم کسی برے قصد سے نہیں بیٹھے ہم آپس میں مذاکرہ اور بحث کرنے کے لیے بیٹھے ہیں' آپ نے فرمایا: اگر تم نہیں مانتے تو راستے کا حق ادا کرو' نظر جھکا کر رکھنا' سلام کا جواب دینا اور اچھی باتیں کرنا۔

٥٦١٣ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ بِالطُّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لَنَا بُدٌّ مِنْ مَجَالِسِنَا نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا وَمَا حَقُّهُ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ. سابقہ حوالہ (۵۵۲۸)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: راستوں میں بیٹھنے سے اجتناب کرو' صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! ہمارے لیے راستہ میں بیٹھنے کے سوا اور کوئی چارہ کار نہیں ہے' ہم راستوں میں بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم راستہ میں بیٹھنے کو نہیں چھوڑتے تو پھر راستہ کا حق ادا کرو' صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! راستہ کا کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا: نظر نیچی رکھنا' تکلیف دہ چیز کو دور کرنا' سلام کا جواب دینا' نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔

٥٦١٤ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدَنِيُّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ هِشَامٍ (يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ) كِلَاهُمَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۵۶۱۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

٣- بَابٌ مِنْ حَقِّ الْمُسْلِمِ لِلْمُسْلِمِ رَدُّ السَّلَامِ

سلام کا جواب دینا مسلمانوں کے حقوق میں سے ہے

٥٦١٥ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ رَدُّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ وَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ چیزیں ایک مسلمان کے لیے اس کے بھائی پر واجب ہیں' اپنے بھائی کے سلام کا جواب دینا' چھینک کا جواب دینا' دعوت قبول کرنا' مریض کی عیادت کرنا' جنازوں کے ساتھ جانا۔

إِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ كَانَ مَعْمَرٌ يُرْسِلُ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَسْنَدَهُ مَرَّةً عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

البخاری (۱۲۴۰) ابوداؤد (۵۰۳۰)

۵۶۱۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ قِيلَ مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ فَشَمِّتْهُ وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۹۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں' پوچھا: یارسول اللہ! وہ کون سے حقوق ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تم مسلمان سے ملو تو اس کو سلام کرو اور جب وہ تم کو دعوت دے تو اس کی دعوت قبول کرو اور جب وہ تم سے نصیحت طلب کرے تو اس کو نصیحت کرو اور جب وہ چھینک کے بعد الحمد للہ کہے تو اس کی چھینک کا جواب دو اور جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرو اور جب وہ مر جائے تو اس کے جنازے میں جاؤ۔

٤- بَابُ النَّهْيِ عَنِ ابْتِدَاءِ أَهْلِ الْكِتَابِ بِالسَّلَامِ وَكَيْفَ يُرَدُّ عَلَيْهِمْ

اہل کتاب کو ابتداءً سلام کرنے کی ممانعت اور ان کے سلام کا جواب دینے کا طریقہ

۵۶۱۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ. البخاری (۶۲۵۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اہل کتاب تم کو سلام کریں تو تم ان کے جواب میں (صرف) وعلیکم کہو۔

۵۶۱۸- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ) قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لَهُمَا) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ قَالُوا لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ.

ابوداؤد (۵۲۰۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ اہل کتاب ہم کو سلام کرتے ہیں' ہم ان کو کیسے جواب دیں؟ آپ نے فرمایا: تم کہو: "وعلیکم"۔

۵۶۱۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

قتيبة وابن حجر (واللفظ ليحيى بن يحيى) قال يحيى بن يحيى أخبرنا وقال الآخرون حدثنا إسماعيل (وهو ابن جعفر) عن عبد الله بن دينار أنه سمع ابن عمر يقول قال رسول الله ﷺ إن اليهود إذا سلموا عليكم يقول أحدهم السام عليكم فقل عليك. الترمذی (۱۶۰۳)

ﷺ نے فرمایا: یہود جب تم کو سلام کرتے ہیں تو ان میں سے ایک شخص کہتا ہے: السام علیکم تم کہو: علیک۔

۵۶۲۰ - وحدثني زهير بن حرب حدثنا عبد الرحمن عن سفيان عن عبد الله بن دينار عن ابن عمر عن النبي ﷺ بمثله غير أنه قال فقولوا وعليك.

البخاری (۶۹۲۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے اس میں یہ ہے کہ تم کہو: وعلیک۔

۵۶۲۱ - وحدثني عمرو الناقد وزهير بن حرب (واللفظ لزهير) قالا حدثنا سفيان بن عيينة عن الزهري عن عروة عن عائشة قالت استأذن رهط من اليهود على رسول الله ﷺ فقالوا السام عليكم فقالت عائشة بل عليكم السام واللعنة فقال رسول الله ﷺ يا عائشة إن الله يحب الرفق في الأمر كله قالت ألم تسمع ما قالوا قال قد قلت وعليكم.

البخاری (۶۹۲۷-۲۹۳۵) الترمذی (۲۷۰۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہودیوں کی ایک جماعت نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی اور انہوں نے کہا: "السام علیکم" (یعنی تم پر موت ہو) حضرت عائشہ نے فرمایا: بلکہ تم پر سام ہو اور لعنت ہو' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اللہ تعالیٰ تمام معاملات میں ملائمت کو پسند کرتا ہے' حضرت عائشہ نے عرض کیا: کیا آپ نے سنا نہیں انہوں نے کیا کہا تھا؟ آپ نے فرمایا: میں نے "وعلیکم" کہہ دیا تھا۔

۵۶۲۲ - حدثناه حسن بن علي الحلواني وعبد بن حميد جميعا عن يعقوب بن إبراهيم بن سعد حدثنا أبي عن صالح ح وحدثنا عبد بن حميد أخبرنا عبد الرزاق أخبرنا معمر كلاهما عن الزهري بهذا الإسناد وفي حديثهما جميعا قال رسول الله ﷺ قد قلت عليكم ولم يذكروا الواو. البخاری (۶۰۲۴-۶۳۹۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کی ہیں' ان میں ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے علیکم کہہ دیا تھا اور واؤ کا ذکر نہیں ہے۔

۵۶۲۳ - حدثنا أبو كريب حدثنا أبو معاوية عن الأعمش عن مسلم عن مسروق عن عائشة قالت أتى النبي ﷺ أناس من اليهود فقالوا السام عليك يا أبا القاسم قال وعليكم قالت عائشة قلت بل عليكم السام والذام فقال رسول الله ﷺ يا عائشة لا تكوني فاحشة فقالت ما سمعت ما قالوا فقال أوليس قد رددت عليهم الذي قالوا قلت وعليكم. ابن ماجہ (۳۶۹۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ یہودی آئے انہوں نے کہا: السام علیک یا ابا القاسم آپ نے فرمایا: "وعلیکم" حضرت عائشہ نے فرمایا: بلکہ تم پر سام اور ذام (موت اور ذلت) ہو' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! بدزبان مت بنو' حضرت عائشہ نے کہا: آپ نے سنا نہیں انہوں نے کیا کہا تھا؟ آپ نے فرمایا: کیا میں نے ان کے قول کو ان کی طرف واپس نہیں کیا؟ میں نے کہا:

"علیکم"۔

٥٦٢٤- حدثناه إسحاق بن إبراهيم أخبرنا يعلى بن عبيد حدثنا الأعمش بهذا الإسناد غير أنه قال ففطنت بهم عائشة فسبتهم فقال رسول الله ﷺ مه يا عائشة فإن الله لا يحب الفحش والتفحش وزاد فأنزل الله عز وجل وإذا جاءوك حيوك بما لم يحيك به الله إلى آخر الآية. سابقہ حوالہ (٥٦٢٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے اس میں یہ ہے کہ ان کے سلام کے ضمن میں جو بددعا تھی اس کو حضرت عائشہ نے جان لیا' پھر حضرت عائشہ نے ان کو برا بھلا کہا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! صبر کرو' اللہ تعالیٰ بدگوئی اور بدزبانی کو پسند نہیں کرتا اور جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ:) جب یہ آ کر آپ کو اس طرح سلام کرتے ہیں جس طرح اللہ نے آپ کو سلام نہیں کیا۔

٥٦٢٥- حدثني هارون بن عبد الله وحجاج بن الشاعر قالا حدثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جريج أخبرني أبو الزبير أنه سمع جابر بن عبد الله يقول سلم ناس من يهود على رسول الله ﷺ فقالوا السام عليك يا أبا القاسم فقال وعليكم فقالت عائشة وغضبت ألم تسمع ما قالوا قال بلى قد سمعت فرددت عليهم وإنا نجاب عليهم ولا يجابون علينا. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٨٦٠)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ یہودیوں کی ایک جماعت نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا' انہوں نے کہا: السام علیک یا ابا القاسم' آپ نے فرمایا: "وعلیکم" حضرت عائشہ نے غصہ میں آ کر کہا: کیا آپ نے نہیں سنا انہوں نے کیا کہا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں؟ میں نے سنا ہے اور میں نے ان کو جواب دے دیا ہے' ہماری دعا ان کے خلاف قبول ہوگی اور ہمارے خلاف ان کی بددعا قبول نہیں ہوگی۔

٥٦٢٦- حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا عبد العزيز (يعني الدراوردي) عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال لا تبدءوا اليهود ولا النصارى بالسلام فإذا لقيتم أحدهم في طريق فاضطروه إلى أضيقه. الترمذی (١٦٠٢-٢٦٨٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود اور نصاریٰ کو ابتداءً سلام مت کرو اور جب تمہاری ان سے راستہ میں ملاقات ہو تو ان کو تنگ راستہ کی طرف مجبور کرو۔

٥٦٢٧- وحدثنا محمد بن المثنى حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة ح وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وأبو كريب قالا حدثنا وكيع عن سفيان ح وحدثني زهير بن حرب حدثنا جرير كلهم عن سهيل بهذا الإسناد وفي حديث وكيع إذا لقيتم اليهود وفي حديث ابن جعفر عن شعبة قال في أهل الكتاب وفي حديث جرير إذا لقيتموهم ولم يسم أحدا من المشركين.

ابوداؤد (٥٢٠٥-١٢٦٦٥)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' وکیع کی روایت میں ہے: جب تمہاری یہود سے ملاقات ہو اور جریر کی روایت میں ہے: جب تمہاری ان سے ملاقات ہو اور کسی مشرک کا نام نہیں لیا۔

ف: حدیث نمبر ٥٦٢٣ میں ہے: جب یہودیوں نے آپ سے کہا: "السام علیکم" (تم پر موت ہو) تو آپ نے جواب میں فرمایا: "وعلیکم" اس کے کئی معنی ہیں: ایک معنی یہ ہے کہ "تم پر موت آئے" دوسرا معنی ہے: موت میں ہم اور تم دونوں مساوی ہیں'

دواں نے مرتا ہے اور تیسرا معنی یہ ہے کہ جس مذمت کے تم مستحق ہو تم پر وہ مذمت ہو۔

٥- بَابُ اِسْتِحْبَابِ السَّلَامِ عَلَى الصِّبْيَانِ

بچوں کو سلام کرنے کا استحباب

٥٦٢٨ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ عَلَى غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ.

البخاری (٦٢٤٧) الترمذی (٢٦٩٦)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لڑکوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ان کو سلام کیا۔

٥٦٢٩ - وَحَدَّثَنِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (٥٦٢٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٥٦٣٠ - وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ ثَابِتٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ أَنَسٍ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ أَنَسٌ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ. سابقہ حوالہ (٥٦٢٨)

سیار کہتے ہیں کہ میں ثابت بنانی کے ساتھ جا رہا تھا' وہ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان کو سلام کیا اور ثابت نے یہ حدیث بیان کی کہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ جا رہے تھے حضرت انس بچوں کے پاس سے گزرے تو انہوں نے ان کو سلام کیا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بچوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ان کو سلام کیا۔

٦- بَابُ جَوَازِ جَعْلِ الْإِذْنِ رَفْعَ حِجَابٍ أَوْ نَحْوَهُ مِنَ الْعَلَامَاتِ

پردہ اٹھانے کو اجازت دینے کی علامت مقرر کرنا

٥٦٣١ - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ (وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذْنُكَ عَلَيَّ أَنْ يُرْفَعَ الْحِجَابُ وَأَنْ تَسْتَمِعَ سِوَادِي حَتَّى أَنْهَاكَ. ابن ماجہ (١٣٩)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تمہارے لیے میری یہی اجازت ہے کہ حجاب اٹھا دیا جائے اور تم میرے راز کی بات سن لو' تاوقتیکہ میں تم کو اس سے منع نہ کروں۔

٥٦٣٢ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٥٦٣١)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

ف: اس حدیث میں اجازت کی علامت مقرر کرنے کا جواز ہے' مثلاً پردہ اٹھانے کو امیر یا قاضی کی اجازت کی علامت مقرر کر

دیا جائے۔

۷- بَابُ إِبَاحَةِ الْخُرُوجِ لِلنِّسَاءِ لِقَضَاءِ حَاجَةِ الْإِنْسَانِ

قضائے حاجت کے لیے عورتوں کو باہر جانے کی اجازت

۵۶۳۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَتْ سَوْدَةُ بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ لِتَقْضِيَ حَاجَتَهَا وَكَانَتِ امْرَأَةً جَسِيمَةً تَفْرَعُ النِّسَاءَ جِسْمًا لَا تَخْفَى عَلَى مَنْ يَعْرِفُهَا فَرَآهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا سَوْدَةُ وَاللَّهِ مَا تَخْفَيْنَ عَلَيْنَا فَانْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ قَالَتْ فَانْكَفَأَتْ رَاجِعَةً وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي بَيْتِي وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَّى وَفِي يَدِهِ عَرْقٌ فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي خَرَجْتُ فَقَالَ لِي عُمَرُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَأُوحِيَ إِلَيْهِ ثُمَّ رُفِعَ عَنْهُ وَإِنَّ الْعَرْقَ فِي يَدِهِ مَا وَضَعَهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِكُنَّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ يَفْرَعُ النِّسَاءَ جِسْمُهَا زَادَ أَبُو بَكْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ هِشَامٌ يَعْنِي الْبَرَازَ. البخاری (۱۴۷-۴۷۹۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا پردہ اوڑھنے کے بعد قضاء حاجت کے لیے باہر نکلیں' حضرت سودہ دیگر خواتین سے قد اور جسامت میں بہت بڑی تھیں اور جو شخص انہیں جانتا ہو اس پر (باوجود پردہ کے) مخفی نہیں رہتی تھیں' حضرت عمر بن الخطاب نے انہیں دیکھ کر کہا: اے سودہ! بہ خدا! آپ ہم سے پوشیدہ نہیں رہ سکتیں' سو آپ سوچئے کہ آپ کیسے باہر نکلیں گی' حضرت عائشہ فرماتی ہیں: یہ سن کر حضرت سودہ لوٹ آئیں' دراں حالیکہ رسول اللہ ﷺ میرے گھر کھانا کھا رہے تھے اور آپ کے ہاتھ میں ایک ہڈی تھی' حضرت سودہ نے آ کر کہا: یا رسول اللہ! میں باہر گئی تھی اور حضرت عمر نے مجھے اس طرح اس طرح کہا' حضرت عائشہ فرماتی ہیں: اس وقت آپ پر وحی نازل ہوئی' پھر وحی منقطع ہوئی اور آپ اسی طرح ہڈی پکڑے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا: قضاء حاجت کے لیے تمہیں باہر جانے کی اجازت دے دی گئی ہے ابو بکر کی روایت "یفرع النساء جسمها" اور ابو بکر کی روایت میں قضاء حاجت کے لیے کھلے میدان میں جانے کی تصریح ہے۔

۵۶۳۴ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ وَكَانَتِ امْرَأَةً يَفْرَعُ النَّاسَ جِسْمُهَا قَالَ وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَّى.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے' اس میں یہ ہے کہ لوگوں سے ان کا جسم بلند تھا اور اس میں یہ ہے کہ آپ رات کا کھانا کھا رہے تھے۔

وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. البخاری (۵۲۳۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۵۶۳۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَزْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ إِذَا تَبَرَّزْنَ إِلَى الْمَنَاصِعِ وَهُوَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ازواج رات کو باہر کھلے میدانوں میں قضاء حاجت کے لیے جاتی تھیں اور حضرت عمر بن الخطاب رسول اللہ ﷺ سے یہ عرض کرتے رہتے تھے کہ آپ اپنی ازواج کو حجاب میں

صَعِيدٌ أَفْيَحُ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَحْجُبْ نِسَاءَكَ فَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَفْعَلُ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي عِشَاءً وَكَانَتِ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَنَادَاهَا عُمَرُ أَلاَ قَدْ عَرَفْنَاكِ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَى أَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ. البخاري (١٤٦)

رکھیے' رسول اللہ ﷺ (کسی حکمت کی بناء پر) ان کی اس گزارش کو قبول نہیں فرماتے تھے' پھر ایک رات کو عشاء کے وقت نبی ﷺ کی ایک زوجہ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا قضاء حاجت کے لیے باہر گئیں' وہ ایک دراز قد خاتون تھیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو آواز دے کر کہا: "اے سودہ! ہم نے آپ کو پہچان لیا ہے"۔ انہوں نے حجاب کی توقع میں ایسا کہا تھا' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ پھر اللہ تعالیٰ نے حجاب کے احکام نازل فرما دیے۔

٥٦٣٦ - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ نَحْوَهُ. البخاري (٦٢٤٠)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٨- بَابُ تَحْرِيمِ الْخَلْوَةِ بِالأَجْنَبِيَّةِ وَالدُّخُولِ عَلَيْهَا

اجنبی عورت کے پاس تنہائی میں جانے کی ممانعت

٥٦٣٧ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلاَ لاَ يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ ثَيِّبٍ إِلاَّ أَنْ يَكُونَ نَاكِحًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ. مسلم تحفة الاشراف (٢٩٩٠)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو! شوہر یا محرم کے سوا کوئی شخص کسی شادی شدہ عورت کے پاس رات نہ گزارے۔ (اس سے معلوم ہوا کہ کنواری کے پاس اجنبی مرد کا رات گزارنا بدرجہ اولیٰ منع ہے۔)

٥٦٣٨ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالدُّخُولَ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَرَأَيْتَ الْحَمْوَ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ.

البخاري (٥٢٣٢) الترمذي (١١٧١)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم (اجنبی) عورتوں کے پاس جانے سے بچو! انصار میں سے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! دیور کے متعلق بتایئے! آپ نے فرمایا: دیور تو موت ہے۔

٥٦٣٩ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَاللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَحَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَغَيْرِهِمْ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَهُمْ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٥٦٣٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۵٦٤٠ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَسَمِعْتُ اللَّيْثَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ الْحَمْوُ أَخُ الزَّوْجِ وَمَا أَشْبَهَهُ مِنْ أَقَارِبِ الزَّوْجِ ابْنُ الْعَمِّ وَنَحْوُهُ.

سابقہ حوالہ (۵٦۳۸)

لیث بن سعد کہتے ہیں کہ دیور خاوند کا بھائی ہے' یا اس کے مشابہ جیسے خاوند کا چچازاد بھائی یا کوئی اور رشتہ دار۔

۵٦٤١ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ دَخَلُوا عَلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ وَهِيَ تَحْتَهُ يَوْمَئِذٍ فَرَآهُمْ فَكَرِهَ ذَلِكَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَرَّأَهَا مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لَا يَدْخُلَنَّ رَجُلٌ بَعْدَ يَوْمِي هَذَا عَلَى مُغِيبَةٍ إِلَّا وَمَعَهُ رَجُلٌ أَوِ اثْنَانِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۸۲۷)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ بنو ہاشم کے کچھ لوگ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے پاس گئے' پھر حضرت ابو بکر بھی آ گئے اور ان کو یہ ناگوار ہوا' اسماء اس وقت ان کے نکاح میں تھی' حضرت ابو بکر نے رسول اللہ ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا اور کہا: میں نے سوا خیر کے اور کوئی بات نہیں دیکھی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اسماء کو اس (برائی) سے بری رکھا ہے' پھر رسول اللہ ﷺ نے منبر پر کھڑے ہو کر فرمایا: آج کے بعد کوئی شخص کسی ایسی عورت کے پاس نہ جائے جس کا خاوند اس وقت حاضر نہ ہو' ہاں اگر اس کے ساتھ ایک یا دو آدمی اور ہوں تو پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

۹- بَابُ بَيَانِ أَنَّهُ يُسْتَحَبُّ لِمَنْ رُئِيَ خَالِيًا بِامْرَأَةٍ وَكَانَتْ زَوْجَتَهُ أَوْ مَحْرَمًا لَهُ أَنْ يَقُولَ هَذِهِ فُلَانَةُ لِيَدْفَعَ ظَنَّ السُّوءِ بِهِ

جو شخص اپنی بیوی یا محرم کے ساتھ تنہا ہو تو وہ بدگمانی کے ازالہ کے لیے دیکھنے والوں کو بتا دے یہ فلاں ہے

۵٦٤٢ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ مَعَ إِحْدَى نِسَائِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَدَعَاهُ فَجَاءَ فَقَالَ يَا فُلَانُ هَذِهِ زَوْجَتِي فُلَانَةُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ كُنْتُ أَظُنُّ بِهِ فَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ. ابوداؤد (٤۷۱۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ساتھ آپ کی ایک زوجہ تھیں' آپ کے پاس سے ایک شخص گزرا' آپ نے اس کو بلایا' جب وہ آیا تو آپ نے فرمایا: اے فلاں! یہ میری فلاں زوجہ ہے' اس شخص نے کہا: یا رسول اللہ! اگر میں کسی کے متعلق گمان بھی کرتا تو آپ کے بارے میں تو کوئی گمان نہیں کر سکتا تھا' آپ نے فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے۔

۵٦٤۳ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ (وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ) قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ

حضرت صفیہ بنت حیی ام المومنین بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ اعتکاف میں تھے' میں رات کو آپ کی زیارت کے لیے آئی' میں نے آپ سے باتیں کیں' پھر میں واپسی کے لیے

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ مُعْتَكِفًا فَأَتَيْتُهُ أَزُورُهُ لَيْلًا فَحَدَّثْتُهُ ثُمَّ قُمْتُ لِأَنْقَلِبَ فَقَامَ مَعِيَ لِيَقْلِبَنِي وَكَانَ مَسْكَنُهَا فِي دَارِ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَمَرَّ رَجُلَانِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا رَأَيَا النَّبِيَّ ﷺ أَسْرَعَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى رِسْلِكُمَا إِنَّهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ حُيَيٍّ فَقَالَا سُبْحَانَ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْإِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ يَقْذِفَ فِي قُلُوبِكُمَا شَرًّا أَوْ قَالَ شَيْئًا.

البخاری (۲۰۳۵-۲۰۳۸-۲۰۳۹-۳۱۰۱-۳۲۸۱-۶۲۱۹-۷۱۷۱) ابوداؤد (۲۴۷۰-۲۴۷۱-۴۹۹۴) ابن ماجہ (۱۷۷۹)

کھڑی ہو گئی' آپ بھی مجھے رخصت کرنے کے لیے کھڑے ہو گئے' حضرت صفیہ کی قیام گاہ حضرت اسامہ بن زید کی حویلی میں تھی' اس وقت انصار کے دو آدمیوں کا گزر ہوا' جب انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا تو تیز تیز چلنے لگے' نبی ﷺ نے فرمایا: آہستگی سے چلو' یہ صفیہ بنت حیی ہیں' ان دونوں نے کہا: سبحان اللہ! یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح دوڑتا ہے' مجھے یہ خدشہ ہوا کہ وہ تمہارے دلوں میں کوئی بدگمانی نہ ڈال دے یا کوئی اور کلمہ فرمایا۔

۵۶۴۴ - وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ صَفِيَّةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ تَزُورُهُ فِي اعْتِكَافِهِ فِي الْمَسْجِدِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَتَحَدَّثَتْ عِنْدَهُ سَاعَةً ثُمَّ قَامَتْ تَنْقَلِبُ وَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْلِبُهَا ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَعْمَرٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْلُغُ مِنَ الْإِنْسَانِ مَبْلَغَ الدَّمِ وَلَمْ يَقُلْ يَجْرِي.

سابقہ حوالہ (۵۶۴۳)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رمضان کے آخری عشرہ میں نبی ﷺ مسجد میں معتکف تھے' حضرت صفیہ آپ کی زیارت کے لیے گئیں اور کچھ دیر آپ سے باتیں کیں' پھر وہ واپسی کے لیے کھڑی ہوئیں اور نبی ﷺ بھی آپ کو رخصت کرنے کے لیے کھڑے ہوئے' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' البتہ اس میں یہ ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون کی طرح پہنچ جاتا ہے اور دوڑنے کا ذکر نہیں ہے۔

۱۰ - بَابُ مَنْ أَتَى مَجْلِسًا فَوَجَدَ فُرْجَةً فَجَلَسَ فِيهَا وَإِلَّا وَرَاءَهُمْ

مجلس میں جہاں گنجائش ہو وہاں بیٹھے ورنہ پیچھے بیٹھ جائے

۵۶۴۵ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ أَبَا مُرَّةَ مَوْلَى عُقَيْلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا هُوَ جَالِسٌ فِي الْمَسْجِدِ وَالنَّاسُ مَعَهُ إِذْ أَقْبَلَ نَفَرٌ ثَلَاثَةٌ فَأَقْبَلَ اثْنَانِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَذَهَبَ وَاحِدٌ قَالَ فَوَقَفَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَرَأَى فُرْجَةً فِي الْحَلْقَةِ فَجَلَسَ فِيهَا وَأَمَّا الْآخَرُ فَجَلَسَ خَلْفَهُمْ وَأَمَّا الثَّالِثُ فَأَدْبَرَ ذَاهِبًا فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ النَّفَرِ الثَّلَاثَةِ أَمَّا أَحَدُهُمْ فَأَوَى إِلَى اللَّهِ فَآوَاهُ اللَّهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَاسْتَحْيَا فَاسْتَحْيَا

حضرت ابو واقد لیثی بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور صحابہ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' اتنے میں تین شخص آئے' دو رسول اللہ ﷺ کی طرف چلے گئے اور ایک واپس لوٹ گیا' وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کے پاس کھڑے رہے' ان میں سے ایک شخص نے مجلس میں گنجائش دیکھی اور وہاں جا کر بیٹھ گیا اور دوسرا سب کے پیچھے بیٹھ گیا اور تیسرا پیٹھ موڑ کر چلا گیا' جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو ان تین آدمیوں کے متعلق نہ بتلاؤں' ان میں سے ایک نے اللہ کی پناہ لی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو پناہ دے دی اور دوسرے نے حیاء کی تو اللہ بھی اس سے حیاء

اللهُ مِنْهُ وَأَمَّا الْآخَرُ فَأَعْرَضَ فَأَعْرَضَ اللهُ عَنْهُ.

البخاری (٦٦-٤٧٤) الترمذی (٢٧٢٤)

فرمائے گا اور تیسرے نے اعراض کیا سو اللہ بھی اس سے اعراض فرمائے گا۔

٥٦٤٦ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ (وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ) ح وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ إِسْحٰقَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَهُ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ فِي الْمَعْنٰى. سابقہ حوالہ (٥٦٤٥)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

١١ - بَابُ تَحْرِيمِ إِقَامَةِ الْإِنْسَانِ مِنْ مَوْضِعِهِ الْمُبَاحِ الَّذِي سَبَقَ إِلَيْهِ

ٹھیک جگہ پر پہلے سے بیٹھے ہوئے شخص کو اٹھانا جائز نہیں ہے

٥٦٤٧ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٨٣١١)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر وہاں نہ بیٹھے۔

٥٦٤٨ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي الثَّقَفِيَّ) كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَقْعَدِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا. مسلم تحفۃ الاشراف (٧٨٦٦-٧٩٦٠-٨٠٤١)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو اس کی جگہ سے اٹھا کر وہاں نہ بیٹھے۔ لیکن مجلس میں (دوسروں کے لیے) کشادگی اور وسعت سے کام لو۔

٥٦٤٩ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ (يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ) كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کیا ہے' اس میں ہے: لیکن وسعت اور کشادگی سے کام لو' ابن جریج کی روایت میں ہے: میں نے پوچھا: کیا جمعہ میں یہ حکم ہے؟ انہوں نے کہا: جمعہ اور غیر جمعہ میں۔

اللَّيْثُ وَلَمْ يَذْكُرُوا فِي الْحَدِيثِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ قُلْتُ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَالَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا.

البخاری (۹۱۱) الترمذی (۲۷۴۹)

۵۶۵۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ ثُمَّ يَجْلِسُ فِي مَجْلِسِهِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَامَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ مَجْلِسِهِ لَمْ يَجْلِسْ فِيهِ. الترمذی (۲۷۵۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کو اٹھا کر وہاں نہ بیٹھے' سالم کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر کے لیے جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھتا تھا تو وہ اس کی جگہ نہیں بیٹھتے تھے۔

۵۶۵۱- وَحَدَّثَنَاهُ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۶۵۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۵۶۵۲- وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ (وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ) عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يُقِيمَنَّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ لْيُخَالِفْ إِلٰى مَقْعَدِهِ فَيَقْعُدَ فِيهِ وَلٰكِنْ يَقُولُ افْسَحُوا. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۹۵۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جمعہ کے دن اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر وہاں نہ بیٹھے' لیکن یوں کہو کہ مجلس میں کشادگی سے کام لو۔

۱۲- بَابُ إِذَا قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ عَادَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

اگر کوئی شخص مجلس میں سے اٹھ جائے اور پھر آئے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ حق دار ہے

۵۶۵۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ أَيْضًا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۱۴-۱۲۷۹۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھڑا ہو (دوسری روایت میں ہے:) جب تم میں سے کوئی شخص اپنی جگہ سے کھڑا ہو پھر اس مجلس کی طرف لوٹے تو وہ اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے۔

۱۳- بَابُ مَنْعِ الْمُخَنَّثِ مِنَ الدُّخُولِ عَلَى النِّسَاءِ الْأَجَانِبِ

مخنث کو اجنبی عورتوں کے پاس جانے سے منع کرنا

۵۶۵۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ

حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے پاس ایک مخنث (بیٹھا) تھا اور رسول اللہ ﷺ گھر میں تھے اس مخنث نے حضرت ام سلمہ کے بھائی سے کہا: اے

ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَيْضًا (وَاللَّفْظُ هٰذَا) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ مُخَنَّثًا كَانَ عِنْدَهَا وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لِأَخِي أُمِّ سَلَمَةَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي أُمَيَّةَ إِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الطَّائِفَ غَدًا فَإِنِّي أَدُلُّكَ عَلَى بِنْتِ غَيْلَانَ فَإِنَّهَا تُقْبِلُ بِأَرْبَعٍ وَتُدْبِرُ بِثَمَانٍ قَالَ فَسَمِعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَا يَدْخُلْ هٰؤُلَاءِ عَلَيْكُمْ. البخاری (۴۳۲۴-۵۲۳۵-۵۸۸۷) ابوداؤد (۴۹۲۹) ابن ماجہ (۱۹۰۲-۲۶۱۴)

عبداللہ بن ابی امیہ! اگر اللہ تعالیٰ نے کل تم پر طائف فتح کر دیا تو میں غیلان کی بیٹی کی طرف تمہاری راہنمائی کروں گا' جب وہ سامنے ہوتی ہے تو (فربہی کی وجہ سے) اس کے پیٹ پر چار سلوٹیں ہوتی ہیں اور جب وہ پیٹھ پھیرتی ہے تو اس کی آٹھ سلوٹیں ہوتی ہیں' رسول اللہ ﷺ نے اس بات کو سن لیا' آپ نے فرمایا: یہ شخص تمہارے پاس نہ آیا کرے۔

۵۶۵۵ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ مُخَنَّثٌ فَكَانُوا يَعُدُّونَهُ مِنْ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ قَالَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمًا وَهُوَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ يَنْعَتُ امْرَأَةً قَالَ إِذَا أَقْبَلَتْ أَقْبَلَتْ بِأَرْبَعٍ وَإِذَا أَدْبَرَتْ أَدْبَرَتْ بِثَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَلَا أَرَى هٰذَا يَعْرِفُ مَا هٰهُنَا لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُنَّ قَالَتْ فَحَجَبُوهُ.

ابوداؤد (۴۱۰۵-۴۱۰۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی ازواج کے پاس ایک مخنث آیا کرتا تھا اور ازواج کے نزدیک وہ شخص ان لوگوں میں سے تھا جن کو جنسی خواہش نہیں ہوتی' ایک دن نبی ﷺ تشریف لائے دراں حالیکہ وہ آپ کی ایک زوجہ کے پاس بیٹھا ہوا ایک عورت کی تعریف کر رہا تھا کہ جب وہ سامنے ہوتی ہے تو اس کی چار سلوٹیں ہوتی ہیں اور جب وہ پیچھے ہوتی ہے تو اس کی آٹھ سلوٹیں ہوتی ہیں' نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں نہیں دیکھ رہا کہ جو کچھ یہاں ہے یہ اس کو پہچانتا ہے' یہ شخص تمہارے پاس نہ آیا کرے' حضرت عائشہ فرماتی ہیں پھر لوگوں نے اس کو روک دیا۔

۱۴ - بَابُ جَوَازِ إِرْدَافِ الْمَرْأَةِ الْأَجْنَبِيَّةِ إِذَا أَعْيَتْ فِي الطَّرِيقِ

راستہ میں تھکی ہوئی اجنبی عورت کو اپنے ساتھ سواری پر بٹھانے کا جواز

۵۶۵۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَا لَهُ فِي الْأَرْضِ مِنْ مَالٍ وَلَا مَمْلُوكٍ وَلَا شَيْءٍ غَيْرَ فَرَسِهِ قَالَتْ فَكُنْتُ أَعْلِفُ فَرَسَهُ وَأَكْفِيهِ مَئُونَتَهُ وَأَسُوسُهُ وَأَدُقُّ النَّوَى لِنَاضِحِهِ وَأَعْلِفُهُ وَأَسْتَقِي الْمَاءَ وَأَخْرُزُ غَرْبَهُ وَأَعْجِنُ وَلَمْ أَكُنْ أُحْسِنُ أَخْبِزُ وَكَانَ يَخْبِزُ لِي جَارَاتٌ لِي مِنَ الْأَنْصَارِ وَكُنَّ نِسْوَةَ صِدْقٍ قَالَتْ وَكُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَى رَأْسِي وَهِيَ عَلَى ثُلُثَيْ

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت زبیر نے مجھ سے نکاح کیا دراں حالیکہ ان کے پاس ایک گھوڑے کے سوا کچھ مال تھا' غلام تھا نہ کوئی اور چیز تھی' میں گھوڑے کو چارا ڈالتی تھی' حضرت زبیر کی طرف سے اس کی خبر گیری اور نگہداشت کرتی تھی اور ان کے اونٹ کے لیے گٹھلیوں کو کوٹتی' ان کو چارا ڈالتی اور پانی پلاتی' ڈول سے پانی نکالتی اور آٹا گوندھتی' میں اچھی طرح روٹی نہیں پکا سکتی تھی' میرے پڑوس میں جو انصار کی عورتیں تھیں وہ مجھے روٹیاں پکا دیتی تھیں' وہ بہت مخلص عورتیں تھیں' رسول اللہ ﷺ نے

فرسخ قالت فجئت يوما والنوى على رأسي فلقيت رسول الله ﷺ ومعه نفر من أصحابه فدعاني ثم قال إخ إخ ليحملني خلفه قالت فاستحييت وعرفت غيرتك فقال والله لحملك النوى على رأسك أشد من ركوبك معه قالت حتى أرسل إلي أبو بكر بعد ذلك بخادم فكفتني سياسة الفرس فكأنما أعتقتني.

البخاري (۳۱۵۱-۵۲۲۴)

حضرت زبیر کو جو زمین عطا فرمائی تھی میں اس سے گٹھلیاں اٹھا کر لاتی تھی' یہ زمین دو تہائی فرسخ دور تھی' ایک دن میں سر پر گٹھلیاں اٹھائے آ رہی تھی کہ میری رسول اللہ ﷺ سے ملاقات ہوئی' آپ کے ساتھ آپ کے کچھ اصحاب بھی تھے' آپ نے مجھے بلایا' پھر اپنے اونٹ کو (بٹھانے کے لیے) اخ اخ فرمایا' تاکہ آپ مجھے اپنے پیچھے بٹھائیں' حضرت اسماء کہتی ہیں کہ مجھے حیاء آئی اور مجھے تمہاری (حضرت زبیر کی) غیرت یاد آئی' آپ نے فرمایا: کیا تمہارا گٹھلیوں کا اپنے سر پر اٹھانا میرے ساتھ سوار ہونے سے زیادہ سخت ہے' حضرت اسماء کہتی ہیں کہ اس واقعہ کے بعد حضرت ابوبکر نے ایک خادمہ بھیجی' پھر میرے بدلہ میں وہ گھوڑے کا کام کاج کرنے لگی' گویا کہ اس خادمہ نے مجھے آزاد کر دیا۔

۵۶۵۷ - حدثنا محمد بن عبيد الغبري حدثنا حماد بن زيد عن أيوب عن ابن أبي مليكة أن أسماء قالت كنت أخدم الزبير خدمة البيت وكان له فرس وكنت أسوسه فلم يكن من الخدمة شيء أشد علي من سياسة الفرس كنت أحتش له وأقوم عليه وأسوسه قال ثم إنها أصابت خادما جاء النبي ﷺ سبي فأعطاها خادما قالت كفتني سياسة الفرس فألقت عني مؤنته فجاءني رجل فقال يا أم عبد الله إني رجل فقير أردت أن أبيع في ظل دارك قالت إني إن رخصت لك أبى ذاك الزبير فتعال فاطلب إلي والزبير شاهد فجاء فقال يا أم عبد الله إني رجل فقير أردت أن أبيع في ظل دارك فقالت ما لك بالمدينة إلا داري فقال لها الزبير ما لك أن تمنعي رجلا فقيرا يبيع فكان يبيع إلى أن كسب فبعته الجارية فدخل علي الزبير وثمنها في حجري فقال هبيها لي قالت إني قد تصدقت بها.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۵۷۲۰)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے گھر کا کام کرتی تھی' ان کے پاس ایک گھوڑا تھا جس کی دیکھ بھال میں کرتی تھی اور اس گھوڑے کی دیکھ بھال سے زیادہ میرے نزدیک کوئی سخت کام نہیں تھا' میں اس کے لیے گھاس لاتی' اس کی حفاظت کرتی اور اس کی خدمت کرتی' پھر مجھے ایک خادمہ مل گئی' رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے تو آپ نے ایک باندی کو مجھے بطور خادم عنایت فرمایا' حضرت اسماء کہتی ہیں کہ اس خادمہ نے گھوڑے کی مشقت مجھ سے دور کر دی' میرے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: اے ام عبداللہ! میں ایک محتاج آدمی ہوں' میں چاہتا ہوں کہ تمہارے گھر کے سایہ میں خرید و فروخت کروں' میں نے کہا: اگر میں تم کو اجازت دے بھی دوں تو حضرت زبیر نہیں مانیں گے' پس جب حضرت زبیر موجود ہوں تم اس وقت آ کر اجازت طلب کرنا' سو وہ پھر آیا اور کہا: اے ام عبداللہ! میں ایک محتاج شخص ہوں' میں آپ کے گھر کے سایہ میں ایک دکان کھولنا چاہتا ہوں' حضرت اسماء نے کہا: تمہیں پورے مدینہ میں میرے گھر کے سوا اور کوئی جگہ نہیں ملی؟ حضرت زبیر نے کہا: تمہیں کیا ہوا ہے کہ ایک محتاج شخص کو خرید و فروخت سے منع کر رہی ہو' پھر وہ

دکانداری کرنے لگا یہاں تک کہ اس نے کافی کمائی کی اور میں نے وہ باندی اس کے ہاتھ فروخت کر دی' حضرت زبیر آئے درآں حالیکہ اس کی قیمت میری گود میں تھی' انہوں نے کہا: یہ پیسے مجھے دے دو حضرت اسماء نے کہا: میں ان کو صدقہ کر چکی ہوں۔

۱۵- بَابُ تَحْرِيمِ مُنَاجَاةِ الْاِثْنَيْنِ دُوْنَ الثَّالِثِ بِغَيْرِ رِضَاهُ

تیسرے شخص کی موجودگی میں اس کی رضا مندی کے بغیر دو آدمیوں کو سرگوشی کرنے کی ممانعت

٥٦٥٨- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ وَاحِدٍ. البخاري (٦٢٨٨)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین شخص ہوں تو ایک کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں۔

٥٦٥٩- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ) كُلُّهُمْ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ بْنَ مُوسَى كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ.

مسلم تحفة الاشراف (٧٦٠١-٧٥٧١-٧٩٢٢-٨١٠٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی چھ سندیں ذکر کیں' ان میں حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

٥٦٦٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُوْنَ الْآخَرِ حَتّٰى تَخْتَلِطُوْا بِالنَّاسِ مِنْ أَجْلِ أَنْ يُحْزِنَهُ.

البخاري (٦٢٩٠)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم تین ہو تو ایک کے بغیر دو آپس میں سرگوشی نہ کریں تا آنکہ اور لوگ آ جائیں تاکہ اس شخص کی دل آزاری نہ ہو۔

٥٦٦١ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ.

ابوداؤد (٤٨٥١) الترمذی (٢٨٢٥) ابن ماجہ (٣٧٧٥)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم تین آدمی ہو تو اپنے ساتھی کو چھوڑ کر دو آپس میں سرگوشی نہ کرو کیونکہ یہ چیز اس کو غمزدہ کرے گی۔

٥٦٦٢ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (٥٦٦١)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٠٠٠ - كِتَابُ الطِّبِّ

طب کا بیان

١٦ - بَابُ الطِّبِّ وَالْمَرَضِ وَالرُّقَى

طب، بیماری اور جھاڑ پھونک

٥٦٦٣ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ إِذَا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَقَاهُ جِبْرِيلُ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ يُبْرِيكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٧٧٤٦)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب نبی ﷺ بیمار ہوتے تو جبرئیل آکر آپ کو دم کرتے اور یہ کلمات کہتے: (ترجمہ:) اللہ کے نام سے وہ آپ کو تندرست کرے گا اور ہر بیماری سے شفاء دے گا اور حسد کرنے والے حاسد کے ہر شر سے اور نظر لگانے والی آنکھ کے ہر شر سے آپ کو اپنی پناہ میں رکھے گا۔

٥٦٦٤ - حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اشْتَكَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ. الترمذی (٩٧٢) ابن ماجہ (٣٥٢٣)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جبرائیل نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے محمد! کیا آپ بیمار ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! حضرت جبرائیل نے یہ کلمات کہے: میں آپ کو ہر ایذا دینے والی چیز کے شر سے اور ہر نفس اور ہر حسد کرنے والی آنکھ کے ضرر سے اللہ کے نام کے ساتھ دم کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء دے گا، میں آپ کو اللہ کے نام کے ساتھ دم کرتا ہوں۔

٥٦٦٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے احادیث روایت کیں ان میں سے یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نظر حق ہے۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْعَيْنُ حَقٌّ.

البخاری (۵۷۴۰-۵۹۴۴) ابوداؤد (۳۸۷۹)

۵۶۶۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوا. الترمذی (۲۰۶۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نظر حق ہے' اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت کر سکتی ہے تو نظر ہے اور جب تم سے (نظر کے علاج کے لیے) غسل کرنے کے لیے کہا جائے تو غسل کر لو۔

۱۷- بَابُ السِّحْرِ

جادو کا بیان

۵۶۶۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَهُودِيٌّ مِنْ يَهُودِ بَنِي زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَتْ حَتّٰى كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ حَتّٰى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ دَعَا ثُمَّ دَعَا ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَشَعَرْتِ أَنَّ اللّٰهَ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ جَاءَنِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلَيَّ فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رَأْسِي لِلَّذِي عِنْدَ رِجْلَيَّ أَوِ الَّذِي عِنْدَ رِجْلَيَّ لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي مَا وَجَعُ الرَّجُلِ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ قَالَ وَجُبِّ طَلْعَةِ ذَكَرٍ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بِئْرِ ذِي أَرْوَانَ قَالَتْ فَأَتَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ وَاللّٰهِ لَكَأَنَّ مَاءَهَا نُقَاعَةُ الْحِنَّاءِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَلَا أَحْرَقْتَهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِيَ اللّٰهُ وَكَرِهْتُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ شَرًّا فَأَمَرْتُ بِهَا فَدُفِنَتْ. ابن ماجہ (۳۵۴۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ بنو زریق کے یہودیوں میں سے لبید بن اعصم نام کے ایک یہودی نے رسول اللہ ﷺ پر جادو کر دیا' حتیٰ کہ (اس کے جادو کے اثر سے) رسول اللہ ﷺ کو یہ خیال آتا کہ میں یہ کام کر رہا ہوں' حالانکہ آپ وہ کام نہیں کر رہے ہوتے تھے' حتیٰ کہ ایک دن یا ایک رات کو رسول اللہ ﷺ نے دعا کی' پھر دوبارہ دعا کی' پھر سہ بارہ دعا کی' پھر فرمایا: اے عائشہ! کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ میں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا تھا وہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتلا دیا' میرے پاس دو شخص آئے' ان میں سے ایک میرے سرہانے بیٹھ گیا اور دوسرا میرے پیروں کی جانب بیٹھ گیا' سو جو شخص میرے سرہانے بیٹھا تھا اس نے پیروں کی جانب والے سے کہا یا پیروں کی جانب بیٹھے والے نے سرہانے والے سے کہا: اس شخص کو کیا تکلیف ہے؟ دوسرے نے کہا: ان پر جادو کیا گیا ہے' پہلے نے کہا: کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے کہا: لبید بن اعصم نے' پہلے نے کہا: کس چیز میں جادو کیا ہے؟ دوسرے نے کہا: کنگھی میں اور کنگھی سے جھڑنے والے بالوں میں اور کہا: نر کھجور کے خوشہ کے غلاف میں' پہلے نے کہا: یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے کہا: ذی اروان کے کنوئیں میں' حضرت عائشہ نے کہا: پھر رسول اللہ ﷺ اپنے چند اصحاب کے ساتھ اس کنوئیں پر گئے' پھر آپ نے فرمایا: اے عائشہ! بہ خدا! اس کنوئیں کا پانی مہندی کے پانی کی مانند تھا اور وہاں

کھجور کے درخت شیاطین کے سر کی طرح تھے' حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں: میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے اس کو جلا کیوں نہ دیا؟ آپ نے فرمایا: نہیں اللہ تعالیٰ نے مجھے اچھا کر دیا اور میں لوگوں میں فساد بھڑکانے کو برا سمجھتا ہوں' اس لیے میں نے اس کو دفن کرنے کا حکم دیا۔

٥٦٦٨ - حدثنا أبو كريب حدثنا أبو أسامة حدثنا هشام عن أبيه عن عائشة قالت سحر رسول الله ﷺ وساق أبو كريب الحديث بقصته نحو حديث ابن نمير وقال فيه فذهب رسول الله ﷺ إلى البئر فنظر إليها وعليها نخل وقالت قلت يا رسول الله فأخرجه ولم يقل أفلا أحرقته ولم يذكر فأمرت بها فدفنت.

البخاری (٥٧٦٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا' اس کے بعد راوی نے حسب سابق واقعہ بیان کیا ہے اور اس میں یہ بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ کنوئیں کی طرف گئے' آپ نے اس کی طرف دیکھا' اس کنوئیں پر کھجور کے درخت تھے' حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کو نکال لیجئے اور یہ نہیں کہا کہ آپ نے اس کو جلا کیوں نہ دیا؟ اور اس حدیث میں آپ کا یہ ارشاد نہیں ہے کہ میں نے اس کو دفن کرنے کا حکم دیا۔

١٨ - باب السم

زہر کا بیان

٥٦٦٩ - حدثنا يحيى ابن حبيب الحارثي حدثنا خالد بن الحارث حدثنا شعبة عن هشام بن زيد عن أنس أن امرأة يهودية أتت رسول الله ﷺ بشاة مسمومة فأكل منها فجيء بها إلى رسول الله ﷺ فسألها عن ذلك فقالت أردت لأقتلك قال ما كان الله ليسلطك على ذاك قال أو قال علي قال قالوا ألا نقتلها قال لا قال فمازلت أعرفها في لهوات رسول الله ﷺ.

البخاری (٢٦١٧) ابوداؤد (٤٥٠٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس بکری کا زہر آلودہ گوشت لے کر آئی' نبی ﷺ نے اس گوشت سے کچھ کھا لیا' پھر اس عورت کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا' آپ نے اس عورت سے اس گوشت کے متعلق سوال کیا' اس نے کہا: میں نے (معاذ اللہ) آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا' آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تجھے اس پر قادر نہیں کرے گا' یا فرمایا: مجھ پر قادر نہیں کرے گا۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: ہم اس کو قتل نہ کر دیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں' راوی کہتے ہیں کہ اس زہر کا اثر رسول اللہ ﷺ کے کوے (منہ) میں ہمیشہ پایا گیا۔

٥٦٧٠ - وحدثنا هرون بن عبد الله حدثنا روح بن عبادة حدثنا شعبة سمعت هشام بن زيد سمعت أنس بن مالك يحدث أن يهودية جعلت سما في لحم ثم أتت به رسول الله ﷺ بنحو حديث خالد.

سابقہ حوالہ (٥٦٦٩)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی عورت نے گوشت میں زہر ملایا اور رسول اللہ ﷺ کے پاس وہ گوشت لے کر آئی' اس کے بعد حسب سابق ہے۔

١٩ - بَابُ اسْتِحْبَابِ رُقْيَةِ الْمَرِيضِ

مریض پر دم کرنے کا استحباب

٥٦٧١ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا اشْتَكَى مِنَّا إِنْسَانٌ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَثَقُلَ أَخَذْتُ بِيَدِهِ لِأَصْنَعَ بِهِ نَحْوَ مَا كَانَ يَصْنَعُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاجْعَلْنِي مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ قَدْ قَضَى.

البخاری (٥٦٧٥-٥٧٤٣-٥٧٥٠) ابن ماجہ (١٦١٩-٣٥٢٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب ہم میں سے کوئی شخص بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے' پھر فرماتے: (ترجمہ:) اے انسانوں کے مالک! تکلیفوں کو دور کر دے' شفاء دے' تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیری شفاء کے سوا اور کوئی شفاء نہیں ہے' ایسی شفاء دے جس سے بیماری بالکل باقی نہ رہے' پھر جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے اور آپ کی بیماری سخت ہو گئی تو میں آپ کا ہاتھ لے کر اسے آپ کی طرح آپ کے جسم پر پھیرنے لگی' آپ نے اپنا ہاتھ میرے ہاتھ سے چھڑا لیا اور فرمایا: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ کر دے' حضرت عائشہ کہتی ہیں: پھر میں نے دیکھا تو آپ واصل الی اللہ ہو چکے تھے۔

٥٦٧٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ سُفْيَانَ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ فِي حَدِيثِ هُشَيْمٍ وَشُعْبَةَ مَسَحَهُ بِيَدِهِ قَالَ وَفِي حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ مَسَحَهُ بِيَمِينِهِ وَقَالَ فِي عَقِبِ حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِهِ مَنْصُورًا فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ بِنَحْوِهِ. سابقہ حوالہ (٥٦٧١)

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں بیان کیں' شعبہ کی روایت میں ہے: آپ نے اپنا ہاتھ پھیرا' ثوری کی روایت میں ہے: آپ نے اپنا داہنا ہاتھ پھیرا۔

٥٦٧٣ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا يَقُولُ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِهِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا. سابقہ حوالہ (٥٦٧١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کی عیادت کرتے تو فرماتے: اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے' اے اللہ! اس کو شفاء دے' تو ہی شفاء دینے والا ہے' تیری شفاء کے سوا اور کسی کی شفاء نہیں ہے' ایسی شفاء دے جس سے بیماری بالکل باقی نہ رہے۔

٥٦٧٤ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ

حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَتَى الْمَرِيضَ يَدْعُو لَهُ قَالَ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ فَدَعَا لَهُ وَقَالَ وَأَنْتَ الشَّافِي۔

سابقہ حوالہ (۵۶۷۱)

ﷺ جب کسی مریض کے پاس جاتے تو یہ دعا کرتے "اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اے اللہ! اس کو شفاء تو ہی شفاء دینے والا ہے تیری شفاء کے سوا اور کسی کی شفاء نہیں ایسی شفاء دے جس سے بیماری بالکل باقی نہ رہے" ابوبکر کی روایت میں ہے: آپ اس کے لیے دعا فرماتے اور فرماتے: تو ہی شفاء دینے والا ہے۔

۵۶۷۵ - وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَمُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَجَرِيرٍ۔ سابقہ حوالہ (۵۶۷۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے اس کے بعد ابوعوانہ اور جریر کی مثل حدیث ہے۔

۵۶۷۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَرْقِي بِهٰذِهِ الرُّقْيَةِ أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ۔ مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۰۰۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دم کرتے تھے: اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے تیرے دست قدرت میں ہی شفاء ہے تیرے سوا کوئی مصیبت کو دور کرنے والا نہیں ہے۔

۵۶۷۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۱۳۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

۲۰ - بَابُ رُقْيَةِ الْمَرِيضِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَالنَّفْثِ

معوذات اور دم سے مریض کا روحانی علاج

۵۶۷۸ - حَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا مَرِضَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَعَلْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُهُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِأَنَّهَا كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْ يَدِي وَفِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ بِمُعَوِّذَاتٍ۔ مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۹۶۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے اہل میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ "قل اعوذ برب الفلق" اور "قل اعوذ برب الناس" پڑھ کر اس پر دم کرتے، جب آپ مرض وصال میں مبتلا تھے تو میں آپ پر دم کرتی اور آپ کے ہاتھ کو آپ پر پھیرتی، کیونکہ آپ کے ہاتھ میں میرے ہاتھ سے زیادہ برکت تھی، اور یحییٰ بن ایوب کی روایت میں "بمعوذات" کا لفظ ہے۔

۵۶۷۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ

مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ عَنْهُ بِيَدِهِ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا. البخاري (٥٠١٦) ابوداود (٣٩٠٢) ابن ماجه (٣٥٢٩)

جب بیمار ہوتے تو آپ سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر دم کرتے اور جب آپ کا درد زیادہ ہوا تو میں پڑھتی تھی اور برکت کی امید سے آپ ہی کا ہاتھ پھیرتی تھی۔

٥٦٨٠- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالاَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ كِلاَهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَحَدٍ مِنْهُمْ رَجَاءَ بَرَكَتِهَا إِلاَّ فِي حَدِيثِ مَالِكٍ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ وَزِيَادٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا اشْتَكَى نَفَثَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهِ. البخاري (٤٤٣٩-٥٧٥١-٥٧٣٥-٥٧٥١)

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کیں' مالک کے علاوہ اور کسی کی سند میں یہ نہیں ہے کہ آپ کے ہاتھ کی برکت کی امید سے' نیز مالک کی اور یونس اور زیاد کی روایت میں ہے کہ جب نبی ﷺ بیمار ہوتے تو اپنے نفس پر سورۂ فلق اور سورۂ ناس کو پڑھ کر دم کرتے اور اپنا ہاتھ پھیرتے۔

ف: ان احادیث میں قرآن مجید اور دیگر اذکار کے ساتھ دم کرنے کا ثبوت ہے' دم کے ساتھ تھوک کا لعاب نہیں اڑانا چاہیے' اگر بلاقصد کچھ لعاب کی چھینٹیں اڑ جائیں تو کوئی حرج نہیں' حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ بلا لعاب کے دم کرتے تھے اور جنہوں نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا تھا انہوں نے قصداً تھوک نہیں اڑایا تھا۔

٢١- بَابُ اسْتِحْبَابِ الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالنَّمْلَةِ وَالْحُمَةِ وَالنَّظْرَةِ

نظر لگنے' پھوڑے پھنسی' زہریلے ڈنگ وغیرہ کی تکلیف میں دم کرانے کا استحباب

٥٦٨١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرُّقْيَةِ فَقَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الأَنْصَارِ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ. البخاري (٥٧٤١)

حضرت اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دم کرانے کے متعلق دریافت کیا' حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ انصار کے ایک گھرانے کو رسول اللہ ﷺ نے ہر زہریلے ڈنگ کی تکلیف میں دم کرنے کی اجازت دی ہے۔

٥٦٨٢- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لأَهْلِ بَيْتٍ مِنَ الأَنْصَارِ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْحُمَةِ. ابن ماجه (٣٥١٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک گھرانے کو ہر زہریلے ڈنگ کی تکلیف میں دم کرنے کی اجازت دی ہے۔

٥٦٨٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب کوئی

حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ) قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا اشْتَكَى الْإِنْسَانُ الشَّيْءَ مِنْهُ أَوْ كَانَتْ بِهِ قَرْحَةٌ أَوْ جُرْحٌ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ بِإِصْبَعِهِ هَكَذَا وَوَضَعَ سُفْيَانُ سَبَّابَتَهُ بِالْأَرْضِ ثُمَّ رَفَعَهَا بِاسْمِ اللَّهِ تُرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا بِإِذْنِ رَبِّنَا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ يُشْفَى وَقَالَ زُهَيْرٌ لِيُشْفَى سَقِيمُنَا.

انسان بیمار ہوتا یا اس کو کوئی پھالا یا زخم ہوتا تو نبی ﷺ اپنی اس انگلی (سفیان نے کہا: آپ شہادت انگلی زمین پر رکھ کر پھر اٹھاتے) سے اشارہ کر کے فرماتے: اللہ کے نام سے' ہماری زمین کی مٹی' ہم میں سے کسی کے لعاب دہن سے ہمارا بیمار اللہ تعالیٰ کے اذن سے شفاء پائے گا' زہیر کی روایت میں ہے: تاکہ ہمارا بیمار شفاء پائے۔

البخاری (۵۷۴۵-۵۷۴۶) ابوداؤد (۳۸۹۵) ابن ماجہ (۳۵۲۱)

۵۶۸۴ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُمَا) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُهَا أَنْ تَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انہیں نظر لگنے کی تکلیف میں دم کرانے کا حکم دیتے تھے۔

البخاری (۵۷۳۸) ابن ماجہ (۳۵۱۲)

۵۶۸۵ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

سابقہ حوالہ (۵۶۸۴)

۵۶۸۶ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُنِي أَنْ أَسْتَرْقِيَ مِنَ الْعَيْنِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انہیں نظر لگنے کی صورت میں دم کرانے کا حکم دیتے تھے۔

سابقہ حوالہ (۵۶۸۴)

۵۶۸۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي الرُّقَى قَالَ رُخِّصَ فِي الْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ وَالْعَيْنِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے دم کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا: زہریلے ڈنگ' پھوڑے پھنسی اور نظر لگنے کی صورت میں دم کرانے کی اجازت ہے۔

الترمذی (۲۰۵۶-۲۰۵۷) ابن ماجہ (۳۵۱۶)

۵۶۸۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا حَسَنٌ (وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ) كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نظر لگنے' ڈنگ لگنے اور پھوڑے پھنسی کی صورت میں رسول اللہ ﷺ نے دم کرانے کی اجازت دی ہے۔

وَالنَّمْلَةِ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ.

سابقہ حوالہ (۵٦۸۷)

٥٦٨٩ - حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِجَارِيَةٍ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ رَأَى بِوَجْهِهَا سَفْعَةً فَقَالَ بِهَا نَظْرَةٌ فَاسْتَرْقُوا لَهَا يَعْنِي بِوَجْهِهَا صُفْرَةً.

البخاری (۵۷۳۹)

زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی زوجہ حضرت ام سلمہ کے گھر ایک لڑکی کو دیکھا جس کے چہرے پر چھائیاں تھیں' آپ نے فرمایا: اس کو نظر لگ گئی ہے' اس پر دم کراؤ' یعنی اس کے چہرے پر زردی تھی۔

٥٦٩٠ - حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَخَّصَ النَّبِيُّ ﷺ لِآلِ حَزْمٍ فِي رُقْيَةِ الْحَيَّةِ وَقَالَ لِأَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ مَا لِي أَرَى أَجْسَامَ بَنِي أَخِي ضَارِعَةً تُصِيبُهُمُ الْحَاجَةُ قَالَتْ لَا وَلَكِنِ الْعَيْنُ تُسْرِعُ إِلَيْهِمْ قَالَ ارْقِيهِمْ قَالَتْ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ ارْقِيهِمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۵۴-۲۸۵۵)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سانپ کی تکلیف میں آل حزم کو دم کرنے کی اجازت دی اور اسماء بنت عمیس سے فرمایا: کیا وجہ ہے کہ میں اپنے بھائی (حضرت جعفر بن ابی طالب) کے بچوں کو دبلا دیکھ رہا ہوں؟ کیا وہ بھوکے رہتے ہیں؟ حضرت اسماء نے کہا: نہیں' لیکن ان کو نظر جلد لگ جاتی ہے' آپ نے فرمایا: کوئی دم کرو' انہوں نے دم کے کلمات پیش کیے' آپ نے فرمایا: ان کو دم کر دو۔

٥٦٩١ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَرْخَصَ النَّبِيُّ ﷺ فِي رُقْيَةِ الْحَيَّةِ لِبَنِي عَمْرٍو قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَسَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَدَغَتْ رَجُلًا مِنَّا عَقْرَبٌ وَنَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْقِي قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۵۴-۲۸۵۵)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنو عمرو کو سانپ کے ڈنگ لگنے کی صورت میں دم کرنے کی اجازت دی اور حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے تھے: ہم میں سے ایک شخص کو بچھو نے ڈنگ مار دیا' اس وقت ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ! میں دم کروں؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو وہ اس کو فائدہ پہنچائے۔

٥٦٩٢ - وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَرْقِيهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَمْ يَقُلْ أَرْقِي.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۵۴-۲۸۵۵)

امام مسلم نے اس حدیث کو ایک اور سند سے بیان کیا' اس میں ہے: قوم میں سے ایک شخص نے کہا: میں اس پر دم کر دوں؟ اور یہ نہیں کہا: میں دم کروں۔

٥٦٩٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے

إِلَّا الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِي خَالٌ يَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الرُّقَى قَالَ فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى وَأَنَا أَرْقِي مِنَ الْعَقْرَبِ فَقَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَفْعَلْ. ابن ماجہ (۳۵۱۵)

ماموں بچھو کے ڈسے ہوئے کو دم کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ نے دم کرنے سے منع کر دیا' وہ آپ کے پاس آئے اور کہا: یا رسول اللہ! آپ نے دم کرنے سے منع کر دیا اور میں بچھو کے ڈسے ہوئے پر دم کرتا تھا' آپ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو وہ نفع پہنچائے۔

۵۶۹۴ - وَحَدَّثَنِيهِ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۶۹۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۵۶۹۵ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الرُّقَى فَجَاءَ آلُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَتْ عِنْدَنَا رُقْيَةٌ نَرْقِي بِهَا مِنَ الْعَقْرَبِ وَإِنَّكَ نَهَيْتَ عَنِ الرُّقَى قَالَ فَعَرَضُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ مَا أَرَى بَأْسًا مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ. سابقہ حوالہ (۵۶۹۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دم کرنے سے منع کر دیا' پھر عمرو بن حزم کی آل رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمیں ایک دم آتا ہے جس سے ہم بچھو کے ڈسے ہوئے کو دم کرتے تھے اور آپ نے دم کرنے سے منع کر دیا' پھر انہوں نے اس دم کے کلمات آپ پر پیش کیے' آپ نے فرمایا: میں ان میں کوئی حرج نہیں سمجھتا' تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچانے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کو نفع پہنچائے۔

۲۲- بَابُ لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ

دم سے علاج کا بیان

۵۶۹۶ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ كُنَّا نَرْقِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي ذَلِكَ فَقَالَ اعْرِضُوا عَلَيَّ رُقَاكُمْ لَا بَأْسَ بِالرُّقَى مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ شِرْكٌ.

ابوداؤد (۳۸۸۶)

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم زمانہ جاہلیت میں دم کرتے تھے' ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس سلسلہ میں آپ کا کیا ارشاد ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے دم کے کلمات مجھ پر پیش کرو' اگر شرکیہ کلمات نہ ہوں تو دم میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ف: ان احادیث میں ڈنگ لگنے اور مختلف بیماریوں میں دم کرانے کے جواز کا بیان ہے۔

۲۳- بَابُ جَوَازِ أَخْذِ الْأُجْرَةِ عَلَى الرُّقْيَةِ بِالْقُرْآنِ وَالْأَذْكَارِ

قرآن مجید اور اذکار مسنونہ سے دم کرنے اور اس پر اجرت لینے کا بیان

۵۶۹۷ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانُوا فِي سَفَرٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے چند صحابہ سفر میں گئے' عرب کے قبائل میں سے کسی قبیلہ پر ان کا گزر ہوا' صحابہ نے ان لوگوں سے مہمانی

فمروا بحي من أحياء العرب فاستضافوهم فلم يضيفوهم فقالوا لهم هل فيكم راق فإن سيد الحي لديغ أو مصاب فقال رجل منهم نعم فأتاه فرقاه بفاتحة الكتاب فبرأ الرجل فأعطي قطيعا من غنم فأبى أن يقبلها وقال حتى أذكر ذلك للنبي ﷺ فأتى النبي ﷺ فذكر ذلك له فقال يا رسول الله والله ما رقيت إلا بفاتحة الكتاب فتبسم وقال ما أدراك أنها رقية ثم قال خذوا منهم واضربوا لي بسهم معكم.

البخاري (٢٢٧٦-٥٧٤٩) ابوداؤد (٣٩٠٠-٣٤١٨)

الترمذی (٢٠٦٣-٢٠٦٤) ابن ماجہ (٢١٥٦-٢١٥٧)

طلب کی' انہوں نے ضیافت نہ کی' پھر انہوں نے صحابہ سے پوچھا: کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ کیونکہ قبیلہ کے سردار کو بچھو نے ڈسا ہوا ہے' یا کہا: وہ تکلیف میں ہے' صحابہ میں سے ایک شخص نے کہا: ہاں! مجھے دم کرنا آتا ہے' پھر وہ صحابی اس سردار کے پاس گئے اور سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس شخص پر دم کر دیا' وہ شخص ٹھیک ہو گیا اور ان کو بکریوں کا ایک ریوڑ دیا گیا۔ انہوں نے ان بکریوں کو لینے سے انکار کر دیا اور کہا: جب تک میں نبی ﷺ سے اس کا ذکر نہ کروں ان کو نہیں لوں گا۔ پھر انہوں نے نبی ﷺ کے پاس جا کر اس کا ذکر کیا اور کہا: یا رسول اللہ! میں نے سورۂ فاتحہ کے سوا اور کسی چیز کا دم نہیں کیا' پھر آپ مسکرائے اور فرمایا: تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے؟ پھر فرمایا: ان بکریوں کو لے لو اور ان میں سے میرا حصہ بھی نکالو۔

٥٦٩٨ - حدثنا محمد بن بشار وأبو بكر بن نافع كلاهما عن غندر محمد بن جعفر عن شعبة عن أبي بشر بهذا الإسناد وقال في الحديث فجعل يقرأ أم القرآن ويجمع بزاقه ويتفل فبرأ الرجل.

سابقہ حوالہ (٥٦٩٧)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے: اس میں یہ ہے کہ وہ صحابی سورۂ فاتحہ پڑھتے جاتے تھے اور اپنا تھوک جمع کر کے اس پر تھوکتے جاتے تھے۔ سو وہ شخص تندرست ہو گیا۔

٥٦٩٩ - وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا يزيد بن هارون أخبرنا هشام بن حسان عن محمد بن سيرين عن أخيه معبد بن سيرين عن أبي سعيد الخدري قال نزلنا منزلا فأتتنا امرأة فقالت إن سيد الحي سليم لدغ فهل فيكم من راق فقام معها رجل منا ما كنا نظنه يحسن رقية فرقاه بفاتحة الكتاب فبرأ فأعطوه غنما وسقونا لبنا فقلنا أكنت تحسن رقية فقال ما رقيته إلا بفاتحة الكتاب قال فقلت لا تحركوها حتى نأتي النبي ﷺ فأتينا النبي ﷺ فذكرنا ذلك له فقال ما كان يدريه أنها رقية اقسموا واضربوا لي بسهم معكم.

البخاری (٥٠٠٧) ابوداؤد (٣٤١٩)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک مقام پر گئے' ہمارے پاس ایک عورت نے آ کر کہا: ہمارے قبیلہ کے سردار کو ایک بچھو نے کاٹ لیا ہے' کیا تم میں سے کوئی شخص دم کرنے والا ہے؟ ہم میں سے ایک شخص اٹھ کر اس کے ساتھ چل پڑا' ہم کو یہ گمان نہ تھا کہ اس کو اچھی طرح دم کرنا آتا ہو گا' اس نے سورۂ فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کیا' وہ سردار تندرست ہو گیا' ان لوگوں نے اس کو بکریاں دیں اور ہم سب کو دودھ پلایا' ہم نے کہا: تم کو واقعی دم کرنا آتا تھا؟ اس نے کہا: میں نے تو اس پر صرف سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کیا ہے' حضرت ابو سعید خدری کہتے ہیں: پھر میں نے کہا: ان بکریوں کو مت چھیڑو' حتیٰ کہ ہم نبی ﷺ سے جا کر معلوم کر لیں' پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور آپ سے اس واقعہ کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اس کو کیسے معلوم ہو گیا کہ سورۂ فاتحہ سے دم ہوتا ہے؟

ان بکریوں کو تقسیم کرلو اور ان میں سے اپنے ساتھ میرا حصہ بھی نکالو۔

۵۷۰۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مِنَّا مَا كُنَّا نَأْبُنُهُ بِرُقْيَةٍ. سابقہ حوالہ (۵۶۹۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں یہ ہے: ہم میں سے ایک شخص اٹھ کر چل پڑا' ہمارے خیال میں اس کو دم کرنا نہیں آتا تھا۔

۲۴- بَابُ اسْتِحْبَابِ وَضْعِ يَدِهِ عَلَى مَوْضِعِ الْأَلَمِ مَعَ الدُّعَاءِ

دعا کے وقت اپنا ہاتھ درد کی جگہ رکھنے کا استحباب

۵۷۰۱- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُ شَكَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَجَعًا يَجِدُهُ فِي جَسَدِهِ مُنْذُ أَسْلَمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ضَعْ يَدَكَ عَلَى الَّذِي تَأَلَّمَ مِنْ جَسَدِكَ وَقُلْ بِاسْمِ اللَّهِ ثَلَاثًا وَقُلْ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ.

ابوداؤد (۳۸۹۱) الترمذی (۲۰۸۰) ابن ماجہ (۳۵۲۲)

حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی کہ جب سے وہ اسلام لائے ہیں ان کے جسم میں درد ہوتا ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے جسم میں جہاں درد ہے وہاں ہاتھ رکھو اور تین بار بسم اللہ کہو اور سات بار کہو (ترجمہ:) میں اللہ کی ذات اور قدرت سے اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔

۲۵- بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ شَيْطَانِ الْوَسْوَسَةِ فِي الصَّلَوةِ

نماز میں شیطان کے وسوسہ سے پناہ مانگنے کا بیان

۵۷۰۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَقِرَاءَتِي يَلْبِسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خِنْزَبٌ فَإِذَا أَحْسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْهُ وَاتْفُلْ عَلَى يَسَارِكَ ثَلَاثًا قَالَ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَذْهَبَهُ اللَّهُ عَنِّي.

مسلم تحفۃ الاشراف (۹۷۷۵)

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور مجھ پر قرأت مشتبہ کر دیتا ہے' رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس شیطان کو خنزب کہا جاتا ہے' جب تم اس کو محسوس کرو تو اللہ تعالیٰ سے اس کی پناہ مانگو اور بائیں جانب تین بار تھوک دو' حضرت عثمان کہتے ہیں کہ میں نے اس طرح کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس شیطان کو مجھ سے دور کر دیا۔

۵۷۰۳- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي

امام مسلم نے ایک اور سند سے حضرت عثمان بن ابی العاص کی اس روایت کو ذکر کیا ہے۔

حَدِيثِ سَالِمِ بْنِ نُوحٍ ثَلَاثًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۷۷۵)

٥٧٠٤ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۹۷۷۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' حضرت عثمان بن ابی العاص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٢٦ - بَابُ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ وَاسْتِحْبَابِ التَّدَاوِي

ہر بیماری کی دوا ہے اور علاج کرنے کے مستحب ہونے کا بیان

٥٧٠٥ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو (وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ) عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ فَإِذَا أُصِيبَ دَوَاءُ الدَّاءِ بَرَأَ بِإِذْنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۷۸۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بیماری کی دوا ہے' جب وہ دوا بیماری کے موافق ہو جاتی ہے تو اللہ عزوجل کے اذن سے شفاء ہو جاتی ہے۔

٥٧٠٦ - حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَادَ الْمُقَنَّعَ ثُمَّ قَالَ لَا أَبْرَحُ حَتَّى تَحْتَجِمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ فِيهِ شِفَاءً.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۳٤۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے مقنع کی عیادت کی' پھر فرمایا: میں یہاں سے اس وقت تک نہیں جاؤں گا جب تک کہ تم پچھنے (فصد) نہ لگوا لو' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ اس میں شفاء ہے۔

٥٧٠٧ - حَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ قَالَ جَاءَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي أَهْلِنَا وَرَجُلٌ يَشْتَكِي خُرَاجًا بِهِ أَوْ جِرَاحًا فَقَالَ مَا تَشْتَكِي قَالَ خُرَاجٌ بِي قَدْ شَقَّ عَلَيَّ فَقَالَ يَا غُلَامُ ائْتِنِي بِحَجَّامٍ فَقَالَ لَهُ مَا تَصْنَعُ بِالْحَجَّامِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُرِيدُ أَنْ أُعَلِّقَ فِيهِ مِحْجَمًا قَالَ وَاللَّهِ إِنَّ الذُّبَابَ لَيُصِيبُنِي أَوْ يُصِيبُنِي الثَّوْبُ فَيُؤْذِينِي وَيَشُقُّ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى تَبَرُّمَهُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنْ كَانَ فِي شَيْءٍ مِنْ

عاصم بن عمر بن قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما ہمارے گھر آئے درآں حالیکہ ایک شخص کو زخم کی شکایت تھی' حضرت جابر نے فرمایا: تم کو کیا تکلیف ہے؟ اس نے کہا: مجھ کو ایک زخم سے بہت تکلیف ہے؟ حضرت جابر نے فرمایا: اے لڑکے! فصد لگانے والے کو بلاؤ' اس نے کہا: اے ابو عبداللہ! آپ فصد لگانے والے کو کیوں بلاتے ہیں؟ حضرت جابر نے فرمایا: میں اس زخم پر پچھنے لگوانا چاہتا ہوں' اس نے کہا: پھر مجھ پر یا میرے زخم پر مکھیاں بیٹھیں گی یا میرے زخم پر کپڑا لگے گا جس سے مجھے تکلیف ہوگی'

ادويتكم خير ففي شرطة محجم او شربة من عسل او لذعة بنار قال رسول الله ﷺ وما احب ان اكتوي قال فجاء بحجام فشرطه فذهب عنه ما يجد.

بخاری (۵۶۸۳-۵۶۹۷-۵۷۰۲-۵۷۰۴)

جب حضرت جابر نے یہ دیکھا کہ یہ پچھنے لگوانے سے گھبرا رہا ہے تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا: اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی چیز میں خیر ہے تو پچھنے لگوانے میں' یا شہد کے ایک گھونٹ میں یا آگ سے داغ لگوانے میں ہے' حضور نے فرمایا: میں داغ لگوانے کو پسند نہیں کرتا' راوی نے کہا کہ پھر ایک حجام آیا' اس نے پچھنے لگائے اور اس کی تکلیف ختم ہو گئی۔

۵۷۰۸ - حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا ليث ح وحدثنا محمد بن رمح اخبرنا الليث عن ابي الزبير عن جابر ان ام سلمة استاذنت رسول الله ﷺ في الحجامة فامر النبي ﷺ ابا طيبة ان يحجمها قال حسبت انه قال كان اخاها من الرضاعة او غلاما لم يحتلم.

ابوداؤد (۴۱۰۵) ابن ماجہ (۳۴۸۰)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے فصد کے متعلق اجازت طلب کی' نبی ﷺ نے حضرت ابو طیبہ رضی اللہ عنہ کو فصد لگانے کا حکم دیا' حضرت جابر کہتے ہیں کہ حضرت ابو طیبہ حضرت ام سلمہ کے رضاعی بھائی تھے یا نابالغ لڑکے تھے۔

۵۷۰۹ - حدثنا يحيى بن يحيى وابو بكر بن ابي شيبة وابو كريب قال يحيى (واللفظ له) اخبرنا وقال الآخران حدثنا ابو معاوية عن الاعمش عن ابي سفيان عن جابر قال بعث رسول الله ﷺ الى ابي بن كعب طبيبا فقطع منه عرقا ثم كواه عليه.

ابوداؤد (۳۸۶۴) ابن ماجہ (۳۴۹۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی بن کعب کے پاس ایک طبیب بھیجا' انہوں نے ان کی ایک رگ کاٹ کر اس کو داغ دیا۔

۵۷۱۰ - وحدثنا عثمان بن ابي شيبة حدثنا جرير ح وحدثني اسحق بن منصور اخبرنا عبد الرحمن اخبرنا سفيان كلاهما عن الاعمش بهذا الاسناد ولم يذكرا فقطع منه عرقا. سابقہ حوالہ (۵۷۰۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' ان میں رگ کو کاٹنے کا ذکر نہیں ہے۔

۵۷۱۱ - وحدثني بشر بن خالد حدثنا محمد (يعني ابن جعفر) عن شعبة قال سمعت سليمان قال سمعت ابا سفيان قال سمعت جابر بن عبد الله قال رمي ابي يوم الاحزاب على اكحله فكواه رسول الله ﷺ.

سابقہ حوالہ (۵۷۰۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احزاب میں حضرت ابی بن کعب کے بازو کی رگ میں تیر لگا تو نبی ﷺ نے اپنے دست اقدس سے اس کو داغا۔

۵۷۱۲ - حدثنا احمد بن يونس حدثنا زهير حدثنا ابو الزبير عن جابر ح وحدثنا يحيى بن يحيى اخبرنا ابو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی ایک رگ میں تیر لگا تو نبی

خَيْثَمَةُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ رُمِيَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فِي أَكْحَلِهِ قَالَ فَحَسَمَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدِهِ بِمِشْقَصٍ ثُمَّ وَرِمَتْ فَحَسَمَهُ الثَّانِيَةَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۷۳۹)

ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھ سے تیر کے پھل کے ساتھ اس کو داغا۔ ان کا ہاتھ سوج گیا تو آپ نے اس کو دوبارہ داغا۔

۵۷۱۳- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ احْتَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَ. سابقہ حوالہ (۴۰۱۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فصد لگوائی اور فصد لگانے والے کو اس کی اجرت دی اور ناک میں دوا ڈالی۔

۵۷۱۴- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَكَانَ لَا يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ. البخاری (۲۲۸۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فصد لگوائی اور آپ کسی شخص کی اجرت میں کمی نہیں کرتے تھے۔

۵۷۱۵- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ) عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ. البخاری (۳۲۶۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

۵۷۱۶- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ شِدَّةَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ. ابن ماجہ (۳۴۷۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بخار کی شدت جہنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

۵۷۱۷- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ (يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ) كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ. البخاری (۵۷۲۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

۵۷۱۸- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَطْفِئُوهَا بِالْمَاءِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٧٤٣١)

٥٧١٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْحُمَّى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ.

ابن ماجہ (٣٤٧١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے' اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

٥٧٢٠ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ وَعَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. الترمذی (٢٠٧٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٥٧٢١ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا كَانَتْ تُؤْتَى بِالْمَرْأَةِ الْمَوْعُوكَةِ فَتَدْعُو بِالْمَاءِ فَتَصُبُّهُ فِي جَيْبِهَا وَتَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ وَقَالَ إِنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ. البخاری (٥٧٢٤) الترمذی (٢٠٧٤) ابن ماجہ (٣٤٧٥)

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب ان کے پاس کوئی بخار زدہ عورت لائی جاتی تو وہ پانی منگا کر اس کے گریبان میں ڈالتیں اور کہتیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار کو پانی سے ٹھنڈا کرو اور فرمایا کہ یہ جہنم کے جوش سے ہے۔

٥٧٢٢ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ صَبَّتِ الْمَاءَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ جَيْبِهَا وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ أَنَّهَا مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' اس میں جہنم کے جوش کا ذکر نہیں ہے۔

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (٥٧٢١)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک مزید سند بیان کی۔

٥٧٢٣ - حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْحُمَّى فَوْرٌ مِنْ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا بِالْمَاءِ.

البخاری (٣٢٦٢-٥٧٢٦) الترمذی (٢٠٧٣) ابن ماجہ (٣٤٧٣)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے' اس کو پانی سے ٹھنڈا کرو۔

٥٧٢٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْحُمَّى مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ فَابْرُدُوهَا عَنْكُمْ بِالْمَاءِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخار جہنم کے جوش سے ہے' اس کو اپنے آپ سے پانی کے ساتھ ٹھنڈا (دور) کرو۔ ابوبکر کی روایت میں "اپنے آپ سے" کے الفاظ نہیں ہیں۔

وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو بَكْرٍ عَنْكُمْ وَقَالَ قَالَ أَخْبَرَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ. سابقہ حوالہ (۵۷۲۳)

۲۷- بَابُ كَرَاهَةِ التَّدَاوِي بِاللَّدُودِ

۵۷۲۵- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَدَدْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي مَرَضِهِ فَأَشَارَ أَنْ لَا تَلُدُّونِي فَقُلْنَا كَرَاهِيَةُ الْمَرِيضِ لِلدَّوَاءِ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ لَا يَبْقَى أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَّا لُدَّ غَيْرُ الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْكُمْ.

البخاری (۴۴۵۸-۵۷۰۹-۵۷۱۰-۵۷۱۱-۶۸۸۶-۶۸۹۷)

گلے کو دبا کر علاج کرنے کی کراہت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کے مرض میں ہم نے آپ کے منہ میں دوا ڈالی' آپ نے اشارہ کر کے دوا ڈالنے سے منع فرمایا' ہم نے آپس میں کہا: شاید آپ مرض کی وجہ سے دوا کو (طبعاً) ناپسند کر رہے ہیں' جب آپ شفاء یاب ہوئے تو آپ نے فرمایا: عباس کے علاوہ تم سب کے منہ میں دوا ڈالی جائے کیونکہ وہ اس وقت موجود نہیں تھے۔

۲۸- بَابُ التَّدَاوِي بِالْعُودِ الْهِنْدِيِّ، وَهُوَ الْكُسْتُ

۵۷۲۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أُخْتِ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ قَالَتْ دَخَلْتُ بِابْنٍ لِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَأْكُلِ الطَّعَامَ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَرَشَّهُ قَالَتْ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ بِابْنٍ لِي قَدْ أَعْلَقْتُ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ فَقَالَ عَلَامَ تَدْغَرْنَ أَوْلَادَكُنَّ بِهَذَا الْعِلَاقِ عَلَيْكُنَّ بِهَذَا الْعُودِ الْهِنْدِيِّ فَإِنَّ فِيهِ سَبْعَةَ أَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ يُسْعَطُ مِنَ الْعُذْرَةِ وَيُلَدُّ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ. البخاری (۵۶۹۲-۵۷۱۳-۵۷۱۵-۵۷۱۸) ابوداؤد (۳۸۷۷) ابن ماجہ (۳۴۶۲-۳۴۶۲م)

عود ہندی سے سات بیماریوں کا علاج

عکاشہ بن محصن کی بہن ام قیس بنت محصن بیان کرتی ہیں: میں اپنے دودھ پیتے بچے کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی' اس نے آپ پر پیشاب کر دیا' آپ نے پانی منگا کر اس پر بہا دیا' پھر میں اپنے ایک اور بچے کو آپ کی خدمت میں لے کر گئی جس کو میں نے بیماری میں دبایا تھا' اس کے تالو میں ورم تھا' آپ نے فرمایا: تم اپنے بچوں کا حلق کیوں دباتے ہو؟ تم اس عود ہندی کو لازم رکھو' اس میں سات چیزوں میں شفاء ہے' اس میں سے نمونیا بھی ہے' تالو کی بیماری میں ناک سے دوا ڈالی جائے اور نمونیے میں منہ سے دوا ڈالی جائے۔

۵۷۲۷- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهِيَ أُخْتُ عُكَّاشَةَ بْنِ مِحْصَنٍ أَحَدِ

عبید اللہ بن عبد اللہ ابن عتبہ بن مسعود بیان کرتے ہیں: حضرت ام قیس بنت محصن ان پہلے ہجرت کرنے والیوں میں سے تھیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی تھی' یہ عکاشہ بن محصن کی بہن تھی جو اسد بن خزیمہ کی اولاد میں سے تھے وہ کہتے ہیں کہ مجھے انہوں نے خبر دی کہ وہ رسول اللہ ﷺ

بِنْتِ اَسَدِ بْنِ خُزَيْمَةَ قَالَ اَخْبَرَتْنِي اَنَّهَا اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِابْنٍ لَهَا لَمْ يَبْلُغْ اَنْ يَاْكُلَ الطَّعَامَ وَقَدْ اَعْلَقَتْ عَلَيْهِ مِنَ الْعُذْرَةِ قَالَ يُونُسُ اَعْلَقَتْ غَمَزَتْ فَهِيَ تَخَافُ اَنْ يَكُونَ بِهِ عُذْرَةٌ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلَامَ تَدْغَرْنَ اَوْلَادَكُنَّ بِهٰذَا الْاِعْلَاقِ عَلَيْكُمْ بِهٰذَا الْعُوْدِ الْهِنْدِيِّ (يَعْنِي بِهِ الْكُسْتَ) فَاِنَّ فِيْهِ سَبْعَةَ اَشْفِيَةٍ مِنْهَا ذَاتُ الْجَنْبِ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ وَاَخْبَرَتْنِي اَنَّ ابْنَهَا ذَاكَ بَالَ فِي حِجْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَنَضَحَهُ عَلَى بَوْلِهِ وَلَمْ يَغْسِلْهُ غَسْلًا. سابقہ حوالہ (٥٧٢٦)

کے پاس اپنا بیٹا لے کر گئیں جو ابھی کھانا نہیں کھاتا تھا (یعنی دودھ پیتا تھا) اس کے تالو میں ورم کی وجہ سے انہوں نے اس کا حلق دبایا تھا' ان کو یہ خوف تھا کہ اس کے تالو میں ورم نہ ہو' وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بچوں کا گلا کیوں دباتی ہو؟ تم اس عود ہندی کا استعمال لازم کر لو' کیونکہ اس میں سات بیماریوں کے لیے شفاء ہے' ان میں سے ایک نمونیے کی بیماری ہے' عبید اللہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے ام قیس نے بیان کیا کہ اس بچے نے رسول اللہ ﷺ کی گود میں پیشاب کر دیا تھا' رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا اور اس کو زیادہ مبالغہ سے نہیں دھویا۔

٢٩- بَابُ التَّدَاوِي بِالْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ

کلونجی سے علاج کرو

٥٧٢٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُمَا اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ اِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ وَالسَّامُ الْمَوْتُ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّونِيزُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا کہ کلونجی میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُقَيْلٍ وَفِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَيُونُسَ الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ وَلَمْ يَقُلِ الشُّونِيزُ.

امام مسلم نے چار سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی اس روایت کو بیان کیا ہے۔

البخاری (٥٦٨٨) الترمذی (٢٠٤١) ابن ماجہ (٣٤٤٧، ١٣٢١)

٥٧٢٩ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ دَاءٍ إِلَّا فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ مِنْهُ شِفَاءٌ إِلَّا السَّامَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۹۹۸)

ﷺ نے فرمایا: موت کے سوا ہر بیماری کے لیے کلونجی میں شفاء ہے۔

۳۰- بَابُ التَّلْبِينَةِ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ

۵۷۳۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ لِذَلِكَ النِّسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقْنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا أَمَرَتْ بِبُرْمَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ ثُمَّ صُنِعَ ثَرِيدٌ فَصُبَّتِ التَّلْبِينَةُ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ التَّلْبِينَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تُذْهِبُ بَعْضَ الْحُزْنِ.

البخاری (۵۴۱۷-۵۶۸۹) الترمذی (۲۰۳۹م)

حریرہ کھانا دل کے مریض کو بہت مفید ہے

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ان کے ہاں کسی کا انتقال ہوتا تو عورتیں (اس کی تعزیت کے لیے) جمع ہوتیں۔ پھر ان کے گھر والے اور خواص رہ جاتے اور باقی لوگ چلے جاتے' اس وقت وہ پتیلی میں حریرہ پکانے کا حکم دیتیں' اس کو پکایا جاتا' پھر ثرید بنایا جاتا' پھر حریرہ کو اس پر ڈال دیا جاتا' اس کے بعد فرماتیں: اس کو کھاؤ' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ حریرہ بیمار کے دل کو خوش کرتا ہے اور رنج و غم کو دور کرتا ہے۔

۳۱- بَابُ التَّدَاوِي بِسَقْيِ الْعَسَلِ

۵۷۳۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أَخِي اسْتَطْلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْقِهِ عَسَلًا فَسَقَاهُ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ إِنِّي سَقَيْتُهُ عَسَلًا فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اسْقِهِ عَسَلًا فَقَالَ لَقَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدْهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَدَقَ اللَّهُ وَكَذَبَ بَطْنُ أَخِيكَ فَسَقَاهُ فَبَرَأَ.

البخاری (۵۶۸۴-۵۷۱۶) الترمذی (۲۰۸۲)

شہد سے علاج کا بیان

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے بھائی کو دست لگ گئے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو شہد پلاؤ' اس نے اس کو شہد پلایا' پھر آ کر کہا: میں نے اس کو شہد پلایا تھا اس کے دست اور بڑھ گئے' آپ نے تین بار اس سے یہی فرمایا' جب وہ چوتھی بار آیا تو آپ نے پھر فرمایا: اس کو شہد پلاؤ' اس نے کہا: میں نے اس کو شہد پلایا تھا مگر اس کے دست اور بڑھ گئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا قول سچا ہے اور تمہارے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے' پھر اس نے شہد پلایا اور اس کے بھائی کو شفاء ہو گئی۔

۵۷۳۲- وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ) عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أَخِي عَرِبَ بَطْنُهُ فَقَالَ لَهُ اسْقِهِ عَسَلًا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے بھائی کا پیٹ بہت خراب ہے' آپ نے فرمایا: اس کو شہد پلاؤ' اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ. سابقہ حوالہ (۵۷۳۱)

۳۲- بَابُ الطَّاعُونِ وَالطِّيَرَةِ وَالْكَهَانَةِ وَنَحْوِهَا

طاعون اور بدفالی وغیرہ کا بیان

۵۷۳۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَأَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَسْأَلُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الطَّاعُونِ فَقَالَ أُسَامَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الطَّاعُونُ رِجْزٌ أَوْ عَذَابٌ أُرْسِلَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ وَقَالَ أَبُو النَّضْرِ لَا يُخْرِجُكُمْ إِلَّا فِرَارٌ مِنْهُ.

البخاری (۳۴۷۳-۶۹۷۴) الترمذی (۱۰۶۵)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ تم نے رسول اللہ ﷺ سے طاعون کے متعلق کیا سنا ہے؟ حضرت اسامہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاعون ایک عذاب ہے جسے بنو اسرائیل پر بھیجا گیا تھا' یا فرمایا: تم سے پہلے لوگوں پر بھیجا گیا تھا' سو جب تم کسی علاقہ کے متعلق یہ سنو کہ وہاں طاعون پھیلا ہوا ہے تو وہاں مت جاؤ اور اگر تمہارے علاقہ میں طاعون پھیل جائے تو وہاں سے مت بھاگو' راوی ابو النضر نے کہا: لا یخرجکم الافرار منہ۔

۵۷۳۴- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ وَنَسَبَهُ ابْنُ قَعْنَبٍ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الطَّاعُونُ آيَةُ الرِّجْزِ ابْتَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ نَاسًا مِنْ عِبَادِهِ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ فَلَا تَدْخُلُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَفِرُّوا مِنْهُ هَذَا حَدِيثُ الْقَعْنَبِيِّ وَقُتَيْبَةُ نَحْوُهُ. سابقہ حوالہ (۵۷۳۳)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاعون عذاب کی علامت ہے' اللہ تعالیٰ نے اپنے بعض بندوں کو طاعون میں مبتلاء کیا' سو جب تم کسی علاقہ میں طاعون کا سنو تو وہاں مت جاؤ اور جب تمہارے علاقہ میں طاعون واقع ہو جائے تو وہاں سے مت بھاگو۔

۵۷۳۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أُسَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ هَذَا الطَّاعُونَ رِجْزٌ سُلِّطَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ أَوْ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فِرَارًا مِنْهُ وَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا. سابقہ حوالہ (۵۷۳۳)

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ طاعون ایک عذاب ہے جو تم سے پہلے لوگوں پر مسلط کیا گیا تھا' یا فرمایا: بنو اسرائیل پر مسلط کیا گیا تھا' اگر کسی علاقہ میں طاعون آ جائے تو تم وہاں سے بھاگ کر نہ نکلو اور اگر کسی جگہ طاعون ہو تو تم وہاں مت جاؤ۔

۵۷۳۶- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ عَامِرَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاعون عذاب ہے جس کو اللہ تعالیٰ

بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الطَّاعُونِ فَقَالَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَا أُخْبِرُكَ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ عَذَابٌ أَوْ رِجْزٌ أَرْسَلَهُ اللَّهُ عَلَى طَائِفَةٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَوْ نَاسٍ كَانُوا قَبْلَكُمْ فَإِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا عَلَيْهِ وَإِذَا دَخَلَهَا عَلَيْكُمْ فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا فِرَارًا. سابقہ حوالہ (۵۷۳۳)

نے بنو اسرائیل کے ایک گروہ پر بھیجا تھا' یا فرمایا: تم سے پہلے لوگوں پر بھیجا تھا' لہٰذا جس علاقہ کے متعلق تم طاعون کی خبر سنو وہاں مت جاؤ اور اگر تمہارے علاقہ میں طاعون آ جائے تو تم وہاں سے بھاگ کر نہ نکلو۔

۵۷۳۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِإِسْنَادِ ابْنِ جُرَيْجٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ. سابقہ حوالہ (۵۷۳۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

۵۷۳۸ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ هَذَا الْوَجَعَ أَوِ السَّقَمَ رِجْزٌ عُذِّبَ بِهِ بَعْضُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ ثُمَّ بَقِيَ بَعْدُ بِالْأَرْضِ فَيَذْهَبُ الْمَرَّةَ وَيَأْتِي الْأُخْرَى فَمَنْ سَمِعَ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا يَقْدَمَنَّ عَلَيْهِ وَمَنْ وَقَعَ بِأَرْضٍ وَهُوَ بِهَا فَلَا يُخْرِجَنَّهُ الْفِرَارُ مِنْهُ. سابقہ حوالہ (۵۷۳۳)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ درد یا بیماری ایک عذاب ہے جو تم سے پہلی امتوں کو دیا گیا تھا' پھر وہ ابھی تک زمین میں باقی ہے' کبھی چلا جاتا ہے اور کبھی آ جاتا ہے' سو جو شخص کسی علاقہ میں طاعون کے متعلق سنے تو وہ وہاں نہ جائے اور جو شخص کسی علاقہ میں ہو اور وہاں طاعون آ جائے تو وہ وہاں سے نہ بھاگے۔

۵۷۳۹ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ (يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ) حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ نَحْوَ حَدِيثِهِ. سابقہ حوالہ (۵۷۳۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۵۷۴۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ فَبَلَغَنِي أَنَّ الطَّاعُونَ قَدْ وَقَعَ بِالْكُوفَةِ فَقَالَ لِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ وَغَيْرُهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا كُنْتَ بِأَرْضٍ فَوَقَعَ بِهَا فَلَا تَخْرُجْ مِنْهَا وَإِذَا بَلَغَكَ أَنَّهُ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلْهَا قَالَ قُلْتُ عَمَّنْ قَالُوا عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ يُحَدِّثُ بِهِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقَالُوا غَائِبٌ قَالَ فَلَقِيتُ أَخَاهُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ شَهِدْتُ أُسَامَةَ يُحَدِّثُ سَعْدًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حبیب بیان کرتے ہیں کہ ہم مدینہ میں تھے تو ہم کو یہ خبر پہنچی کہ کوفہ میں طاعون پھیلا ہوا ہے' عطاء بن یسار اور دوسرے لوگوں نے مجھ سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی علاقہ میں ہو اور وہاں طاعون آ جائے تو تم اس علاقہ سے مت نکلو اور جب تم کو یہ خبر پہنچے کہ کسی علاقہ میں طاعون پھیل گیا ہے تو تم اس علاقہ میں مت داخل ہونا' میں نے کہا: تم نے یہ کس سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: عامر بن سعد اس حدیث کو بیان کرتے تھے' میں ان کے پاس گیا تو لوگوں نے کہا: وہ موجود نہیں

ﷺ يَقُولُ إِنَّ هٰذَا الْوَجَعَ رِجْزٌ أَوْ عَذَابٌ أَوْ بَقِيَّةُ عَذَابٍ عُذِّبَ بِهِ أُنَاسٌ مِنْ قَبْلِكُمْ فَإِذَا كَانَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا مِنْهَا وَإِذَا بَلَغَكُمْ أَنَّهُ بِأَرْضٍ فَلَا تَدْخُلُوهَا قَالَ حَبِيبٌ فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ أَنْتَ سَمِعْتَ أُسَامَةَ يُحَدِّثُ سَعْدًا وَهُوَ لَا يُنْكِرُ قَالَ نَعَمْ. البخاری (۵۷۲۸)

ہیں' میں ان کے بھائی ابراہیم بن سعد سے ملا اور ان کے متعلق سوال کیا' انہوں نے کہا: جس وقت حضرت اسامہ نے حضرت سعد کو یہ حدیث بیان کی تھی تو اس وقت میں بھی موجود تھا' حضرت اسامہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: یہ درد ایک عذاب ہے یا عذاب کا بقیہ ہے' جس کے ساتھ تم سے پہلے لوگوں کو عذاب دیا گیا تھا' سو اگر تمہارے علاقہ میں طاعون آ جائے تو وہاں سے نہ نکلو اور اگر تم کو یہ خبر پہنچے کہ کسی علاقہ میں طاعون آ گیا ہے تو وہاں نہ جاؤ' حبیب کہتے ہیں: میں نے ابراہیم سے کہا: کیا تم نے خود سنا ہے کہ حضرت اسامہ' حضرت سعد کو یہ حدیث بیان کر رہے تھے اور انہوں نے اس پر کوئی اعتراض نہیں کیا تھا؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

۵۷۴۱ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ. سابقہ حوالہ (۵۷۴۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی لیکن اس حدیث کے شروع میں عطاء بن یسار کا قصہ نہیں ہے۔

۵۷۴۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَخُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ وَأُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ. سابقہ حوالہ (۵۷۴۰)

حضرت سعد بن مالک' حضرت خزیمہ بن ثابت اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' یہ حدیث شعبہ کی روایت کی مثل ہے۔

۵۷۴۳ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَانَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَسَعْدٌ جَالِسَيْنِ يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (۵۷۴۰)

ابراہیم بن سعد بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید اور حضرت سعد بیٹھے ہوئے احادیث بیان کر رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' یہ بھی حسب سابق ہے۔

۵۷۴۴ - وَحَدَّثَنِيهِ وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي الطَّحَّانَ) عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (۵۷۴۰)

ابراہیم بن سعد بن مالک نے اپنے والد سے' انہوں نے نبی ﷺ سے حسب سابق حدیث روایت کی۔

۵۷۴۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ شام کی طرف گئے' جب

الرحمن بن زید بن الخطاب عن عبد الله بن عبد الله بن الحارث بن نوفل عن عبد الله بن عباس ان عمر بن الخطاب خرج الی الشام حتی اذا کان بسرغ لقیہ اہل الاجناد ابو عبیدۃ بن الجراح واصحابہ فاخبروہ ان الوباء قد وقع بالشام قال ابن عباس فقال عمر ادع لی المہاجرین الاولین فدعوتہم فاستشارہم واخبرہم ان الوباء قد وقع بالشام فاختلفوا فقال بعضہم قد خرجت لامر ولا نری ان ترجع عنہ وقال بعضہم معک بقیۃ الناس واصحاب رسول الله ﷺ ولا نری ان تقدمہم علی ہذا الوباء فقال ارتفعوا عنی ثم قال ادع لی الانصار فدعوتہم لہ فاستشارہم فسلکوا سبیل المہاجرین واختلفوا کاختلافہم فقال ارتفعوا عنی ثم قال ادع لی من کان ہہنا من مشیخۃ قریش من مہاجرۃ الفتح فدعوتہم فلم یختلف علیہ رجلان فقالوا نری ان ترجع بالناس ولا تقدمہم علی ہذا الوباء فنادی عمر فی الناس انی مصبح علی ظہر فاصبحوا علیہ فقال ابو عبیدۃ بن الجراح افرارا من قدر الله فقال عمر لو غیرک قالہا یا ابا عبیدۃ وکان عمر یکرہ خلافہ نعم نفر من قدر الله الی قدر الله ارایت لو کانت لک ابل فہبطت وادیا لہ عدوتان احداہما خصبۃ والاخری جدبۃ الیس ان رعیت الخصبۃ رعیتہا بقدر الله وان رعیت الجدبۃ رعیتہا بقدر الله قال فجاء عبد الرحمن بن عوف وکان متغیبا فی بعض حاجتہ فقال ان عندی من ہذا علما سمعت رسول الله ﷺ یقول اذا سمعتم بہ بارض فلا تقدموا علیہ واذا وقع بارض وانتم بہا فلا تخرجوا فرارا منہ قال فحمد الله عمر بن الخطاب ثم انصرف. البخاری (٥٧٢٩) ابوداؤد (٣١٠٣)

سرغ پر پہنچے تو اجناد کے لوگوں میں سے حضرت ابو عبیدہ بن جراح اور ان کے اصحاب نے آپ سے ملاقات کی اور یہ بتایا کہ شام میں وباء پھیل گئی ہے' حضرت ابن عباس نے بتایا کہ حضرت عمر نے فرمایا: مہاجرین اولین کو بلاؤ' میں نے ان کو بلایا' آپ نے ان سے مشورہ کیا اور ان کو یہ بتلایا کہ شام میں وباء پھیل گئی ہے' اس مسئلہ میں ان کا اختلاف ہوا' بعض نے کہا: آپ ایک کام کے لیے آئے ہیں اور ہمارے خیال میں اب آپ کا واپس جانا درست نہیں ہے' بعض نے کہا: آپ کے پاس بعض متقدمین اور اصحاب رسول اللہ ﷺ موجود ہیں اور ہمارے خیال میں یہ مناسب نہیں ہے کہ آپ ان کو وبائی علاقہ میں لے جائیں' حضرت عمر نے کہا: اچھا اب آپ جائیں' پھر فرمایا: میرے لیے انصار کو بلاؤ' میں نے انصار کو بلایا' پھر آپ نے ان سے مشورہ کیا' انہوں نے بھی مہاجرین کی طرح اپنی رائے کا اظہار کیا اور اسی طرح مختلف آراء بیان کیں' حضرت عمر نے کہا: آپ لوگ بھی تشریف لے جائیں' پھر فرمایا: قریش کے ان بزرگوں کو بلاؤ جو فتح مکہ سے پہلے اسلام لائے تھے' ان میں سے دو شخصوں نے بھی اختلاف رائے نہیں کیا اور سب نے یہ کہا کہ ہماری رائے میں آپ واپس لوٹ جائیں اور لوگوں کو وبائی علاقہ میں نہ لے جائیں' بالآخر حضرت عمر نے یہ اعلان کرا دیا کہ میں صبح کو سوار ہو جاؤں گا' سو لوگ بھی سوار ہو گئے' حضرت ابو عبیدہ بن جراح نے کہا: کیا آپ اللہ کی تقدیر سے بھاگ رہے ہیں؟ حضرت عمر نے کہا: کاش! یہ بات آپ کے سوا کسی اور نے کہی ہوتی اور حضرت عمر ان سے اختلاف کرنا اچھا نہیں سمجھتے تھے' ہاں! ہم اللہ تعالیٰ کی ایک تقدیر سے دوسری تقدیر کی طرف جا رہے ہیں' مجھے یہ بتلاؤ اگر تمہارے پاس اونٹ ہوں اور تم کسی ایسی وادی میں جاؤ جس کے دو کنارے ہوں' ایک سرسبز اور شاداب ہو اور دوسرا بنجر اور ویران ہو' اب اگر تم سرسبز کنارے پر اپنے اونٹ چراؤ تو وہ بھی اللہ کی تقدیر ہے اور اگر خشک کنارے پر چراؤ تو وہ بھی اللہ کی تقدیر ہے' اتنے میں حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ آ گئے جو پہلے

کسی کام سے گئے ہوئے تھے انہوں نے کہا: مجھے اس مسئلہ کا علم ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم کسی علاقہ میں وباء کی خبر سنو تو وہاں نہ جاؤ اور اگر تمہارے علاقہ میں وباء پھیل جائے تو اس وباء سے بچنے کے لیے وہاں سے نہ نکلو' حضرت ابن عباس نے بیان کیا کہ پھر حضرت عمر نے اللہ کا شکر ادا کیا اور واپس لوٹ گئے۔

٥٧٤٦ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ ابْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ قَالَ وَقَالَ لَهُ أَيْضًا أَرَأَيْتَ أَنَّهُ لَوْ رَعَى الْجَدْبَةَ وَتَرَكَ الْخَصِبَةَ أَكُنْتَ مُعَجِّزَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَسِرْ إِذًا قَالَ فَسَارَ حَتّٰى أَتَى الْمَدِينَةَ فَقَالَ هٰذَا الْمَحِلُّ أَوْ قَالَ هٰذَا الْمَنْزِلُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں ہے: حضرت عمر نے حضرت ابو عبیدہ سے فرمایا: اگر کوئی شخص سرسبز وادی کو چھوڑ کر خشک علاقہ میں جانور چرائے تو کیا تم اس کو الزام دو گے؟ انہوں نے کہا: ہاں! حضرت عمر نے کہا: تو پھر واپس چلو' پھر وہ چلے گئے' جب مدینہ منورہ آ گیا تو آپ نے فرمایا: یہی منزل ہے اور یہی محل ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

سابقہ حوالہ (٥٧٤٥)

٥٧٤٧ - وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ وَلَمْ يَقُلْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ. سابقہ حوالہ (٥٧٤٥)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں ہے: عبد اللہ بن حارث نے کہا: اور عبد اللہ بن عبد اللہ کا ذکر نہیں ہے۔

٥٧٤٨ - وَحَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَلَمَّا جَاءَ سَرْغَ بَلَغَهُ أَنَّ الْوَبَاءَ قَدْ وَقَعَ بِالشَّامِ فَأَخْبَرَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ فَرَجَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِنْ سَرْغَ وَعَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ عُمَرَ إِنَّمَا انْصَرَفَ بِالنَّاسِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ. البخاری (٥٧٣٠-٦٩٧٣)

عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ شام کی طرف گئے' جب سرغ پر پہنچے تو ان کو یہ اطلاع ملی کہ شام میں وباء پھیل گئی ہے' حضرت عبد الرحمن بن عوف نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تم کسی علاقہ میں وباء کی خبر سنو تو وہاں پر نہ جاؤ اور جب تم کسی علاقہ میں ہو اور وہاں وباء پھیل جائے تو اس وباء سے بھاگنے کے لیے وہاں سے نہ نکلو' پھر حضرت عمر بن الخطاب سرغ سے واپس لوٹ گئے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمر' حضرت عبد الرحمن بن عوف کی روایت کی بناء پر وہاں سے لوٹ گئے تھے۔

ف: حدیث نمبر ٥٧٤٥ میں ہے: حضرت ابو عبیدہ بن جراح نے حضرت عمر سے کہا: آپ تقدیر سے بھاگ رہے ہیں؟ حضرت عمر نے یہ سن کر فرمایا: "کاش! یہ بات آپ کے سوا کسی اور نے کہی ہوتی"۔

صاحب تحریر نے کہا ہے کہ حضرت عمر کے اس ارشاد کے دو مطلب ہیں: ایک مطلب یہ ہے کہ اگر کسی اور نے یہ کہا ہوتا تو میں

اس کو سزا دیتا' کیونکہ مسئلہ اجتہادیہ پر اعتراض کرنا درست نہیں' دوسرا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی اور شخص یہ کہتا تو مجھے اس پر تعجب نہ ہوتا اور آپ کا اس قدر علم اور فضل رکھنے کے باوجود یہ کہنا میرے لیے باعث تعجب ہے۔ پھر حضرت عمر نے اپنے موقف پر ایک واضح قیاس سے استدلال کیا جس کا اس حدیث میں بیان ہے' اس حدیث کے باقی فوائد حسب ذیل ہیں:

(۱) سربراہ مملکت کا اپنی مملکت کی اطراف میں وقتاً فوقتاً دورے کرنا تاکہ وہ اپنی رعیت کے احوال کا مشاہدہ کرے' مظلوم کے ظلم کا ازالہ کرے' محتاج کی ضروریات کو پورا کرے' اہل فساد کا قلع قمع کرے وغیرہ۔

(۲) پیش آمدہ مسائل میں اہل علم اور اصحاب رائے سے مشورہ کرنا۔

(۳) ہر شخص سے اس کے مرتبہ کے مطابق سلوک کرنا اور اہل فضل کو دوسروں پر مقدم کرنا۔

(۴) جنگی معاملات میں بھی اجتہاد کرنا۔

(۵) خبر واحد کو قبول کرنا' کیونکہ حضرت عمر نے حضرت عبدالرحمن کی روایت کو قبول کیا۔

(۶) قیاس کی صحت اور اس کے تقاضے پر عمل کرنے کا جواز۔

(۷) عالم کو چاہیے کہ سوال کیے جانے سے پہلے ہی کسی مسئلہ کو بیان کر دے' جیسا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف نے کیا۔

(۸) ہلاکت کے اسباب سے دور رہنا۔

(۹) جہاں طاعون پھیلا ہوا ہو' وہاں جانے سے روکنا اور جس علاقہ میں طاعون پھیلا ہوا ہو وہاں کے رہنے والوں کو وہاں سے بھاگنے سے منع کرنا۔

۳۳- بَابُ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا نَوْءَ وَلَا غُولَ

مرض کے متعدی ہونے' بدشگونی' الو اور صفر (کی نحوست) ستارے (کے سبب سے بارش) اور غول کی کوئی اصل نہیں ہے۔

۵۷۴۹ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى (وَاللَّفْظُ لِأَبِي الطَّاهِرِ) قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا بَالُ الْإِبِلِ تَكُونُ فِي الرَّمْلِ كَأَنَّهَا الظِّبَاءُ فَيَجِيءُ الْبَعِيرُ الْأَجْرَبُ فَيَدْخُلُ فِيهَا فَيُجْرِبُهَا كُلَّهَا قَالَ فَمَنْ أَعْدَى الْأَوَّلَ. مسلم تحفة الاشراف (۱۵۳۲۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ صفر اور الو (کی نحوست) کی کوئی اصل ہے' ایک اعرابی نے کہا: یا رسول اللہ! پھر کیا وجہ ہے کہ اونٹ ریگستان میں ہرنوں کی طرح پھر رہے ہوتے ہیں' پھر ان میں ایک خارش زدہ اونٹ داخل ہوتا ہے اور سب کو خارش میں مبتلا کر دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: پہلے اونٹ میں خارش کس نے پیدا کی تھی؟

۵۷۵۰ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَغَيْرُهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا' نہ بدشگونی ہے' نہ صفر اور الو (کی نحوست) کی کوئی اصل ہے' ایک اعرابی نے کہا: یا رسول اللہ! اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

لَا عَدْوٰی وَلَا طِيَرَةَ وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ. البخاری (۵۷۱۷)

۵۷۵۱ - وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ سِنَانُ بْنُ اَبِيْ سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا عَدْوٰی فَقَامَ اَعْرَابِيٌّ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ وَصَالِحٍ وَعَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ بْنِ اُخْتِ نَمِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا عَدْوٰی وَلَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ. البخاری (۵۷۷۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہے پھر ایک اعرابی کھڑا ہوا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔ ایک اور روایت میں ہے: نبی ﷺ نے فرمایا: مرض متعدی ہوتا ہے نہ صفر اور الو (کی نحوست) ہے۔

۵۷۵۲ - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ (وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ) قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا عَدْوٰی وَيُحَدِّثُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلٰی مُصِحٍّ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُهُمَا كِلْتَيْهِمَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ صَمَتَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ بَعْدَ ذٰلِكَ عَنْ قَوْلِهِ لَا عَدْوٰی وَاَقَامَ عَلٰی اَنْ لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلٰی مُصِحٍّ قَالَ فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ اَبِيْ ذُبَابٍ (وَهُوَ ابْنُ عَمِّ اَبِيْ هُرَيْرَةَ) قَدْ كُنْتُ اَسْمَعُكَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ تُحَدِّثُنَا مَعَ هٰذَا الْحَدِيْثِ حَدِيْثًا اٰخَرَ قَدْ سَكَتَّ عَنْهُ كُنْتَ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا عَدْوٰی فَاَبٰی اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنْ يَعْرِفَ ذٰلِكَ وَقَالَ لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلٰی مُصِحٍّ فَمَا رَآهُ الْحَارِثُ فِيْ ذٰلِكَ حَتّٰی غَضِبَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَرَطَنَ بِالْحَبَشِيَّةِ فَقَالَ لِلْحَارِثِ اَتَدْرِيْ مَاذَا قُلْتُ قَالَ لَا قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قُلْتُ اَبَيْتُ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ وَلَعَمْرِيْ لَقَدْ كَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُنَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا عَدْوٰی فَلَا اَدْرِيْ اَنَسِيَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَوْ نَسَخَ اَحَدُ الْقَوْلَيْنِ الْاٰخَرَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۵۳۲۷)

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا' اور وہ یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے' ابوسلمہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ دونوں حدیثیں رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے تھے پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو بیان کرنا چھوڑ دیا کہ "کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا" اور اس بیان پر قائم رہے کہ کسی بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے' حارث بن ابی ذباب (یہ حضرت ابو ہریرہ کے عم زاد تھے) نے کہا کہ ابو ہریرہ! ہم نے سنا ہے کہ تم اس حدیث کے ساتھ ایک اور حدیث بیان کیا کرتے تھے۔ جس کو اب تم نے بیان کرنا چھوڑ دیا ہے' تم کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا' حضرت ابو ہریرہ نے اس روایت کو پہچاننے سے انکار کر دیا اور کہا: بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے' حارث اس سے مطمئن نہیں ہوئے حتیٰ کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ غضب ناک ہوئے اور حبشی زبان میں ان سے کچھ کہا' پھر حارث سے کہا: تم جانتے ہو میں نے تم سے کیا کہا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں! حضرت ابو ہریرہ نے کہا: میں نے کہا ہے کہ میں انکار کرتا ہوں' ابوسلمہ نے کہا: مجھے اپنی زندگی کی قسم! پہلے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہم کو یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: کوئی

مرض متعدی نہیں ہوتا" میں نہیں جانتا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بھول گئے یا ایک روایت نے دوسری روایت کو منسوخ کر دیا۔

٥٧٥٣ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي وَ قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ) حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا عَدْوٰى وَ يُحَدِّثُ مَعَ ذٰلِكَ لَا يُورِدُ الْمُمْرِضُ عَلَى الْمُصِحِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ. سابقہ حوالہ (٥٧٥٠)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا' اور اس کے ساتھ یہ حدیث بیان کرتے کہ بیمار کو تندرست کے پاس نہ لایا جائے۔

٥٧٥٤ - حَدَّثَنَاهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. البخاری (٥٧٧٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٥٧٥٥ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَ قُتَيْبَةُ وَ ابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا عَدْوٰى وَ لَا هَامَةَ وَ لَا نَوْءَ وَ لَا صَفَرَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٩٩٦)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا' نہ الو (کی نحوست) ستارے (کی وجہ سے بارش) اور نہ صفر (کی نحوست) کی کوئی حقیقت ہے۔

٥٧٥٦ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا عَدْوٰى وَ لَا طِيَرَةَ وَ لَا غُولَ. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٧٣٨)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا' نہ بدشگونی ہے اور نہ غول کی کوئی حقیقت ہے۔

٥٧٥٧ - وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (وَ هُوَ التُّسْتَرِيُّ) حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا عَدْوٰى وَ لَا غُولَ وَ لَا صَفَرَ. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٩٩٧)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ غول اور صفر (کی نحوست) کی کوئی اصل ہے۔

٥٧٥٨ - وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا عَدْوٰى وَ لَا صَفَرَ وَ لَا غُولَ وَ سَمِعْتُ أَبَا الزُّبَيْرِ يَذْكُرُ أَنَّ جَابِرًا فَسَّرَ لَهُمْ قَوْلَهُ وَ لَا صَفَرَ فَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ الصَّفَرُ الْبَطْنُ فَقِيلَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا' نہ صفر اور غول کی کوئی حقیقت ہے' ابوالزبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت جابر نے ''اور صفر کی کوئی اصل نہیں'' کی یہ تفسیر بیان کی' ابوالزبیر نے کہا کہ صفر سے مراد پیٹ ہے'

لِجَابِرٍ كَيْفَ قَالَ كَانَ يُقَالُ دَوَابُّ الْبُطُونِ قَالَ وَلَمْ يُفَسِّرِ الْغُولَ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ هَذِهِ الْغُولُ الَّتِي تَغَوَّلُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٢٨٥٨)

ان سے کہا گیا: کیا مطلب؟ تو انہوں نے کہا: پیٹ کے کیڑے' ابوالزبیر نے کہا: انہوں نے غول کی تفسیر نہیں کی' ابوالزبیر نے کہا: غول سے مراد وہ ہے جو مسافروں کو ہلاک کرتا ہے۔

٣٤- بَابُ الطِّيَرَةِ وَالْفَأْلِ وَمَا يَكُونُ فِيهِ الشُّؤْمُ

بدشگونی' نیک شگون اور جن چیزوں میں نحوست ہے

٥٧٥٩ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَأْلُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ. البخاری (٥٧٥٤-٥٧٥٥)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بدشگونی کی کوئی حقیقت نہیں ہے اور اچھا شگون نیک شگون ہے' عرض کیا گیا: یارسول اللہ! نیک شگونی کس چیز میں ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھی بات میں جو تم میں سے کوئی شخص سنے۔

٥٧٦٠ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَفِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ. سابقہ حوالہ (٥٧٥٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

٥٧٦١ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٢١)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ کوئی بدفالی ہے اور مجھے نیک شگون اچھا لگتا ہے' اچھی بات' نیک بات۔

٥٧٦٢ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ قَالَ قِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ. البخاری (٥٧٧٦) ابن ماجہ (٣٥٣٨)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ کوئی بدفالی ہے اور نیک شگون مجھے پسند ہے' آپ سے عرض کیا گیا: نیک شگون کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اچھی بات۔

٥٧٦٣ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُخْتَارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَتِيقٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ کوئی بدفالی ہے اور میں نیک فال کو پسند کرتا ہوں۔

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَاُحِبُّ الْفَالَ الصَّالِحَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٥٧٧)

٥٧٦٤ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا عَدْوٰى وَلَا هَامَةَ وَلَا طِيَرَةَ وَاُحِبُّ الْفَالَ الصَّالِحَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٥٥٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ الو کی کوئی اصل ہے اور نہ بدشگونی کی کوئی اصل ہے اور میں نیک فال کو پسند کرتا ہوں۔

٥٧٦٥ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الشُّؤْمُ فِي الدَّارِ وَالْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ.

البخاری (٥٠٩٣-٥٧٧٢) ابوداود (٣٩٢٢) الترمذی (٢٨٢٤) النسائی (٣٥٧١)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھر، عورت اور گھوڑے میں نحوست ہو سکتی ہے۔

٥٧٦٦ - وَحَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْزَةَ وَسَالِمٍ ابْنَيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَاِنَّمَا الشُّؤْمُ فِي ثَلَاثَةٍ الْمَرْاَةِ وَالْفَرَسِ وَالدَّارِ.

سابقہ حوالہ (٥٧٥٣)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مرض متعدی نہیں ہوتا اور نہ بد فالی کی کوئی اصل ہے، نحوست صرف تین چیزوں میں ہو سکتی ہے: عورت، گھوڑے اور مکان میں۔

٥٧٦٧ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ وَحَمْزَةَ ابْنَيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ

امام مسلم نے چھ سندوں کے ساتھ یہ حدیث روایت کی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مرض کا متعدی ہونا اور بدشگونی بے اصل ہے۔

الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ إِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الشُّؤْمِ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَالِكٍ لَا يَذْكُرُ أَحَدٌ مِنْهُمْ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ الْعَدْوٰى وَالطِّيَرَةَ غَيْرُ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ. البخاری (۲۸۵۸) النسائی (۳۵۷۰) ابن ماجہ (۱۹۹۵)

۵۷۶۸ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنْ يَكُنْ مِنَ الشُّؤْمِ شَيْءٌ حَقٌّ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَرْأَةِ وَالدَّارِ. سابقہ حوالہ (۵۷۶۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر کسی چیز میں نحوست ہونا برحق ہے تو وہ گھوڑے، عورت اور مکان میں ہے۔

۵۷۶۹ - وَحَدَّثَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ حَقٌّ. سابقہ حوالہ (۵۷۶۷)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے، لیکن اس میں ''حق'' کا لفظ نہیں ہے۔

۵۷۷۰ - وَحَدَّثَنِيْ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِيْ عُتْبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنْ كَانَ الشُّؤْمُ فِيْ شَيْءٍ فَفِي الْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ وَالْمَرْأَةِ. بخاری (۵۰۹۴)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی چیز میں بدشگونی ہوگی تو گھوڑے، مکان اور عورت میں ہوگی۔

۵۷۷۱ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنْ كَانَ فَفِي الْمَرْأَةِ وَالْفَرَسِ وَالْمَسْكَنِ يَعْنِي الشُّؤْمَ. البخاری (۲۸۵۹-۵۰۹۵) ابن ماجہ (۱۹۹۴)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست ہوگی تو عورت، گھوڑے اور گھر میں ہوگی۔

۵۷۷۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۷۷۵)

حضرت سہل بن سعد سے اس حدیث کی مثل مروی ہے۔

۵۷۷۳ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِيْ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنْ كَانَ فِيْ شَيْءٍ فَفِي الرَّبْعِ وَالْخَادِمِ وَالْفَرَسِ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر نحوست کسی چیز میں ہوسکتی ہے تو مکان، خادم اور گھوڑے میں ہوگی۔

النسائی (۳۵۷۲)

۳۵- بَابُ تَحْرِيمِ الْكَهَانَةِ وَإِتْيَانِ الْكُهَّانِ

کہانت اور کاہنوں کے پاس جانے کی ممانعت

۵۷۷٤- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُمُورًا كُنَّا نَصْنَعُهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ كُنَّا نَأْتِي الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتُوا الْكُهَّانَ قَالَ قُلْتُ كُنَّا نَتَطَيَّرُ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُهُ أَحَدُكُمْ فِي نَفْسِهِ فَلَا يَصُدَّنَّكُمْ. سابقہ حوالہ (۱۱۹۹)

حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم زمانہ جاہلیت میں کچھ کام کرتے تھے' ہم کاہنوں کے پاس جاتے تھے' آپ نے فرمایا: تم کاہنوں کے پاس نہ جاؤ' میں نے عرض کیا: ہم بدشگونی لیتے تھے' آپ نے فرمایا: یہ (یعنی بدشگونی) محض تمہارے دل کا ایک خیال ہے تم اس کے درپے نہ ہو۔

۵۷۷۵- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنِي حُجَيْنٌ (يَعْنِي ابْنَ الْمُثَنَّى) حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا مَالِكٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ يُونُسَ غَيْرَ أَنَّ مَالِكًا فِي حَدِيثِهِ ذَكَرَ الطِّيَرَةَ وَلَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْكُهَّانِ. سابقہ حوالہ (۵۷۷٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی چار اور اسناد ذکر کیں۔ البتہ امام مالک کی روایت میں بدفالی کا ذکر ہے کاہنوں کا ذکر نہیں ہے۔

۵۷۷٦- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ) عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ قُلْتُ وَمِنَّا رِجَالٌ يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ.

سابقہ حوالہ (۵۷۷٤)

حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: ہم میں سے کچھ لوگ زائچہ بناتے ہیں' آپ نے فرمایا: انبیاء (سابقین) میں سے ایک نبی بھی زائچہ بناتے تھے' سو جو ان کے طریقہ کے مطابق زائچہ بنائے وہ حق ہے۔

٥٧٧٧ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْكُهَّانَ كَانُوا يُحَدِّثُونَنَا بِالشَّيْءِ فَنَجِدُهُ حَقًّا قَالَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ الْحَقُّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقْذِفُهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ وَيَزِيدُ فِيهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ.

البخاری (٥٧٦٢-٦٢١٣-٧٥٦١)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کاہن جو باتیں کرتے ہیں ان میں سے بعض باتیں سچی نکلتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس سچی بات کو جن اچک لیتے ہیں اور وہ اس کو اپنے ولی (کاہن) کے کان میں پھونک دیتے ہیں، وہ ایک سچ میں سو جھوٹ ملا دیتا ہے۔

٥٧٧٨ - حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ (وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ) عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ سَأَلَ أُنَاسٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسُوا بِشَيْءٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْيَانًا الشَّيْءَ يَكُونُ حَقًّا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَخْطَفُهَا الْجِنِّيُّ فَيَقُرُّهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ قَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ.

سابقہ حوالہ (٥٧٧٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے کاہنوں کے متعلق سوال کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جو باتیں وہ بیان کرتے ہیں وہ بعض اوقات سچ نکلتی ہیں، آپ نے فرمایا: یہ سچی بات وہ ہے جس کو جن اچک کر اپنے ولی کے کان میں پھونک دیتا ہے، جیسا کہ مرغ مرغی کو دانے کے لیے بلاتا ہے، پھر وہ اس میں ایک سو سے زیادہ جھوٹ ملا دیتا ہے۔

٥٧٧٩ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ رِوَايَةِ مَعْقِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

سابقہ حوالہ (٥٧٧٧)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٥٧٨٠ - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَقَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُمْ بَيْنَمَا هُمْ جُلُوسٌ لَيْلَةً مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رُمِيَ بِنَجْمٍ فَاسْتَنَارَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَاذَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِذَا رُمِيَ بِمِثْلِ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ كُنَّا نَقُولُ وُلِدَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ عَظِيمٌ وَمَاتَ رَجُلٌ عَظِيمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَإِنَّهَا لَا يُرْمَى بِهَا لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنْ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى اسْمُهُ إِذَا قَضَى أَمْرًا سَبَّحَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے ایک انصاری نے بیان کیا کہ ایک رات کو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک ستارہ ٹوٹا اور اس کی روشنی پھیلی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانہ جاہلیت میں تم اس حادثہ کے متعلق کیا کہتے تھے؟ صحابہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں، ہم یہ کہتے تھے کہ آج رات کو بہت بڑا آدمی پیدا ہوا ہے اور کوئی بہت بڑا آدمی فوت ہو گیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ستارہ اس وجہ سے نہیں ٹوٹتا کہ کوئی مرتا ہے یا پیدا ہوتا ہے، لیکن ہمارا رب تبارک وتعالیٰ جب کسی امر کا فیصلہ کرتا ہے تو حاملین عرش فرشتے سبحان اللہ کہتے ہیں، پھر جو ان کے قریب

حملة العرش ثم سبح أهل السماء الذين يلونهم حتى يبلغ التسبيح أهل هذه السماء الدنيا ثم قال الذين يلون حملة العرش لحملة العرش ماذا قال ربكم فيخبرونهم ماذا قال قال فيستخبر بعض أهل السموات بعضا حتى يبلغ الخبر هذه السماء الدنيا فتخطف الجن السمع فيقذفون إلى أوليائهم ويرمون به فما جاءوا به على وجهه فهو حق ولكنهم يقرفون فيه ويزيدون. الترمذی (٣٢٢٤)

آسمان کے فرشتے ہیں سبحان اللہ کہتے ہیں' حتیٰ کہ ان کی تسبیح آسمان دنیا کے فرشتوں تک پہنچتی ہے' پھر حاملین عرش کے قریب والے حاملین عرش سے کہتے ہیں: تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟ پھر وہ خبر دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا ہے' پھر آسمان کے بعض فرشتے بھی دوسروں کو بتاتے ہیں (کہ اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا ہے) حتیٰ کہ آسمان دنیا تک خبر پہنچتی ہے' پھر جن اس سنی ہوئی بات کو لے اڑتے ہیں اور اسے (کاہنوں کے کانوں میں) پھونک دیتے ہیں' پس اگر وہ اسی طرح خبر دیں تو وہ سچ ہوتی ہے' لیکن وہ اس میں اپنی مرضی سے کچھ اور ملا دیتے ہیں۔

٥٧٨١ - وحدثنا زهير بن حرب حدثنا الوليد بن مسلم حدثنا أبو عمرو الأوزاعي ح وحدثنا أبو الطاهر وحرملة قالا أخبرنا ابن وهب أخبرني يونس ح وحدثني سلمة بن شبيب قال نا الحسن بن أعين قال حدثنا معقل (يعني ابن عبيد الله) كلهم عن الزهري بهذا الإسناد غير أن يونس قال عن عبد الله بن عباس أخبرني رجال من أصحاب رسول الله ﷺ من الأنصار وفي حديث الأوزاعي ولكن يقرفون فيه ويزيدون وفي حديث يونس ولكنهم يرقون فيه ويزيدون وزاد في حديث يونس وقال الله حتى إذا فزع عن قلوبهم قالوا ماذا قال ربكم قالوا الحق وفي حديث معقل كما قال الأوزاعي ولكنهم يقرفون فيه ويزيدون.

سابقہ حوالہ (٥٧٨٠)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے بعض انصار نے بیان کیا کہ تمہارا رب جو فرماتا ہے وہ حق ہے لیکن وہ (کاہن) اس میں رد و بدل کر کے کچھ ملا دیتے ہیں' اس حدیث کے الفاظ میں راویوں کا اختلاف ہے۔

٥٧٨٢ - حدثنا محمد بن المثنى العنزي حدثنا يحيى (يعني ابن سعيد) عن عبيد الله عن نافع عن صفية عن بعض أزواج النبي ﷺ عن النبي ﷺ قال من أتى عرافا فسأله عن شيء لم تقبل له صلوة أربعين ليلة.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٨٣٨٤)

نبی ﷺ کی بعض ازواج رضی اللہ عنہن بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کاہن کے پاس جا کر کوئی بات پوچھی اس کی چالیس دن کی نمازیں قبول نہیں ہوں گی۔

٣٦- باب اجتناب المجذوم ونحوه

جذامی سے اجتناب کا بیان

٥٧٨٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْذُومٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّا قَدْ بَايَعْنَاكَ فَارْجِعْ.

النسائي (٤١٩٣)

عمرو بن شرید اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ثقیف کے وفد میں ایک جذامی شخص تھا' نبی ﷺ نے اس کو پیغام بھیجا: تم واپس لوٹ جاؤ' ہم تم سے بیعت کر چکے ہیں۔

٣٧- بَابُ قَتْلِ الْحَيَّاتِ وَغَيْرِهَا

سانپ اور دیگر حشرات الارض کو مارنے کے شرعی احکام کا بیان

٥٧٨٤ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ ذِي الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبَلَ. ابن ماجه (٣٥٣٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو دھاریوں والے سانپ کو قتل کرنے کا حکم دیا' کیونکہ وہ بصارت زائل کر دیتا ہے اور حمل گرا دیتا ہے۔

٥٧٨٥ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ الْأَبْتَرُ وَذُو الطُّفْيَتَيْنِ. مسلم تحفة الاشراف (١٧٢١٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس میں دو دھاریوں والے اور دم بریدہ دونوں سانپوں کا ذکر ہے۔

٥٧٨٦ - وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ وَيَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ كُلَّ حَيَّةٍ وَجَدَهَا فَأَبْصَرَهُ أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ أَوْ زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يُطَارِدُ حَيَّةً فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ نُهِيَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ. البخاري (٣٢٩٧-٣٢٩٨-٣٢٩٩-٣٣١٠-٣٣١١-٣٣١٣-٤٠١٦-٤٠١٧) ابوداؤد (٥٢٥٢-٥٢٥٣-٥٢٥٤-٥٢٥٥)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سانپوں کو قتل کر دو اور (خصوصاً) دو دھاریوں والے اور دم بریدہ سانپ کو کیونکہ یہ حمل گرا دیتے ہیں اور آنکھ کی بصارت زائل کر دیتے ہیں' سالم کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جس سانپ کو بھی دیکھتے مار ڈالتے' ایک بار ابولبابہ بن عبدالمنذر یا زید بن خطاب نے ان کو ایک سانپ کا پیچھا کرتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے کہا کہ گھریلو سانپوں کو مارنے سے منع کیا گیا ہے۔

٥٧٨٧ - وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ يَقُولُ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَالْكِلَابَ وَاقْتُلُوا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا' آپ نے فرمایا: سانپوں اور کتوں کو قتل کر دو اور دو دھاری والے اور دم بریدہ سانپ کو (خصوصاً) قتل کر دو' کیونکہ وہ نظر زائل کرتے ہیں اور حاملہ عورتوں کے حمل گرا دیتے ہیں' زہری نے کہا:

الْحَبَالَى قَالَ الزُّهْرِيُّ وَنُرَى ذٰلِكَ مِنْ سُمِّهِمَا وَاللّٰهُ أَعْلَمُ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَلَبِثْتُ لَا أَتْرُكُ حَيَّةً أَرَاهَا إِلَّا قَتَلْتُهَا فَبَيْنَا أَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً يَوْمًا مِنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ مَرَّ بِي زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ أَوْ أَبُو لُبَابَةَ وَأَنَا أُطَارِدُهَا فَقَالَ مَهْلًا يَا عَبْدَ اللّٰهِ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِهِنَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ. سابقہ حوالہ (۵۷۸۶)

ہمارے خیال میں یہ ان کے زہر کی تاثیر ہے' حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں جو سانپ بھی دیکھتا اس کو مار دیتا' ایک مرتبہ میں ایک گھریلو سانپ کا پیچھا کر رہا تھا' اس وقت زید بن الخطاب یا حضرت ابولبابہ کا گزر ہوا' انہوں نے کہا: اے عبد اللہ ٹھہرو' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ان کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے' انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے گھریلو سانپوں کے مارنے سے منع فرمایا ہے۔

۵۷۸۸ - وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ صَالِحًا قَالَ حَتّٰى رَآنِي أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ وَزَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَا إِنَّهُ قَدْ نَهَى عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوتِ وَفِي حَدِيثِ يُونُسَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَلَمْ يَقُلْ ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ. سابقہ حوالہ (۵۷۸۶)

حضرت ابولبابہ بن عبد المنذر اور زید بن خطاب بیان کرتے ہیں کہ آپ نے گھریلو سانپوں (کے مارنے) سے منع فرمایا' یونس کی روایت میں ہے: سانپوں کو مارو اور دو دھاری والے اور دم بریدہ سانپ کا ذکر نہیں کیا۔

۵۷۸۹ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ كَلَّمَ ابْنَ عُمَرَ لِيَفْتَحَ لَهُ بَابًا فِي دَارِهِ يَسْتَقْرِبُ بِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ الْغِلْمَةُ جِلْدَ جَانٍّ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الْتَمِسُوهُ فَاقْتُلُوهُ فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ لَا تَقْتُلُوهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ.

سابقہ حوالہ (۵۷۸۶)

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابولبابہ نے حضرت ابن عمر سے ان کے گھر میں ایک دروازہ کھولنے کے متعلق گفتگو کی' تاکہ وہ مسجد کے قریب ہو جائیں' اتنے میں لڑکوں کو سانپ کی ایک کینچلی ملی' حضرت عبد اللہ بن عمر نے کہا: سانپ کو تلاش کرو اور قتل کر دو' ابولبابہ نے کہا: اس کو قتل مت کرو' کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے گھریلو سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے۔

۵۷۹۰ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْتُلُ الْحَيَّاتِ كُلَّهُنَّ حَتّٰى حَدَّثَنَا أَبُو لُبَابَةَ بْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْبَدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ جِنَّانِ الْبُيُوتِ فَأَمْسَكَ.

سابقہ حوالہ (۵۷۸۶)

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر تمام سانپوں کو مار ڈالتے تھے' حتیٰ کہ حضرت ابولبابہ بن عبد المنذر بدری نے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے گھروں کے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے' پھر حضرت عبد اللہ بن عمر نے یہ امر ترک کر دیا۔

۵۷۹۱ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا لُبَابَةَ يُخْبِرُ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ.

حضرت ابولبابہ نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے (گھریلو) سانپوں کے مارنے سے منع فرمایا۔

سابقہ حوالہ (٥٧٨٦)

٥٧٩٢ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي فِي الْبُيُوتِ. سابقہ حوالہ (٥٧٨٦)

حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھریلو سانپوں کے مارنے سے منع فرمایا۔

٥٧٩٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي الثَّقَفِيَّ) قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مَسْكَنُهُ بِقُبَاءٍ فَانْتَقَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَبَيْنَمَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ جَالِسًا مَعَهُ يَفْتَحُ خَوْخَةً لَهُ إِذَا هُمْ بِحَيَّةٍ مِنْ عَوَامِرِ الْبُيُوتِ فَأَرَادُوا قَتْلَهَا فَقَالَ أَبُو لُبَابَةَ إِنَّهُ قَدْ نُهِيَ عَنْهُنَّ يُرِيدُ عَوَامِرَ الْبُيُوتِ وَأُمِرَ بِقَتْلِ الْأَبْتَرِ وَذِي الطُّفْيَتَيْنِ وَقِيلَ هُمَا اللَّذَانِ يَلْتَمِعَانِ الْبَصَرَ وَيَطْرَحَانِ أَوْلَادَ النِّسَاءِ.

سابقہ حوالہ (٥٧٨٦)

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابولبابہ بن عبد المنذر انصاری رضی اللہ عنہ کا گھر قبا میں تھا' وہ مدینہ منورہ منتقل ہو گئے' ایک دن حضرت عبد اللہ بن عمران کے پاس بیٹھے ہوئے اپنا ایک دروازہ کھول رہے تھے کہ اچانک انہوں نے گھر کے سانپوں میں سے ایک سانپ دیکھا' گھر والوں نے اس کو قتل کرنے کا ارادہ کیا' حضرت ابولبابہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے گھر کے سانپوں کو مارنے سے منع فرمایا ہے اور دم بریدہ اور دو دھاریوں والے سانپوں کو قتل کرنے کا حکم دیا' کہا گیا کہ یہی وہ دو سانپ ہیں جو نظر زائل کرتے ہیں اور عورتوں کے (پیٹ کے) بچوں کو گرا دیتے ہیں۔

٥٧٩٤ - وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ عِنْدَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَوْمًا عِنْدَ هَدْمٍ لَهُ فَرَأَى وَبِيصَ جَانٍّ فَقَالَ اتَّبِعُوا هَذَا الْجَانَّ فَاقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو لُبَابَةَ الْأَنْصَارِيُّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ الْجِنَّانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ إِلَّا الْأَبْتَرَ وَذَا الطُّفْيَتَيْنِ فَإِنَّهُمَا اللَّذَانِ يَخْطِفَانِ الْبَصَرَ وَيَتَتَبَّعَانِ مَا فِي بُطُونِ النِّسَاءِ. سابقہ حوالہ (٥٧٨٦)

نافع بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت عبد اللہ بن عمر اپنے گرے ہوئے مکانوں کے پاس تھے' اچانک انہوں نے ایک سانپ کی کینچلی دیکھی' حضرت ابن عمر نے فرمایا: اس سانپ کو تلاش کر کے قتل کر دو' حضرت ابولبابہ انصاری نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع کرتے تھے سوائے دو دھاری والے اور دم بریدہ کے' کیونکہ یہی وہ دو سانپ ہیں جو نظر کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے حمل کو ساقط کر دیتے ہیں۔

٥٧٩٥ - وَحَدَّثَنَا هَرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا لُبَابَةَ مَرَّ بِابْنِ عُمَرَ وَهُوَ عِنْدَ الْأُطُمِ الَّذِي عِنْدَ دَارِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ يَرْصُدُ حَيَّةً بِنَحْوِ حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابولبابہ' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرے درآں حالیکہ وہ حضرت عمر بن الخطاب کے مکان کے پاس جو قلعہ تھا اس میں سانپ کو تلاش کر رہے تھے۔

سابقہ حوالہ (۵۷۸۶)

۵۷۹۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَ يَحْيَى وَإِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي غَارٍ وَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا فَنَحْنُ نَأْخُذُهَا مِنْ فِيهِ رَطْبَةً إِذْ خَرَجَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ اقْتُلُوهَا فَابْتَدَرْنَاهَا لِنَقْتُلَهَا فَسَبَقَتْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقَاهَا اللّٰهُ شَرَّكُمْ كَمَا وَقَاكُمْ شَرَّهَا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک غار میں تھے کہ نبی ﷺ پر "والمرسلات عرفاً" نازل ہوئی ہم نبی ﷺ کے منہ سے اس سورت کو تازہ بتازہ سن رہے تھے کہ اچانک ایک سانپ نکلا' آپ نے فرمایا: اس سانپ کو مار دو' ہم اس سانپ کو مارنے کے لیے جھپٹے' وہ ہم سے (دور) بھاگ گیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم کو اس کے شر سے بچا لیا جیسا کہ اس کو تمہارے شر سے بچا لیا۔

البخاری (۱۸۳۰-۳۳۱۷-۴۹۳۴-۴۹۳۱) م النسائی (۲۸۸۳)

۵۷۹۷ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

سابقہ حوالہ (۵۷۹۶)

۵۷۹۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ (يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ) حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ مُحْرِمًا بِقَتْلِ حَيَّةٍ بِمِنًى.

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں ایک محرم کو سانپ مارنے کا حکم دیا۔

سابقہ حوالہ (۵۷۹۶)

۵۷۹۹ - وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَارٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَ أَبِي مُعَاوِيَةَ. سابقہ حوالہ (۵۷۹۶)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غار میں تھے' یہ حدیث بھی مثل سابق ہے۔

۵۸۰۰ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ صَيْفِيٍّ (وَهُوَ عِنْدَنَا مَوْلَى ابْنِ أَفْلَحَ) أَخْبَرَنِي أَبُو السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي بَيْتِهِ قَالَ فَوَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَجَلَسْتُ أَنْتَظِرُهُ حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ فَسَمِعْتُ تَحْرِيكًا فِي عَرَاجِينَ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا حَيَّةٌ فَوَثَبْتُ لِأَقْتُلَهَا فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنِ اجْلِسْ فَجَلَسْتُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَشَارَ إِلَى بَيْتٍ فِي

ابو السائب بیان کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے گھر گئے تو دیکھا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے' میں بیٹھ کر ان کے نماز سے فارغ ہونے کا انتظار کرنے لگا' اتنے میں گھر کے کونے میں رکھی ہوئی لکڑیوں سے حرکت کی آواز آئی' میں نے مڑ کر دیکھا تو ایک سانپ تھا' میں اس کو قتل کرنے کے لیے لپکا' حضرت ابوسعید نے مجھے بیٹھنے کا اشارہ کیا' سو میں بیٹھ گیا' جب وہ نماز سے فارغ ہوتے تو انہوں نے مکان کی ایک کوٹھڑی کی طرف اشارہ کیا اور کہا کہ کیا تم اس گھر کو دیکھ

الدَّارِ فَقَالَ أَتَرَى هَذَا الْبَيْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَانَ فِيهِ فَتًى مِنَّا حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْخَنْدَقِ فَكَانَ ذَلِكَ الْفَتَى يَسْتَأْذِنُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِأَنْصَافِ النَّهَارِ فَيَرْجِعُ إِلَى أَهْلِهِ فَاسْتَأْذَنَهُ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُذْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ فَإِنِّي أَخْشَى عَلَيْكَ قُرَيْظَةَ فَأَخَذَ الرَّجُلُ سِلَاحَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَإِذَا امْرَأَتُهُ بَيْنَ الْبَابَيْنِ قَائِمَةً فَأَهْوَى إِلَيْهَا الرُّمْحَ لِيَطْعُنَهَا بِهِ وَأَصَابَتْهُ غَيْرَةٌ فَقَالَتْ لَهُ اكْفُفْ عَلَيْكَ رُمْحَكَ وَادْخُلِ الْبَيْتَ حَتَّى تَنْظُرَ مَا الَّذِي أَخْرَجَنِي فَدَخَلَ فَإِذَا بِحَيَّةٍ عَظِيمَةٍ مُنْطَوِيَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَأَهْوَى إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَانْتَظَمَهَا بِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَزَهُ فِي الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ فَمَا يُدْرَى أَيُّهُمَا كَانَ أَسْرَعَ مَوْتًا الْحَيَّةُ أَمِ الْفَتَى قَالَ فَجِئْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ وَقُلْنَا ادْعُ اللَّهَ يُحْيِيهِ لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِصَاحِبِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ جِنًّا قَدْ أَسْلَمُوا فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهُمْ شَيْئًا فَآذِنُوهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ.

ابوداود (۵۲۵۶-۵۲۵۷-۵۲۵۹) الترمذی (۱۴۸۴م)

رہے ہو؟ میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا کہ اس گھر میں ہمارا ایک نوجوان رہتا تھا جس کی نئی نئی شادی ہوئی تھی' انہوں نے کہا: پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خندق کی طرف گئے' وہ نوجوان دوپہر کے وقت رسول اللہ ﷺ سے اجازت لے کر اپنے گھر جاتا تھا' ایک دن اس نے اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے ہتھیار لے کر جاؤ' کیونکہ مجھے تم پر بنو قریظہ (کے حملہ) کا خدشہ ہے' وہ نوجوان اپنے ہتھیار لے کر چلا گیا' جب وہ گھر پہنچا تو دیکھا کہ اس کی بیوی دروازے کی دونوں پٹیوں کے درمیان کھڑی ہے' اس نے غیرت میں آ کر اس کو نیزہ مارنے کا قصد کیا' اس عورت نے کہا: اپنے نیزے کو روکو اور گھر کے اندر جا کر دیکھو' تم کو معلوم ہو جائے گا کہ میں کس وجہ سے باہر کھڑی ہوں' جب وہ اندر گیا تو اس نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا سانپ کنڈلی مارے بستر پر بیٹھا ہے' اس نوجوان نے اس سانپ کو مارنے کا قصد کیا اور نیزہ اس سانپ میں گھونپ دیا' پھر باہر نکل کر وہ نیزہ مکان میں گاڑ دیا' وہ سانپ اس جوان پر لوٹ پوٹ ہو گیا اور یہ پتا نہ چل سکا کہ سانپ پہلے مرا یا وہ جوان' پھر ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس واقعہ کا ذکر کیا' ہم نے عرض کیا کہ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ اس کو زندہ کر دے' آپ نے فرمایا: اپنے اس ساتھی کے لیے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو' پھر فرمایا: مدینہ میں رہنے والے جن مسلمان ہو گئے ہیں' پس جب تم ان سانپوں میں سے کسی کو دیکھو تو ان کو تین دن تک خبردار کرو' اس کے بعد بھی اگر سانپ دکھائی دے تو اس کو قتل کر دو کیونکہ وہ شیطان ہے۔

۵۸۰۱ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَسْمَاءَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ السَّائِبُ (وَهُوَ عِنْدَنَا أَبُو السَّائِبِ) قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ إِذْ سَمِعْنَا تَحْتَ سَرِيرِهِ حَرَكَةً فَنَظَرْنَا فَإِذَا حَيَّةٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ صَيْفِيٍّ

حضرت ابوسائب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' اچانک ہم نے تخت کے نیچے ایک حرکت کی آواز سنی' ہم نے دیکھا کہ وہ ایک سانپ تھا' اس کے بعد مالک کی روایت کی طرح مذکور ہے' اس حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان گھروں میں آباد رہنے والے سانپ ہیں' جب تم کوئی سانپ

وَقَالَ لَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ لِهٰذِهِ الْبُيُوتِ عَوَامِرَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ شَيْئًا مِنْهَا فَحَرِّجُوا عَلَيْهَا ثَلَاثًا فَإِنْ ذَهَبَ وَإِلَّا فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّهُ كَافِرٌ وَقَالَ لَهُمُ اذْهَبُوا فَادْفِنُوا صَاحِبَكُمْ.

سابقہ حوالہ (۵۸۰۰)

دیکھو تو اس کو تین دن تک تنگ کرو اگر وہ چلا جائے تو فبہا ورنہ اس کو قتل کر دو کیونکہ وہ کافر ہے اس روایت میں یہ بھی ہے کہ آپ نے فرمایا: جاؤ اپنے ساتھی کو دفن کر دو۔

۵۸۰۲- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنِي صَيْفِيٌّ عَنْ أَبِي السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ قَدْ أَسْلَمُوا فَمَنْ رَأَى شَيْئًا مِنْ هٰذِهِ الْعَوَامِرِ فَلْيُؤْذِنْهُ ثَلَاثًا فَإِنْ بَدَا لَهُ بَعْدُ فَلْيَقْتُلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ. سابقہ حوالہ (۵۸۰۰)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ میں کئی جن رہتے ہیں جو مسلمان ہو چکے ہیں، سو جو شخص ان سانپوں میں سے کسی کو دیکھے تو اس کو تین دن تک متنبہ کرے، اگر وہ اس کے بعد بھی دکھائی دے تو اس کو قتل کر دے۔ کیونکہ وہ شیطان ہے۔

۳۸- بَابُ اسْتِحْبَابِ قَتْلِ الْوَزَغِ

گرگٹ کو مارنے کا استحباب

۵۸۰۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهَا بِقَتْلِ الْأَوْزَاغِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ أَمَرَ.

البخاری (۳۳۰۷-۳۳۵۹) النسائی (۲۸۸۵) ابن ماجہ (۳۲۲۸)

ام شریک بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو گرگٹ مارنے کا حکم دیا، ابن ابی شیبہ کی روایت میں "امرھا" کی جگہ "امر" کا لفظ ہے۔

۵۸۰۴- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ شَرِيكٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا اسْتَأْمَرَتِ النَّبِيَّ ﷺ فِي قَتْلِ الْوِزْغَانِ فَأَمَرَ بِقَتْلِهَا وَأُمُّ شَرِيكٍ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ اتَّفَقَ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي خَلَفٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ وَحَدِيثُ ابْنِ وَهْبٍ قَرِيبٌ مِنْهُ. سابقہ حوالہ (۵۸۰۳)

ام شریک بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے گرگٹ مارنے کے متعلق پوچھا، آپ نے ان کو مارنے کا حکم دیا۔

۵۸۰۵- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے گرگٹ مارنے کا حکم دیا اور اس کا نام فویسق (کم فاسق)

عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَ سَمَّاهُ فُوَيْسِقًا. ابوداؤد(٥٢٦٢)

رکھا۔

٥٨٠٦ - وَحَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِلْوَزَغِ الْفُوَيْسِقُ زَادَ حَرْمَلَةُ قَالَتْ وَلَمْ اَسْمَعْهُ اَمَرَ بِقَتْلِهِ.

البخاری(١٨٣١-٣٣٠٦) النسائی(٢٨٨٦) ابن ماجہ(٣٢٣٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے گرگٹ کو فویسق فرمایا' حرملہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے اس کو قتل کرنے کا حکم نہیں سنا۔

٥٨٠٧ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ وَزَغَةً فِيْ اَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا وَ كَذَا حَسَنَةً وَمَنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّانِيَةِ فَلَهُ كَذَا وَ كَذَا حَسَنَةً لِدُوْنِ الْاُوْلٰى وَاِنْ قَتَلَهَا فِي الضَّرْبَةِ الثَّالِثَةِ فَلَهُ كَذَا وَكَذَا حَسَنَةً لِدُوْنِ الثَّانِيَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف(١٢٦٣٦)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے پہلی ضرب میں گرگٹ کو قتل کر دیا اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور جس نے دوسری ضرب میں مارا اس کے لیے اس سے کم نیکیاں لکھی جائیں گی اور تیسری ضرب میں اس سے کم۔

٥٨٠٨ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ ح وَ حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ (يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّاءَ) ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ خَالِدٍ عَنْ سُهَيْلٍ اِلَّا جَرِيْرًا وَحْدَهُ فَاِنَّ فِيْ حَدِيْثِهِ مَنْ قَتَلَ وَزَغًا فِيْ اَوَّلِ ضَرْبَةٍ كُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَفِي الثَّانِيَةِ دُوْنَ ذٰلِكَ وَفِي الثَّالِثَةِ دُوْنَ ذٰلِكَ.

ابوداؤد(٥٢٦٣-٥٢٦٤)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے گرگٹ کو پہلی ضرب میں مار دیا اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی' دوسری ضرب میں اس سے کم اور تیسری ضرب میں اس سے کم۔

٥٨٠٩ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ (يَعْنِي ابْنَ زَكَرِيَّاءَ) عَنْ سُهَيْلٍ حَدَّثَتْنِيْ اُخْتِيْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ فِيْ اَوَّلِ ضَرْبَةٍ سَبْعِيْنَ حَسَنَةً. سابقہ حوالہ(٥٨٠٨)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ پہلی ضرب میں ستر نیکیاں ہیں۔

٣٩- بَابُ النَّهْيِ عَنْ قَتْلِ النَّمْلِ

چیونٹی کے مارنے کی ممانعت

٥٨١٠ - حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: انبیاء (سابقین) میں سے ایک نبی کو کسی چیونٹی

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ اَنَّ نَمْلَۃً قَرَصَتْ نَبِیًّا مِّنَ الْاَنْبِیَآءِ فَاَمَرَ بِقَرْیَۃِ النَّمْلِ فَاُحْرِقَتْ فَاَوْحَی اللّٰہُ اِلَیْہِ اَنْ قَرَصَتْکَ نَمْلَۃٌ اَھْلَکْتَ اُمَّۃً مِّنَ الْاُمَمِ تُسَبِّحُ.

البخاری (۳۰۱۹) ابوداؤد (۵۲۶۶) النسائی (۴۳۶۹) ابن ماجہ (۳۲۲۵)

نے کاٹ لیا' انہوں نے چیونٹی کی پوری بستی جلانے کا حکم دیا' اللہ تعالیٰ نے ان پر وحی نازل کی کہ ایک چیونٹی کے کاٹنے کی وجہ سے تم نے اللہ کی مخلوق کے ایک ایسے گروہ کو ہلاک کر دیا جو اللہ کی تسبیح کرتا تھا۔

۵۸۱۱- وَحَدَّثَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِیْرَۃُ (یَعْنِیْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِیَّ) عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ نَزَلَ نَبِیٌّ مِّنَ الْاَنْبِیَآءِ تَحْتَ شَجَرَۃٍ فَلَدَغَتْہُ نَمْلَۃٌ فَاَمَرَ بِجَھَازِہٖ فَاُخْرِجَ مِنْ تَحْتِھَا ثُمَّ اَمَرَ بِھَا فَاُحْرِقَتْ فَاَوْحَی اللّٰہُ اِلَیْہِ فَھَلَّا نَمْلَۃً وَّاحِدَۃً. ابوداؤد (۵۲۶۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: انبیاء (سابقین) میں سے ایک نبی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے' ایک چیونٹی نے ان کو کاٹ لیا' انہوں نے درخت کے نیچے سے چیونٹیوں کا چھتہ نکالنے کا حکم دیا' پھر ان کے حکم سے اس کو جلا دیا گیا' تب اللہ تعالیٰ نے وحی کی کہ تم نے ایک چیونٹی ہی کو جلایا ہوتا۔

۵۸۱۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ھَمَّامِ بْنِ مُنَبِّہٍ قَالَ ھٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَذَکَرَ اَحَادِیْثَ مِنْھَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ نَزَلَ نَبِیٌّ مِّنَ الْاَنْبِیَآءِ تَحْتَ شَجَرَۃٍ فَلَدَغَتْہُ نَمْلَۃٌ فَاَمَرَ بِجَھَازِہٖ فَاُخْرِجَ مِنْ تَحْتِھَا وَاَمَرَ بِھَا فَاُحْرِقَتْ فِی النَّارِ قَالَ فَاَوْحَی اللّٰہُ اِلَیْہِ فَھَلَّا نَمْلَۃً وَّاحِدَۃً.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۷۸۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انبیاء (سابقین) میں سے ایک نبی ایک درخت کے نیچے ٹھہرے' انہیں ایک چیونٹی نے کاٹ لیا' انہوں نے درخت کے نیچے سے چیونٹیوں کے چھتے کو نکالنے کا حکم دیا' پھر ان کے حکم سے اس کو آگ میں جلا دیا گیا' پھر اللہ تعالیٰ نے ان پر وحی کی کہ آپ نے ایک چیونٹی کے مارنے پر اکتفاء کیوں نہ کی۔

۴۰- بَابُ تَحْرِیْمِ قَتْلِ الْھِرَّۃِ

بلی کو مارنے کی ممانعت

۵۸۱۳- حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَآءَ الضُّبَعِیُّ حَدَّثَنَا جُوَیْرِیَۃُ بْنُ اَسْمَآءَ عَنْ نَّافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ عُذِّبَتِ امْرَاَۃٌ فِیْ ھِرَّۃٍ سَجَنَتْھَا حَتّٰی مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِیْھَا النَّارَ لَا ھِیَ اَطْعَمَتْھَا وَسَقَتْھَا اِذْ حَبَسَتْھَا وَلَا ھِیَ تَرَکَتْھَا تَاْکُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ.

البخاری (٦٦١٨-٣٤٨٢)

حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو بلی کے سبب سے عذاب دیا گیا' اس نے بلی کو باندھ کر رکھا تھا حتیٰ کہ وہ مر گئی' وہ عورت اس سبب سے جہنم میں داخل کی گئی' جب اس عورت نے بلی کو باندھا تو اس کو کھلایا نہ پلایا اور نہ اس کو کیڑے مکوڑے کھانے کے لیے آزاد کیا۔

۵۸۱۴- وَحَدَّثَنِیْ نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَھْضَمِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ سَعِیْدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِ مَعْنَاہُ. البخاری (٦٦٢٣٠٠-٣٣١٨)

حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی۔

٥٨١٥ - وَحَدَّثَنَاهُ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَعْنِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِذٰلِكَ. البخاری (٢٣٦٥-٦٦١٩)

حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا۔

٥٨١٦ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ عُذِّبَتِ امْرَاَةٌ فِيْ هِرَّةٍ لَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَتْرُكْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤١٦٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا' اس نے اس کو کھلایا نہ پلایا اور نہ اس کو کیڑے کوڑے کھانے کے لیے آزاد کیا۔

٥٨١٧ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ وَفِيْ حَدِيْثِهِمَا رَبَطَتْهَا وَفِيْ حَدِيْثِ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ حَشَرَاتِ الْاَرْضِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤١٦٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو مزید سندیں بیان کیں۔

٥٨١٨ - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. سابقہ حوالہ (١٢٢٨٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کے معنی میں ایک روایت بیان کی۔

٥٨١٩ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (٦٦٢٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کی مثل ایک روایت بیان کی۔

٤١ - بَابُ فَضْلِ سَاقِي الْبَهَائِمِ وَاِطْعَامِهَا

جانوروں کو کھلانے اور پلانے کی فضیلت

٥٨٢٠ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلٰى اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِيْ بِطَرِيْقٍ اِشْتَدَّ عَلَيْهِ الْعَطَشُ فَوَجَدَ بِئْرًا فَنَزَلَ فِيْهَا فَشَرِبَ ثُمَّ خَرَجَ فَاِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَاْكُلُ الثَّرٰى مِنَ الْعَطَشِ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْ بَلَغَ هٰذَا الْكَلْبَ مِنَ الْعَطَشِ مِثْلُ الَّذِيْ كَانَ بَلَغَ مِنِّيْ فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَاَ خُفَّهُ مَاءً ثُمَّ اَمْسَكَهُ بِفِيْهِ حَتّٰى رَقِيَ فَسَقَى الْكَلْبَ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ فَغَفَرَ لَهُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاِنَّ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الْبَهَائِمِ لَاَجْرًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص جا رہا تھا' اس کو راستہ میں شدید پیاس لگی' اس نے ایک کنواں دیکھا' اس نے اس کنویں میں اتر کر پانی پیا۔ جب وہ کنویں سے نکلا تو اس نے دیکھا کہ ایک کتا پیاس کی وجہ سے کیچڑ چاٹ رہا ہے اور ہانپ رہا ہے' اس شخص نے سوچا: اس کتے کی بھی پیاس سے وہی حالت ہو رہی ہے جو میری حالت ہو رہی تھی' پس وہ کنویں میں اترا اور اپنے موزے میں پانی بھرا پھر اس موزے کو منہ سے پکڑ کے اوپر چڑھا اور کتے کو پانی پلایا' اللہ تعالیٰ نے اس کی یہ نیکی قبول کی اور اس کو

فَقَالَ فِي كُلِّ كَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجْرٌ.

البخاري (٢٣٦٣-٢٤٦٦-٦٠٠٩) ابوداود (٢٥٥٠)

بخش دیا' صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ان جانوروں میں بھی ہمارے لیے اجر ہے؟ آپ نے فرمایا: ہر تر جگر والے میں اجر ہے۔

٥٨٢١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ امْرَأَةً بَغِيًّا رَأَتْ كَلْبًا فِي يَوْمٍ حَارٍّ يُطِيفُ بِبِئْرٍ قَدْ أَدْلَعَ لِسَانَهُ مِنَ الْعَطَشِ فَنَزَعَتْ لَهُ بِمُوقِهَا فَغُفِرَ لَهَا.

مسلم تحفة الاشراف (١٤٥٧١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک فاحشہ عورت نے گرمی کے دنوں میں ایک کتے کو ایک کنویں کے گرد چکر لگاتے دیکھا جس کی پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکلی ہوئی تھی' اس عورت نے اپنے موزے میں پانی لے کر اس کتے کو پانی پلایا تو اس کی بخشش کر دی گئی۔

٥٨٢٢ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا كَلْبٌ يُطِيفُ بِرَكِيَّةٍ قَدْ كَادَ يَقْتُلُهُ الْعَطَشُ إِذْ رَأَتْهُ بَغِيٌّ مِنْ بَغَايَا بَنِي إِسْرَائِيلَ فَنَزَعَتْ مُوقَهَا فَاسْتَقَتْ لَهُ بِهِ فَسَقَتْهُ إِيَّاهُ فَغُفِرَ لَهَا بِهِ. البخاري (٣٤٦٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک کتا ایک کنویں کے گرد چکر لگا رہا تھا اور پیاس کی شدت سے مرنے کے قریب تھا اچانک بنو اسرائیل کی ایک فاحشہ عورت نے اس کو دیکھا' اس نے اپنا موزہ اتارا اور (اس میں پانی بھر کر) اس کتے کو پانی پلایا تو اس نیکی کے بدلہ اس کو بخش دیا گیا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٤٠ - كِتَابُ الْأَلْفَاظِ مِنَ الْأَدَبِ وَغَيْرِهَا

ادب اور بے ادبی کے الفاظ کا بیان

١ - بَابُ النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الدَّهْرِ

زمانہ کو برا کہنے کی ممانعت

٥٨٢٣ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسُبُّ ابْنُ آدَمَ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ. البخاري (٣٤٦٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ابن آدم زمانہ کو برا کہتا ہے اور میں زمانہ (کا خالق) ہوں' رات اور دن کی گردش میرے ہاتھ میں ہے۔

٥٨٢٤ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ابن آدم مجھے ایذا دیتا ہے' وہ زمانہ کو برا کہتا ہے اور میں زمانہ (کا خالق) ہوں' میں رات اور دن کو پلٹتا رہتا ہوں۔

البخاری (٦١٨١)

٥٨٢٥ - وحدثنا عبد بن حميد أخبرنا عبد الرزاق أخبرنا معمر عن الزهري عن ابن المسيب عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ قال الله عز وجل يؤذيني ابن آدم يقول يا خيبة الدهر فلا يقولن أحدكم يا خيبة الدهر فإني أنا الدهر أقلب ليله ونهاره فإذا شئت قبضتهما. البخاري (٤٨٢٦-٧٤٩١) ابوداود (٥٢٧٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: مجھے ابن آدم ایذاء دیتا ہے' وہ کہتا ہے" ہائے زمانہ کی نامرادی" سوتم میں سے کوئی شخص نہ کہے کہ" ہائے زمانہ کی نامرادی" کیونکہ زمانہ (کا خالق) میں ہوں' رات اور دن کو میں بدلتا رہتا ہوں اور جب میں چاہوں گا ان کو قبض کرلوں گا۔

٥٨٢٦ - حدثنا قتيبة حدثنا المغيرة بن عبد الرحمن عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال لا يقولن أحدكم يا خيبة الدهر فإن الله هو الدهر. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٢٩٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ" ہائے زمانہ کی نامرادی" کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانہ (کا خالق) ہے۔

٥٨٢٧ - وحدثني زهير بن حرب حدثنا جرير عن هشام عن ابن سيرين عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال لا تسبوا الدهر فإن الله هو الدهر.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٩٠٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: زمانہ کو برا مت کہو کیونکہ اللہ تعالیٰ زمانہ (کا خالق) ہے۔

٢- باب كراهة تسمية العنب كرما

عنب (انگور) کو کرم کہنے کی کراہت

٥٨٢٨ - حدثنا حجاج بن الشاعر حدثنا عبد الرزاق أخبرنا معمر عن أيوب عن ابن سيرين عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ لا يسب أحدكم الدهر فإن الله هو الدهر ولا يقولن أحدكم للعنب الكرم فإن الكرم الرجل المسلم. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٥١٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص زمانہ کو برا نہ کہے' کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی زمانہ (کا خالق) ہے اور تم میں سے کوئی شخص عنب (انگور) کو کرم نہ کہے' کیونکہ کرم تو مسلمان آدمی ہے۔

٥٨٢٩ - حدثنا عمرو الناقد وابن أبي عمر قالا حدثنا سفيان عن الزهري عن سعيد عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال لا تقولوا كرم فإن الكرم قلب المؤمن.

البخاري (٦١٨٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (عنب کو) کرم نہ کہو' کیونکہ کرم مومن کا دل ہے۔

٥٨٣٠ - حدثنا زهير بن حرب حدثنا جرير عن هشام عن ابن سيرين عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال لا تسموا العنب الكرم فإن الكرم الرجل المسلم.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٥١٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عنب کو کرم نہ کہو کیونکہ کرم تو مسلمان آدمی ہے۔

۵۸۳۱ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمُ الْكَرْمَ فَإِنَّمَا الْكَرْمُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ. مسلم تحفة الاشراف (۱۳۹۲۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کرم نہ کہے کیونکہ کرم مومن کا دل ہے۔

۵۸۳۲ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ لِلْعِنَبِ الْكَرْمَ إِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ. مسلم تحفة الاشراف (۱۴۷۸۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص عنب کو کرم نہ کہے، کیونکہ کرم تو مسلمان آدمی ہے۔

۵۸۳۳ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى (يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ) عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَقُولُوا الْكَرْمَ وَلَكِنْ قُولُوا الْحَبَلَةَ (يَعْنِي الْعِنَبَ).

مسلم تحفة الاشراف (۱۱۷۷۵)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کرم نہ کہو لیکن حبلہ یعنی عنب (انگور) کہو۔

۵۸۳۴ - وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَقُولُوا الْكَرْمُ وَلَكِنْ قُولُوا الْعِنَبُ وَالْحَبَلَةُ. مسلم تحفة الاشراف (۱۱۷۷۵)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کرم نہ کہو لیکن کہو: عنب اور حبلہ۔

۳- بَابُ حُكْمِ إِطْلَاقِ لَفْظَةِ الْعَبْدِ وَالْأَمَةِ وَالْمَوْلَى وَالسَّيِّدِ

لفظ عبد، امۃ، مولیٰ اور سید کے اطلاق کرنے کا حکم

۵۸۳۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي وَأَمَتِي كُلُّكُمْ عَبِيدُ اللَّهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ إِمَاءُ اللَّهِ وَلَكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِي وَجَارِيَتِي وَفَتَايَ وَفَتَاتِي.

مسلم تحفة الاشراف (۱۳۹۸۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص (کسی کو) میرا بندہ اور میری بندی نہ کہے، تم سب اللہ کے بندے ہو اور تمہاری تمام عورتیں اللہ کی بندیاں ہیں، البتہ یوں کہہ سکتا ہے میرا غلام، میری کنیز، میرا نوکر، میری نوکرانی۔

۵۸۳۶ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبْدِي فَكُلُّكُمْ عَبِيدُ اللَّهِ وَلَكِنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص (کسی کو) یہ نہ کہے: "میرا بندہ" تم سب اللہ کے بندے ہو، البتہ یہ کہہ سکتا ہے: میرا

لِيَقُلْ فَتَايَ وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّي وَلٰكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِي.
مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۳۵۲)

نوکر اور نہ غلام یہ کہے ''میرا رب'' البتہ میرا سید (مالک) کہہ سکتا ہے۔

۵۸۳۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمَا وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ مَوْلَايَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَإِنَّ مَوْلَاكُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۴۷۴)

ایک روایت میں ہے: غلام اپنے سید کو ''میرا مولا'' نہ کہے کیونکہ تم سب کا مولیٰ اللہ عزوجل ہے۔

۵۸۳۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمُ اسْقِ رَبَّكَ أَطْعِمْ رَبَّكَ وَضِّئْ رَبَّكَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ رَبِّي وَلْيَقُلْ سَيِّدِي مَوْلَايَ وَلَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ عَبْدِي أَمَتِي وَلْيَقُلْ فَتَايَ فَتَاتِي غُلَامِي. البخاری (۲۵۵۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے: اپنے رب کو پلا' اپنے رب کو کھلا اور نہ تم میں سے کوئی شخص (کسی کو) ''میرا رب'' کہے البتہ ''میرا سید'' اور ''میرا مولیٰ'' کہے اور نہ تم میں سے کوئی شخص (کسی کو) ''میرا بندہ'' یا ''میری بندی'' کہے البتہ میرا نوکر یا میری نوکرانی کہے۔

۴- بَابُ كَرَاهَةِ قَوْلِ الْإِنْسَانِ خَبُثَتْ نَفْسِي

''میرا نفس خبیث ہوگیا'' کہنے کی ممانعت

۵۸۳۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلٰكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي هٰذَا حَدِيثُ أَبِي كُرَيْبٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَذْكُرْ لٰكِنْ.
مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۸۴۶-۱۶۹۲۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ ''میرا نفس خبیث ہوگیا'' بلکہ یہ کہے کہ میرا نفس ست اور کاہل ہوگیا' راوی ابوبکر نے اس حدیث کو نبی ﷺ سے روایت کیا اور اس میں ''لکن'' کا لفظ نہیں ہے۔

۵۸۴۰ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۲۱۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۵۸۴۱ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَقُلْ أَحَدُكُمْ خَبُثَتْ نَفْسِي وَلْيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي.

سہل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ ''میرا نفس خبیث ہوگیا'' بلکہ یہ کہے کہ میرا نفس ست اور کاہل ہوگیا۔

البخاری (٦١٨٠) ابوداؤد (٤٩٧٨)

٥- بَابُ اِسْتِعْمَالِ الْمِسْكِ وَكَرَاهَةِ رَدِّ الرَّيْحَانِ وَالطِّيبِ

مشک کا استعمال اور ریحان اور خوشبو کو مسترد کرنے کی کراہت

٥٨٤٢ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِيْ خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَانَتِ امْرَاَةٌ مِنْ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ قَصِيْرَةٌ تَمْشِيْ مَعَ امْرَاَتَيْنِ طَوِيْلَتَيْنِ فَاتَّخَذَتْ رِجْلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ وَخَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ مُغْلَقٍ مُطْبَقٍ ثُمَّ حَشَتْهُ مِسْكًا وَهُوَ اَطْيَبُ الطِّيْبِ فَمَرَّتْ بَيْنَ الْمَرْاَتَيْنِ فَلَمْ يَعْرِفُوْهَا فَقَالَتْ بِيَدِهَا هٰكَذَا وَنَفَضَ شُعْبَةُ يَدَهُ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک پستہ قد عورت تھی وہ دو لمبی عورتوں کے درمیان چلتی تھی' اس نے لکڑی کی دو ٹانگیں بنوائیں اور سونے کے خول کی ایک انگوٹھی بنوائی جو بند ہوتی تھی' پھر اس میں مشک کی خوشبو بھری اور وہ سب سے اچھی خوشبو ہے' پھر وہ ان دو لمبی عورتوں کے درمیان سے گزری تو انہوں نے اس کو نہیں پہچانا' پھر اس عورت نے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا' شعبہ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا۔

الترمذی (٩٩١-٩٩٢) النسائی (١٩٠٤-٥١٣٤)

٥٨٤٣ - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرِّ قَالَا سَمِعْنَا اَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرَ امْرَاَةً مِنْ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْكًا وَالْمِسْكُ اَطْيَبُ الطِّيْبِ. سابقہ حوالہ (٥٨٤٢)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو اسرائیل کی ایک عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی انگوٹھی میں مشک بھر لی تھی اور مشک سب سے اچھی خوشبو ہے۔

٥٨٤٤ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُقْرِئِ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُقْرِئُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ رَيْحَانٌ فَلَا يَرُدُّهُ فَاِنَّهُ خَفِيْفُ الْمَحْمِلِ طَيِّبُ الرِّيْحِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو ریحان (پھول) دیا جائے وہ اس کو واپس نہ کرے کیونکہ اس کا کوئی بوجھ نہیں اور اس کی خوشبو پاکیزہ ہے۔

ابوداؤد (٤١٧٢) النسائی (٥٢٧٤)

٥٨٤٥ - حَدَّثَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ وَاَبُوْ طَاهِرٍ وَاَحْمَدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ اَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ مَخْرَمَةُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْاَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُوْرٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الْاَلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ. مسلم تحفۃ الاشراف (٧٦٠٥)

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب خوشبو کی دھونی لیتے تو عود کی دھونی لیتے' جس میں کسی اور چیز کی آمیزش نہ ہوتی یا عود میں کافور ملا کر ڈالتے' پھر بتایا کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح دھونی لیتے تھے۔

ف: اس باب کی احادیث سے واضح ہوا کہ مشک کی خوشبو سب سے افضل ہے اور مشک پاک ہے اور اس کو بدن اور کپڑوں پر لگانا اور اس کی بیع جائز ہے' اس پر سب کا اجماع ہے' شیعہ کا اس میں اختلاف ہے' لیکن ان کا مذہب باطل ہے' باقی بنو اسرائیل کی عورت نے لکڑی کی ٹانگیں لگا کر جو اپنا قد لمبا کیا تھا اگر اس سے یہ غرض تھی کہ لوگ اس کا عیب دیکھ کر اس کی غیبت نہ کریں تو یہ عمل صحیح تھا اور اگر مردوں کو اپنا حسن دکھانے کے لیے ایسا کیا تھا تو یہ ناجائز عمل تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۴۱-كِتَابُ الشِّعْرِ

...- بَابٌ فِي إِنْشَادِ الْأَشْعَارِ وَبَيَانِ أَشْعَرِ كَلِمَةٍ وَ ذَمِّ الشِّعْرِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اشعار کا بیان

عمدہ اشعار حضور فرمائش کر کے سنتے تھے اور داد دیتے تھے

۵۸۴۶- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَدِفْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هِيهِ فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيهِ ثُمَّ أَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيهِ حَتَّى أَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ.

ابن ماجہ (۳۷۵۸)

عمرو بن شرید اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار ہوا' آپ نے فرمایا: کیا تم کو امیہ بن ابی الصلت کے اشعار میں سے کچھ شعر یاد ہیں' میں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: سناؤ' میں نے ایک شعر سنایا' آپ نے فرمایا: اور سناؤ' میں نے ایک اور شعر سنایا' آپ نے فرمایا: اور سناؤ' حتیٰ کہ میں نے ایک سو اشعار سنائے۔

۵۸۴۶م- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ أَوْ يَعْقُوبَ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ الشَّرِيدِ قَالَ أَرْدَفَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَلْفَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۵۸۴۶)

حضرت شرید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اپنے پیچھے سوار کیا' اس کے بعد اس کی مثل روایت ہے۔

۵۸۴۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اسْتَنْشَدَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ وَزَادَ قَالَ إِنْ كَادَ لَيُسْلِمُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ فَلَقَدْ كَادَ يُسْلِمُ فِي شِعْرِهِ. سابقہ حوالہ (۵۸۴۶)

عمرو بن شرید اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے شعر پڑھنے کے لیے فرمایا' ابراہیم بن میسرہ کی روایت میں ہے: آپ نے فرمایا: وہ (امیہ بن ابی الصلت) مسلمان ہونے کے قریب تھا اور ابن مہدی کی روایت میں ہے: وہ اپنے اشعار میں اسلام کے قریب تھا۔

۵۸۴۸- حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ جَمِيعًا عَنْ شَرِيكٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت کرتے ہیں: عرب شاعروں کے کلام میں لبید کا شعر

أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَشْعَرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَتْ بِهَا الْعَرَبُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

البخاری (۳۸۴۱-۶۱۴۶-۶۴۸۹) الترمذی (۲۸۵۰) ابن ماجہ (۳۷۵۷)

سب سے بہترین شعر ہے:

"سنو! اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے"

۵۸۴۹ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيدٍ

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

وَكَادَ أُمَيَّةُ بْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ. سابقہ حوالہ (۵۸۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاعروں کے کلام میں لبید کا شعر سب سے زیادہ سچا ہے:

"سنو! اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے"

اور امیہ بن ابی الصلت اسلام قبول کرنے کے قریب تھا۔

۵۸۵۰ - وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَهُ الشَّاعِرُ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ وَكَادَ ابْنُ أَبِي الصَّلْتِ أَنْ يُسْلِمَ. سابقہ حوالہ (۵۸۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاعروں کے کلام میں لبید کا شعر سب سے زیادہ سچا ہے: سنو! اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے اور امیہ بن ابی الصلت اسلام لانے کے قریب تھا۔

۵۸۵۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَصْدَقُ بَيْتٍ قَالَهُ الشُّعَرَاءُ

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

سابقہ حوالہ (۵۸۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ شاعروں کے کلام میں لبید کا شعر سب سے زیادہ سچا ہے:

"سنو! اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے"۔

۵۸۵۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَصْدَقَ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيدٍ

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ

مَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ. سابقہ حوالہ (۵۸۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ بلاشبہ شاعروں کے کہے ہوئے کلام میں سب سے سچا شعر لبید کا ہے:

"سنو! اللہ کے سوا ہر چیز فانی ہے"۔

آپ اس سے زائد نہ پڑھتے۔

۵۸۵۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِلَّا أَنَّ حَفْصًا لَمْ يَقُلْ يَرِيهِ. البخاری (۶۱۵۵) ابن ماجہ (۳۷۵۹-۳۷۶۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کے پیٹ میں پیپ بھر جانا شعر بھر جانے سے بہتر ہے۔

۵۸۵۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا يَرِيهِ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا. الترمذی (۲۸۵۲) ابن ماجہ (۳۷۶۰)

حضرت سعد بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کا پیٹ پیپ سے بھر جائے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ اس کا پیٹ شعر سے بھر جائے۔

۵۸۵۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ يُحَنِّسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ أَمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۴۰۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ”عرج“ جا رہے تھے سامنے سے ایک شاعر شعر پڑھتا ہوا آیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان کو پکڑ لو یا فرمایا: شیطان کو روک لو، انسان کے پیٹ میں پیپ بھرنا شعر بھرنے سے بہتر ہے۔

۱- بَابُ تَحْرِيمِ اللَّعِبِ بِالنَّرْدَشِيرِ

نردشیر (چوسر) کی حرمت

۵۸۵۶- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدَشِيرِ فَكَأَنَّمَا صَبَغَ يَدَهُ فِي لَحْمِ خِنْزِيرٍ وَدَمِهِ. ابوداؤد (۴۹۳۹) ابن ماجہ (۳۷۶۳)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے چوسر کو کھیلا اس نے گویا اپنے ہاتھوں کو خنزیر کے خون اور گوشت میں رنگ لیا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۴۲- كِتَابُ الرُّؤْيَا

خوابوں کا بیان

۰۰۰- بَابٌ فِي كَوْنِ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَأَنَّهَا جُزْءٌ مِنَ النُّبُوَّةِ

اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور نبوت کے اجزاء میں سے ایک جزء ہے

۵۸۵۷- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ

ابو سلمہ کہتے ہیں: خواب دیکھنے سے میری بخار کی سی۔

أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا أُعْرَى مِنْهَا غَيْرَ أَنِّي لَا أُزَمَّلُ حَتَّى لَقِيتُ أَبَا قَتَادَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ حُلْمًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ.

البخاری (٣٢٩٢-٥٧٤٧-٦٩٨٤-٦٩٩٥-٧٠٠٥-٧٠٤٤) ابوداود (٥٠٢١) الترمذی (٢٢٧٧) ابن ماجہ (٣٩٠٩)

کیفیت ہو جاتی تھی' البتہ میں چادر نہیں اوڑھتا تھا' حتی کہ میری ابوقتادہ سے ملاقات ہوئی' میں نے ان سے اس واقعہ کا تذکرہ کیا' انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ رؤیا (اچھا خواب) اللہ کی طرف سے ہے اور حلم (برا خواب) شیطان کی طرف سے ہے' پس جب تم میں سے کوئی شخص ناگوار خواب دیکھے تو وہ بائیں جانب تین بار تھوک دے اور اس خواب کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے' پھر وہ خواب اس کو ضرر نہیں دے گا۔

٥٨٥٨ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ وَعَبْدِ رَبِّهِ وَيَحْيَى ابْنَيْ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِمْ قَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ كُنْتُ أَرَى الرُّؤْيَا أُعْرَى مِنْهَا غَيْرَ أَنِّي لَا أُزَمَّلُ. سابقہ حوالہ (٥٨٥٧)

حضرت ابوقتادہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی' اس حدیث میں ابوسلمہ کے اس قول کا ذکر نہیں ہے کہ خواب دیکھ کر مجھ پر بخار چڑھنے کی سی حالت ہو جاتی تھی البتہ میں چادر نہیں اوڑھتا تھا۔

٥٨٥٩ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا أُعْرَى مِنْهَا وَزَادَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ فَلْيَبْصُقْ عَلَى يَسَارِهِ حِينَ يَهُبُّ مِنْ نَوْمِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. سابقہ حوالہ (٥٨٥٧)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کی ہیں' ان میں بخار کی سی حالت ہونے کا ذکر نہیں ہے' یونس کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں: جب وہ نیند سے بیدار ہو تو اپنی بائیں جانب تین بار تھوکے۔

٥٨٦٠ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ) عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الرُّؤْيَا مِنَ اللَّهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ فَقَالَ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا أَثْقَلَ عَلَيَّ مِنْ جَبَلٍ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ سَمِعْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ فَمَا أُبَالِيهَا.

سابقہ حوالہ (٥٨٥٧)

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہے اور برا خواب شیطان کی طرف سے ہے' جب تم میں سے کوئی شخص ناگوار خواب دیکھے تو بائیں جانب تین بار تھوک دے اور اس خواب کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے' پھر اس کو اس خواب سے ضرر نہیں ہوگا' ابوسلمہ کہتے ہیں کہ بعض اوقات میں ایسے خواب دیکھتا جو مجھ پر پہاڑ سے بھی زیادہ بھاری ہوتے تھے' اس حدیث کو سننے کے بعد پھر مجھے کسی برے خواب کی پروا نہیں رہی۔

٥٨٦١ - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي الثَّقَفِيَّ) ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ فَإِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَابْنِ نُمَيْرٍ قَوْلُ أَبِي سَلَمَةَ إِلَى آخِرِ الْحَدِيثِ وَزَادَ ابْنُ رُمْحٍ فِي رِوَايَةِ هَذَا الْحَدِيثِ وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ. سابقہ حوالہ (٥٨٥٧)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' ثقفی کی روایت میں ہے: ابوسلمہ نے کہا: میں خواب دیکھتا تھا' لیث اور ابن نمیر کی روایت میں ابوسلمہ کا یہ قول نہیں ہے' ابن رمح کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ جس کروٹ پر لیٹا ہوا ہے اس سے پھر جائے۔

٥٨٦٢ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالرُّؤْيَا السَّوْءُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَمَنْ رَأَى رُؤْيَا فَكَرِهَ مِنْهَا شَيْئًا فَلْيَنْفُثْ عَنْ يَسَارِهِ وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ لَا تَضُرُّهُ وَلَا يُخْبِرْ بِهَا أَحَدًا فَإِنْ رَأَى رُؤْيَا حَسَنَةً فَلْيُبْشِرْ وَلَا يُخْبِرْ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ. سابقہ حوالہ (٥٨٥٧)

حضرت ابوقتادہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا خواب شیطان کی جانب سے ہے' پس جس شخص نے کوئی خواب دیکھا اور اس میں سے کوئی چیز اس کو بری لگی اس کو چاہیے کہ تین بار اپنی بائیں جانب تھوکے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے تو پھر وہ خواب اس کو ضرر نہیں دے گا اور وہ خواب کسی کو بیان نہ کرے اور اگر اچھا خواب دیکھے تو اس کو بیان کرے اور صرف اس سے بیان کرے جو اس سے محبت کرتا ہو۔

٥٨٦٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِي قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا قَتَادَةَ فَقَالَ وَأَنَا كُنْتُ لَأَرَى الرُّؤْيَا فَتُمْرِضُنِي حَتَّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا يُحَدِّثْ بِهَا إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِنْ رَأَى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهَا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا أَحَدًا فَإِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهُ.

سابقہ حوالہ (٥٨٥٧)

ابوسلمہ بیان کرتے ہیں کہ بعض اوقات میں ایسا خواب دیکھتا کہ میں اس سے بیمار پڑ جاتا تھا' حتیٰ کہ میری حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی' انہوں نے کہا کہ میں بھی بعض اوقات خواب دیکھ کر بیمار پڑ جاتا تھا حتیٰ کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا: اچھا خواب اللہ کی جانب سے ہوتا ہے' جب تم میں سے کوئی شخص پسندیدہ خواب دیکھے تو وہ خواب صرف اس شخص سے بیان کرے جو اس سے محبت کرتا ہو اور اگر کوئی ناگوار خواب دیکھے تو اپنی بائیں جانب تین بار تھوک دے اور تین بار شیطان اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور وہ خواب کسی سے بیان نہ کرے پھر وہ خواب اس کو ضرر نہیں دے گا۔

٥٨٦٤ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا يَكْرَهُهَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص ناپسندیدہ خواب دیکھے تو تین بار اپنی بائیں جانب تھوک دے اور تین بار شیطان

فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ.

ابوداؤد (۵۰۲۲) ابن ماجہ (۳۹۰۸)

سے اللہ کی پناہ مانگے اور کروٹ بدل لے۔

٥٨٦٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ تَكْذِبُ وَأَصْدَقُكُمْ رُؤْيَا أَصْدَقُكُمْ حَدِيثًا وَرُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ وَالرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ فَرُؤْيَا الصَّالِحَةِ بُشْرَى مِنَ اللَّهِ وَرُؤْيَا تَحْزِينٌ مِنَ الشَّيْطَانِ وَرُؤْيَا مِمَّا يُحَدِّثُ الْمَرْءُ نَفْسَهُ فَإِنْ رَأَى أَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُ فَلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا النَّاسَ قَالَ وَأُحِبُّ الْقَيْدَ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ وَالْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ فَلَا أَدْرِي هُوَ فِي الْحَدِيثِ أَمْ قَالَهُ ابْنُ سِيرِينَ. ابوداؤد (۵۰۱۹) الترمذی (۲۲۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب زمانہ (قیامت کے) قریب ہو جائے گا تو کسی مسلمان کا خواب جھوٹا نہیں ہوگا جو شخص زیادہ سچا ہوگا اس کا خواب بھی زیادہ سچا ہوگا مسلمان کا خواب نبوت کے اجزاء میں سے پینتالیسواں حصہ ہے۔ خواب کی تین قسمیں ہیں: ایک صالح خواب ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہے' دوسرا غمگین کرنے والا خواب ہے جو شیطان کی طرف سے ہوتا ہے' تیسرا وہ خواب ہے جو انسان کے خیالات اور خواہشات کا عکس ہوتا ہے' اگر تم میں سے کوئی شخص ناپسندیدہ خواب دیکھے تو وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھے اور لوگوں کو وہ خواب بیان نہ کرے' آپ نے فرمایا: میں خواب میں بیڑیاں دیکھنا پسند کرتا ہوں اور طوق دیکھنا ناپسند کرتا ہوں' بیڑیوں سے مراد دین میں ثابت قدمی ہے' راوی کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ یہ کلام حدیث کا حصہ ہے یا امام ابن سیرین کا قول ہے۔

٥٨٦٦ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَيُعْجِبُنِي الْقَيْدُ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ وَالْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ. الترمذی (۲۲۹۱)

حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ مجھے (خواب میں) بیڑیاں اچھی لگتی ہیں اور میں طوق کو ناپسند کرتا ہوں' بیڑیوں سے مراد دین میں ثابت قدمی ہے اور نبی ﷺ نے فرمایا: مومن کا خواب نبوت کے اجزاء میں سے چھیالیسواں جز ہے۔

٥٨٦٧ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ النَّبِيَّ ﷺ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۴۲۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب زمانہ (قیامت کے) قریب ہو جائے گا' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں نبی ﷺ کا ذکر نہیں ہے۔

٥٨٦٨ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ إِلَى تَمَامِ الْكَلَامِ وَلَمْ يَذْكُرِ الرُّؤْيَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَ

حضرت ابو ہریرہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں' اس حدیث میں انہوں نے اپنے اس قول کو درج کیا کہ میں طوق کو ناپسند کرتا ہوں' اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

أَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ. البخاری (٧٠١٧)

٥٨٦٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ.

البخاری (٦٩٨٧) ابوداؤد (٥٠١٨) الترمذی (٢٢٧١)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

٥٨٧٠ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ ذَٰلِكَ. مسلم تحفۃ الاشراف (٤٤٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

٥٨٧١ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ. ابن ماجہ (٣٨٩٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

٥٨٧٢ - وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رُؤْيَا الْمُسْلِمِ يَرَاهَا أَوْ تُرَى لَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٤٢٣-١٢٤٤٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا خواب خواہ وہ خود دیکھے یا اس کے متعلق کوئی اور دیکھے اور ابن مسہر کی روایت میں ہے: صالح خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

٥٨٧٣ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ رُؤْيَا الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٥٣٨٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرد صالح کا خواب نبوت کے چھیالیس اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

٥٨٧٤ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ (يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ) ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ (يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ) كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۵۴۰۹-۱۵۳٦۸)

۵۸۷۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۷۸۵-۷۸۳۷)

حضرت ابوہریرہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی۔

۵۸۷٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ. ابن ماجہ (۳۸۹۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھا خواب نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جز ہے۔

۵۸۷۷ - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۸۲۰٦)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۵۸۷۸ - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ (يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ) كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ اللَّيْثِ قَالَ نَافِعٌ حَسِبْتُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنَ النُّبُوَّةِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۸۳۱۳-۷۷۱۵)

نافع کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے حضرت ابن عمر نے نبوت کے ستر اجزاء میں سے ایک جز کہا تھا۔

۱- بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ

جس نے خواب میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا اس نے آپ ہی کو دیکھا ہے

۵۸۷۹ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۴۲۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھ ہی کو دیکھا ہے کیونکہ شیطان میری شکل نہیں بن سکتا۔

۵۸۸۰ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا وہ

سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ مَنْ رَاٰنِىْ فِى الْمَنَامِ فَسَيَرَانِىْ فِى الْيَقَظَةِ أَوْ لَكَأَنَّمَا رَاٰنِىْ فِى الْيَقَظَةِ لَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِىْ وَ قَالَ فَقَالَ أَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ أَبُوْ قَتَادَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ رَاٰنِىْ فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ.

البخاری (۶۹۹۶-۶۹۹۳) ابوداود (۵۰۲۳)

مجھے عنقریب بیداری میں بھی دیکھے گا یا فرمایا: گویا اس نے مجھ کو بیداری میں دیکھا' شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا' حضرت ابو قتادہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مجھے دیکھا اس نے حق دیکھا۔

۵۸۸۱ - وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِى الزُّهْرِىِّ حَدَّثَنَا عَمِّىْ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَيْنِ جَمِيْعًا بِإِسْنَادَيْهِمَا سَوَاءً مِثْلَ حَدِيْثِ يُوْنُسَ.

سابقہ حوالہ (۵۸۸۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی۔

۵۸۸۲ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ رَاٰنِىْ فِى النَّوْمِ فَقَدْ رَاٰنِىْ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِىْ لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ فِىْ صُوْرَتِىْ وَقَالَ إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرْ أَحَدًا بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهٖ فِى الْمَنَامِ.

ابن ماجہ (۳۹۰۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھ ہی کو دیکھا' کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آ سکتا اور جب تم میں سے کوئی شخص برا خواب دیکھے تو وہ اپنے ساتھ شیطان کے کھیلنے کی کسی کو خبر نہ دے۔

۵۸۸۳ - وَحَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنِىْ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ رَاٰنِىْ فِى النَّوْمِ فَقَدْ رَاٰنِىْ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِىْ لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَشَبَّهَ بِىْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۷۱۲)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھے نیند میں دیکھا اس نے مجھ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان میں یہ طاقت نہیں کہ وہ میری صورت میں آ سکے۔

۲- بَابُ لَا يُخْبِرُ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِهٖ فِى الْمَنَامِ

شیطانی اور برے خواب بیان نہ کرنے کا حکم

۵۸۸۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِأَعْرَابِىٍّ جَاءَهٗ فَقَالَ إِنِّىْ حَلَمْتُ أَنَّ رَأْسِىْ قُطِعَ فَأَنَا أَتَّبِعُهٗ فَزَجَرَهُ النَّبِىُّ ﷺ وَقَالَ لَا تُخْبِرْ بِتَلَعُّبِ الشَّيْطَانِ بِكَ فِى الْمَنَامِ. ابن ماجہ (۳۹۱۳)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک اعرابی آ کر کہنے لگا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرا سر کٹ گیا ہے اور میں اس کے پیچھے جا رہا ہوں' نبی ﷺ نے اس کو ڈانٹا اور فرمایا: شیطان خواب میں تمہارے ساتھ جو چھیڑ خانی کرتا ہے وہ کسی کو نہ بتلایا کرو۔

۵۸۸۵ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی

الأعمش عن أبي سفيان عن جابر قال جاء أعرابي إلى النبي ﷺ فقال يا رسول الله رأيت في المنام كأن رأسي ضرب فتدحرج فاشتددت على أثره فقال رسول الله ﷺ للأعرابي لا تحدث الناس بتلعب الشيطان بك في منامك وقال سمعت النبي ﷺ بعد يخطب فقال لا يحدثن أحدكم بتلعب الشيطان به في منامه.

ابن ماجہ (٣٩١٢)

٥٨٨٦- وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وأبو سعيد الأشج قالا حدثنا وكيع عن الأعمش عن أبي سفيان عن جابر قال جاء رجل إلى النبي ﷺ فقال يا رسول الله رأيت في المنام كأن رأسي قطع قال فضحك النبي ﷺ وقال إذا لعب الشيطان بأحدكم في منامه فلا يحدث به الناس وفي رواية أبي بكر إذا لعب بأحدكم ولم يذكر الشيطان. سابقہ حوالہ (٥٨٨٥)

٣- باب في تأويل الرؤيا

٥٨٨٧- حدثنا حاجب بن الوليد حدثنا محمد بن حرب عن الزبيدي أخبرني الزهري عن عبيد الله بن عبد الله أن ابن عباس أو أبا هريرة كان يحدث أن رجلا أتى رسول الله ﷺ ح وحدثني حرملة بن يحيى التجيبي (واللفظ له) أخبرنا ابن وهب أخبرني يونس عن ابن شهاب أن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة أخبره أن ابن عباس كان يحدث أن رجلا أتى رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله إني أرى الليلة في المنام ظلة تنطف السمن والعسل فأرى الناس يتكففون منها بأيديهم فالمستكثر والمستقل وأرى سببا واصلا من السماء إلى الأرض فأراك أخذت به فعلوت ثم أخذ به رجل من بعدك فعلا ثم أخذ به رجل آخر فعلا ثم أخذ به رجل آخر فانقطع به ثم وصل له فعلا قال أبو بكر يا رسول الله بأبي أنت والله لتدعني فلأعبرنها قال

نے نبی ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کاٹا گیا' وہ لڑھکتا ہوا جا رہا ہے اور میں اس کے پیچھے دوڑ رہا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے اعرابی سے فرمایا: خواب میں شیطان تمہارے ساتھ جو چھیڑ خانی کرے وہ کسی کو نہ بتایا کرو' حضرت جابر کہتے ہیں: اس کے بعد نبی ﷺ نے خطبہ میں فرمایا: خواب میں شیطان تمہارے ساتھ جو چھیڑ خانی کرے اس کا کسی سے تذکرہ مت کرو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر کاٹ دیا گیا' حضرت جابر کہتے ہیں کہ نبی ﷺ ہنسنے لگے' آپ نے فرمایا: جب خواب میں تم میں سے کسی کے ساتھ شیطان چھیڑ خانی کرے تو وہ لوگوں کو نہ بتایا کرو' ابو بکر کی روایت میں ہے: جب تم میں سے کسی کے ساتھ چھیڑ خانی کی جائے' انہوں نے شیطان کا ذکر نہیں کیا۔

خوابوں کی تعبیر کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! آج رات میں نے خواب دیکھا کہ ایک ابر کے ٹکڑے سے شہد اور گھی ٹپک رہا ہے' میں نے دیکھا کہ لوگ اپنے اپنے چلو میں اس کو لے رہے ہیں' بعض لوگ زیادہ چلو بھر رہے اور بعض کم' اور میں نے دیکھا کہ آسمان سے زمین کی طرف ایک رسی لگی ہوئی ہے' میں نے دیکھا کہ آپ اس رسی کو پکڑ کر اوپر چڑھ گئے' پھر آپ کے بعد ایک شخص نے اسی رسی کو پکڑا اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا' پھر ایک اور شخص اس رسی کو پکڑ کر اوپر چڑھ گیا' پھر ایک تیسرے شخص نے رسی کو پکڑا تو وہ رسی ٹوٹ گئی' پھر جڑ گئی اور وہ بھی اوپر چڑھ گیا' حضرت ابو بکر نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ پر میرا باپ قربان ہو' بخدا! آپ مجھے اس خواب کی تعبیر بیان کرنے دیجئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چلو تم اس کی تعبیر بیان کرو' حضرت ابو بکر نے کہا: اس ابر

رسول الله ﷺ اعبرها قال ابو بكر اما الظلة فظلة الإسلام واما الذي ينطف من السمن والعسل فالقرآن حلاوته ولينه واما ما يتكفف الناس من ذلك فالمستكثر من القرآن والمستقل واما السبب الواصل من السماء إلى الأرض فالحق الذي انت عليه تأخذ به فيعليك الله به ثم يأخذ به رجل من بعدك فيعلو به ثم يأخذ به رجل آخر فيعلو به ثم يأخذ به رجل آخر فينقطع به ثم يوصل له فيعلو به فأخبرني يا رسول الله بأبي انت اصبت أم اخطأت قال رسول الله ﷺ اصبت بعضا وأخطأت بعضا قال فوالله يا رسول الله لتحدثني ما الذي اخطأت قال لا تقسم۔ البخاری(۷۰۰۰-۷۰٤٦)

ابوداؤد(۳۲٦۷-۳۲٦۹-٤٦۳۳)ابن ماجہ(۳۹۱۸)

کے ٹکڑے سے مراد اسلام ہے اور اس سے جو گھی اور شہد ٹپک رہا تھا سو وہ قرآن مجید اور اس کی نرمی اور حلاوت ہے اور جو لوگ اس سے زیادہ یا کم چلو بھر رہے تھے تو وہ قرآن مجید کو یاد کرنے والے ہیں (کوئی زیادہ اور کوئی کم) اور وہ رسی جو آسمان سے زمین کی طرف لٹک رہی تھی تو وہ دین برحق ہے جس پر آپ قائم ہیں' آپ اس پر عمل کرتے رہیں گے حتیٰ کہ اللہ آپ کو اپنے پاس بلا لے گا' پھر آپ کے بعد ایک اور شخص اس دین پر عمل کرے گا' پھر اللہ اس کو بھی اپنے پاس بلا لے گا' پھر ایک اور شخص اس دین پر عمل کر کے بلندی پر چڑھے گا' پھر ایک تیسرا شخص اس دین پر عمل کرے گا تو اس میں کچھ خلل ہو گا' پھر وہ خلل دور ہو جائے گا اور وہ بھی بلندی پر چلا جائے گا' یا رسول اللہ! آپ پر میرے باپ قربان ہوں' آپ مجھے یہ بتلایئے کہ میں نے یہ تعبیر صحیح بیان کی ہے یا اس میں کچھ غلطی کی ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے کچھ تعبیر ٹھیک بیان کی ہے اور کچھ میں خطاء کی ہے' حضرت ابوبکر نے کہا: یا رسول اللہ! خدا کی قسم! آپ مجھے بتلایئے کہ میں نے کیا خطاء کی ہے' آپ نے فرمایا: قسم مت دو۔

۵۸۸۸- **وحدثناه** ابن ابي عمر حدثنا سفيان عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله عن ابن عباس قال جاء رجل النبي ﷺ منصرفه من احد فقال يا رسول الله إني رأيت هذه الليلة في المنام ظلة تنطف السمن والعسل بمعنى حديث يونس۔ سابقہ حوالہ(۵۸۸۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ احد سے واپس لوٹ رہے تھے تو آپ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! میں نے آج رات خواب میں ایک بادل دیکھا ہے جس سے شہد اور گھی ٹپک رہا تھا' اس کے بعد یونس کی روایت کی مثل ہے۔

۵۸۸۹- **وحدثنا** محمد بن رافع حدثنا عبد الرزاق اخبرنا معمر عن الزهري عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة عن ابن عباس او أبي هريرة قال عبد الرزاق كان معمر احيانا يقول عن ابن عباس واحيانا يقول عن ابي هريرة ان رجلا اتى رسول الله ﷺ فقال إني أرى الليلة ظلة بمعنى حديثهم۔ سابقہ حوالہ(۵۸۸۷)

معمر کبھی حضرت ابوہریرہ کا نام لیتے اور کبھی حضرت ابن عباس کا' انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص نے آ کر عرض کیا کہ میں نے آج رات ایک بادل دیکھا۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۵۸۹۰- **وحدثنا** عبد الله بن عبد الرحمن الدارمي حدثنا محمد بن كثير حدثنا سليمان وهو ابن كثير عن

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم میں سے جس

الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ مِمَّا يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيَقُصَّهَا أَعْبُرْهَا لَهُ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَأَيْتُ ظُلَّةً بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (٥٨٨٧)

٤- بَابُ رُؤْيَا النَّبِيِّ ﷺ

٥٨٩١ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَأَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّا فِي دَارِ عُقْبَةَ بْنِ رَافِعٍ فَأُتِينَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ الرِّفْعَةَ لَنَا فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ. ابوداؤد (٥٠٢٥)

٥٨٩٢ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَرَانِي فِي الْمَنَامِ أَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَذَبَنِي رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا أَكْبَرُ مِنَ الْآخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْأَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِيلَ لِي كَبِّرْ فَدَفَعْتُهُ إِلَى الْأَكْبَرِ. البخاری (٢٤٦-٧٤٣٣)

٥٨٩٣ - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهَلِي إِلَى أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَاءَ اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَيْضًا بَقَرًا وَاللّٰهُ خَيْرٌ فَإِذَا هُمُ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَاءَ اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْخَيْرِ بَعْدُ وَثَوَابُ الصِّدْقِ الَّذِي آتَانَا اللّٰهُ بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ.

شخص نے خواب دیکھا ہو وہ اس کو بیان کرے میں اس کی تعبیر بتاؤں گا' پھر ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے خواب میں ایک بادل دیکھا' اس کے بعد حسب سابق ہے۔

نبی ﷺ کے خواب کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے ایک رات کو خواب میں یہ دیکھا کہ گویا ہم عقبہ بن رافع کے مکان میں ہیں' ہمارے پاس تازہ کھجوریں لائی گئیں' جن کو ابن طاب کہتے ہیں' میں نے اس کی یہ تعبیر لی کہ ہم کو دنیا میں بلندی حاصل ہو گی اور ہماری عاقبت محمود ہو گی اور ہمارا دین بہت عمدہ ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میں مسواک کر رہا ہوں' اس وقت دو آدمیوں نے مجھے کھینچا' ان میں ایک دوسرے سے بڑا تھا' میں نے مسواک چھوٹے کو دی' پھر مجھ سے کہا گیا کہ بڑے کو مسواک دو' پھر میں نے بڑے کو مسواک دے دی۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا میں مکہ سے ایک زمین کی طرف ہجرت کر رہا ہوں جس میں بکثرت کھجور کے درخت ہیں' مجھے یہ گمان ہوا کہ شاید یہ جگہ یمامہ یا ہجر ہے لیکن وہ مدینہ نکلا جس کو یثرب کہتے ہیں' میں نے اسی خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی تو وہ اوپر سے ٹوٹ گئی' اس کی تعبیر وہ تھی جو یوم احد کو مسلمانوں پر مصیبت نازل ہوئی' میں نے پھر دوبارہ تلوار چلائی تو وہ پہلے سے زیادہ ثابت اور سالم تھی' اس کی تعبیر یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح عظیم (یعنی فتح مکہ) اور مسلمانوں کی جمعیت عطا فرمائی' میں نے اس خواب میں گائے کو دیکھا اور اللہ سب سے بہتر ہے' اس کی تعبیر جنگ احد میں مسلمانوں کا شہید ہونا تھا اور خیر سے مراد وہ خیر تھی جو

البخاری (۳۶۲۲-۳۹۸۷-۴۰۸۱-۷۰۳۵-۷۰۴۱) ابن ماجہ (۳۹۲۱)

اللہ تعالیٰ نے اس کے بعد عطا فرمائی اور اس سچائی کا ثواب جو اللہ تعالیٰ نے جنگِ بدر کے بعد عطا فرمایا۔

۵۸۹۴ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ مُسَيْلِمَةُ الْكَذَّابُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ الْمَدِينَةَ فَجَعَلَ يَقُولُ إِنْ جَعَلَ لِي مُحَمَّدٌ الْأَمْرَ مِنْ بَعْدِهِ تَبِعْتُهُ فَقَدِمَهَا فِي بَشَرٍ كَثِيرٍ مِنْ قَوْمِهِ فَأَقْبَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ وَمَعَهُ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ وَفِي يَدِ النَّبِيِّ ﷺ قِطْعَةُ جَرِيدَةٍ حَتَّى وَقَفَ عَلَى مُسَيْلِمَةَ فِي أَصْحَابِهِ قَالَ لَوْ سَأَلْتَنِي هَذِهِ الْقِطْعَةَ مَا أَعْطَيْتُكَهَا وَلَنْ أَتَعَدَّى أَمْرَ اللَّهِ فِيكَ وَلَئِنْ أَدْبَرْتَ لَيَعْقِرَنَّكَ اللَّهُ وَإِنِّي لَأُرَاكَ الَّذِي أُرِيتُ فِيكَ مَا أُرِيتُ وَهَذَا ثَابِتٌ يُجِيبُكَ عَنِّي ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُ عَنْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ إِنَّكَ أُرَى الَّذِي أُرِيتُ فِيكَ مَا أُرِيتُ فَأَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ فِي يَدَيَّ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَأَهَمَّنِي شَأْنُهُمَا فَأُوحِيَ إِلَيَّ فِي الْمَنَامِ أَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَطَارَا فَأَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ مِنْ بَعْدِي فَكَانَ أَحَدُهُمَا الْعَنْسِيَّ صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةَ صَاحِبَ الْيَمَامَةِ.

البخاری (۳۶۲۰-۴۳۷۳-۷۴۶۱) الترمذی (۲۲۹۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے عہد میں مسیلمہ کذاب مدینہ منورہ میں آیا اور کہنے لگا کہ اگر محمد (ﷺ) اپنے بعد خلافت مجھے سونپ دیں تو میں ان کی پیروی کرلوں گا' وہ اپنی قوم کے بہت سارے لوگوں کے ساتھ آیا تھا' نبی ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے' آپ کے ساتھ ثابت بن قیس بن شماس بھی تھے اور نبی ﷺ کے ہاتھ میں شاخ کا ایک ٹکڑا تھا' آپ آ کر مسیلمہ اور اس کے ساتھیوں کے پاس ٹھہر گئے' آپ نے فرمایا: اگر تو مجھ سے لکڑی کا یہ ٹکڑا بھی مانگے تو میں تجھ کو نہیں دوں گا اور میں تیرے متعلق اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہرگز تجاوز نہیں کروں گا اور اگر تو نے (میری اطاعت سے) منہ موڑ لیا تو اللہ تعالیٰ تجھے قتل کر دے گا اور میں تجھے وہی سمجھتا ہوں جو مجھے خواب میں دکھایا گیا ہے اور یہاں یہ ثابت موجود ہیں جو میری طرف سے تجھے جواب دیں گے' پھر آپ واپس تشریف لے گئے' حضرت ابن عباس نے کہا: میں نے نبی ﷺ کے اس قول کا مطلب معلوم کیا کہ "میں تجھے وہی گمان کرتا ہوں جو مجھے خواب میں دکھائی دیا گیا ہے" تب مجھے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتلایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں سو رہا تھا' میں نے خواب میں اپنے ہاتھوں میں سونے کے کنگن دیکھے' مجھے وہ برے معلوم ہوئے' خواب ہی میں مجھ پر وحی کی گئی کہ میں ان کو پھونک مار کر اڑا دوں سو میں نے پھونک ماری تو وہ اڑ گئے' میں نے اس کی یہ تعبیر لی کہ میرے بعد دو جھوٹے شخصوں کا ظہور ہوگا' ایک ان میں سے صنعاء کا رہنے والا اعنسی ہے' دوسرا یمامہ کا رہنے والا مسیلمہ ہے۔

۵۸۹۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ خَزَائِنَ الْأَرْضِ فَوَضَعَ فِي يَدَيَّ أُسْوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ وَأَهَمَّانِي فَأُوحِيَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا' میرے پاس زمین کے خزانے لائے گئے اور میرے ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن رکھے گئے جو مجھے بہت بھاری لگے اور میں ان سے متفکر ہوا' پھر مجھے وحی کی گئی کہ میں ان کو پھونک مار کر اڑا دوں' میں نے

إِلَيَّ أَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ أَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَاءَ وَصَاحِبَ الْيَمَامَةِ.

البخاری (۴۳۷۵-۴۳۷۹-۷۰۳۷)

پھونک ماری تو وہ اڑ گئے' میں نے اس خواب کی یہ تعبیر لی کہ میں دو کذابوں کے درمیان ہوں' ایک صاحب صنعاء ہے اور دوسرا صاحب یمامہ۔

۵۸۹۶ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ ابْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى الصُّبْحَ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمُ الْبَارِحَةَ رُؤْيَا.

البخاری (۸۴۵-۱۳۸۶-۲۰۸۵-۲۷۹۱-۳۲۳۶-
۴۶۷۴-۶۰۹۶-۱۱۴۳-۳۳۵۴-۷۰۴۷) الترمذی (۲۲۹۴)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے: تم میں سے کسی نے گزشتہ شب کوئی خواب دیکھا ہے؟

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۴۳-كِتَابُ الْفَضَائِلِ

نبی ﷺ کے فضائل کا بیان

۱ - بَابُ فَضْلِ نَسَبِ النَّبِيِّ ﷺ وَتَسْلِيمِ الْحَجَرِ عَلَيْهِ قَبْلَ النُّبُوَّةِ

نبی ﷺ کے نسب کی فضیلت اور اعلان نبوت سے پہلے آپ کو ایک پتھر کے سلام کرنے کا بیان

۵۸۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ سَهْمٍ جَمِيعًا عَنِ الْوَلِيدِ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ شَدَّادٍ أَنَّهُ سَمِعَ وَاثِلَةَ بْنَ الأَسْقَعِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَاصْطَفَى قُرَيْشًا مِنْ كِنَانَةَ وَاصْطَفَى مِنْ قُرَيْشٍ بَنِي هَاشِمٍ وَاصْطَفَانِي مِنْ بَنِي هَاشِمٍ. الترمذی (۳۶۰۵-۳۶۰۸)

حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں کنانہ کو فضیلت دی اور کنانہ میں سے قریش کو فضیلت دی اور قریش میں سے بنو ہاشم کو فضیلت دی اور بنو ہاشم میں سے مجھ کو فضیلت دی۔

۵۸۹۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي لأَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُبْعَثَ إِنِّي لأَعْرِفُهُ الآنَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۱۳۵)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مکہ کے اس پتھر کو پہچانتا ہوں جو اعلان نبوت سے پہلے مجھ کو سلام کیا کرتا تھا' میں اس پتھر کو اب بھی پہچانتا ہوں۔

۲ - بَابُ تَفْضِيلِ نَبِيِّنَا ﷺ عَلَى جَمِيعِ الْخَلَائِقِ

ہمارے نبی ﷺ کے افضل الخلق ہونے کا بیان

۵۸۹۹ - حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا هِقْلٌ (يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ) عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو عَمَّارٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ. ابوداود (۴۶۷۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں قیامت کے دن (تمام) اولاد آدم کا سردار ہوں گا' سب سے پہلے قبر سے میں اٹھوں گا' سب سے پہلے میں شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول ہو گی۔

۳- بَابٌ فِي مُعْجِزَاتِ النَّبِيِّ ﷺ

نبی ﷺ کے معجزات

۵۹۰۰ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَعَا بِمَاءٍ فَأُتِيَ بِقَدَحٍ رَحْرَاحٍ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّئُونَ فَحَزَرْتُ مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الثَّمَانِينَ قَالَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى الْمَاءِ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ.

البخاري (۲۰۰-۳۵۷۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پانی منگایا تو ایک پھیلا ہوا پیالہ لایا گیا' لوگ اس سے وضو کرنے لگے' میں نے اندازہ کیا وہ ساٹھ سے اسی تک لوگ تھے' میں اس پانی کی طرف دیکھ رہا تھا جو آپ کی انگلیوں میں سے پھوٹ رہا تھا۔

۵۹۰۱ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِوَضُوءٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّئُوا مِنْهُ قَالَ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ النَّاسُ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ.

البخاري (۱۶۹-۳۵۷۳) الترمذي (۳۶۳۱) النسائي (۷۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا درآں حالیکہ عصر کا وقت آ چکا تھا' لوگوں نے وضو کے لیے پانی تلاش کیا اور انہیں پانی نہیں ملا' پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ پانی لایا گیا' رسول اللہ ﷺ نے اس برتن میں اپنا دست مبارک رکھ دیا اور لوگوں کو اس پانی سے وضو کرنے کا حکم دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا پانی آپ کی انگلیوں کے نیچے سے پھوٹ رہا تھا اور شروع سے آخر تک تمام لوگوں نے وضو کر لیا۔

۵۹۰۲ - حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ (يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ) حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابَهُ بِالزَّوْرَاءِ (قَالَ وَالزَّوْرَاءُ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ السُّوقِ وَالْمَسْجِدِ فِيمَا ثَمَّهْ) دَعَا بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ كَفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ جَمِيعُ أَصْحَابِهِ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانُوا يَا أَبَا حَمْزَةَ قَالَ كَانُوا زُهَاءَ الثَّلَاثِمِائَةِ. مسلم تحفة الاشراف (۱۳۷۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپ کے اصحاب مقام زوراء میں تھے (راوی نے کہا کہ زوراء مدینہ کے بازار میں مسجد کے قریب' ایک جگہ ہے) آپ نے ایک پیالہ منگایا جس میں پانی تھا' آپ نے اس میں اپنی ہتھیلی رکھ دی' پھر آپ کی انگلیوں میں سے پانی پھوٹنے لگا' آپ کے تمام اصحاب نے وضو کر لیا' راوی نے کہا: اے ابو حمزہ! اس وقت لوگوں کی کتنی تعداد تھی؟ انہوں نے

کہا: اندازاً تین سو آدمی ہوں گے۔

۵۹۰۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَأُتِيَ بِإِنَاءِ مَاءٍ لَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ أَوْ قَدْرَ مَا يُوَارِي أَصَابِعَهُ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ هِشَامٍ. البخاري (٣٥٧٢)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ زوراء میں تھے' آپ کے پاس ایک برتن میں پانی لایا گیا اس میں اتنا پانی تھا کہ اس میں آپ کی انگلیاں بھی نہیں ڈوبتی تھیں یا آپ کی انگلیاں بھی نہیں چھپتی تھیں' بقیہ روایت حسب سابق ہے۔

۵۹۰٤- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أُمَّ مَالِكٍ كَانَتْ تُهْدِي لِلنَّبِيِّ ﷺ فِي عُكَّةٍ لَهَا سَمْنًا فَيَأْتِيهَا بَنُوهَا فَيَسْأَلُونَ الْأُدْمَ وَلَيْسَ عِنْدَهُمْ شَيْءٌ فَتَعْمِدُ إِلَى الَّذِي كَانَتْ تُهْدِي فِيهِ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَتَجِدُ فِيهِ سَمْنًا فَمَا زَالَ يُقِيمُ لَهَا أُدْمَ بَيْتِهَا حَتَّى عَصَرَتْهُ فَأَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ عَصَرْتِيهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَوْ تَرَكْتِيهَا مَا زَالَ قَائِمًا.

مسلم تحفة الاشراف (٢٩٥٩)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ام مالک رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کو ایک کپی میں گھی بھیجا کرتی تھیں' ان کے بیٹے آ کر ان سے سالن مانگتے' ان کے پاس کوئی چیز نہیں ہوتی تھی' تو جس کپی میں وہ نبی ﷺ کے لیے گھی بھیجتی تھیں اس میں ان کو کچھ گھی مل جاتا' ان کے گھر میں سالن کا مسئلہ اسی طرح حل ہوتا رہا' حتیٰ کہ انہوں نے ایک دن اس کپی کو نچوڑ لیا' پھر وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں' آپ نے فرمایا: تم نے کپی کو نچوڑ لیا؟ انہوں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: اگر تم اس کو اسی طرح رہنے دیتیں تو اس سے (گھی) اسی طرح ملتا رہتا۔

۵۹۰۵- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ يَسْتَطْعِمُهُ فَأَطْعَمَهُ شَطْرَ وَسْقِ شَعِيرٍ فَمَا زَالَ الرَّجُلُ يَأْكُلُ مِنْهُ وَامْرَأَتُهُ وَضَيْفُهُمَا حَتَّى كَالَهُ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لَوْ لَمْ تَكِلْهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ وَلَقَامَ لَكُمْ.

مسلم تحفة الاشراف (٢٩٦٠)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں آ کر کچھ کھانا طلب کیا' آپ نے اسے نصف وسق (ایک سو بیس کلو گرام) جو دے دیئے' وہ شخص' اس کی بیوی اور ان کا مہمان وہ جو کھاتے رہے' حتیٰ کہ ایک دن انہوں نے ان کو ماپ لیا' پھر وہ نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: اگر تم اس کو نہ ماپتے تو تم وہ جو کھاتے رہتے اور وہ جو یونہی باقی رہتے۔

۵۹۰٦- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ (وَهُوَ ابْنُ أَنَسٍ) عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ غَزْوَةِ تَبُوكَ فَكَانَ يَجْمَعُ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمًا أَخَّرَ الصَّلَاةَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ دَخَلَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ تبوک والے سال ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے' آپ نمازوں کو جمع کرتے تھے اور ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء ملا کر پڑھتے تھے' حتیٰ کہ ایک دن آپ نے نمازوں میں تاخیر کر دی' پھر آپ باہر نکلے اور ظہر اور عصر کو ملا کر پڑھا' پھر آپ اندر تشریف لے گئے' اس کے بعد پھر آپ باہر نکلے اور مغرب اور عشاء کو ملا کر پڑھا' پھر آپ نے فرمایا: کل تم ان شاء اللہ

ثُمَّ خَرَجَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَأْتُونَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَيْنَ تَبُوكَ وَإِنَّكُمْ لَنْ تَأْتُوهَا حَتّٰى يُضْحِيَ النَّهَارُ فَمَنْ جَاءَهَا مِنْكُمْ فَلَا يَمَسَّ مِنْ مَائِهَا شَيْئًا حَتّٰى آتِيَ فَجِئْنَاهَا وَقَدْ سَبَقَنَا إِلَيْهَا رَجُلَانِ وَالْعَيْنُ مِثْلُ الشِّرَاكِ تَبِضُّ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ قَالَ فَسَأَلَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هَلْ مَسَسْتُمَا مِنْ مَائِهَا شَيْئًا قَالَا نَعَمْ فَسَبَّهُمَا النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ لَهُمَا مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَقُولَ قَالَ ثُمَّ غَرَفُوا بِأَيْدِيهِمْ مِنَ الْعَيْنِ قَلِيلًا قَلِيلًا حَتَّى اجْتَمَعَ فِي شَيْءٍ قَالَ وَغَسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِيهِ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ ثُمَّ أَعَادَهُ فِيهَا فَجَرَتِ الْعَيْنُ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ أَوْ قَالَ غَزِيرٍ شَكَّ أَبُو عَلِيٍّ أَيُّهُمَا قَالَ حَتَّى اسْتَقَى النَّاسُ ثُمَّ قَالَ يُوشِكُ يَا مُعَاذُ إِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ أَنْ تَرٰى مَا هٰهُنَا قَدْ مُلِئَ جِنَانًا۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۳۲۲)

تبوک کے چشمہ پر پہنچ جاؤ گے اور تم دن چڑھنے سے پہلے نہیں پہنچو گے' تم میں سے جو شخص بھی اس چشمہ کے پاس جائے وہ' میرے پہنچنے سے پہلے اس کے پانی کو ہاتھ نہ لگائے' اس چشمہ پر ہم میں سے دو آدمی پہلے پہنچے' چشمہ میں پانی زیادہ سے زیادہ جوتی کے تسمہ جتنا تھا اور وہ بھی آہستہ آہستہ بہہ رہا تھا' راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں شخصوں سے پوچھا: کیا تم نے اس کے پانی کو چھوا ہے' انہوں نے کہا: ہاں! نبی ﷺ ان پر ناراض ہوئے اور جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ان کو فرماتے رہے' لوگوں نے تھوڑا تھوڑا کر کے چلوؤں سے چشمہ کا پانی لیا اور اس کو کسی چیز میں جمع کر لیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے اس برتن میں اپنے دست مبارک اور چہرہ انور کو دھویا اور وہ پانی اس چشمہ میں ڈال دیا' وہ چشمہ جوش مار کر بہنے لگا' حتیٰ کہ لوگوں نے اس سے پانی (اپنے جانوروں اور ساتھیوں کو) پلایا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! اگر تمہاری زندگی دراز ہوئی تو تم عنقریب دیکھو گے کہ یہ پانی باغات کو سیراب کرے گا۔

۵۹۰۷ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوكَ فَأَتَيْنَا وَادِيَ الْقُرٰى عَلٰى حَدِيقَةٍ لِامْرَأَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اخْرُصُوهَا فَخَرَصْنَاهَا وَخَرَصَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَشَرَةَ أَوْسُقٍ وَقَالَ أَحْصِيهَا حَتّٰى نَرْجِعَ إِلَيْكِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَانْطَلَقْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا تَبُوكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سَتَهُبُّ عَلَيْكُمُ اللَّيْلَةَ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَلَا يَقُمْ فِيهَا أَحَدٌ مِنْكُمْ فَمَنْ كَانَ لَهُ بَعِيرٌ فَلْيَشُدَّ عِقَالَهُ فَهَبَّتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ فَقَامَ رَجُلٌ فَحَمَلَتْهُ الرِّيحُ حَتّٰى أَلْقَتْهُ بِجَبَلَيْ طَيِّءٍ وَجَاءَ رَسُولُ ابْنِ الْعَلْمَاءِ صَاحِبِ أَيْلَةَ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِكِتَابٍ وَأَهْدٰى لَهُ بَغْلَةً بَيْضَاءَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَهْدٰى لَهُ بُرْدًا ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتّٰى قَدِمْنَا وَادِيَ الْقُرٰى فَسَأَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمَرْأَةَ عَنْ

ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں گئے اور وادی القریٰ میں ایک عورت کے باغ میں پہنچے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس باغ کے پھلوں کا اندازہ لگاؤ' ہم نے اندازہ لگایا' رسول اللہ ﷺ نے دس وسق (کا اندازہ) لگایا [illegible] سے فرمایا: اس تعداد کو یاد رکھنا یہاں تک کہ ہم انشاء اللہ تمہارے پاس لوٹ آئیں' پھر ہم چل پڑے یہاں تک کہ تبوک پہنچ گئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج رات سخت آندھی آئے گی تم میں سے کوئی شخص کھڑا نہ رہے' جس شخص کے پاس اونٹ ہو وہ اس کو رسی کے ساتھ مضبوطی سے باندھ دے' پھر سخت آندھی آئی ایک شخص کھڑا ہوا تو ہوا اس کو اڑا کر لے گئی اور طے کے دو پہاڑوں کے درمیان اس کو گرا دیا' پھر ایلہ کے حاکم ابن العلماء کا قاصد رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک خط لے کر آیا اور اس نے نبی ﷺ کی خدمت میں ایک

حَدِيقَتِهَا كَمْ بَلَغَ ثَمَرُهَا فَقَالَتْ عَشَرَةَ أَوْسُقٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي مُسْرِعٌ فَمَنْ شَاءَ مِنْكُمْ فَلْيُسْرِعْ مَعِيَ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَمْكُثْ فَخَرَجْنَا حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ هٰذِهِ طَابَةُ وَهٰذَا أُحُدٌ وَهُوَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ خَيْرَ دُورِ الْأَنْصَارِ دَارُ بَنِي النَّجَّارِ ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ ثُمَّ دَارُ بَنِي عَبْدِ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ ثُمَّ دَارُ بَنِي سَاعِدَةَ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَلَحِقَنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ أَبُو أُسَيْدٍ أَلَمْ تَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَيَّرَ دُورَ الْأَنْصَارِ فَجَعَلَنَا آخِرًا فَأَدْرَكَ سَعْدٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَيَّرْتَ دُورَ الْأَنْصَارِ فَجَعَلْتَنَا آخِرًا فَقَالَ أَوَلَيْسَ بِحَسْبِكُمْ أَنْ تَكُونُوا مِنَ الْخِيَارِ.

سابقہ حوالہ (۳۳۵۸)

سفید خچر بھی ہدیہ دیا' نبی ﷺ نے اس کو جواب لکھا اور اسے ایک چادر ہدیہ میں پیش کی' پھر ہم واپس ہوئے اور وادی قریٰ میں پہنچے' رسول اللہ ﷺ نے اس عورت سے اس کے باغ کے متعلق پوچھا کہ اس کے پھل کتنے ہوئے؟ اس عورت نے کہا: دس وسق (ساٹھ من) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جلد روانہ ہوں گا' جو جلد روانہ ہونا چاہتا ہو وہ میرے ساتھ چلے اور جو ٹھہرنا چاہتا ہے وہ ٹھہر جائے' ہم روانہ ہوئے حتیٰ کہ ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچ گئے' آپ نے فرمایا: یہ طابہ ہے اور یہ احد ہے' یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے ہم اس سے محبت کرتے ہیں' پھر آپ نے فرمایا: انصار کے تمام گھروں میں بنو نجار کے گھر سب سے افضل ہیں' پھر بنو عبد الاشہل کے گھر ہیں' پھر بنو عبد الحارث بن خزرج کے گھر ہیں' پھر بنو ساعدہ کے' اور انصار کے تمام گھروں میں خیر ہے' پھر حضرت سعد بن عبادہ ہم سے ملے' ابو اسید نے ان سے کہا: کیا تم نے نہیں سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمام انصار کے گھروں کو بہتر قرار دیا اور ہم کو آخر میں کر دیا۔ حضرت سعد رسول اللہ ﷺ سے ملے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے تمام انصار کے گھروں کو بہتر قرار دیا اور آپ نے ہم کو آخر میں رکھا' آپ نے فرمایا: کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہے کہ تم اخیار میں سے ہو؟

۵۹۰۸- حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى بِهٰذَا الْإِسْنَادِ إِلٰى قَوْلِهِ وَفِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنْ قِصَّةِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ فَكَتَبَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِبَحْرِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ وُهَيْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

سابقہ حوالہ (۲۳۵۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' اس میں ہے کہ انصار کے سب گھروں میں بھلائی ہے اور سعد بن عبادہ کا قصہ نہیں ہے' اور وہیب کی سند میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے ان کا سمندر (یعنی ان کا ملک) لکھ دیا اور اس میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو جواب لکھا۔

٤- بَابُ تَوَكُّلِهِ عَلَى اللَّهِ تَعَالٰى

رسول اللہ ﷺ کا اللہ تعالیٰ پر توکل

۵۹۰۹- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ (يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ) عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سِنَانِ ابْنِ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَأَدْرَكَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي وَادٍ كَثِيرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَعَلَّقَ سَيْفَهُ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا قَالَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ فِي الْوَادِي يَسْتَظِلُّونَ بِالشَّجَرِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ رَجُلًا أَتَانِي وَأَنَا نَائِمٌ فَأَخَذَ السَّيْفَ فَاسْتَيْقَظْتُ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى رَأْسِي فَلَمْ أَشْعُرْ إِلَّا وَالسَّيْفُ صَلْتًا فِي يَدِهِ فَقَالَ لِي مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّانِيَةِ مَنْ يَمْنَعُكَ مِنِّي قَالَ قُلْتُ اللَّهُ قَالَ فَشَامَ السَّيْفَ فَهَا هُوَ ذَا جَالِسٌ ثُمَّ لَمْ يَعْرِضْ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. البخاري (۲۹۱۰-۲۹۱۳-۴۱۳۴-۴۱۳۵-۴۱۳۶)

ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نجد کی طرف ایک جنگ میں گئے تو ہم نے رسول اللہ ﷺ کو ایک ایسی وادی میں دیکھا جس میں کانٹے دار درخت بہت تھے رسول اللہ ﷺ ایک درخت کے نیچے اترے اور اس درخت کی شاخوں میں سے ایک شاخ پر اپنی تلوار لٹکا دی اور لوگ وادی کے دوسرے درختوں کے نیچے سائے کی طلب میں بکھر گئے' راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص میرے پاس آیا دراں حالیکہ میں سویا ہوا تھا اس نے میری تلوار پکڑ لی میں اچانک بیدار ہوا تو وہ میرے سر پر کھڑا ہوا تھا اور مجھے صرف اس وقت احساس ہوا جب اس کے ہاتھ میں ننگی تلوار تھی' اس نے کہا: اب تمہیں مجھ سے کون بچائے گا: میں نے کہا: اللہ! اس نے پھر دوبارہ کہا: تمہیں مجھ سے کون بچائے گا: میں نے کہا: اللہ! آپ نے فرمایا: پھر اس نے تلوار نیام میں کر لی اور وہ شخص یہ بیٹھا ہوا ہے' پھر رسول اللہ ﷺ نے اس سے کچھ تعرض نہیں کیا۔

۵۹۱۰- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ ابْنُ إِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ الدُّؤَلِيُّ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَهُمَا أَنَّهُ غَزَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ غَزْوَةً قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ النَّبِيُّ ﷺ قَفَلَ مَعَهُ فَأَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ يَوْمًا ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَمَعْمَرٍ. سابقہ حوالہ (۵۹۰۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما جو نبی ﷺ کے صحابی ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ نجد کی طرف نبی ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں گئے' جب نبی ﷺ اس جنگ سے واپس لوٹے تو وہ بھی آپ کے ساتھ واپس ہوئے۔ ایک دن ان سب کو دوپہر کے قیلولہ نے آ لیا' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۵۹۱۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الرِّقَاعِ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ لَمْ يَعْرِضْ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. سابقہ حوالہ (۱۹۴۶)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے' حتیٰ کہ جب ہم ذات الرقاع پر پہنچے باقی روایت زہری کی طرح ہے' اس میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے کوئی تعرض نہیں کیا۔

۵- بَابُ بَيَانِ مَثَلِ مَا بُعِثَ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْهُدَى وَالْعِلْمِ

جس علم اور ہدایت کے ساتھ نبی ﷺ کو مبعوث کیا گیا اس کی مثال

۵۹۱۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ مَثَلَ مَا بَعَثَنِيَ اللَّهُ بِهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْهُدَى وَالْعِلْمِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَصَابَ أَرْضًا فَكَانَتْ مِنْهَا طَائِفَةٌ طَيِّبَةٌ قَبِلَتِ الْمَاءَ فَأَنْبَتَتِ الْكَلَأَ وَالْعُشْبَ الْكَثِيرَ وَكَانَ مِنْهَا أَجَادِبُ أَمْسَكَتِ الْمَاءَ فَنَفَعَ اللَّهُ بِهَا النَّاسَ فَشَرِبُوا مِنْهَا وَسَقَوْا وَرَعَوْا وَأَصَابَ طَائِفَةً مِنْهَا أُخْرَى إِنَّمَا هِيَ قِيعَانٌ لَا تُمْسِكُ مَاءً وَلَا تُنْبِتُ كَلَأً فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ فَقُهَ فِي دِينِ اللَّهِ وَنَفَعَهُ بِمَا بَعَثَنِيَ اللَّهُ بِهِ فَعَلِمَ وَعَلَّمَ وَمَثَلُ مَنْ لَمْ يَرْفَعْ بِذَلِكَ رَأْسًا وَلَمْ يَقْبَلْ هُدَى اللَّهِ الَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ. البخاری (۷۹)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے جس علم اور ہدایت کے ساتھ مجھ کو مبعوث کیا ہے اس کی مثال اس بادل کی طرح ہے جو زمین پر برسا، زمین کا کچھ حصہ اچھا تھا جس نے اس پانی کو جذب کر لیا اور اس نے چارہ اور بہت سا سبزہ اگایا اور زمین کا بعض حصہ سخت تھا اس نے پانی کو روک لیا جس سے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو نفع دیا، انہوں نے وہ پانی خود پیا، جانوروں کو پلایا اور ان کو چرایا، زمین کا بعض حصہ چٹیل میدان تھا، جس پر بارش ہوئی تو اس نے پانی کو روکا اور نہ کسی قسم کی گھاس اگائی۔ یہ مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے اللہ کے دین کو سمجھا اور اس کا فیض پہنچایا اور اللہ تعالیٰ نے جس ہدایت کے ساتھ مجھے مبعوث کیا ہے اس کا علم حاصل کیا اور وہ علم آگے پہنچایا اور یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے اس کی طرف سر اٹھا کر نہیں دیکھا اور جس ہدایت کے ساتھ مجھے مبعوث کیا گیا ہے اس کو قبول نہیں کیا۔

۶- بَابُ شَفَقَتِهِ ﷺ عَلَى أُمَّتِهِ

رسول اللہ ﷺ کی اپنی امت پر شفقت

۵۹۱۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ مَثَلِي وَمَثَلَ مَا بَعَثَنِيَ اللَّهُ بِهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَتَى قَوْمَهُ فَقَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَيْشَ بِعَيْنَيَّ وَإِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْعُرْيَانُ فَالنَّجَاءَ فَأَطَاعَهُ طَائِفَةٌ مِنْ قَوْمِهِ فَأَدْلَجُوا فَانْطَلَقُوا عَلَى مُهْلَتِهِمْ وَكَذَّبَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَصْبَحُوا مَكَانَهُمْ فَصَبَّحَهُمُ الْجَيْشُ فَأَهْلَكَهُمْ وَاجْتَاحَهُمْ فَذَلِكَ مَثَلُ مَنْ أَطَاعَنِي وَاتَّبَعَ مَا جِئْتُ بِهِ وَمَثَلُ مَنْ عَصَانِي وَكَذَّبَ مَا جِئْتُ بِهِ مِنَ الْحَقِّ. البخاری (۶۴۸۲، ۷۲۸۳)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور جس دین کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو اپنی قوم کے پاس جا کر کہے: اے میری قوم! میں نے اپنی آنکھوں سے (دشمن کا) ایک لشکر دیکھا ہے اور میں تم کو کھلا کھلا ڈرانے والا ہوں سو تم خود کو بچاؤ، اس قوم میں سے بعض لوگوں نے اس کی اطاعت کر لی اور سر شام اس مہلت میں بھاگ گئے اور بعض لوگوں نے اس کی تکذیب کی اور وہ صبح تک وہیں رہے، صبح ہوتے ہی لشکر ان پر حملہ آور ہوا اور ان کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیا، یہ ان لوگوں کی مثال ہے جو میری پیروی کرتے رہے اور میرے لائے ہوئے دین کی اتباع کرتے ہیں اور ان لوگوں کی مثال ہے جو میری نافرمانی کرتے ہیں اور میرے لائے ہوئے دین حق کی تکذیب کرتے ہیں۔

٥٩١٤ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقُرَشِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ أُمَّتِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَتِ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهِ فَأَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ وَأَنْتُمْ تَقَحَّمُونَ فِيهِ.

الترمذی (۲۸۷۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور میری امت کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی پھر حشرات الارض اور پروانے اس آگ میں گرنے لگے سو میں تم کو کمر سے پکڑ کر روک رہا ہوں اور تم اس آگ میں دھڑا دھڑ گر رہے ہو۔

٥٩١٥ - وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۷۰۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٥٩١٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَثَلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهَا جَعَلَ الْفَرَاشُ وَهٰذِهِ الدَّوَابُّ الَّتِي فِي النَّارِ يَقَعْنَ فِيهَا وَجَعَلَ يَحْجُزُهُنَّ وَيَغْلِبْنَهُ فَيَتَقَحَّمْنَ فِيهَا قَالَ فَذٰلِكُمْ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ أَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ هَلُمَّ عَنِ النَّارِ فَتَغْلِبُونِي تَقَحَّمُونَ فِيهَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۷۷۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی اور جب اس آگ نے ماحول کو روشن کر دیا تو اس میں پروانے اور حشرات الارض گرنے لگے وہ شخص ان کو آگ میں گرنے سے روکتا ہے اور وہ اس پر غالب آ کر آگ میں دھڑا دھڑ گر رہے ہیں' پس یہ میری مثال اور تمہاری مثال ہے' میں تمہاری کمر پکڑ کر تم کو جہنم میں جانے سے روک رہا ہوں اور کہہ رہا ہوں کہ جہنم کے پاس سے چلے آؤ اور تم لوگ میری بات نہ مان کر جہنم میں گرے جا رہے ہو۔

٥٩١٧ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ سَلِيمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَوْقَدَ نَارًا فَجَعَلَ الْجَنَادِبُ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهَا وَهُوَ يَذُبُّهُنَّ عَنْهَا وَأَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ عَنِ النَّارِ وَأَنْتُمْ تَفَلَّتُونَ مِنْ يَدِي.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۲۶۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور تمہاری مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ جلائی' پھر حشرات الارض اور پروانے اس میں گرنے لگے درآں حالیکہ وہ ان کو اس سے روک رہا ہے اور میں تم کو کمر سے پکڑ کر آگ میں گرنے سے روک رہا ہوں اور تم میرے ہاتھوں سے نکلے جاتے ہو۔

٧- بَابُ ذِكْرِ كَوْنِهِ ﷺ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ

نبی ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کا بیان

٥٩١٨ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يُطِيفُونَ بِهِ يَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور انبیاء (سابقین) کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک مکان بنایا اور کیا ہی اچھا اور خوبصورت مکان بنایا' لوگ اس مکان کے گرد گھوم کر کہنے لگے: ہم نے اس

بُنْيَانًا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا إِلَّا هَذِهِ اللَّبِنَةَ فَكُنْتُ أَنَا تِلْكَ اللَّبِنَةَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۷۰۵)

مکان سے اچھا کوئی مکان نہیں دیکھا مگر اس میں ایک اینٹ نہیں ہے سو میں وہ اینٹ ہوں۔

۵۹۱۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ ابْتَنَى بُيُوتًا فَأَحْسَنَهَا وَأَجْمَلَهَا وَأَكْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهَا فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ وَيُعْجِبُهُمُ الْبُنْيَانُ فَيَقُولُونَ أَلَّا وَضَعْتَ هَا هُنَا لَبِنَةً فَيَتِمَّ بُنْيَانُكَ فَقَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ فَكُنْتُ أَنَا اللَّبِنَةَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۷۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے کئی مکان بنائے اور کیا اچھے' خوبصورت اور مکمل مکان بنائے مگر اس کے گوشوں میں سے ایک گوشہ میں ایک اینٹ کی جگہ باقی رہ گئی' لوگ گھوم رہے تھے اور ان کو وہ مکان اچھا لگ رہا تھا' وہ کہنے لگے: تم نے یہاں پر ایک اینٹ کیوں نہ رکھ دی تاکہ تمہاری تعمیر مکمل ہو جاتی؟ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: میں ہی وہ اینٹ ہوں۔

۵۹۲۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ هَلَّا وُضِعَتْ هَذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ فَأَنَا اللَّبِنَةُ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۸۱۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک مکان بنایا اور کیا ہی حسین و جمیل مکان بنایا مگر اس کے کونوں میں سے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ تھی' لوگ اس کے اردگرد گھوم کر خوش ہو رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ یہ ایک اینٹ کیوں نہیں رکھی گئی؟ آپ نے فرمایا: میں ہی وہ اینٹ ہوں اور میں خاتم النبیین ہوں۔

۵۹۲۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلِي وَمَثَلُ النَّبِيِّينَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۰۰۸)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور نبیوں کی مثال' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۵۹۲۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَتَمَّهَا وَأَكْمَلَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْهَا وَيَقُولُونَ لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَنَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ جِئْتُ فَخَتَمْتُ الْأَنْبِيَاءَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۴۰۰۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مثال اور انبیاء (سابقین) کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے ایک گھر بنایا اور اس کو مکمل اور کامل کیا مگر ایک اینٹ کی جگہ رہ گئی' لوگ اس گھر میں داخل ہوتے اور اس گھر کو دیکھ کر خوش ہوتے اور کہتے کہ ایک اینٹ کیوں نہ رکھ دی گئی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس اینٹ کی جگہ آیا ہوں اور میں نے انبیاء (کی آمد) کو ختم کر دیا ہے۔

وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حَدَّثَنَا سَلِيْمٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَ قَالَ بَدَلَ أَتَمَّهَا أَحْسَنَهَا.

البخاری (۳۵۳۴) الترمذی (۲۸۶۲-۲۸۶۴)

۸- بَابُ إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ تَعَالٰى رَحْمَةَ أُمَّةٍ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا

جب اللہ تعالیٰ کسی امت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے پہلے اس کے نبی کو اٹھالیتا ہے

۵۹۲۳- وَحُدِّثْتُ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَمِمَّنْ رَوٰى ذٰلِكَ عَنْهُ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعِيْدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ حَدَّثَنِيْ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ أَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَرَادَ رَحْمَةَ أُمَّةٍ مِنْ عِبَادِهِ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا فَجَعَلَهُ لَهَا فَرَطًا وَسَلَفًا بَيْنَ يَدَيْهَا وَإِذَا أَرَادَ هَلَكَةَ أُمَّةٍ عَذَّبَهَا وَ نَبِيُّهَا حَيٌّ فَأَهْلَكَهَا وَهُوَ يَنْظُرُ فَأَقَرَّ عَيْنَهُ بِهَلَكَتِهَا حِيْنَ كَذَّبُوْهُ وَ عَصَوْا أَمْرَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۹۰۷۲)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے کسی امت پر رحمت کا ارادہ فرماتا ہے تو وہ اس امت (کی ہلاکت) سے پہلے اس نبی کو اٹھالیتا ہے اور اس نبی کو امت کے لیے اجر اور پیش رو بنا دیتا ہے اور جب کسی امت کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اس نبی کی زندگی میں اس کی آنکھوں کے سامنے اس امت پر عذاب نازل فرماتا ہے اور اس امت کو ہلاک کر کے اس نبی کی آنکھیں ٹھنڈی کر دیتا ہے' کیونکہ انہوں نے اس نبی کی تکذیب کی تھی اور اس کی نافرمانی کی تھی۔

۹- بَابُ إِثْبَاتِ حَوْضِ نَبِيِّنَا ﷺ وَصِفَاتِهِ

نبی ﷺ کے حوض اور آپ کی صفات کا بیان

۵۹۲۴- حَدَّثَنِيْ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ.

البخاری (۶۵۸۹)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں"۔

۵۹۲۵- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ جَمِيْعًا عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۵۹۲۴)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا' پھر مثل سابق روایت ہے۔

۵۹۲۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ) عَنْ أَبِيْ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ وَرَدَ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا وَ

حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں' جو اس حوض پر آئے گا وہ پیئے گا اور جو ایک بار پی لے وہ کبھی پیاسا نہیں رہے گا اور میرے پاس (حوض پر) کچھ ایسے لوگ آئیں گے جن کو میں پہچانتا

لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونَنِي ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَ
بَيْنَهُمْ قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَسَمِعَ النُّعْمَانُ بْنُ أَبِي عَيَّاشٍ وَأَنَا
أُحَدِّثُهُمْ هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتَ سَهْلًا يَقُولُ
قَالَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
لَسَمِعْتُهُ يَزِيدُ فَيَقُولُ إِنَّهُمْ مِنِّي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا
عَمِلُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا سُحْقًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي.

البخاری (۷۰۵۰-۷۰۵۱)

ہوں گا اور وہ مجھے پہچانتے ہوں گے' پھر میرے اور ان کے درمیان رکاوٹ حائل کر دی جائے گی۔ ابو حازم کہتے ہیں کہ جس وقت میں یہ حدیث بیان کر رہا تھا اس وقت نعمان بن ابی عیاش بھی اس حدیث کو سن رہے تھے' انہوں نے کہا: تم نے حضرت سہل سے یہ حدیث اسی طرح سنی ہے؟ میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث اسی طرح سنی ہے' البتہ وہ یہ زیادہ کہتے تھے: آپ فرمائیں گے: یہ میرے پیروکار ہیں' تو کہا جائے گا: آپ (اپنی عقل سے) نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا ہے' میں کہوں گا: جن لوگوں نے میرے بعد دین میں تبدیلی کی ان سے دوری ہو' دوری ہو۔

۵۹۲۷- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ
وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلٍ عَنِ النَّبِيِّ
ﷺ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَعْقُوبَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۴۶۶۸)

حضرت سہل نے نبی ﷺ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

۵۹۲۸- وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا نَافِعُ
بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَوْضِي مَسِيرَةُ
شَهْرٍ وَزَوَايَاهُ سَوَاءٌ وَمَاؤُهُ أَبْيَضُ مِنَ الْوَرِقِ وَرِيحُهُ
أَطْيَبُ مِنَ الْمِسْكِ وَكِيزَانُهُ كَنُجُومِ السَّمَاءِ فَمَنْ شَرِبَ
مِنْهُ فَلَا يَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَدًا قَالَ وَقَالَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ حَتَّى أَنْظُرَ مَنْ
يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ وَسَيُؤْخَذُ أُنَاسٌ دُونِي فَأَقُولُ يَا رَبِّ مِنِّي
وَمِنْ أُمَّتِي فَيُقَالُ أَمَا شَعَرْتَ مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ وَاللَّهِ مَا
بَرِحُوا بَعْدَكَ يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ قَالَ فَكَانَ ابْنُ أَبِي
مُلَيْكَةَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ
أَنْ نُفْتَنَ عَنْ دِينِنَا.

البخاری (۶۵۹۳-۷۰۴۸)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے حوض (کی لمبائی اور چوڑائی) ایک ماہ کی مسافت ہے اور اس کے سب کونے برابر ہیں اس کا پانی چاندی سے زیادہ سفید اور اس کی خوشبو مشک سے زیادہ اچھی ہے' اس کے کوزے آسمان کے ستاروں جتنے ہیں' جو شخص اس کا پانی پی لے گا اس کو کبھی پیاس نہیں لگے گی' راوی نے کہا کہ حضرت اسماء بنت ابی بکر کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں حوض پر رہوں گا اور یہ دیکھوں گا کہ تم میں سے کون میرے پاس آتا ہے' کچھ لوگ میرے سامنے پکڑے جائیں گے' میں کہوں گا کہ اے رب! یہ میرے پیروکار ہیں اور میری امت سے ہیں تو یہ کہا جائے گا: "کیا آپ نے نہیں جانا انہوں نے آپ کے بعد کیا عمل کیا ہے؟ بخدا! آپ کے بعد یہ لوگ فوراً اپنی ایڑیوں پر پلٹ گئے" راوی کہتے ہیں: ابن ابی ملیکہ یہ دعا کرتے تھے "اے اللہ! ہم

اس سے تیری پناہ میں آتے ہیں کہ ہم اپنی ایڑیوں پر پلٹ جائیں اوراپنے دین میں کسی آزمائش سے دوچار ہوں''۔

۵۹۲۹ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَصْحَابِهِ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ أَنْتَظِرُ مَنْ يَرِدُ عَلَيَّ مِنْكُمْ فَوَاللَّهِ لَيُقْتَطَعَنَّ دُونِي رِجَالٌ فَلَأَقُولَنَّ أَيْ رَبِّ مِنِّي وَمِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ مَا زَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۲۴۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کے درمیان بیٹھے تھے میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میں حوض پر انتظار کروں گا کہ تم میں سے کون میرے پاس آتا ہے' بخدا! کچھ لوگوں کو میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا' میں کہوں گا کہ اے میرے رب! یہ میرے پیروکار اور میری امت سے ہیں' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: آپ (اپنی عقل سے) نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا ہے؟ یہ ہمیشہ دین سے پھرتے رہے ہیں۔

۵۹۳۰ - وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو (وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ) أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ النَّاسَ يَذْكُرُونَ الْحَوْضَ وَلَمْ أَسْمَعْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا كَانَ يَوْمًا مِنْ ذَلِكَ وَالْجَارِيَةُ تَمْشُطُنِي فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَيُّهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِلْجَارِيَةِ اسْتَأْخِرِي عَنِّي قَالَتْ إِنَّمَا دَعَا الرِّجَالَ وَلَمْ يَدْعُ النِّسَاءَ فَقُلْتُ إِنِّي مِنَ النَّاسِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي لَكُمْ فَرَطٌ عَلَى الْحَوْضِ فَإِيَّايَ لَا يَأْتِيَنَّ أَحَدُكُمْ فَيُذَبُّ عَنِّي كَمَا يُذَبُّ الْبَعِيرُ الضَّالُّ فَأَقُولُ فِيمَ هَذَا فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ سُحْقًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۱۷۳)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں لوگوں سے حوض کا ذکر سنتی تھی اور رسول اللہ ﷺ سے میں نے اس کے متعلق کچھ نہیں سنا تھا' ایک دن جبکہ ایک لڑکی میرے کنگھی کر رہی تھی میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''اے لوگو!'' میں نے اس لڑکی سے کہا: ایک طرف ہٹ جاؤ' اس نے کہا: آپ مردوں کو بلا رہے ہیں' عورتوں کو نہیں بلا رہے' میں نے کہا: لوگوں میں میں بھی شامل ہوں' رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے: میں حوض پر تمہارا پیش رو اجر ہوں' تم اس سے ڈرنا کہ کہیں تم کو میرے پاس سے ہٹا دیا جائے' جیسے بھٹکے ہوئے اونٹ کو ہٹا دیا جاتا ہے' میں کہوں گا کہ ایسا کیوں ہوا؟ تو یہ کہا جائے گا: آپ (اپنی عقل سے) نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا بدعات نکالی ہیں' میں کہوں گا: دوری ہو۔

۵۹۳۱ - وَحَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ (وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو) حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهِيَ تَمْتَشِطُ أَيُّهَا النَّاسُ فَقَالَتْ لِمَاشِطَتِهَا كُفِّي رَأْسِي بِنَحْوِ حَدِيثِ بُكَيْرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۱۷۳)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جس وقت وہ کنگھی کرا رہی تھیں انہوں نے منبر پر نبی ﷺ کی آواز سنی: ''اے لوگو!'' انہوں نے کنگھی کرنے والی سے کہا: ''اب میرے سر کو رہنے دو''۔

۵۹۳۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْظُرُ إِلَى حَوْضِي الْآنَ وَإِنِّي قَدْ أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَتَنَافَسُوا فِيهَا.

البخاری (۱۳۴۴-۳۵۹۶-۴۰۴۲-۴۰۸۵-۶۴۲۶-۶۵۹۰) ابوداود (۳۲۲۳-۳۲۲۴) النسائی (۱۹۵۳)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ باہر گئے اور اہل احد کی نماز جنازہ پڑھی پھر منبر پر پلٹ آئے اور فرمایا: میں حوض پر تمہارا پیش رو اجر ہوں گا اور میں تمہاری گواہی دوں گا اور بخدا لاریب اِس میں اب بھی اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں اور بے شک مجھے روئے زمین کے خزانوں کی چابیاں دے دی گئی ہیں یا روئے زمین کی چابیاں فرمایا اور بے شک خدا کی قسم! مجھے تمہارے متعلق یہ خدشہ نہیں ہے کہ تم (سب) میرے بعد مشرک ہو جاؤ گے لیکن مجھے تمہارے متعلق یہ خدشہ ہے کہ تم دنیا میں رغبت کرو گے۔

ف: یعنی آپ کو اس کا خدشہ نہیں تھا کہ پوری امت مشرک ہو جائے گی' سو بعض لوگوں کا مرتد ہو کر ہندو یا عیسائی ہو جانا اس حدیث کی پیش گوئی کے خلاف نہیں ہے۔

۵۹۳۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبٌ (يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ) حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى قَتْلَى أُحُدٍ ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ كَالْمُوَدِّعِ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ فَقَالَ إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنَّ عَرْضَهُ كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ إِلَى الْجُحْفَةِ إِنِّي لَسْتُ أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا وَتَقْتَتِلُوا فَتَهْلِكُوا كَمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ قَالَ عُقْبَةُ فَكَانَتْ آخِرَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ. سابقہ حوالہ (۵۹۳۲)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شہداء احد کی نماز جنازہ پڑھی پھر منبر پر رونق افروز ہوئے پھر اس طرح نصیحت فرمائی جیسے کوئی زندوں اور مردوں کو نصیحت کر رہا ہو اور فرمایا: ''میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں گا اور اس حوض کا عرض اتنا ہے جتنا مقام ایلہ سے لے کر جحفہ تک کا فاصلہ ہے مجھے تمہارے متعلق یہ خدشہ تو نہیں ہے کہ تم (سب) میرے بعد مشرک ہو جاؤ گے لیکن مجھے تمہارے متعلق یہ خدشہ ہے کہ تم دنیا میں رغبت کرو گے اور ایک دوسرے سے لڑ کر ہلاک ہو جاؤ گے' جیسا کہ تم سے پہلے لوگ ہلاک ہو گئے' حضرت عقبہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس موقع پر رسول اللہ ﷺ کو آخری بار منبر پر دیکھا تھا۔

ف: ان احادیث میں شہید کی نماز جنازہ پڑھنے کی دلیل ہے اور یہی احناف کا مذہب ہے نیز آپ کے علم غیب کا اظہار ہے۔

۵۹۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَلَأُنَازِعَنَّ أَقْوَامًا ثُمَّ لَأُغْلَبَنَّ عَلَيْهِمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں اور میں کچھ لوگوں سے جھگڑا کروں گا پھر میں ان سے مغلوب ہوں گا' میں کہوں گا کہ اے میرے رب! یہ میرے اصحاب ہیں' یہ میرے اصحاب ہیں' پھر کہا جائے گا: بے شک آپ (اپنی)

بَعْدَكَ. البخاری (٦٥٧٥)

عقل سے) انہیں جانتے انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا بدعتیں نکالی تھیں۔

٥٩٣٥ - وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ أُصَيْحَابِي أُصَيْحَابِي. سابقہ حوالہ (٥٩٣٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس حدیث میں "اصحابی اصحابی" نہیں ہے۔

٥٩٣٦ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ وَفِي حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ مُغِيرَةَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ.

البخاری (٦٥٧٦-٧٠٤٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کیں' یہ حدیث مثل سابق ہے۔

٥٩٣٧ - وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ وَمُغِيرَةَ. البخاری (٦٥٧٦)

امام مسلم نے دو مزید سندیں ذکر کیں' اس میں بھی اسی طرح حدیث ہے۔

٥٩٣٨ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ حَارِثَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ حَوْضُهُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ أَلَمْ تَسْمَعْهُ قَالَ الْأَوَانِي قَالَ لَا فَقَالَ الْمُسْتَوْرِدُ تُرَى فِيهِ الْآنِيَةُ مِثْلَ الْكَوَاكِبِ.

البخاری (٦٥٩٢)

حضرت حارثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ آپ کا حوض اتنا بڑا ہے جتنا صنعاء اور مدینہ میں فاصلہ ہے' ان سے مستورد نے کہا: کیا آپ نے حضور سے برتنوں کے متعلق نہیں سنا؟ انہوں نے کہا: نہیں' تو مستورد نے کہا: اس کے برتن ستاروں جتنے ہوں گے۔

٥٩٣٩ - وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ الْخُزَاعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَذَكَرَ الْحَوْضَ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ الْمُسْتَوْرِدِ وَقَوْلَهُ. بخاری (٦٥٩١)

حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ نے حوض کا ذکر کیا' یہ حدیث مثل سابق ہے' البتہ اس میں مستورد کا قول مذکور نہیں ہے۔

٥٩٤٠ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْهِ كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرُحَ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے سامنے حوض ہے جس کے دو کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا جرباء اور اذرح کے درمیان فاصلہ ہے۔

ابوداؤد (٤٧٤٥)

٥٩٤١- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيٰى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرُحَ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنّٰى حَوْضِيْ. البخاری (٦٥٧٧)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارے سامنے حوض ہے (اس کا فاصلہ) جرباء اور اذرح کے درمیانی فاصلہ جتنا ہے۔ ابن مثنیٰ کی روایت میں "میرا حوض ہے" کے الفاظ ہیں۔

٥٩٤٢- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَرْيَتَيْنِ بِالشَّامِ بَيْنَهُمَا مَسِيْرَةُ ثَلَاثِ لَيَالٍ وَفِيْ حَدِيْثِ ابْنِ بِشْرٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (٨٠٠١-٨١٠٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں، اس میں یہ اضافہ ہے: عبید اللہ نے کہا: میں نے اس سے سوال کیا تو انہوں نے کہا: یہ شام کی دو بستیاں ہیں اور ان کے درمیان تین راتوں کی مسافت ہے، اور ابن بشر کی روایت میں تین دن کا ذکر ہے۔

٥٩٤٣- وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٨٢٤١)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ...... مثل سابق ہے۔

٥٩٤٤- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَمَامَكُمْ حَوْضًا كَمَا بَيْنَ جَرْبَاءَ وَأَذْرُحَ فِيْهِ أَبَارِيْقُ كَنُجُوْمِ السَّمَاءِ مَنْ وَرَدَهُ فَشَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ بَعْدَهَا أَبَدًا. الترمذی (٢٤٤٥)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے سامنے اتنا بڑا حوض ہے جتنا جرباء اور اذرح کا درمیانی فاصلہ ہے، اس میں آسمان کے ستاروں جتنے کوزے ہیں، جو اس سے پیئے گا وہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہیں ہوگا۔

٥٩٤٥- وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ أَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِيْ شَيْبَةَ) قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ عَنْ أَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا آنِيَةُ الْحَوْضِ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَآنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَاءِ وَكَوَاكِبِهَا أَلَا فِي اللَّيْلَةِ الْمُظْلِمَةِ الْمُصْحِيَةِ آنِيَةُ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهَا لَمْ يَظْمَأْ آخِرَ مَا عَلَيْهِ يَشْخُبُ فِيْهِ مِيْزَابَانِ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظْمَأْ عَرْضُهُ مِثْلُ طُوْلِهِ مَا بَيْنَ عَمَّانَ إِلٰى أَيْلَةَ مَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! حوض کے برتن کتنے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے، اس حوض کے برتن آسمان کے ستاروں اور سیاروں کے عدد سے زیادہ ہیں، اس رات کے ستارے جو اندھیری رات میں ہوں اور اس میں بادل نہ ہوں، وہ جنت کے برتن ہیں، جو اس سے پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا، اس حوض میں جنت کے دو پرنالے بہتے ہیں، جو اس سے پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا، اس کا عرض اس کے طول جتنا ہے اور ان میں عمان سے لے کر ایلہ تک کا فاصلہ ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور

مِنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۱۱۶)

شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔

۵۹۴۶ - حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ) قَالُوْا حَدَّثَنَا مُعَاذٌ (وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ) حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ الْيَعْمَرِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنِّيْ لَبِعُقْرِ حَوْضِيْ اَذُوْدُ النَّاسَ لِاَهْلِ الْيَمَنِ اَضْرِبُ بِعَصَايَ حَتّٰى يَرْفَضَّ عَلَيْهِمْ فَسُئِلَ عَنْ عَرْضِهِ فَقَالَ مِنْ مَقَامِيْ اِلٰى عَمَّانَ وَسُئِلَ عَنْ شَرَابِهِ فَقَالَ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ يَغُتُّ فِيْهِ مِيْزَابَانِ يَمُدَّانِهِ مِنَ الْجَنَّةِ اَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَالْاٰخَرُ مِنْ وَرِقٍ.

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں اپنے حوض کے کناروں سے لوگوں کو ہٹاؤں گا' اہل یمن کو میں اپنی لکڑی سے ماروں گا حتیٰ کہ ان کے اوپر پانی بہنے لگے گا' پھر آپ سے حوض کے عرض کے بارے میں سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا: میری اس جگہ سے لے کر عمان تک' اور آپ سے اس کے پانی کے متعلق سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا: وہ دودھ سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے' اس میں دو پرنالے گرتے ہیں جو جنت سے کھینچے گئے ہیں' ایک پرنالہ سونے کا ہے اور ایک چاندی کا۔

وَحَدَّثَنِيْهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ بِاِسْنَادِ هِشَامٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ عُقْرِ الْحَوْضِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۱۱۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' اس میں یہ ہے کہ میں قیامت کے دن حوض کے کنارے پر ہوں گا۔

۵۹۴۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ حَدِيْثَ الْحَوْضِ فَقُلْتُ لِيَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ هٰذَا حَدِيْثٌ سَمِعْتُهُ مِنْ اَبِيْ عَوَانَةَ فَقَالَ وَسَمِعْتُهُ اَيْضًا مِنْ شُعْبَةَ فَقُلْتُ انْظُرْ لِيْ فِيْهِ فَنَظَرَ لِيْ فِيْهِ فَحَدَّثَنِيْ بِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۱۱۶)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے حوض کی حدیث روایت کی' یہ روایت بھی حسب سابق ہے۔

۵۹۴۸ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَلَّامٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيْعُ (يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَاَذُوْدَنَّ عَنْ حَوْضِيْ رِجَالًا كَمَا تُذَادُ الْغَرِيْبَةُ مِنَ الْاِبِلِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۳۷۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں لوگوں کو حوض سے ہٹاؤں گا' جیسا کہ اجنبی اونٹوں کو ہٹایا جاتا ہے۔

۵۹۴۹ - وَحَدَّثَنِيْهِ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ زِيَادٍ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِهِ. البخاری (۲۳۶۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا' یہ حدیث حسب سابق ہے۔

۵۹۵۰ - وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے حوض کی مقدار اتنی ہے جتنی

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَدْرُ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ أَيْلَةَ وَصَنْعَاءَ مِنَ الْيَمَنِ وَإِنَّ فِيهِ مِنَ الْأَبَارِيقِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ. البخاری (۶۵۸۰)

ایلہ اور یمن کے صنعاء میں فاصلہ ہے اور اس کے برتنوں کی تعداد آسمان کے ستاروں کے برابر ہے۔

۵۹۵۱ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ الْحَوْضَ رِجَالٌ مِمَّنْ صَاحَبَنِي حَتَّى إِذَا رَأَيْتُهُمْ وَرُفِعُوا إِلَيَّ اخْتُلِجُوا دُونِي فَلَأَقُولَنَّ أَيْ رَبِّ أُصَيْحَابِي أُصَيْحَابِي فَلَيُقَالَنَّ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ. البخاری (۶۵۸۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ میں سے چند آدمی میرے پاس حوض پر آئیں گے حتیٰ کہ جب میں ان کو دیکھوں گا اور وہ میرے سامنے کیے جائیں گے تو ان کو میرے پاس سے ہٹا دیا جائے گا میں کہوں گا: اے میرے رب! یہ میرے اصحاب ہیں' یہ میرے اصحاب ہیں' پھر مجھ سے یہ کہا جائے گا: آپ (اپنے قیاس سے) نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا بدعتیں نکالی ہیں۔

۵۹۵۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ جَمِيعًا عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْمَعْنَى وَزَادَ آنِيَتُهُ عَدَدُ النُّجُومِ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اسی طرح روایت بیان کی ہے اور اس میں ستاروں کے برابر برتنوں کے الفاظ کا اضافہ ہے۔

سابقہ حوالہ (۸۹۲)

۵۹۵۳ - وَحَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى (وَاللَّفْظُ لِعَاصِمٍ) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَيْ حَوْضِي كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرے حوض کے دو کناروں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا صنعاء اور مدینہ میں ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۳۱)

۵۹۵۴ - وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُمَا شَكَّا فَقَالَا أَوْ مِثْلَ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ حَوْضِي. ابن ماجہ (۴۳۰۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے مثل سابق روایت کیا ہے البتہ ایک سند میں ہے: جتنا مدینہ اور عمان میں فاصلہ ہے اور دوسری سند میں "ما بین لا بتی حوضی" کے الفاظ ہیں۔

۵۹۵۵ - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ تُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم اس حوض پر آسمان کے ستاروں جتنے سونے اور چاندی کے کوزے دیکھو گے۔

ابن ماجہ (٤٣٠٥)

٥٩٥٦ - وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ مِثْلَهُ وَزَادَ أَوْ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٠٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی اور اس میں یہ ہے کہ وہ آسمان کے ستاروں سے عدد میں زیادہ ہیں۔

٥٩٥٧ - حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعِ بْنِ الْوَلِيدِ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي (رَحِمَهُ اللَّهُ) حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ ابْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَلَا إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ وَإِنَّ بُعْدَ مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ كَمَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَأَيْلَةَ كَأَنَّ الْأَبَارِيقَ فِيهِ النُّجُومُ. مسلم تحفۃ الاشراف (٢١٦٢)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو! میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں اور حوض کے دو کناروں کا فاصلہ صنعاء اور ایلہ جتنا ہے اور اس کے کوزے ستاروں جتنے ہیں۔

٥٩٥٨ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي نَافِعٍ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا الْفَرَطُ عَلَى الْحَوْضِ. سابقہ حوالہ (٤٦٨٨)

عامر بن سعد بن ابی وقاص کہتے ہیں: میں نے اپنے غلام نافع کے ہاتھ حضرت جابر بن سمرہ کو خط بھیجا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے جو حدیث سنی ہو وہ مجھ کو بیان کیجئے انہوں نے مجھے جواب میں لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں حوض پر تمہارا پیش رو ہوں۔

١٠ - بَابُ إِكْرَامِهِ ﷺ بِقِتَالِ الْمَلَائِكَةِ مَعَهُ ﷺ

نبی ﷺ کی معیت میں فرشتوں کی جنگ کا اعزاز

٥٩٥٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعَنْ شِمَالِهِ يَوْمَ أُحُدٍ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا ثِيَابُ بَيَاضٍ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ يَعْنِي جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ.

البخاری (٤٠٥٤-٥٨٢٦)

حضرت سعد بیان کرتے ہیں کہ جنگ احد کے دن میں نے نبی ﷺ کے دائیں اور بائیں سفید لباس میں ملبوس دو آدمیوں کو دیکھا جنہیں میں نے اس سے پہلے دیکھا تھا نہ بعد یعنی حضرت جبرائیل اور حضرت میکائیل علیہما السلام۔

٥٩٦٠ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا سَعْدٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ يَوْمَ أُحُدٍ عَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعَنْ يَسَارِهِ رَجُلَيْنِ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے جنگ احد کے دن رسول اللہ ﷺ کے دائیں اور بائیں سفید کپڑوں میں ملبوس دو آدمیوں کو دیکھا جو آپ کی طرف سے بہت شدت کے ساتھ جنگ کر رہے تھے۔ میں

عَلَيْهِمَا ثِيَابٌ بِيضٌ يُقَاتِلَانِ عَنْهُ كَأَشَدِّ الْقِتَالِ مَا رَأَيْتُهُمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ. سابقہ حوالہ (۵۹۵۹)

نے ان کو اس سے پہلے اور بعد کبھی نہیں دیکھا۔

۱۱- بَابٌ فِي شَجَاعَةِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

نبی ﷺ کی شجاعت

۵۹۶۱- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَجْوَدَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْطَلَقَ نَاسٌ قِبَلَ الصَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَاجِعًا وَقَدْ سَبَقَهُمْ إِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِي طَلْحَةَ عُرْيٍ فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ لَمْ تُرَاعُوا لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَجَدْنَاهُ بَحْرًا أَوْ إِنَّهُ لَبَحْرٌ قَالَ وَكَانَ فَرَسًا يُبَطَّأُ.

البخاری (۲۸۲۰-۲۹۰۸-۲۹۶۹-۳۰۴۰-۲۸۶۶-۶۰۳۳) الترمذی (۱۶۸۷) ابن ماجہ (۲۷۷۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ حسین‘ سب سے زیادہ سخی اور سب سے زیادہ بہادر تھے۔ ایک رات اہل مدینہ خوف زدہ ہو گئے‘ صحابہ اس آواز کی طرف گئے‘ راستہ میں ان کو رسول اللہ ﷺ اس جگہ سے واپس آتے ہوئے ملے آپ حضرت ابوطلحہ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار تھے آپ کی گردن مبارک میں تلوار تھی اور آپ فرما رہے تھے: تم کو خوفزدہ نہیں کیا گیا‘ تم کو خوفزدہ نہیں کیا گیا‘ آپ نے فرمایا: ہم نے اس (گھوڑے) کو سمندر کی طرح رواں دواں پایا یا وہ سمندر تھا۔ حضرت انس نے کہا: وہ گھوڑا بہت آہستہ چلتا تھا۔

۵۹۶۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ ﷺ فَرَسًا لِأَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ فَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا.

البخاری (۲۶۲۷-۲۸۵۷-۲۸۶۲-۲۹۶۸-۶۲۱۲) ابوداؤد (۴۹۸۸) الترمذی (۱۶۸۵-۱۶۸۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار مدینہ میں دہشت پھیل گئی‘ نبی ﷺ نے حضرت ابوطلحہ کا گھوڑا مستعار لیا‘ اس کا نام مندوب تھا آپ اس پر سوار ہوئے‘ آپ نے فرمایا: ہم نے کوئی ڈر اور خوف نہیں دیکھا اور ہم نے اس گھوڑے کو سمندر کی طرح پایا۔

۵۹۶۳- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ) قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ فَرَسًا لَنَا وَلَمْ يَقُلْ لِأَبِي طَلْحَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ أَنَسًا.

سابقہ حوالہ (۵۹۶۲)

ابن جعفر کی روایت میں ہمارے گھوڑے کا ذکر ہے اور ابوطلحہ کا ذکر نہیں ہے اور قتادہ کی روایت میں ''سمعت انسا'' ہے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: اس حدیث میں نبی ﷺ کی شجاعت کا بیان ہے کیونکہ آپ دشمن کی طرف تمام لوگوں سے پہلے بہت جلد نکل کر گئے اور حقیقت حال معلوم کر کے لوگوں کے پہنچنے سے پہلے واپس لوٹ آئے‘ نیز اس حدیث میں نبی ﷺ کی عظیم برکت کا بیان ہے کہ آپ کے سوار ہونے کی وجہ سے سست رفتار گھوڑا انتہائی تیز رفتار ہو گیا‘ اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ ایک انسان

واقعہ کی تحقیق کرنے اور حقیقتِ حال دریافت کرنے کے لیے جاسکتا ہے الا یہ کہ اس کو اپنی ہلاکت کا یقین ہو' اس حدیث میں کسی چیز کے مستعار لینے کا بھی ثبوت ہے اور گلے میں تلوار لٹکانے کا ثبوت ہے اور گھوڑے کا نام رکھنے کی دلیل ہے' اس حدیث سے دیگر جانوروں کے نام رکھنے پر بھی استدلال کیا جاسکتا ہے۔

۱۲- بَابُ جُوْدِهٖ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کی سخاوت

۵۹۶۴ - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ (يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ) عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَجْوَدَ النَّاسِ بِالْخَيْرِ وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُونُ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ فِي رَمَضَانَ حَتَّى يَنْسَلِخَ فَيَعْرِضُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقُرْآنَ فَإِذَا لَقِيَهُ جِبْرِيلُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ.

البخاری (۶-۱۹۰۲-۳۲۲۰-۳۵۵۴-۴۹۹۷) النسائی (۲۰۹۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خیر میں سب سے زیادہ سخی تھے اور آپ کی سخاوت کا سب سے زیادہ ظہور رمضان کے مہینہ میں ہوتا تھا اور حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال رمضان کے مہینہ میں اخیر مہینہ تک آپ سے ملاقات کرتے تھے' رسول اللہ ﷺ ان کو قرآن سناتے تھے اور جب حضرت جبرائیل آپ سے ملاقات کرتے تو آپ بارش برسانے والی ہواؤں سے بھی زیادہ سخی ہوتے تھے۔

۵۹۶۵ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۹۶۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کی ہیں۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: اس حدیث میں نبی ﷺ کی عظیم سخاوت کا ذکر ہے اور یہ کہ رمضان کے مہینہ میں زیادہ سخاوت کرنی چاہیے اور صالحین سے ملاقات کے وقت بھی زیادہ سخاوت کرنی چاہیے اور قرآن مجید کا دور کرنا چاہیے۔

۱۳- بَابُ حُسْنِ خُلُقِهٖ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کا حسن اخلاق

۵۹۶۶ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَشْرَ سِنِينَ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي أُفًّا قَطُّ وَلَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَهَلَّا فَعَلْتَ كَذَا زَادَ أَبُو الرَّبِيعِ لَيْسَ مِمَّا يَصْنَعُهُ الْخَادِمُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَاللَّهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۰۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں دس سال رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں رہا' خدا کی قسم! آپ نے کبھی مجھ سے اف نہیں کہا اور نہ کبھی مجھ سے یہ کہا کہ تم نے فلاں کام کیوں نہیں کیا؟ یا فلاں کام کیوں کیا؟ ایک روایت میں ہے: جو کام خادم نہیں کرتا اور قسم کا ذکر نہیں ہے۔

۵۹۶۷ - وَحَدَّثَنَاهُ شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل مروی ہے۔

مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ.

البخاری (۶۰۳۸)

۵۹۶۸ - وَحَدَّثَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ (وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ) قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِينَةَ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَنَسًا غُلَامٌ كَيِّسٌ فَلْيَخْدُمْكَ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَاللّٰهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا وَلَا لِشَيْءٍ لَمْ أَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكَذَا.

البخاری (۲۷۶۸-۶۹۱۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گئے اور عرض کیا: یارسول اللہ! انس ایک ذہین لڑکا ہے' یہ آپ کی خدمت کرے گا' حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر سفر اور حضر میں' میں آپ کی خدمت میں رہا' خدا کی قسم! اگر میں نے کوئی کام کیا تو آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ اس طرح کیوں کیا؟ اور اگر میں نے کوئی کام نہیں کیا تو آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں نہیں کیا۔

۵۹۶۹ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي بُرْدَةَ) عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِي قَطُّ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَلَا عَابَ عَلَيَّ شَيْئًا قَطُّ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۵۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں نو سال رہا' مجھے علم نہیں کہ کبھی آپ نے یوں فرمایا ہو کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں کیا؟ اور نہ آپ نے کبھی میری کسی چیز کی مذمت کی۔

۵۹۷۰ - حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ (وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ) قَالَ قَالَ إِسْحَاقُ قَالَ أَنَسٌ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَأَرْسَلَنِي يَوْمًا لِحَاجَةٍ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا أَذْهَبُ وَفِي نَفْسِي أَنْ أَذْهَبَ لِمَا أَمَرَنِي بِهِ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَمُرَّ عَلَى صِبْيَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي السُّوقِ فَإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ قَبَضَ بِقَفَايَ مِنْ وَرَائِي قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ يَا أُنَيْسُ أَذَهَبْتَ حَيْثُ أَمَرْتُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَنَا أَذْهَبُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ أَنَسٌ وَاللّٰهِ لَقَدْ خَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ مَا عَلِمْتُهُ قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا أَوْ لِشَيْءٍ تَرَكْتُهُ هَلَّا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا. ابوداؤد (۴۷۷۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق سب سے اچھے تھے' آپ نے ایک دن مجھے کسی کام سے بھیجا' میں نے کہا: خدا کی قسم! میں نہیں جاؤں گا' حالانکہ میرے دل میں یہ تھا کہ نبی ﷺ نے مجھے جس کام کا حکم دیا ہے میں اس کو کرنے ضرور جاؤں گا' میں چلا گیا' حتیٰ کہ میں بازار میں کھیلنے والے چند لڑکوں کے پاس سے گزرا' کیا دیکھتا ہوں کہ پیچھے سے رسول اللہ ﷺ نے میری گدی پکڑی ہوئی ہے' میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ ہنس رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے انیس! کیا تم وہاں گئے تھے جہاں میں نے کہا تھا' میں نے کہا: جی! میں جا رہا ہوں یا رسول اللہ! حضرت انس نے کہا: خدا کی قسم! میں نو سال آپ کی خدمت میں رہا' مجھے معلوم نہیں کہ میں نے کوئی کام کیا ہو اور آپ نے یہ فرمایا ہو کہ تم نے اس' اس طرح کیا ہے؟ یا کوئی کام میں نے ترک کیا ہو تو آپ نے اس کے لیے یہ فرمایا ہو کہ تم نے اس'

مِسْكِينٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسٍ بِمِثْلِهِ.

البخاری (۶۰۳۸)

٥٩٦٨ - وَحَدَّثَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ (وَاللَّفْظُ لأَحْمَدَ) قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ أَخَذَ أَبُو طَلْحَةَ بِيَدِي فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَنَسًا غُلاَمٌ كَيِّسٌ فَلْيَخْدُمْكَ قَالَ فَخَدَمْتُهُ فِي السَّفَرِ وَالْحَضَرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَىْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا وَلاَ لِشَىْءٍ لَمْ أَصْنَعْهُ لِمَ لَمْ تَصْنَعْ هَذَا هَكَذَا.

البخاری (۲۷۶۸-۶۹۱۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے گئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! انس ایک ذہین لڑکا ہے' یہ آپ کی خدمت کرے گا' حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر سفر اور حضر میں' میں آپ کی خدمت میں رہا' خدا کی قسم! اگر میں نے کوئی کام کیا تو آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ اس طرح کیوں کیا؟ اور اگر میں نے کوئی کام نہیں کیا تو آپ نے یہ نہیں فرمایا کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں نہیں کیا۔

٥٩٦٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي بُرْدَةَ) عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِي قَطُّ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَلاَ عَابَ عَلَىَّ شَيْئًا قَطُّ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۵۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں نو سال رہا' مجھے علم نہیں کہ کبھی آپ نے یوں فرمایا ہو کہ تم نے یہ کام اس طرح کیوں کیا؟ اور نہ آپ نے کبھی میری کسی چیز کی مذمت کی۔

٥٩٧٠ - حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ (وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ) قَالَ قَالَ إِسْحَاقُ قَالَ أَنَسٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَأَرْسَلَنِي يَوْمًا لِحَاجَةٍ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لاَ أَذْهَبُ وَفِي نَفْسِي أَنْ أَذْهَبَ لِمَا أَمَرَنِي بِهِ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ فَخَرَجْتُ حَتَّى أَمُرَّ عَلَى صِبْيَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي السُّوقِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ قَبَضَ بِقَفَاىَ مِنْ وَرَائِي قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ يَا أُنَيْسُ أَذَهَبْتَ حَيْثُ أَمَرْتُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ أَنَا أَذْهَبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَنَسٌ وَاللَّهِ لَقَدْ خَدَمْتُهُ تِسْعَ سِنِينَ مَا عَلِمْتُهُ قَالَ لِشَىْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا أَوْ لِشَىْءٍ تَرَكْتُهُ هَلاَّ فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا. ابوداؤد (۴۷۷۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے اخلاق سب سے اچھے تھے' آپ نے ایک دن مجھے کسی کام سے بھیجا' میں نے کہا: خدا کی قسم! میں نہیں جاؤں گا' حالانکہ میرے دل میں یہ تھا کہ نبی ﷺ نے مجھے جس کام کا حکم دیا ہے میں اس کو کرنے ضرور جاؤں گا' میں چلا گیا' حتیٰ کہ میں بازار میں کھیلنے والے چند لڑکوں کے پاس سے گزرا' کیا دیکھتا ہوں کہ پیچھے سے رسول اللہ ﷺ نے میری گدی پکڑی ہوئی ہے' میں نے آپ کی طرف دیکھا تو آپ ہنس رہے تھے' آپ نے فرمایا: اے انیس! کیا تم وہاں گئے تھے جہاں میں نے کہا تھا' میں نے کہا: جی! میں جا رہا ہوں یا رسول اللہ! حضرت انس نے کہا: خدا کی قسم! میں نو سال آپ کی خدمت میں رہا' مجھے معلوم نہیں کہ میں نے کوئی کام کیا ہو اور آپ نے یہ فرمایا ہو کہ تم نے اس' اس طرح کیا ہے؟ یا کوئی کام میں نے ترک کیا ہو تو آپ نے اس کے لیے یہ فرمایا ہو کہ تم نے اس'

٥٩٧٦ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَزْوَةَ الْفَتْحِ فَتْحِ مَكَّةَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاقْتَتَلُوا بِحُنَيْنٍ فَنَصَرَ اللَّهُ دِينَهُ وَالْمُسْلِمِينَ وَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ مِائَةً مِنَ النَّعَمِ ثُمَّ مِائَةً ثُمَّ مِائَةً قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ صَفْوَانَ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَعْطَانِي وَإِنَّهُ لَأَبْغَضُ النَّاسِ إِلَيَّ فَمَا بَرِحَ يُعْطِينِي حَتَّى إِنَّهُ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ. الترمذی(٦٦٦)

ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ فتح میں' فتح مکہ کے لیے جہاد کیا' پھر رسول اللہ ﷺ مسلمان ہمراہیوں کے ساتھ روانہ ہوئے اور حنین میں جنگ کی' اللہ تعالیٰ نے آپ کے دین کو اور مسلمانوں کو فتح عطا فرمائی' اس دن رسول اللہ ﷺ نے صفوان بن امیہ کو سو اونٹ عطا فرمائے' پھر سو اونٹ دیے' پھر سو اونٹ دیے' ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھ سے سعید بن مسیب نے یہ بیان کیا کہ صفوان نے یہ کہا کہ خدا کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے مجھے عطا فرمایا' جو بھی عطا فرمایا' آپ میری نظر میں تمام لوگوں سے زیادہ مبغوض تھے آپ مجھے مسلسل عطا فرماتے رہے' حتیٰ کہ آپ میری نظر میں تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہو گئے۔

٥٩٧٧ - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ أَحَدُهُمَا يَزِيدُ عَلَى الْآخَرِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) قَالَ قَالَ سُفْيَانُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُفْيَانُ وَسَمِعْتُ أَيْضًا عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَزَادَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ لَقَدْ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَقَالَ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا فَقُبِضَ النَّبِيُّ ﷺ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ مَالُ الْبَحْرَيْنِ فَقَدِمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ بَعْدَهُ فَأَمَرَ مُنَادِيًا فَنَادَى مَنْ كَانَتْ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ عِدَةٌ أَوْ دَيْنٌ فَلْيَأْتِ فَقُمْتُ فَقُلْتُ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَوْ قَدْ جَاءَنَا مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا فَحَثَى أَبُو بَكْرٍ مَرَّةً ثُمَّ قَالَ لِي عُدَّهَا فَعَدَدْتُهَا فَإِذَا هِيَ خَمْسُمِائَةٍ فَقَالَ خُذْ مِثْلَيْهَا

البخاری(٢٥٩٨-٢٢٩٦-٢٦٨٣-٣١٣٧-٤٣٨٣)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر ہمارے پاس بحرین کا مال آئے گا تو میں تمہیں اتنا' اتنا' اتنا دوں گا' آپ نے دونوں ہاتھوں سے اشارہ فرمایا' پھر بحرین کا مال آنے سے پہلے نبی ﷺ کا وصال ہو گیا اور آپ کے بعد حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس وہ مال آیا' پھر ایک منادی نے یہ ندا کی کہ جس شخص سے نبی ﷺ نے کوئی وعدہ کیا ہو' یا جس کا آپ پر کوئی قرض ہو وہ آ کر لے لے' میں گیا اور میں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ اگر بحرین کا مال آیا تو میں تمہیں اتنا' اتنا اور اتنا دوں گا' پھر حضرت ابو بکر نے ایک بار مٹھی بھر دی اور فرمایا: اس کو گنو' میں نے گنا تو وہ پانچ سو تھے' حضرت ابو بکر نے فرمایا: اس کی دو مثل اور لے لو۔

٥٩٧٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ ﷺ جَاءَ أَبَا بَكْرٍ مَالٌ مِنْ قِبَلِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ دَيْنٌ أَوْ كَانَتْ لَهُ قِبَلَهُ عِدَةٌ فَلْيَأْتِنَا بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. سابقہ حوالہ (۵۹۷۷)

جب نبی ﷺ فوت ہو گئے تو حضرت ابوبکر کے پاس علاء بن حضرمی کی طرف سے مال آیا' حضرت ابوبکر نے کہا: جس شخص سے نبی ﷺ نے کوئی وعدہ کیا ہو یا جس کا آپ پر کوئی قرض ہو وہ ہمارے پاس آئے اس کے بعد مثل سابق ہے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ مؤلفۃ الکفار کو زکوۃ نہیں دی جاتی اور دیگر صدقات میں اختلاف ہے' زیادہ صحیح یہ ہے کہ وہ بھی نہیں دیئے جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے اب اسلام کو غالب کر دیا ہے' جس وقت مسلمانوں کی تعداد کم تھی یہ اس وقت کا حکم تھا اور مؤلفۃ المسلمین کو زکوۃ دینے میں کوئی اختلاف نہیں ہے' ان کو زکوۃ اور بیت المال سے رقم دینا جائز ہے۔

۱۵- بَابُ رَحْمَتِهِ ﷺ الصِّبْيَانَ وَالْعِيَالَ وَتَوَاضُعِهِ وَفَضْلِ ذَالِكَ

رسول اللہ ﷺ کی بچوں پر شفقت اور آپ کی تواضع کا بیان

۵۹۷۹- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ (وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وُلِدَ لِيَ اللَّيْلَةَ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَى أُمِّ سَيْفٍ امْرَأَةِ قَيْنٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو سَيْفٍ فَانْطَلَقَ يَأْتِيهِ وَاتَّبَعْتُهُ فَانْتَهَيْنَا إِلَى أَبِي سَيْفٍ وَهُوَ يَنْفُخُ بِكِيرِهِ قَدِ امْتَلَأَ الْبَيْتُ دُخَانًا فَأَسْرَعْتُ الْمَشْيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَيْفٍ أَمْسِكْ جَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَمْسَكَ فَدَعَا النَّبِيُّ ﷺ بِالصَّبِيِّ فَضَمَّهُ إِلَيْهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَقُولَ فَقَالَ أَنَسٌ لَقَدْ رَأَيْتُهُ وَهُوَ يَكِيدُ بِنَفْسِهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَدَمَعَتْ عَيْنَا رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ تَدْمَعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلَّا مَا يَرْضَى رَبُّنَا وَاللهِ يَا إِبْرَاهِيمُ إِنَّا بِكَ لَمَحْزُونُونَ.

البخاری (۱۳۰۳) ابوداؤد (۳۱۲۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج رات میرے گھر ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نام میں نے اپنے باپ ابراہیم کے نام پر رکھا ہے' پھر آپ نے اس صاحبزادے کو لوہار کی بیوی ام سیف کو دے دیا' اس لوہار کا نام ابوسیف تھا' ایک روز آپ اس کے پاس گئے' میں بھی آپ کے ساتھ تھا' جب ہم ابوسیف کے پاس گئے تو وہ بھٹی دھونک رہا تھا اور گھر دھوئیں سے بھرا ہوا تھا' میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے اس کے پاس جلدی جلدی گیا اور اس سے کہا: اے ابوسیف! ذرا ٹھہر جاؤ' رسول اللہ ﷺ تشریف لائے ہیں' وہ ٹھہر گیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے بچے کو منگوایا اور اس کو اپنے ساتھ چمٹا لیا اور جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ فرمایا' حضرت انس کہتے ہیں: میں اس بچہ کو دیکھ رہا تھا وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے جان دے رہا تھا' رسول اللہ ﷺ کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے آپ نے فرمایا: آنکھیں رو رہی ہیں اور دل غمگین ہے اور ہم وہی بات کہتے ہیں جس سے ہمارا رب راضی ہے' بہ خدا! اے ابراہیم! ہم تمہاری وجہ سے غمزدہ ہیں۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مصیبت پر غیر اختیاری طور پر آنسو گرنے اور غمزدہ ہونے پر مواخذہ نہیں ہوتا' البتہ نوحہ کرنا منع

۵۹۸۰ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ) عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَرْحَمَ بِالْعِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَانَ إِبْرَاهِيمُ مُسْتَرْضِعًا لَهُ فِي عَوَالِي الْمَدِينَةِ فَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهُ فَيَدْخُلُ الْبَيْتَ وَإِنَّهُ لَيُدَّخَنُ وَكَانَ ظِئْرُهُ قَيْنًا فَيَأْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرٌو فَلَمَّا تُوُفِّيَ إِبْرَاهِيمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ ابْنِي وَإِنَّهُ مَاتَ فِي الثَّدْيِ وَإِنَّ لَهُ لَظِئْرَيْنِ تُكَمِّلاَنِ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۰۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی کو اپنی اولاد پر شفیق نہیں دیکھا' حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ مدینہ کی بالائی بستی میں دودھ پیتے تھے' آپ وہاں تشریف لے جاتے تھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ ہوتے تھے' آپ وہاں تشریف لے جاتے درآں حالیکہ وہاں دھواں ہوتا کیونکہ اس دایہ کا خاوند لوہار تھا' آپ بچے کو پکڑ کو بوسہ دیتے اور پھر لوٹ آتے' جب حضرت ابراہیم فوت ہوگئے تو آپ نے فرمایا: ابراہیم میرا بیٹا ہے اور وہ دودھ پینے کے ایام میں فوت ہوگیا اور اس کے لیے دو دودھ پلانے والیاں ہیں جو جنت میں مدت رضاعت تک اس کو دودھ پلائیں گی۔

۵۹۸۱ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الأَعْرَابِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا أَتُقَبِّلُونَ صِبْيَانَكُمْ فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالُوا لَكِنَّا وَاللَّهِ مَا نُقَبِّلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَمْلِكُ إِنْ كَانَ اللَّهُ نَزَعَ مِنْكُمُ الرَّحْمَةَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ.

ابن ماجہ (۳۶۶۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ دیہاتی آئے اور انہوں نے پوچھا: کیا آپ اپنے بچوں کو بوسہ دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! انہوں نے کہا: لیکن بخدا ہم تو اپنے بچوں کو بوسہ نہیں دیتے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ نے رحمت نکال لی ہے تو میں اس کا مالک تو نہیں ہوں' ابن نمیر کی روایت میں ہے: تمہارے دل سے رحمت نکال لی ہے۔

۵۹۸۲ - وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ الأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ أَبْصَرَ النَّبِيَّ ﷺ يُقَبِّلُ الْحَسَنَ فَقَالَ إِنَّ لِي عَشَرَةً مِنَ الْوَلَدِ مَا قَبَّلْتُ وَاحِدًا مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهُ مَنْ لاَ يَرْحَمْ لاَ يُرْحَمْ. ابوداؤد (۵۲۱۸) الترمذی (۱۹۱۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اقرع بن حابس نے دیکھا کہ نبی ﷺ حضرت حسن کو بوسہ دے رہے تھے' اس نے کہا: میرے دس بچے ہیں اور میں نے ان میں سے کسی کو بوسہ نہیں دیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔

۵۹۸۳ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۵۲۸۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

۵۹۸۴ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلاَهُمَا عَنْ جَرِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالاَ أَخْبَرَنَا عِيسَى ابْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اس پر اللہ عزوجل رحم نہیں کرے گا۔

كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ (يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ) كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ وَأَبِي ظَبْيَانَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لَا يَرْحَمِ النَّاسَ لَا يَرْحَمْهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. البخاری (۶۰۱۳-۷۳۷۶)

٥٩٨٥ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ.

الترمذی (۱۹۲۲)

حضرت جریر نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

ف: رحمت کے آثار سے یہ بھی ہے کہ راستہ سے تکلیف دہ چیز کو دور کر دے' مصیبت زدہ کی داد رسی کرے' جنگی قیدیوں کو چھڑائے' مضطر کی مدد کرے' ڈوبنے والے کو بچائے۔

١٦ - بَابُ كَثْرَةِ حَيَائِهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کی بکثرت حیاء کا بیان

٥٩٨٦ - وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنَّى وَأَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عُتْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَشَدَّ حَيَاءً مِنَ الْعَذْرَاءِ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ.

البخاری (۳۵۶۲-۶۱۰۲-۶۱۱۹) ابن ماجہ (۴۱۸۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پردے میں رہنے والی کنواری لڑکی سے زیادہ حیاء کرنے والے تھے' جب آپ کو کوئی چیز ناپسند ہوتی تو ہم آپ کے چہرے سے جان لیتے۔

٥٩٨٧ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حِينَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْكُوفَةِ فَذَكَرَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحَاسِنَكُمْ أَخْلَاقًا قَالَ عُثْمَانُ حِينَ قَدِمَ مَعَ مُعَاوِيَةَ إِلَى

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کوفہ میں آئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا اور کہا: رسول اللہ ﷺ طبعاً بدگوئی کرتے تھے نہ تکلفاً اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں اچھے لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں' عثمان نے کہا: جب آپ حضرت معاویہ کے ساتھ کوفہ میں آئے۔

الْكَرَاهَةِ.

البخاری (۳۵۵۹-۳۷۵۹-۶۰۲۹-۶۰۳۵) الترمذی (۱۹۷۵)

۵۹۸۸ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ (يَعْنِي الْأَحْمَرَ) كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۹۸۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

۱۷ - بَابُ تَبَسُّمِهِ ﷺ وَ حُسْنِ عِشْرَتِهِ

نبی ﷺ کا تبسم اور حسنِ معاشرت

۵۹۸۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِي يُصَلِّي فِيهِ الصُّبْحَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ قَامَ وَ كَانُوا يَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ ﷺ. سابقہ حوالہ (۱۵۲۳)

سماک بن حرب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں شرکت کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں! بہت مرتبہ' آپ جس جگہ صبح کی نماز پڑھتے تھے تو طلوع آفتاب سے پہلے وہاں سے نہیں اٹھتے تھے' جب آفتاب طلوع ہوتا تو آپ وہاں سے اٹھتے' صحابہ کرام باتوں میں مشغول ہوتے اور زمانہ جاہلیت کے کاموں کا تذکرہ کرتے اور ہنستے تھے' رسول اللہ ﷺ بھی مسکرا رہے تھے۔

۱۸ - بَابٌ فِي رَحْمَةِ النَّبِيِّ ﷺ لِلنِّسَاءِ

نبی ﷺ کی عورتوں پر رحمت

۵۹۹۰ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ أَبُو كَامِلٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَ غُلَامٌ أَسْوَدُ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ يَحْدُو فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدَكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ.

البخاری (۶۱۴۹-۶۱۶۱-۶۲۰۲-۶۲۰۹-۶۲۱۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کسی سفر میں جا رہے تھے اور آپ کے ساتھ انجشہ نام کا ایک حبشی لڑکا گا رہا تھا' رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: اے انجشہ! آہستہ آہستہ چلو جیسے شیشہ کو لے جا رہے ہو۔

۵۹۹۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَ حَامِدُ بْنُ عُمَرَ وَأَبُو كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ بِنَحْوِهِ.

سابقہ حوالہ (۵۹۹۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۵۹۹۲ - وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَى عَلَى

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنی ازواج کے پاس گئے دراں حالیکہ انجشہ نام کا ایک اونٹ ہانکنے والا ان کے اونٹ ہانک رہا تھا' آپ نے فرمایا: اے

أَزْوَاجِهِ وَسَوَّاقٌ يَسُوقُ بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَةُ فَقَالَ وَيْحَكَ يَا أَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِكَلِمَةٍ لَوْ تَكَلَّمَ بِهَا بَعْضُكُمْ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ. سابقہ حوالہ (۵۹۹۰)

انجشہ! اپنے اونٹوں کو آہستہ ہانکو جیسے شیشہ کو لے جا رہے ہو' ابوقلابہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کلمہ فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی ایسا کلمہ کہے تو تم اس کو کھیل سمجھو۔

۵۹۹۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَ نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُنَّ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقٌ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ أَيْ أَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۸۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی ازواج کے ساتھ حضرت ام سلیم بھی تھیں اور ایک اونٹ ہانکنے والا ان کے اونٹوں کو ہنکا رہا تھا' نبی ﷺ نے فرمایا: اے انجشہ! شیشوں کو آہستہ لے کر چلو۔

۵۹۹۴ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَادٍ حَسَنُ الصَّوْتِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رُوَيْدًا يَا أَنْجَشَةُ لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيرَ يَعْنِي ضَعَفَةَ النِّسَاءِ.

البخاری (۶۲۱۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کا ایک خوش الحان حدی خواں تھا' نبی ﷺ نے اس سے فرمایا: اے انجشہ! شیشوں کو نہ توڑنا' یعنی کمزور عورتوں کو تکلیف نہ دینا۔

۵۹۹۵ - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَذْكُرْ حَادٍ حَسَنُ الصَّوْتِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۶۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے ایک روایت ذکر کی اور اس میں حدی خوان کی خوش الحانی کا ذکر نہیں ہے۔

۱۹ - بَابُ قُرْبِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ النَّاسِ وَتَبَرُّكِهِمْ بِهِ وَتَوَاضُعِهِ لَهُمْ

لوگوں کا نبی ﷺ سے تبرک اور قرب حاصل کرنا اور آپ کا تواضع فرمانا

۵۹۹۶ - حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي النَّضْرِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ (يَعْنِي هَاشِمَ بْنَ الْقَاسِمِ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَاءَ خَدَمُ الْمَدِينَةِ بِآنِيَتِهِمْ فِيهَا الْمَاءُ فَمَا يُؤْتَى بِإِنَاءٍ إِلَّا غَمَسَ يَدَهُ فِيهَا فَرُبَّمَا جَاءُوهُ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَيَغْمِسُ يَدَهُ فِيهَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۴۱۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کی نماز سے فارغ ہوتے تو مدینہ کے خدام پانی سے بھرے ہوئے اپنے اپنے برتن لے کر آتے' آپ ہر برتن میں اپنا ہاتھ ڈبو دیتے' بسا اوقات سرد صبح میں یہ واقعہ ہوتا اور آپ اپنا ہاتھ ان میں ڈبو دیتے۔

۵۹۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے

حدثنا سليمان عن ثابت عن أنس قال لقد رأيت رسول الله ﷺ والحلاق يحلقه وأطاف به أصحابه فما يريدون أن تقع شعرة إلا في يد رجل.

مسلم، تحفۃ الاشراف (٤٢٠)

دیکھا کہ حجام آپ کا سر مونڈ رہا تھا اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب آپ کے گرد گھوم رہے تھے وہ چاہتے تھے کہ آپ کا کوئی بال بھی زمین پر گرنے کی بجائے ان کے ہاتھ میں گرے۔

٥٩٩٨ - وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا يزيد بن هرون عن حماد بن سلمة عن ثابت عن أنس أن امرأة كان في عقلها شيء فقالت يا رسول الله إن لي إليك حاجة فقال يا أم فلان انظري أي السكك شئت حتى أقضي لك حاجتك فخلا معها في بعض الطرق حتى فرغت من حاجتها.

ابوداود (٤٨١٩)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت کی عقل میں کچھ فتور تھا وہ کہنے لگی: یا رسول اللہ! مجھے آپ سے کچھ کام ہے آپ نے فرمایا: اے ام فلاں! جس گلی میں چاہو انتظار کرو میں تمہاری حاجت پوری کروں گا' پھر آپ نے راستہ میں اس سے بات کی اور اس کی حاجت پوری کردی۔

٢٠ - باب مباعدته ﷺ للآثام واختياره من المباح أسهله وانتقامه لله عند انتهاك حرماته

اپنی ذات کا انتقام نہ لینا اور حدود الٰہی میں سختی کرنا

٥٩٩٩ - حدثنا قتيبة بن سعيد عن مالك بن أنس فيما قرئ عليه ح وحدثنا يحيى بن يحيى قال قرأت على مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبير عن عائشة زوج النبي ﷺ أنها قالت ما خير رسول الله ﷺ بين أمرين إلا أخذ أيسرهما ما لم يكن إثما فإن كان إثما كان أبعد الناس منه وما انتقم رسول الله ﷺ لنفسه إلا أن تنتهك حرمة الله عز وجل.

البخاری (٣٥٦٠-٦١٢٦) ابوداود (٤٧٨٥)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ کو دو چیزوں کے درمیان اختیار دیا جاتا تو آپ ان میں سے زیادہ آسان چیز کو اختیار فرماتے' بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو اور اگر وہ گناہ ہوتا تو آپ سب سے زیادہ اس سے دور رہنے والے تھے' رسول اللہ ﷺ نے کبھی اپنی ذات کے لیے انتقام نہیں لیا' الا یہ کہ کوئی شخص اللہ کی حدود کی خلاف ورزی کرے۔

٦٠٠٠ - وحدثنا زهير بن حرب وإسحق بن إبراهيم جميعا عن جرير ح وحدثنا أحمد بن عبدة حدثنا فضيل بن عياض كلاهما عن منصور عن محمد في رواية فضيل ابن شهاب وفي رواية جرير محمد الزهري عن عروة عن عائشة.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٦٦٧٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

٦٠٠١ - وحدثنيه حرملة بن يحيى أخبرنا ابن وهب أخبرني يونس عن ابن شهاب بهذا الإسناد نحو حديثه.

امام مسلم نے اس حدیث کی مزید ایک اور سند ذکر کی ہے۔

مَالِكٍ. البخاری (۶۸۵۳)

۶۰۰۲ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ أَمْرَيْنِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الْآخَرِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۸۴۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ کو دو کاموں کے درمیان اختیار دیا گیا تو آپ نے ان میں سے زیادہ آسان کام کو اختیار کیا بشرطیکہ وہ گناہ نہ ہو اور اگر وہ گناہ ہوتا تو آپ اس سے سب سے زیادہ دور ہونے والے تھے۔

۶۰۰۳ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ أَيْسَرَهُمَا وَلَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۹۹۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۶۰۰۴ - حَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا قَطُّ بِيَدِهِ وَلَا امْرَأَةً وَلَا خَادِمًا إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ قَطُّ فَيَنْتَقِمَ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ يُنْتَهَكَ شَيْءٌ مِنْ مَحَارِمِ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۸۴۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارا' کسی عورت کو نہ کسی خادم کو البتہ جہاد فی سبیل اللہ میں قتال فرمایا اور جب بھی آپ کو کچھ نقصان پہنچایا گیا آپ نے اس سے انتقام نہیں لیا' الا یہ کہ اللہ تعالیٰ کی حدود کی خلاف ورزی کی جائے' پھر آپ اللہ عزوجل کے لیے انتقام لیتے۔

۶۰۰۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ. ابن ماجہ (۱۹۸۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۲۱- بَابُ طِيبِ رَائِحَةِ النَّبِيِّ ﷺ وَلِينِ مَسِّهِ

رسول اللہ ﷺ کے بدن مبارک کی ملائمت اور خوشبو

۶۰۰۶ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادِ بْنِ طَلْحَةَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ (وَهُوَ ابْنُ نَصْرٍ الْهَمْدَانِيُّ) عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ صَلَاةَ الْأُولَى ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَهْلِهِ وَخَرَجْتُ مَعَهُ فَاسْتَقْبَلَهُ وِلْدَانٌ فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّيْ أَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَاحِدًا قَالَ وَأَمَّا أَنَا فَمَسَحَ خَدِّي قَالَ فَوَجَدْتُ لِيَدِهِ بَرْدًا أَوْ رِيحًا كَأَنَّمَا أَخْرَجَهَا مِنْ جُؤْنَةِ عَطَّارٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۱۳۶)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی' پھر آپ اپنے گھر کی طرف گئے' میں بھی آپ کے ساتھ گیا' سامنے سے کچھ بچے آئے' آپ نے ان میں سے ہر ایک کے رخسار پر ہاتھ پھیرا اور میرے رخسار پر بھی ہاتھ پھیرا' میں نے آپ کے دست اقدس کی ٹھنڈک اور خوشبو یوں محسوس کی جیسے آپ نے عطار کے ڈبے سے ہاتھ باہر نکالا ہو۔

۶۰۰۷ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ (يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ) عَنْ ثَابِتٍ قَالَ أَنَسٌ مَا شَمِمْتُ عَنْبَرًا قَطُّ وَلَا مِسْكًا وَلَا شَيْئًا أَطْيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا مَسِسْتُ شَيْئًا قَطُّ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا أَلْيَنَ مَسًّا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۲۱)

ﷺ کے جسم اقدس کی جیسی خوشبو تھی ایسی خوشبو مشک میں تھی نہ عنبر میں نہ کسی اور چیز میں اور میں نے رسول اللہ ﷺ کے جسم سے زیادہ ملائم دیباج کو پایا نہ حریر کو (یہ ریشم کی اقسام ہیں)۔

۶۰۰۸- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَزْهَرَ اللَّوْنِ كَأَنَّ عَرَقَهُ اللُّؤْلُؤُ إِذَا مَشَى تَكَفَّأَ وَلَا مَسِسْتُ دِيبَاجَةً وَلَا حَرِيرَةً أَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا شَمِمْتُ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ مِنْ رَائِحَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۶۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا سفید چمکدار رنگ تھا اور آپ کے پسینہ کے قطرے موتیوں کی طرح چمکتے تھے جب آپ چلتے تو آگے کو جھک کر چلتے تھے اور میں نے کسی دیباج اور حریر کو رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ سے زیادہ ملائم نہیں پایا اور نہ میں نے کسی مشک یا عنبر کو رسول اللہ ﷺ (کے جسم کی خوشبو) سے زیادہ خوشبودار پایا۔

۲۲- بَابُ طِيبِ عَرَقِ النَّبِيِّ ﷺ وَالتَّبَرُّكِ بِهِ

نبی ﷺ کے پسینہ کی خوشبو اور اس سے تبرک حاصل کرنا

۶۰۰۹- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمٌ (يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ) عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرِقَ وَجَاءَتْ أُمِّي بِقَارُورَةٍ فَجَعَلَتْ تَسْلُتُ الْعَرَقَ فِيهَا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِي تَصْنَعِينَ قَالَتْ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيبِنَا وَهُوَ مِنْ أَطْيَبِ الطِّيبِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۴۲۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے پاس نبی ﷺ تشریف لائے اور دن میں سو گئے' آپ کو پسینہ آیا' میری والدہ ایک شیشی لے کر آئیں اور آپ کا پسینہ پونچھ پونچھ کر اس میں ڈالنے لگیں' نبی ﷺ بیدار ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے ام سلیم! یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے کہا: یہ آپ کا پسینہ ہے' جس کو ہم اپنی خوشبو میں ڈالیں گے اور یہ سب سے اچھی خوشبو ہے۔

۶۰۱۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ) عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْخُلُ بَيْتَ أُمِّ سُلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتْ فِيهِ قَالَ فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَنَامَ عَلَى فِرَاشِهَا فَأُتِيَتْ فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ ﷺ نَامَ فِي بَيْتِكِ عَلَى فِرَاشِكِ قَالَ فَجَاءَتْ وَقَدْ عَرِقَ وَاسْتَنْقَعَ عَرَقُهُ عَلَى قِطْعَةِ أَدِيمٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَفَتَحَتْ عَتِيدَتَهَا فَجَعَلَتْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ حضرت ام سلیم کے گھر تشریف لے گئے اور ان کے بستر پر سو گئے' وہ آئیں تو ان کو بتایا گیا کہ نبی ﷺ تمہارے گھر میں تمہارے بستر پر سوئے ہوئے ہیں' وہ آئیں در آں حالیکہ آپ کو پسینہ آ رہا تھا اور چمڑے کے بستر پر آپ کا پسینہ اکٹھا ہو گیا تھا۔ حضرت ام سلیم نے اپنا ڈبہ کھولا اور پسینہ پونچھ پونچھ کر اپنی شیشیوں میں بھرنے لگیں' نبی ﷺ گھبرا کر اٹھ گئے اور فرمانے لگے: اے ام سلیم! تم کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے

تَنْشِفُ ذٰلِکَ الْعَرَقَ فَتَعْصِرُهُ فِیْ قَوَارِیْرِهَا فَفَزِعَ النَّبِیُّ ﷺ فَقَالَ مَا تَصْنَعِیْنَ یَا اُمَّ سُلَیْمٍ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَرْجُوْ بَرَکَتَهٗ لِصِبْیَانِنَا قَالَ اَصَبْتِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۲)

کہا: یا رسول اللہ! ہم اس میں اپنے بچوں کے لیے برکت کی امید رکھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: تمہاری امید درست ہے۔

۶۰۱۱ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنْ اُمِّ سُلَیْمٍ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ یَاْتِیْهَا فَیَقِیْلُ عِنْدَهَا فَتَبْسُطُ لَهٗ نِطَعًا فَیَقِیْلُ عَلَیْهِ وَکَانَ کَثِیْرَ الْعَرَقِ فَکَانَتْ تَجْمَعُ عَرَقَهٗ فَتَجْعَلُهٗ فِی الطِّیْبِ وَالْقَوَارِیْرِ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ یَا اُمَّ سُلَیْمٍ مَا هٰذَا قَالَتْ عَرَقُکَ اَدُوْفُ بِهٖ طِیْبِیْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۳۲۵)

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے ہاں نبی ﷺ آتے تھے اور وہاں قیلولہ فرماتے' وہ ان کے لیے چمڑے کا ایک ٹکڑا بچھا دیتی تھیں' آپ کو پسینہ بہت آتا تھا' وہ اس پسینہ کو جمع کر کے خوشبو میں ملاتیں اور شیشیوں میں بھر دیتیں' نبی ﷺ نے فرمایا: اے ام سلیم! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یہ آپ کا پسینہ ہے' جس کو میں اپنی خوشبو میں ملاتی ہوں۔

۲۳- بَابُ عَرَقِ النَّبِیِّ ﷺ فِی الْبَرْدِ' وَحِیْنَ یَاْتِیْهِ الْوَحْیُ

حضور نبی کریم ﷺ کو نزولِ وحی کے وقت سردی کے موسم میں پسینہ آنے کا بیان

۶۰۱۲ - حَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اِنْ کَانَ لَیُنْزَلُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِی الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ ثُمَّ تَفِیْضُ جَبْهَتُهٗ عَرَقًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۸۴۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سخت سردی کے دن رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہوتی' پھر آپ کی پیشانی سے پسینہ بہنے لگتا۔

۶۰۱۳ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ بِشْرٍ جَمِیْعًا عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهٗ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَاَلَ النَّبِیَّ ﷺ کَیْفَ یَاْتِیْکَ الْوَحْیُ فَقَالَ اَحْیَانًا یَاْتِیْنِیْ فِیْ مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ اَشَدُّهٗ عَلَیَّ ثُمَّ یَفْصِمُ عَنِّیْ وَقَدْ وَعَیْتُهٗ وَاَحْیَانًا مَلَکٌ فِیْ مِثْلِ صُوْرَةِ الرَّجُلِ فَاَعِیْ مَا یَقُوْلُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۹۲۴-۱۷۱۸۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حارث بن ہشام نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ آپ کے پاس وحی کیسے آتی ہے؟ آپ نے فرمایا: کبھی کبھی وحی گھنٹی کی آواز کی طرح آتی ہے اور وہ مجھ پر زیادہ سخت ہوتی ہے' پھر وحی منقطع ہو جاتی ہے' دراں حالیکہ میں اس کو یاد کر چکا ہوتا ہوں اور کبھی کبھی فرشتہ آدمی کی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کچھ کہتا ہے میں یاد کرتا رہتا ہوں۔

۶۰۱۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ کَانَ نَبِیُّ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اُنْزِلَ عَلَیْهِ الْوَحْیُ کُرِبَ لِذٰلِکَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهٗ.

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ پر وحی نازل ہوتی تو آپ پر کرب کی کیفیت طاری ہوتی اور آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا۔

سابقہ حوالہ (۴۳۹۰)

٦٠١٥ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ نَكَسَ رَأْسَهُ وَنَكَسَ أَصْحَابُهُ رُءُوسَهُمْ فَلَمَّا أُتْلِيَ عَنْهُ رَفَعَ رَأْسَهُ. سابقہ حوالہ (۴۳۹۰)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل کی جاتی تو آپ اپنا سر مبارک جھکا لیتے اور آپ کے اصحاب بھی سر جھکا لیتے اور جب وحی منقطع ہوتی تو آپ اپنا سر اقدس اٹھاتے۔

٢٤ - بَابٌ فِي سَدْلِ النَّبِيِّ ﷺ شَعْرَهُ وَفَرْقِهِ

نبی ﷺ کے بال' آپ کی صفات اور آپ کے حلیہ کا بیان

٦٠١٦ - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَنْصُورٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِيَانِ ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَسْدِلُونَ أَشْعَارَهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ رُءُوسَهُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ بِهِ فَسَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَاصِيَتَهُ ثُمَّ فَرَقَ بَعْدُ.

البخاری (۳۵۵۸-۳۹۴۴-۵۹۱۷) ابوداؤد (۴۱۸۸) النسائی (۵۲۵۳) ابن ماجہ (۳۶۳۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ اہل کتاب اپنے بالوں کو لٹکا کر چھوڑ دیتے تھے اور مشرکین اپنے بالوں میں مانگ نکالتے تھے اور جن چیزوں میں رسول اللہ ﷺ کو کوئی خاص حکم نہ دیا گیا ہو آپ ان میں اہل کتاب کی موافقت کو پسند کرتے تھے پہلے رسول اللہ ﷺ نے پیشانی پر بال لٹکائے' پھر آپ نے مانگ نکالنا شروع کر دی۔

٦٠١٧ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۶۰۱۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٢٥ - بَابٌ فِي صِفَةِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَنَّهُ كَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا

نبی پاک ﷺ کی صفت کا بیان' حضور ﷺ کا چہرۂ انور سب سے زیادہ حسین ہے

٦٠١٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا مَرْبُوعًا بَعِيدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ عَظِيمَ الْجُمَّةِ إِلَى شَحْمَةِ أُذُنَيْهِ عَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ ﷺ. البخاری (۳۵۵۱-۵۸۴۸) ابوداؤد (۴۰۷۲-۴۱۸۴)

الترمذی (۲۸۱۱م) النسائی (۵۲۴۷-۵۳۲۹)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا درمیانہ قد تھا' آپ کے دوشانوں کے درمیان زیادہ فاصلہ تھا' آپ کے بال لمبے تھے جو کانوں کی لو تک آتے تھے آپ نے دو سرخ چادروں کا جوڑا پہنا ہوا تھا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ کسی کو حسین نہیں دیکھا۔

٦٠١٩ - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَاَيْتُ مِنْ ذِيْ لِمَّةٍ اَحْسَنَ فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَآءَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ شَعْرُهٗ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ بَعِيْدُ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ لَهٗ شَعْرٌ۔

ابوداؤد (٤١٨٣) الترمذی (١٧٢٤-٣٦٣٥-٢٨١١م) النسائی (٥٢٤٨)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے کسی دراز گیسوؤں والے شخص کو سرخ چادروں کا جوڑا پہنے ہوئے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ حسین نہیں دیکھا' آپ کے بال کندھوں تک تھے اور دونوں کندھوں کے درمیان زیادہ فاصلہ تھا' بہت لمبا قد تھا اور نہ بہت چھوٹا' ابو کریب نے "شعرہ" کی بجائے "لہ شعر" روایت کیا ہے۔

٦٠٢٠ - حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَحْسَنَ النَّاسِ وَجْهًا وَاَحْسَنَهُمْ خَلْقًا لَيْسَ بِالطَّوِيْلِ الذَّاهِبِ وَلَا بِالْقَصِيْرِ۔ البخاری (٣٥٤٩)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا چہرہ سب سے زیادہ حسین تھا اور آپ کے اخلاق سب سے اچھے تھے' آپ کا قد لمبا تھا نہ چھوٹا۔

٢٦- بَابُ صِفَةِ شَعْرِ النَّبِيِّ ﷺ

نبی ﷺ کے بالوں کا بیان

٦٠٢١ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَيْفَ كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَانَ شَعْرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا السَّبِطِ بَيْنَ اُذُنَيْهِ وَ عَاتِقِهٖ۔

البخاری (٥٩٠٥-٥٩٠٦) النسائی (٥٠٦٨) ابن ماجہ (٣٦٣٤)

قتادہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کے بال کیسے تھے؟ انہوں نے کہا: آپ کے بال درمیانی تھے' بہت گھونگر والے تھے نہ بالکل سیدھے' وہ (بال) کانوں اور کندھوں کے درمیان تک تھے۔

٦٠٢٢ - حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرُهٗ مَنْكِبَيْهِ۔

البخاری (٥٩٠٣-٥٩٠٤) النسائی (٥٢٥٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بال کندھوں تک تھے۔

٦٠٢٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَ اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ۔

ابوداؤد (٤١٨٦) النسائی (٥٢٤٩)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بال کانوں کے نصف تک تھے۔

٢٧- بَابٌ فِيْ صِفَةِ فَمِ النَّبِيِّ ﷺ، وَعَيْنَيْهِ، وَعَقِبَيْهِ

نبی پاک ﷺ کے دہن مبارک' آنکھ مبارک اور مبارک ایڑیوں کے حسن کا بیان

٦٠٢٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ضَلِيعَ الْفَمِ أَشْكَلَ الْعَيْنِ مَنْهُوسَ الْعَقِبَيْنِ قَالَ قُلْتُ لِسِمَاكٍ مَا ضَلِيعُ الْفَمِ قَالَ عَظِيمُ الْفَمِ قَالَ قُلْتُ مَا أَشْكَلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شَقِّ الْعَيْنِ قَالَ قُلْتُ مَا مَنْهُوسُ الْعَقِبِ قَالَ قَلِيلُ لَحْمِ الْعَقِبِ.

الترمذی (٣٦٤٦-٣٦٤٧)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فراخ دہن تھے اور بڑی آنکھوں والے تھے اور آپ کی ایڑیوں پر گوشت کم تھا۔ میں نے سماک سے پوچھا: ضلیع الفم کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: بڑے دہانے والا۔ میں نے پوچھا: اشکل العین کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: آنکھوں کے بڑے شگاف والا۔ میں نے کہا: منہوس العقب کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: جس کی ایڑیوں پر کم گوشت ہو۔

٢٨- بَابُ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَبْيَضَ، مَلِيحَ الْوَجْهِ

حسن نمکین والے ہمارے نبی ﷺ

٦٠٢٥ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيحَ الْوَجْهِ. قَالَ مُسْلِمُ ابْنُ الْحَجَّاجِ مَاتَ أَبُو الطُّفَيْلِ سَنَةَ مِائَةٍ وَكَانَ آخِرَ مَنْ مَاتَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. ابوداود (٤٨٦٤)

جریری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو الطفیل سے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! آپ کا چہرہ سفید ملیح تھا۔ امام مسلم بن حجاج کہتے ہیں کہ حضرت ابو الطفیل رضی اللہ عنہ ایک سو ہجری میں فوت ہوئے اور یہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سب سے آخر میں فوت ہوئے تھے۔

٦٠٢٦ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَمَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ رَجُلٌ رَآهُ غَيْرِي قَالَ فَقُلْتُ لَهُ فَكَيْفَ رَأَيْتَهُ قَالَ كَانَ أَبْيَضَ مَلِيحًا مُقَصَّدًا. سابقہ حوالہ (٦٠٢٥)

حضرت ابو الطفیل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا اور اب میرے سوا روئے زمین پر کوئی شخص نہیں ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہو۔ راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا تم نے آپ کو کس حلیہ میں دیکھا تھا؟ انہوں نے کہا: آپ سفید ملیح اور میانہ قامت تھے۔

٢٩- بَابُ شَيْبِهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے سفید بالوں کا ذکر

٦٠٢٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ قَالَ عَمْرٌو وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ رَأَى مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ كَأَنَّهُ يُقَلِّلُهُ وَقَدْ خَضَبَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ.

البخاری (٥٨٩٤)

ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے بال رنگے تھے؟ انہوں نے کہا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے بہت کم بال سفید دیکھے تھے اور حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما مہندی اور سیاہ رنگ کو ملا کر رنگتے تھے۔

٦٠٢٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَضَبَ فَقَالَ لَمْ يَبْلُغِ الْخِضَابَ كَانَ فِي لِحْيَتِهِ شَعَرَاتٌ بِيضٌ قَالَ قُلْتُ لَهُ أَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَخْضِبُ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ. سابقہ حوالہ (٦٠٢٧)

ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے بال رنگے تھے؟ انہوں نے کہا کہ آپ رنگنے کی عمر کو نہیں پہنچے' آپ کی داڑھی میں صرف چند بال سفید تھے' میں نے کہا: کیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ رنگتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں! وہ مہندی اور سیاہ رنگ ملا کر رنگتے تھے۔

٦٠٢٩ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخَضَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَرَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا قَلِيلًا. سابقہ حوالہ (٦٠٢٧)

محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے بالوں کو رنگا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ کے سفید بال بہت کم دکھائی دیتے تھے۔

٦٠٣٠ - حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ وَقَالَ لَمْ يَخْتَضِبْ وَقَدِ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ بَحْتًا.

البخاری (٥٨٩٥) ابوداؤد (٤٢٠٩)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے بال رنگنے کے متعلق سوال کیا گیا' انہوں نے کہا: اگر میں رسول اللہ ﷺ کے سر کے سفید بال گننا چاہتا تو گن لیتا اور انہوں نے کہا: آپ نے بالوں کو نہیں رنگا اور حضرت ابوبکر نے مہندی اور سیاہ رنگ کو ملا کر رنگا اور حضرت عمر نے خالص مہندی کے ساتھ رنگا۔

٦٠٣١ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ يُكْرَهُ أَنْ يَنْتِفَ الرَّجُلُ الشَّعْرَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَالَ وَلَمْ يَخْتَضِبْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِي عَنْفَقَتِهِ وَفِي الصُّدْغَيْنِ وَفِي الرَّأْسِ نَبْذٌ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سر اور داڑھی سے سفید بالوں کے نوچنے کو مکروہ سمجھتے تھے' انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے بالوں کو نہیں رنگا' آپ کے نچلے ہونٹ کے نیچے کنپٹیوں اور سر میں چند بال سفید تھے۔

وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بِهٰذَا الْإِسْنَادِ. النسائی (٥١٠٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٠٣٢ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَهٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ سَمِعَ أَبَا إِيَاسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مَا شَانَهُ اللّٰهُ بِبَيْضَاءَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٥٩٧)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے سفید بالوں کے متعلق سوال کیا گیا' انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو سفید بالوں کے ساتھ متغیر نہیں کیا۔

٦٠٣٣ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے

أَبُو إِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ هٰذِهِ مِنْهُ بَيْضَاءَ وَوَضَعَ زُهَيْرٌ بَعْضَ أَصَابِعِهِ عَلَى عَنْفَقَتِهِ قِيلَ لَهُ مِثْلُ مَنْ أَنْتَ يَوْمَئِذٍ فَقَالَ أَبْرِي النَّبْلَ وَأَرِيشُهَا. البخاری (٣٥٤٥) ابن ماجہ (٣٦٢٨)

رسول اللہ ﷺ میں اتنے سفید بال دیکھے' پھر راوی نے نچلے ہونٹ کے نیچے والے بالوں پر اپنی انگلی رکھ کر بتایا۔ ان سے پوچھا گیا کہ تم ان دنوں میں کیسے تھے؟ انہوں نے کہا: میں ان دنوں میں تیر میں پیکان اور پر لگاتا تھا۔

٦٠٣٤- حَدَّثَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَبْيَضَ قَدْ شَابَ كَانَ الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ يُشْبِهُهُ.

البخاری (٣٥٤٣-٣٥٤٤) الترمذی (٢٨٢-٢٨٢٧)

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کا رنگ سفید تھا اور آپ کے (کچھ) بال سفید ہو گئے تھے اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما آپ کے مشابہ تھے۔

٦٠٣٥- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَخَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمٰعِيلَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ بِهٰذَا وَلَمْ يَقُولُوا أَبْيَضَ قَدْ شَابَ. سابقہ حوالہ (٦٠٣٤)

ایک اور سند سے حضرت ابوجحیفہ کی یہ روایت منقول ہے' اس میں آپ کے سفید رنگ اور سفید بالوں کا ذکر نہیں ہے۔

٦٠٣٦- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ كَانَ إِذَا دَهَنَ رَأْسَهُ لَمْ يُرَ مِنْهُ شَيْءٌ وَإِذَا لَمْ يَدْهُنْ رُئِيَ مِنْهُ. النسائی (٥١٢٩)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے سفید بالوں کے متعلق سوال کیا گیا' انہوں نے کہا: جب آپ سر میں تیل لگاتے تھے تو سفید بال نظر نہیں آتے تھے اور جب تیل نہیں لگاتے تھے تو سفید بال نظر آتے تھے۔

٦٠٣٧- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ شَمِطَ مُقَدَّمُ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ وَكَانَ إِذَا ادَّهَنَ لَمْ يَتَبَيَّنْ وَإِذَا شَعِثَ رَأْسُهُ تَبَيَّنَ وَكَانَ كَثِيرَ شَعْرِ اللِّحْيَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَجْهُهُ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلْ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَكَانَ مُسْتَدِيرًا وَرَأَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٢١٣٩)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سر کے اگلے بال اور داڑھی کے بال سفید ہو گئے' جب آپ تیل لگاتے تو وہ سفیدی معلوم نہیں ہوتی تھی اور جب آپ کے بال بکھرے ہوئے ہوتے تو سفیدی معلوم ہوتی' آپ کی داڑھی مبارک بہت گھنی تھی' ایک شخص نے کہا کہ آپ کا چہرہ تلوار کی طرح تھا' انہوں نے کہا: نہیں بلکہ سورج اور چاند کی طرح تھا اور آپ کا چہرہ گول تھا اور میں نے آپ کے کندھے کے پاس کبوتر کے انڈے کے برابر مہر نبوت دیکھی جس کا رنگ جسم کے رنگ کے مشابہ تھا۔

٣٠- بَابُ فِي إِثْبَاتِ خَاتَمِ النُّبُوَّةِ

نبی ﷺ کی مہر نبوت کا بیان

۶۰۳۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ خَاتَمًا فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَأَنَّهُ بَيْضَةُ حَمَامٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۱۹۰)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی پشت مبارک میں مہر نبوت دیکھی' جیسے کبوتر کا انڈہ ہو۔

۶۰۳۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۱۴۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند بیان کی۔

۶۰۴۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ (وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ) عَنِ الْجَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ ذَهَبَتْ بِي خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَ أُخْتِي وَجِعٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوئِهِ ثُمَّ قُمْتُ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِهِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ مِثْلَ زِرِّ الْحَجَلَةِ. البخاری (۱۹۰-۳۵۴۰-۵۶۷۰-۶۳۵۲) الترمذی (۳۶۴۳)

حضرت سائب بن یزید بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئیں اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے بھانجے کے سر میں درد ہے' آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے برکت کی دعا کی' پھر آپ نے وضو کیا' میں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی پیا' پھر میں آپ کی پشت کے پیچھے کھڑا ہوا' میں نے آپ کے دو کندھوں کے درمیان مسہری کی گھنڈی کی طرح مہر نبوت دیکھی۔

۶۰۴۱- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ) ح وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ ح وَحَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ (يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ) حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَأَكَلْتُ مَعَهُ خُبْزًا وَلَحْمًا أَوْ قَالَ ثَرِيدًا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَسْتَغْفَرَ لَكَ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ نَعَمْ وَلَكَ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ قَالَ ثُمَّ دُرْتُ خَلْفَهُ فَنَظَرْتُ إِلَى خَاتَمِ النُّبُوَّةِ بَيْنَ كَتِفَيْهِ عِنْدَ نَاغِضِ كَتِفِهِ الْيُسْرَى جُمْعًا عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَأَمْثَالِ الثَّآلِيلِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۵۳۲۱)

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا اور آپ کے ساتھ روٹی اور گوشت یا ثرید کھایا' راوی کہتے ہیں: میں نے عبداللہ سے پوچھا: کیا نبی ﷺ نے تمہارے لیے دعائے مغفرت کی تھی' انہوں نے کہا: ہاں! اور تمہارے لیے بھی' پھر یہ آیت پڑھی: ''اپنے لیے استغفار کیجئے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے لیے''۔ پھر میں آپ کے پیچھے گیا تو میں نے آپ کے دو کندھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی' وہ آپ کے بائیں کندھے کی چپٹی ہڈی کے پاس مسوں کے تل کی طرح تھا۔

ف: قاضی عیاض نے کہا ہے کہ یہ تمام روایات متقارب ہیں اور اس میں متفق ہیں کہ مہر نبوت آپ کے جسم میں کبوتر کے انڈے کے برابر ابھری ہوئی تھی یا مسہری کی گھنڈی کی طرح۔

۳۱- بَابُ قَدْرِ عُمُرِهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کی عمر مبارک کا بیان

٦٠٤٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ الْبَائِنِ وَلَا بِالْقَصِيرِ وَلَيْسَ بِالْأَبْيَضِ الْأَمْهَقِ وَلَا بِالْآدَمِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَعَثَهُ اللّٰهُ عَلَى رَأْسِ أَرْبَعِينَ سَنَةً فَأَقَامَ بِمَكَّةَ عَشْرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرَ سِنِينَ وَتَوَفَّاهُ اللّٰهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً وَلَيْسَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ.

البخاری (۳۵۴۷-۳۵۴۸-۵۹۰۰) الترمذی (۳۶۲۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بہت دراز قد نہ تھے اور نہ پست قد تھے نہ بالکل سفید رنگ تھا اور نہ بالکل گندمی نہ سخت گھنگریالے بال تھے نہ بالکل سیدھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو چالیس سال کی عمر میں مبعوث فرمایا' آپ دس سال مکہ مکرمہ میں رہے' ساٹھ سال کی عمر میں آپ نے وصال فرمایا اور آپ کے سر اور ڈاڑھی میں بیس بال بھی سفید نہیں تھے۔

٦٠٤٣ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ كِلَاهُمَا عَنْ رَبِيعَةَ (يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِهِمَا كَانَ أَزْهَرَ.

سابقہ حوالہ (۶۰۴۲)

یہ حدیث ایک اور سند کے ساتھ حضرت انس سے مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ کا سفید چمکدار رنگ تھا۔

٣٢- بَابُ كَمْ سِنُّ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ قُبِضَ

وصال کے وقت نبی پاک ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

٦٠٤٤ - حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الرَّازِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا حَكَّامُ بْنُ سَلْمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ زَائِدَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَعُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۳۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے تریسٹھ سال کی عمر میں وصال کیا' حضرت ابوبکر نے بھی تریسٹھ سال کی عمر میں وفات پائی اور حضرت عمر کا بھی تریسٹھ سال کی عمر میں انتقال ہوا۔

٦٠٤٥ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً وَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ بِمِثْلِ ذٰلِكَ. البخاری (۳۵۳۶-۴۴۶۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تریسٹھ سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

٦٠٤٦ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبَّادُ بْنُ

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا مِثْلَ حَدِيثِ عُقَيْلٍ.

مسلم تحفة الاشراف (١٦٧٢٨)

٣٣- بَابُ كَمْ أَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ

نبی کریم ﷺ نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں کتنی کتنی مدت قیام فرمایا؟

٦٠٤٧- حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ. مسلم تحفة الاشراف (٦٣٠١)

عمرو کہتے ہیں کہ میں نے عروہ سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے مکہ میں کتنا عرصہ قیام کیا؟ انہوں نے کہا: دس سال وہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: حضرت ابن عباس تیرہ سال فرماتے تھے۔

٦٠٤٨- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ لِعُرْوَةَ كَمْ لَبِثَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَكَّةَ قَالَ عَشْرًا قُلْتُ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ بِضْعَ عَشْرَةَ قَالَ فَغَفَّرَهُ وَقَالَ إِنَّمَا أَخَذَهُ مِنْ قَوْلِ الشَّاعِرِ.

مسلم تحفة الاشراف (٦٣٠١)

عمرو کہتے ہیں: میں نے عروہ سے پوچھا: نبی ﷺ مکہ میں کتنے سال رہے؟ انہوں نے کہا: دس سال' میں نے کہا: حضرت ابن عباس تو دس اور کچھ سال کہتے ہیں' عروہ نے کہا: اللہ حضرت ابن عباس کی مغفرت کرے' انہوں نے یہ عمر شاعر کے قول سے اخذ کی ہے۔

٦٠٤٩- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَكَثَ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ.

البخاری (٣٩٠٣) الترمذی (٣٦٥٢)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں تیرہ سال رہے اور جس وقت آپ کی وفات ہوئی آپ کی عمر تریسٹھ سال تھی۔

٦٠٥٠- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرُ ابْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوحَى إِلَيْهِ وَبِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً.

مسلم تحفة الاشراف (٦٥٣٣)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں تیرہ سال رہے آپ پر وحی کی جاتی تھی اور مدینہ میں دس سال رہے اور جس وقت آپ کا وصال ہوا آپ کی عمر تریسٹھ سال تھی۔

٦٠٥١- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ فَذَكَرُوا سِنِّي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ كَانَ أَبُو بَكْرٍ أَكْبَرَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ ابْنُ

ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں عبداللہ بن عتبہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ وہ آپس میں رسول اللہ ﷺ کی عمر کے متعلق بحث کر رہے تھے' بعض لوگوں نے کہا کہ حضرت ابوبکر رسول اللہ ﷺ سے عمر میں بڑے تھے' عبداللہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا تریسٹھ سال کی عمر میں وصال ہوا اور حضرت ابوبکر کا تریسٹھ سال

ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَقُتِلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ. قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يُقَالُ لَهُ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ كُنَّا قُعُودًا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ فَذَكَرُوا سِنِيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً وَمَاتَ أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَقُتِلَ عُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ. الترمذی (۳۶۵۳)

کی عمر میں انتقال ہوا اور حضرت عمر تریسٹھ سال کی عمر میں شہید ہوئے' قوم میں سے ایک شخص جس کا نام عامر بن سعد تھا اس نے کہا: جریر نے بیان کیا کہ ہم حضرت معاویہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' لوگ رسول اللہ ﷺ کی عمر کے متعلق بحث کر رہے تھے' حضرت معاویہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا تریسٹھ سال کی عمر میں وصال ہوا اور حضرت ابوبکر کا تریسٹھ سال کی عمر میں انتقال ہوا اور حضرت عمر تریسٹھ سال کی عمر میں شہید ہوئے۔

٦٠٥٢ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحٰقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ فَقَالَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ.

سابقہ حوالہ (٦٠٥١)

جریر کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ کا تریسٹھ سال کی عمر میں وصال ہوا' حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کا بھی تریسٹھ سال کی عمر میں وصال ہوا اور اب میں بھی تریسٹھ سال کا ہوں۔

٦٠٥٣ - وَحَدَّثَنِي ابْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ كَمْ أَتَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ مَاتَ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ مِثْلَكَ مِنْ قَوْمِهِ يَخْفَى عَلَيْهِ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ إِنِّي قَدْ سَأَلْتُ النَّاسَ فَاخْتَلَفُوا عَلَيَّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَعْلَمَ قَوْلَكَ فِيهِ قَالَ أَتَحْسُبُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمْسِكْ أَرْبَعِينَ بُعِثَ لَهَا خَمْسَ عَشْرَةَ بِمَكَّةَ يَأْمَنُ وَيَخَافُ وَعَشْرَ مِنْ مُهَاجَرِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ.

الترمذی (٣٦٥٠-٣٦٥١)

عمار کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے یہ سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟ انہوں نے فرمایا: مجھے یہ گمان نہیں تھا کہ آپ کی قوم سے ہونے کے باوجود تم جیسے شخص سے یہ چیز مخفی ہو گی' میں نے کہا کہ میں نے لوگوں سے یہ سوال کیا تھا' ان کا اس میں اختلاف تھا' تو میں نے یہ پسند کیا کہ میں اس مسئلہ میں آپ کا قول معلوم کروں' حضرت ابن عباس نے پوچھا: تم کو حساب آتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا کہ یہ یاد رکھو کہ چالیس سال کی عمر میں آپ مبعوث ہوئے' چودہ سال مکہ میں رہے اور دس سال ہجرت کے بعد مدینہ میں رہے۔

٦٠٥٤ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ. سابقہ حوالہ (٦٠٥٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٠٥٥ - وَحَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ (يَعْنِي ابْنَ مُفَضَّلٍ) حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ. سابقہ حوالہ (٦٠٥٣)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا جس وقت وصال ہوا اس وقت آپ کی عمر پینسٹھ سال تھی۔

٦٠٥٦ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (٦٠٥٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند بیان کی۔

٦٠٥٧ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَسْمَعُ الصَّوْتَ وَيَرَى الضَّوْءَ سَبْعَ سِنِينَ وَلَا يَرَى شَيْئًا وَثَمَانَ سِنِينَ يُوحَى إِلَيْهِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا.

سابقہ حوالہ (٦٠٥٣)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں پندرہ سال رہے' آپ سات سال تک آواز سنتے تھے روشنی دیکھتے تھے اور آٹھ سال تک آپ پر وحی آتی رہی اور آپ مدینہ میں دس سال رہے۔

٣٤ - بَابٌ فِي أَسْمَائِهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے اسماء مبارکہ

٦٠٥٨ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يُمْحَى بِيَ الْكُفْرُ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى عَقِبِي وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ.

البخاری (٣٥٣٢-٤٨٩٦) الترمذی (٢٨٤٠)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں' میں ماحی ہوں میری وجہ سے اللہ تعالیٰ کفر مٹا دے گا' میں حاشر ہوں لوگوں کا میرے قدموں میں حشر کیا جائے گا اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔

٦٠٥٩ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمَيَّ وَأَنَا الْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ أَحَدٌ وَقَدْ سَمَّاهُ اللَّهُ رَءُوفًا رَحِيمًا. سابقہ حوالہ (٦٠٥٨)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے کئی اسماء ہیں' میں محمد ہوں' میں احمد ہوں' میں ماحی ہوں میری وجہ سے اللہ تعالیٰ کفر مٹا دے گا اور میں حاشر ہوں لوگوں کا حاشر میرے قدموں میں ہو گا اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ شخص ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ نے آپ کا نام رؤف رحیم رکھا ہے۔

٦٠٦٠ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں' شعیب اور معمر کی روایت میں ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' عقیل کی روایت میں ہے: زہری نے بیان کیا: عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو اور شعیب کی روایت میں کفر کا لفظ ہے۔

حَدِيثِ شُعَيْبٍ وَ مَعْمَرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَفِي حَدِيثِ عُقَيْلٍ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ وَمَا الْعَاقِبُ قَالَ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ وَفِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَ عُقَيْلٍ الْكَفَرَةَ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ الْكُفْرَ. سابقہ حوالہ (۶۰۵۸)

۶۰۶۱ - وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُسَمِّي لَنَا نَفْسَهُ أَسْمَاءً فَقَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَالْمُقَفِّي وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۱۴۷)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لیے اپنے کئی نام بیان کیے' آپ نے فرمایا: میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور مقفی اور حاشر ہوں اور نبی التوبہ اور نبی الرحمۃ ہوں۔

۳۵- بَابُ عِلْمِهِ ﷺ بِاللّٰهِ تَعَالٰى وَ شِدَّةِ خَشْيَتِهِ

اللہ تعالیٰ کا سب سے زیادہ علم اور سب سے زیادہ خوف رسول اللہ ﷺ کو ہے

۶۰۶۲ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَنَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَمْرًا فَتَرَخَّصَ فِيهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَكَأَنَّهُمْ كَرِهُوهُ وَتَنَزَّهُوا عَنْهُ فَبَلَغَهُ ذٰلِكَ فَقَامَ خَطِيبًا فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ بَلَغَهُمْ عَنِّي أَمْرٌ تَرَخَّصْتُ فِيهِ فَكَرِهُوهُ وَتَنَزَّهُوا عَنْهُ فَوَاللّٰهِ لَأَنَا أَعْلَمُهُمْ بِاللّٰهِ وَأَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً. البخاری (۶۱۰۱-۷۳۰۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کوئی کام کیا اور اس کو جائز قرار دیا' آپ کے اصحاب میں سے بعض کو یہ خبر پہنچی' انہوں نے گویا کہ اس کام کو ناپسند کیا اور اس کام سے پرہیز کیا' نبی ﷺ کو اس کی اطلاع ہوئی تو آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جن کو یہ خبر ملی کہ میں نے ایک کام کو جائز قرار دیا ہے' انہوں نے اس کام کو ناپسند کیا اور اس کام سے پرہیز کیا' بہ خدا! میں ان سب سے زیادہ اللہ کا علم رکھتا ہوں اور ان سب سے زیادہ خدا سے ڈرتا ہوں۔

۶۰۶۳ - حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ (يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ) ح وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَ عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ. سابقہ حوالہ (۶۰۶۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۶۰۶۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي أَمْرٍ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَغَضِبَ حَتّٰى بَانَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْغَبُونَ عَمَّا رُخِّصَ لِي فِيهِ فَوَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک کام کی رخصت دی' بعض لوگوں نے اس کام سے پرہیز کیا' نبی ﷺ کو اس بات کی اطلاع ہوئی تو آپ ناراض ہوئے حتیٰ کہ آپ کے چہرہ انور پر غضب کے آثار ظاہر ہوئے' پھر آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ان

اللّٰهِ لَاَنَا اَعْلَمُهُمْ بِاللّٰهِ وَاَشَدُّهُمْ لَهُ خَشْيَةً۔

سابقہ حوالہ (٦٠٦٢)

چیزوں سے اعراض کرتے ہیں جن میں مجھے رخصت دی گئی ہے' بہ خدا! مجھے ان سب سے زیادہ اللہ کا علم ہے اور میں ان سب سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں۔

٣٦- بَابُ وُجُوبِ اِتِّبَاعِهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے حکم پر عمل کرنے کا وجوب

٦٠٦٥ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْاَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ فَاَبٰى عَلَيْهِمْ فَاخْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِلزُّبَيْرِ اَسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ اَرْسِلِ الْمَاءَ اِلٰى جَارِكَ فَغَضِبَ الْاَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ وَاللّٰهِ اِنِّي لَاَحْسِبُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ فِي ذٰلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتّٰى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا۔

البخاری (٢٣٥٩-٢٣٦٠) ابوداود (٣٦٣٧) الترمذی (١٣٦٣-٣٠٢٧) النسائی (٥٤٣١) ابن ماجہ (١٥)

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک انصاری اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا رسول اللہ ﷺ کے سامنے حرۂ مدینہ کے پانی میں جھگڑا ہوا جہاں سے کھجور کے درختوں کو پانی دیتے تھے' انصاری نے کہا: پانی کو چھوڑ دو تا کہ وہ بہتا رہے' حضرت زبیر نے انکار کیا' پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے یہ مقدمہ پیش کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے زبیر! تم زمین کو پانی دو' پھر پانی اپنے پڑوسی کی طرف چھوڑ دو' انصاری غضب ناک ہوا اور کہا: یا رسول اللہ! یہ آپ کے پھوپھی زاد بھائی ہیں (اس لیے ان کی طرف داری کی ہے) رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا' آپ نے فرمایا: اے زبیر! تم پانی دو' پھر پانی کو روک لو حتیٰ کہ وہ منڈیر سے پھر واپس ہو جائے' حضرت زبیر نے کہا: بہ خدا! میرا گمان ہے کہ یہ آیت اسی واقعہ کے متعلق نازل ہوئی ہے: "(ترجمہ:) آپ کے رب کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے جھگڑوں میں آپ کو حکم نہ مان لیں' پھر آپ کے فیصلہ کے خلاف اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور اس فیصلہ کو پوری طرح تسلیم کر لیں"۔

٣٧- بَابُ كَرَاهَةِ اِكْثَارِ السُّؤَالِ مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ

بلا ضرورت زیادہ سوال کرنے کی کراہت

٦٠٦٦ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَا كَانَ اَبُو هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوهُ وَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهِ فَافْعَلُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنَّمَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کام سے میں تم کو روکوں اس سے اجتناب کرو اور جس کام کا تم کو حکم دوں اس کو اپنی استطاعت کے مطابق کرو' کیونکہ تم سے پہلے لوگ بکثرت سوال کرنے اور اپنے انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہلاک ہو

أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ. مسلم تحفة الاشراف (۱۳۳۵۵)

گئے۔

۶۰۶۷ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَهُوَ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ سَوَاءً. مسلم تحفة الاشراف (۱۳۳۱۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۶۰۶۸ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ (يَعْنِي الْحِزَامِيَّ) ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ وَفِي حَدِيثِ هَمَّامٍ مَا تُرِكْتُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ثُمَّ ذَكَرُوا نَحْوَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۲۴۲۵-۱۳۹۰۳-۱۳۷۱۸-۱۴۳۹۶-۱۴۷۷۲)

امام مسلم نے چھ سندوں کے ساتھ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس چیز کو میں چھوڑ دوں تم بھی اس کو چھوڑ دو (یعنی جس چیز کو میں بیان نہ کروں تم بھی اس کے متعلق سوال نہ کرو) کیونکہ تم سے پہلے لوگ ہلاک ہو گئے' اس کے بعد مثل سابق ہے۔

۶۰۶۹ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَعْظَمَ الْمُسْلِمِينَ فِي الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يُحَرَّمْ عَلَى الْمُسْلِمِينَ فَحُرِّمَ عَلَيْهِمْ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ. البخاری (۷۲۸۹) ابوداؤد (۴۶۱۰)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے زیادہ جرم اس مسلمان کا ہے جس نے اس چیز کے متعلق سوال کیا جو مسلمانوں پر حرام نہیں تھی اور اس کے سوال کی وجہ سے حرام کر دی گئی۔

۶۰۷۰ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ (أَحْفَظُهُ كَمَا أَحْفَظُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ) الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَعْظَمُ الْمُسْلِمِينَ فِي

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں میں سب سے زیادہ جرم اس مسلمان کا ہے جس نے اس چیز کے متعلق سوال کیا جو مسلمانوں پر حرام نہیں تھی' پھر اس کے سوال کی وجہ سے وہ لوگوں پر حرام کر دی گئی۔

الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ أَمْرٍ لَمْ يُحَرَّمْ فَحُرِّمَ عَلَى النَّاسِ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ. سابقہ حوالہ (٦٠٦٩)

٦٠٧١ - وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ رَجُلٌ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ وَنَقَّرَ عَنْهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدًا.

سابقہ حوالہ (٦٠٦٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

٦٠٧٢ - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ السُّلَمِيُّ وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ اللُّؤْلُؤِيُّ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ قَالَ مَحْمُودٌ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَصْحَابِهِ شَيْءٌ فَخَطَبَ فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَلَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالَ فَمَا أَتَى عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمٌ أَشَدُّ مِنْهُ قَالَ غَطَّوْا رُءُوسَهُمْ وَلَهُمْ خَنِينٌ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا قَالَ فَقَامَ ذَاكَ الرَّجُلُ فَقَالَ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فُلَانٌ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ. البخاری (٤٦٢١-٦٤٨٦-٧٢٩٥)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو اپنے اصحاب سے کوئی (ناگوار) خبر پہنچی' آپ نے خطبہ دیا اور فرمایا: مجھ پر جنت اور دوزخ پیش کی گئی' میں نے آج کی طرح خیر اور شر کبھی نہیں دیکھی' اگر تم ان چیزوں کو جان لو جن کو میں جانتا ہوں تو تم ہنسو کم اور روؤ زیادہ' رسول اللہ ﷺ کے صحابہ پر اس سے زیادہ کوئی سخت دن نہیں تھا' وہ سب سر جھکا کر بیٹھ گئے اور ان پر گریہ طاری ہو گیا' پھر حضرت عمر کھڑے ہو کر کہنے لگے: ہم اللہ کو رب مان کر' اسلام کو دین مان کر اور محمد کو نبی مان کر راضی ہو گئے' پھر وہ شخص کھڑا ہو کر کہنے لگا کہ میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ فلاں ہے' پھر یہ آیت نازل ہوئی: "(ترجمہ) اے ایمان والو! ان اشیاء کے متعلق مت سوال کرو جو اگر ظاہر کر دی جائیں تو تم کو ناگوار ہوگا"۔

٦٠٧٣ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرِ بْنِ رِبْعِيٍّ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ فُلَانٌ وَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ تَمَامَ الْآيَةِ. سابقہ حوالہ (٦٠٧٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیرا باپ فلاں ہے' پھر یہ آیت نازل ہوئی: "اے ایمان والو! ان اشیاء کے متعلق سوال مت کرو جو اگر ظاہر کر دی جائیں تو تم کو ناگوار ہوگا"۔

٦٠٧٤ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سورج ڈھلنے کے بعد رسول اللہ ﷺ آئے اور انہیں ظہر کی نماز پڑھائی' جب آپ نے سلام پھیرا تو منبر پر کھڑے ہو کر

اللہ ﷺ خرج حین زاغت الشمس فصلى لهم صلاة الظهر فلما سلم قام على المنبر فذكر الساعة وذكر ان قبلها امورا عظاما ثم قال من احب ان يسألني عن شيء فليسألني عنه فو الله لا تسألوني عن شيء الا اخبرتكم به ما دمت في مقامي هذا قال انس بن مالك فاكثر الناس البكاء حين سمعوا ذلك من رسول الله ﷺ واكثر رسول الله ﷺ ان يقول سلوني فقام عبد الله بن حذافة فقال من ابي يا رسول الله قال ابوك حذافة فلما اكثر رسول الله ﷺ من ان يقول سلوني برك عمر فقال رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد رسولا قال فسكت رسول الله ﷺ حين قال عمر ذلك ثم قال رسول الله ﷺ اولى والذي نفس محمد بيده لقد عرضت على الجنة والنار آنفا في عرض هذا الحائط فلم ار كاليوم في الخير والشر قال ابن شهاب اخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة قال قالت ام عبد الله ابن حذافة لعبد الله بن حذافة ما سمعت بابن قط اعق منك أامنت ان تكون امك قد قارفت بعض ما تقارف نساء اهل الجاهلية فتفضحها على اعين الناس قال عبد الله بن حذافة والله لو الحقني بعبد اسود للحقته. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۵۶۷)

قیامت کا ذکر کیا اور یہ بتلایا کہ اس سے پہلے بہت بڑے بڑے امور ظاہر ہوں گے' پھر فرمایا: جو شخص ان کے متعلق مجھ سے سوال کرنا چاہتا ہو وہ سوال کرے' بخدا! میں جب تک اس جگہ کھڑا ہوں تم جس چیز کے متعلق بھی سوال کرو گے میں تم کو اس کی خبر دوں گا' حضرت انس بن مالک کہتے ہیں: جب لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا تو انہوں نے بہت رونا شروع کر دیا اور رسول اللہ ﷺ بار بار یہ کہتے تھے کہ مجھ سے سوال کرو' حضرت عبد اللہ بن حذافہ سہمی نے کھڑے ہو کر کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حذافہ ہی ہے' جب رسول اللہ ﷺ نے بہت زیادہ کہا کہ مجھ سے سوال کرو' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے اور عرض کیا: ہم اللہ کو رب' اسلام کو دین اور محمد کو رسول مان کر راضی ہیں' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ کہا تو رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضۂ وقدرت میں محمد کی جان ہے' مجھ پر ابھی جنت اور دوزخ اس دیوار کی چوڑائی میں پیش کی گئی تھیں' میں نے آج کی طرح خیر اور شر نہیں دیکھی' ابن شہاب کہتے ہیں کہ عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے کہا کہ عبد اللہ بن حذافہ کی والدہ نے ان سے کہا: تم جیسا نافرمان بیٹا میں نے کبھی نہیں سنا' کیا تم اس بات سے مامون تھے کہ تمہاری ماں نے بھی وہ کام کیا ہو گا جو زمانہ جاہلیت کی عورتیں کرتی تھیں اور پھر تم اپنی ماں کو رسوا کرتے' حضرت عبد اللہ بن حذافہ نے کہا: بخدا! اگر حضور میرا نسب کسی حبشی غلام سے بھی بیان کرتے تو میں اس سے منسوب ہو جاتا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

۶۰۷۵ - حدثنا عبد بن حميد اخبرنا عبد الرزاق اخبرنا معمر ح وحدثنا عبد الله بن عبد الرحمن الدارمي اخبرنا ابو اليمان اخبرنا شعيب كلاهما عن الزهري عن انس عن النبي ﷺ بهذا الحديث وحديث عبيد الله معه غير ان شعيبا قال عن الزهري قال اخبرني عبيد الله بن عبد الله قال حدثني رجل من اهل العلم ان

أُمُّ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ قَالَتْ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ.

البخاری (۷۲۹۴-۵۴۰-۹۳-۷۲۹۴)

٦٠٧٦ - حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّاسَ سَأَلُوا نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى أَحْفَوْهُ بِالْمَسْأَلَةِ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ سَلُونِي لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُهُ لَكُمْ فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ الْقَوْمُ أَرَمُّوا وَ رَهِبُوا أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَيْ أَمْرٍ قَدْ حَضَرَ قَالَ أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَلْتَفِتُ يَمِينًا وَ شِمَالًا فَإِذَا كُلُّ رَجُلٍ لَافٌّ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي فَأَنْشَأَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ كَانَ يُلَاحٰى فَيُدْعٰى لِغَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ ثُمَّ أَنْشَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْإِسْلَامِ دِينًا وَ بِمُحَمَّدٍ رَسُولًا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنْ سُوءِ الْفِتَنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ قَطُّ فِي الْخَيْرِ وَ الشَّرِّ إِنِّي صُوِّرَتْ لِيَ الْجَنَّةُ وَ النَّارُ فَرَأَيْتُهُمَا دُونَ هٰذَا الْحَائِطِ.

البخاری (۷۰۸۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے نبی ﷺ سے سوالات کیے حتیٰ کہ آپ ان کے سوالات سے تنگ آ گئے' پھر ایک دن آپ منبر پر رونق افروز ہوئے اور فرمایا: اب مجھ سے سوال کرو' تم مجھ سے جس چیز کا بھی سوال کرو گے میں تم کو اس کا جواب دوں گا' جب لوگوں نے یہ سنا تو خاموش ہو گئے اور اس سے خوفزدہ ہوئے کہ کہیں کچھ ہو نہ گیا ہو' حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے دائیں بائیں دیکھا تو ہر شخص کپڑے میں منہ لپیٹ کر رو رہا تھا' پھر مسجد سے وہ شخص اٹھا جس کو جھگڑے کے وقت اس کے باپ کے غیر کی طرف منسوب کیا جاتا تھا (یعنی نسب کا طعنہ دیا جاتا تھا) اس نے کہا: یا نبی اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حذافہ ہی ہے' پھر حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر کہا: ہم اللہ کو رب مان کر' اسلام کو دین مان کر اور محمد کو رسول مان کر راضی ہیں' درآں حالیکہ ہم برے فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنے والے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے آج کی طرح کبھی خیر اور شر کو نہیں دیکھا' میرے سامنے اس دیوار کے قریب جنت اور دوزخ کی تصویر دکھائی گئی۔

٦٠٧٧ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ) ح وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ ح وَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بِهٰذِهِ الْقِصَّةِ.

البخاری (۶۳۶۲-۷۰۸۹-۷۰۸۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں۔

٦٠٧٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ أَشْيَاءَ كَرِهَهَا فَلَمَّا أُكْثِرَ عَلَيْهِ غَضِبَ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ سَلُونِي عَمَّ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے چند چیزوں کے متعلق سوال کیے گئے جو آپ کو ناگوار ہوئے' جب زیادہ سوال کیے گئے تو آپ غصہ میں آ گئے' پھر آپ نے لوگوں سے فرمایا: جس چیز کے متعلق چاہو مجھ سے

بِسَلُونِي فَقَالَ رَجُلٌ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةُ فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ فَلَمَّا رَأَى عُمَرُ مَا فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ قَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَبُوكَ سَالِمٌ مَوْلَى شَيْبَةَ. البخاري (۷۲۹۱-۹۲)

سوال کرو" ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ حذافہ ہی ہے' دوسرے شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ فرمایا: تمہارا باپ شیبہ کا (آزاد کردہ) غلام سالم ہے' جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے غصے کے آثار کو پہچانا تو کہا: یا رسول اللہ! ہم اللہ سے توبہ کرتے ہیں' ابوکریب کی روایت میں ہے: اس نے کہا: یا رسول اللہ! میرا باپ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہارا باپ شیبہ کا غلام سالم ہے۔

۳۸- بَابُ وُجُوبِ امْتِثَالِ مَا قَالَهُ شَرْعًا دُونَ مَا ذَكَرَهُ ﷺ مِنْ مَعَايِشِ الدُّنْيَا عَلَى سَبِيلِ الرَّأْيِ

احکام شرعیہ میں رسول اللہ ﷺ کے حکم پر عمل کرنے کا وجوب اور احکام دنیویہ میں عمل کا اختیار

۶۰۷۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الثَّقَفِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ وَهَذَا حَدِيثُ قُتَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِقَوْمٍ عَلَى رُءُوسِ النَّخْلِ فَقَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ فَقَالُوا يُلَقِّحُونَهُ يَجْعَلُونَ الذَّكَرَ فِي الْأُنْثَى فَيَلْقَحُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَظُنُّ يُغْنِي ذَلِكَ شَيْئًا قَالَ فَأُخْبِرُوا بِذَلِكَ فَتَرَكُوهُ فَأُخْبِرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِذَلِكَ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَنْفَعُهُمْ ذَلِكَ فَلْيَصْنَعُوهُ فَإِنِّي إِنَّمَا ظَنَنْتُ ظَنًّا فَلَا تُؤَاخِذُونِي بِالظَّنِّ وَلَكِنْ إِذَا حَدَّثْتُكُمْ عَنِ اللَّهِ شَيْئًا فَخُذُوا بِهِ فَإِنِّي لَنْ أَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. ابن ماجہ (۲۴۷۰)

موسیٰ بن طلحہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے ساتھ میرا کھجوروں کے پاس کچھ لوگوں پر گزر ہوا' آپ نے فرمایا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: یہ لوگ کھجوروں میں قلم لگا رہے ہیں' یعنی نر کھجور کو مادہ کھجور کے ساتھ ملاتے ہیں' جس سے وہ پھلدار ہو جاتی ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گمان میں یہ عمل ان کو کسی چیز سے مستغنی نہیں کرے گا' جب ان صحابہ کو آپ کے اس ارشاد کی خبر ہوئی تو انہوں نے یہ عمل ترک کر دیا' جب رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا: اگر ان کو اس میں فائدہ ہے تو کرتے رہیں' میں نے گمان کیا تھا تم اس گمان پر عمل مت کرو' البتہ جب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی حکم بیان کروں تو اس پر عمل کرو' کیونکہ میں اللہ پر جھوٹ بولنے والا نہیں ہوں۔

۶۰۸۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرُّومِيِّ الْيَمَامِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ (وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ) حَدَّثَنَا أَبُو النَّجَاشِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ قَدِمَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يَأْبُرُونَ النَّخْلَ يَقُولُونَ يُلَقِّحُونَ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت مدینہ میں تشریف لائے تو صحابہ کھجوروں میں قلم لگاتے تھے' آپ نے فرمایا: یہ تم کیوں کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم اسی طرح کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: شاید تم نہ کرو تو اس میں زیادہ بہتری ہو' انہوں نے اس کو

النَّخْلَ فَقَالَ مَا تَصْنَعُونَ قَالُوا كُنَّا نَصْنَعُهُ قَالَ لَعَلَّكُمْ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا كَانَ خَيْرًا فَتَرَكُوهُ فَنَفَضَتْ أَوْ فَنَقَصَتْ قَالَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ إِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ دِينِكُمْ فَخُذُوا بِهِ وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ مِنْ رَأْيِي فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ قَالَ عِكْرِمَةُ أَوْ نَحْوَ هَذَا قَالَ الْمَعْقِرِيُّ فَنَفَضَتْ وَلَمْ يَشُكَّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۵۷۵)

ترک کر دیا تو کھجوریں جھڑ گئیں یا کہا: کم ہو گئیں' انہوں نے آپ سے ذکر کیا' آپ نے فرمایا: میں صرف بشر ہوں' جب میں تمہیں تمہارے دین کے متعلق کسی چیز کا حکم دوں تو اس پر عمل کرو اور جب میں تم کو اپنی رائے سے کوئی حکم دوں تو میں صرف بشر ہوں' عکرمہ کی روایت اسی طرح ہے اور معقری نے بغیر شک کے کہا: کھجوریں جھڑ گئیں۔

۶۰۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِقَوْمٍ يُلَقِّحُونَ فَقَالَ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوا لَصَلُحَ قَالَ فَخَرَجَ شِيصًا فَمَرَّ بِهِمْ فَقَالَ مَا لِنَخْلِكُمْ قَالُوا قُلْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَنْتُمْ أَعْلَمُ بِأَمْرِ دُنْيَاكُمْ. ابن ماجہ (۲۴۷۰-۲۴۷۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا کچھ لوگوں کے پاس سے گزر ہوا جو کھجوروں میں پیوند لگا رہے تھے' آپ نے فرمایا: اگر تم یہ نہ کرو تو اچھا ہوگا' اس کے بعد ردی کھجوریں پیدا ہوئیں' پھر کچھ دنوں کے بعد آپ کا ان کے پاس سے گزر ہوا' آپ نے فرمایا: اب تمہاری کھجوروں کی کیا کیفیت ہے؟ انہوں نے کہا: آپ نے اس اس طرح فرمایا تھا' آپ نے فرمایا: تم اپنی دنیا کے معاملات کو زیادہ جانتے ہو۔

۳۹- بَابُ فَضْلِ النَّظَرِ إِلَيْهِ ﷺ وَتَمَنِّيهِ

رسول اللہ ﷺ کی زیارت اور اس کی تمنا کرنے کی فضیلت

۶۰۸۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهِ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ وَلَا يَرَانِي ثُمَّ لَأَنْ يَرَانِي أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ مَعَهُمْ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ الْمَعْنَى فِيهِ عِنْدِي لَأَنْ يَرَانِي مَعَهُمْ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَهْلِهِ وَمَالِهِ وَهُوَ عِنْدِي مُقَدَّمٌ وَمُؤَخَّرٌ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱٤۷۷۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں محمد کی جان ہے! تم لوگوں پر ایک دن ضرور ایسا آئے کہ تم مجھے نہیں دیکھ سکو گے اور میری زیارت کرنا تم لوگوں کے نزدیک اہل اور مال سے زیادہ محبوب ہوگا' ابو اسحاق نے کہا: اس کا معنی یہ ہے کہ تم میں سے کسی کا اہل اور مال کے ساتھ میری زیارت کرنا اپنے اہل اور مال سے زیادہ عزیز ہوگا' میرے نزدیک اس حدیث کے الفاظ میں تقدیم اور تاخیر ہے۔

ف: علامہ وشتانی ابی مالکی لکھتے ہیں:

اس حدیث سے مقصود سفر اور حضر میں صحابہ کرام کو آپ کی مجلس میں حاضر ہونے پر ابھارنا ہے تا کہ وہ شریعت کو حاصل کریں اور بعد والوں تک پہنچائیں اور یہ خبر دینا ہے کہ نبی ﷺ کی مجلس تک آنے میں انہوں نے جو تقصیر کی ہے عنقریب ان کو اس پر ندامت ہو گی' علامہ خطابی نے کہا: اس حدیث سے مقصود یہ ہے کہ جب نبی ﷺ وصال فرما جائیں گے تو صحابہ کا حال متغیر ہو جائے گا' ان میں اختلاف ہوگا اور فتنے ہوں گے' وہ کہیں گے: کاش! ان کے اہل وعیال اور سارا متاع ان سے لے لیا جائے اور ایک لحظہ کے لیے آپ

کی زیارت ہو جائے اور آپ کے وصال کے بعد ایسا ہی ہوا صحابہ کی آراء مختلف ہو گئیں اور لوگوں کی خواہشات ٹوٹ پڑیں اور اگر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تدارک نہ کرتے تو قریب تھا کہ سارا نظام درہم برہم ہو جاتا‘ حتیٰ کہ بعض صحابہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی تدفین کے بعد ہم خود اپنے آپ کو اجنبی لگتے تھے۔

٤٠- بَابُ فَضَائِلِ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فضائل

٦٠٨٣ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِابْنِ مَرْيَمَ الْأَنْبِيَاءُ أَوْلَادُ عَلَّاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ نَبِيٌّ. ابوداؤد (٤٦٧٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دوسروں کی بہ نسبت حضرت ابن مریم کے زیادہ قریب ہوں‘ تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں (یعنی ان کے عقائد ایک ہیں) اور میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

٦٠٨٤ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى الْأَنْبِيَاءُ أَبْنَاءُ عَلَّاتٍ وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَ عِيسَى نَبِيٌّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٤٩٧٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دوسروں کی بہ نسبت حضرت عیسیٰ کے زیادہ قریب ہوں‘ تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں اور میرے اور حضرت عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

٦٠٨٥ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ مِنْ عَلَّاتٍ وَأُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ فَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ. مسلم، تحفۃ الاشراف (١٤٧٦٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں دنیا اور آخرت میں حضرت عیسیٰ بن مریم کے سب سے زیادہ قریب ہوں‘ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کس طرح؟ آپ نے فرمایا: انبیاء علاتی بھائی ہیں‘ ان کی مائیں (فروعی احکام) الگ الگ ہیں اور ان کا دین واحد ہے اور ہمارے درمیان کوئی نبی نہیں ہے۔

٦٠٨٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مَوْلُودٍ يُولَدُ إِلَّا نَخَسَهُ الشَّيْطَانُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ نَخْسَةِ الشَّيْطَانِ إِلَّا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ ثُمَّ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَإِنِّي أُعِيذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی پیدا ہوتا ہے شیطان اس کے کچوکا لگاتا ہے‘ ماسوا حضرت ابن مریم اور ان کی ماں کے‘ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو! (ترجمہ:) ”میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان رجیم سے تیری پناہ میں دیتی ہوں“۔

وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

امام مسلم کہتے ہیں کہ زہری کی سند میں ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان کے کچوکا لگانے سے وہ چیخ مار کر روتا ہے

الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَا يَمَسُّهُ حِينَ يُولَدُ فَيَسْتَهِلُّ صَارِخًا مِنْ مَسَّةِ الشَّيْطَانِ إِيَّاهُ وَفِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ مِنْ مَسِّ الشَّيْطَانِ. البخاری (٤٥٤٨)

اور شعیب کی روایت میں ہے: شیطان کے چھونے سے۔

٦٠٨٧ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ سُلَيْمًا مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ بَنِي آدَمَ يَمَسُّهُ الشَّيْطَانُ يَوْمَ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ إِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا.

البخاری (٣٤٣١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بنی آدم کو اس کی پیدائش کے دن شیطان چھوتا ہے ماسوا حضرت مریم اور ان کے بیٹے کے۔

٦٠٨٨ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صِيَاحُ الْمَوْلُودِ حِينَ يَقَعُ نَزْغَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٧٩٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولادت کے وقت بچہ کا رونا شیطان کے کچوکے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

٦٠٨٩ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ عِيسَى سَرَقْتَ قَالَ كَلَّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَقَالَ عِيسَى آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَذَّبْتُ نَفْسِي. البخاری (٣٤٤٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت عیسیٰ بن مریم نے ایک شخص کو چوری کرتے ہوئے دیکھا' حضرت عیسیٰ نے اس سے کہا: تو چوری کرتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں' اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں! حضرت عیسیٰ نے کہا: میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں اور اپنے آپ کو جھوٹا قرار دیتا ہوں۔

٤١- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے فضائل

٦٠٩٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْمُخْتَارِ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.

ابوداؤد (٤٦٧٢) الترمذی (٣٣٥٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: یا خیر البریہ! آپ نے فرمایا: یہ ابراہیم علیہ السلام ہیں' (یعنی یہ ان کا لقب ہے)۔

٦٠٩١ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

سمعت مختار بن فلفل مولى عمرو بن حريث قال سمعت أنسا يقول قال رجل يا رسول الله بمثله.

ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ اس کے بعد اس کی مثل ہے۔

سابقہ حوالہ (٦٠٩٠)

٦٠٩٢ - وحدثني محمد بن المثنى حدثنا عبد الرحمن عن سفيان عن المختار قال سمعت أنسا عن النبي ﷺ بمثله. سابقہ حوالہ (٦٠٩٠)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٠٩٣ - حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا المغيرة (يعني ابن عبد الرحمن الحزامي) عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ اختتن إبراهيم النبي عليه السلام وهو ابن ثمانين سنة بالقدوم.

البخاری (٣٣٥٦-٦٢٩٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ابراہیم نبی علیہ السلام نے اسی سال کی عمر میں قدوم میں ختنہ کیا۔

٦٠٩٤ - وحدثني حرملة بن يحيى أخبرنا ابن وهب أخبرني يونس عن ابن شهاب عن أبي سلمة بن عبد الرحمن وسعيد بن المسيب عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال نحن أحق بالشك من إبراهيم إذ قال رب أرني كيف تحيي الموتى قال أولم تؤمن قال بلى ولكن ليطمئن قلبي ويرحم الله لوطا لقد كان يأوي إلى ركن شديد ولو لبثت في السجن طول لبث يوسف لأجبت الداعي. سابقہ حوالہ (٣٨٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم حضرت ابراہیم کی بہ نسبت شک کرنے کے زیادہ حقدار تھے جب انہوں نے یہ کہا تھا: کہ "اے میرے رب! مجھے دکھا تو کس طرح مردوں کو زندہ کرتا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا تمہارا اس پر ایمان نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! لیکن تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے" اور اللہ تعالیٰ لوط علیہ السلام پر رحم فرمائے وہ ایک مضبوط قلعہ کی پناہ چاہتے تھے اور اگر میں حضرت یوسف جتنی لمبی قید کاٹتا تو بلانے والے کے ساتھ فوراً چلا جاتا۔

٦٠٩٥ - وحدثناه إن شاء الله عبد الله بن محمد بن أسماء حدثنا جويرية عن مالك عن الزهري أن سعيد بن المسيب وأبا عبيد أخبراه عن أبي هريرة عن رسول الله ﷺ بمعنى حديث يونس عن الزهري.

سابقہ حوالہ (٣٨١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے حسب سابق روایت بیان کی۔

٦٠٩٦ - وحدثني زهير بن حرب حدثنا شبابة حدثنا ورقاء عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال يغفر الله للوط إنه أوى إلى ركن شديد. مسلم تحفة الاشراف (١٣٩٣٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت لوط پر رحم فرمائے انہوں نے مضبوط قلعہ کی پناہ طلب کی۔

٦٠٩٧ - وحدثني أبو الطاهر أخبرنا عبد الله بن

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

وَهْبٍ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمْ يَكْذِبْ إِبْرَاهِيمُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَطُّ إِلَّا ثَلَاثَ كَذَبَاتٍ ثِنْتَيْنِ فِي ذَاتِ اللَّهِ قَوْلُهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلُهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَوَاحِدَةٌ فِي شَأْنِ سَارَةَ فَإِنَّهُ قَدِمَ أَرْضَ جَبَّارٍ وَمَعَهُ سَارَةُ وَكَانَتْ أَحْسَنَ النَّاسِ فَقَالَ لَهَا إِنَّ هَذَا الْجَبَّارَ إِنْ يَعْلَمْ أَنَّكِ امْرَأَتِي يَغْلِبْنِي عَلَيْكِ فَإِنْ سَأَلَكِ فَأَخْبِرِيهِ أَنَّكِ أُخْتِي فَإِنَّكِ أُخْتِي فِي الْإِسْلَامِ فَإِنِّي لَا أَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ مُسْلِمًا غَيْرِي وَغَيْرَكِ فَلَمَّا دَخَلَ أَرْضَهُ رَآهَا بَعْضُ أَهْلِ الْجَبَّارِ أَتَاهُ فَقَالَ لَهُ لَقَدْ قَدِمَ أَرْضَكَ امْرَأَةٌ لَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تَكُونَ إِلَّا لَكَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا فَأُتِيَ بِهَا فَقَامَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ لَمْ يَتَمَالَكْ أَنْ بَسَطَ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقُبِضَتْ يَدُهُ قَبْضَةً شَدِيدَةً فَقَالَ لَهَا ادْعِي اللَّهَ أَنْ يُطْلِقَ يَدِي وَلَا أَضُرُّكِ فَفَعَلَتْ فَعَادَ فَقُبِضَتْ أَشَدَّ مِنَ الْقَبْضَةِ الْأُولَى فَقَالَ لَهَا مِثْلَ ذَلِكَ فَفَعَلَتْ فَعَادَ فَقُبِضَتْ أَشَدَّ مِنَ الْقَبْضَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَقَالَ ادْعِي اللَّهَ أَنْ يُطْلِقَ يَدِي فَلَكِ اللَّهَ أَنْ لَا أَضُرَّكِ فَفَعَلَتْ وَأُطْلِقَتْ يَدُهُ وَدَعَا الَّذِي جَاءَ بِهَا فَقَالَ لَهُ إِنَّكَ إِنَّمَا أَتَيْتَنِي بِشَيْطَانٍ وَلَمْ تَأْتِنِي بِإِنْسَانٍ فَأَخْرِجْهَا مِنْ أَرْضِي وَأَعْطِهَا هَاجَرَ قَالَ فَأَقْبَلَتْ تَمْشِي فَلَمَّا رَآهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ انْصَرَفَ فَقَالَ لَهَا مَهْيَمْ قَالَتْ خَيْرًا كَفَّ اللَّهُ يَدَ الْفَاجِرِ وَأَخْدَمَ خَادِمًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَتِلْكَ أُمُّكُمْ يَا بَنِي مَاءِ السَّمَاءِ۔

البخاری (۳۳۵۷-۵۰۸۴)

ﷺ نے فرمایا: حضرت ابراہیم نے تین (ظاہری) جھوٹ کے سوا جھوٹ نہیں بولا' دو جھوٹ اللہ تعالیٰ کی وجہ سے تھے' ان کا قول "میں بیمار ہوں" اور ان کا قول "بلکہ اسی نے کیا ہے' ان کا بڑا یہ ہے" اور ایک حضرت سارہ کے بارے میں' کیونکہ وہ حضرت سارہ کے ساتھ ایک ظالم بادشاہ کے ملک میں گئے وہ بہت خوبصورت تھیں' حضرت ابراہیم نے ان سے کہا: اس ظالم بادشاہ کو اگر معلوم ہو گیا کہ تم میری بیوی ہو تو وہ تم کو مجھ سے چھین لے گا' تم اس کو یہ بتانا کہ تم میری بہن ہو' کیونکہ تم دین اسلام کے لحاظ سے میری بہن ہو' کیونکہ اب میرے علم کے مطابق روئے زمین پر میرے اور تمہارے سوا اور کوئی مسلمان نہیں ہے' جب حضرت ابراہیم اس ملک میں داخل ہوئے تو اس بادشاہ کے بعض کارندوں نے حضرت سارہ کو دیکھ لیا' انہوں نے اس بادشاہ سے کہا: تمہاری زمین پر ایک ایسی عورت آئی ہے جو تمہارے سوا کسی اور کے لائق نہیں ہے' بادشاہ نے حضرت سارہ کو بلوا لیا' جب ان کو لے جایا گیا تو حضرت ابراہیم نماز کے لیے کھڑے ہو گئے' جب حضرت سارہ اس کے پاس پہنچیں تو وہ ان کی طرف ہاتھ بڑھائے بغیر نہ رہ سکا' سو اس کے ہاتھ کو سختی سے جکڑ دیا گیا' اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ میرا ہاتھ ٹھیک کر دے میں تم کو کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا' حضرت سارہ نے دعا کی' اس نے دوبارہ ہاتھ بڑھایا' دوبارہ پہلے سے زیادہ سختی سے اس کا ہاتھ جکڑ لیا گیا' اس نے پھر دعا کی درخواست کی' حضرت سارہ نے دعا کی: اس نے پھر ہاتھ بڑھایا' اس بار پہلی دو بار سے زیادہ سختی سے اس کا ہاتھ جکڑ لیا گیا' اس نے کہا: اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ میرا ہاتھ چھوڑ دے' بخدا! میں پھر بھی تم کو ضرر نہیں دوں گا' حضرت سارہ نے دعا کی' اس کا ہاتھ کھول دیا گیا۔ اس نے حضرت سارہ کو لانے والے کو بلایا اور کہا: تم میرے پاس اس جنّی کو لائے ہو کسی انسان کو نہیں لائے' اس کو میرے ملک سے نکال دو اور ہاجرہ بھی ان کے دے دو' پھر حضرت سارہ لوٹ آئیں' جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان کو دیکھا تو نماز سے فارغ ہوئے اور

پوچھا: کیا ہوا؟ حضرت سارہ نے کہا: خیر ہے اللہ تعالیٰ نے فاجر کے ہاتھ کو روک لیا اور ایک خادمہ عطا کی' حضرت ابوہریرہ نے کہا: اے بارش کی اولاد! یہ تمہاری ماں ہے۔

٤٢- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فضائل

٦٠٩٨ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ يَغْتَسِلُونَ عُرَاةً يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلٰى سَوْأَةِ بَعْضٍ وَكَانَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ وَحْدَهُ فَقَالُوا وَاللّٰهِ مَا يَمْنَعُ مُوسٰى أَنْ يَغْتَسِلَ مَعَنَا إِلَّا أَنَّهُ آدَرُ قَالَ فَذَهَبَ مَرَّةً يَغْتَسِلُ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلٰى حَجَرٍ فَفَرَّ الْحَجَرُ بِثَوْبِهِ قَالَ فَجَمَحَ مُوسٰى بِأَثَرِهِ يَقُولُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتّٰى نَظَرَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِلٰى سَوْأَةِ مُوسٰى فَقَالُوا وَاللّٰهِ مَا بِمُوسٰى مِنْ بَأْسٍ فَقَامَ الْحَجَرُ بَعْدُ حَتّٰى نُظِرَ إِلَيْهِ قَالَ فَأَخَذَ ثَوْبَهُ فَطَفِقَ بِالْحَجَرِ ضَرْبًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ إِنَّهُ بِالْحَجَرِ نَدَبٌ سِتَّةٌ أَوْ سَبْعَةٌ ضَرْبُ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْحَجَرِ. سابقہ حوالہ (٧٦٨)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنو اسرائیل ننگے غسل کرتے تھے اور ایک دوسرے کی شرمگاہ دیکھتے تھے اور حضرت موسیٰ علیہ السلام علیحدگی میں غسل کرتے تھے بنو اسرائیل کہنے لگے: بہ خدا! حضرت موسیٰ کو ہمارے ساتھ نہانے میں اس کے سوا اور کوئی چیز مانع نہیں ہے کہ ان کو فتق کی بیماری ہے (یعنی ان کے خصیے سوجے ہوئے ہیں) ایک دن حضرت موسیٰ غسل کر رہے تھے اور انہوں نے ایک پتھر پر کپڑے رکھے ہوئے تھے' اچانک پتھر ان کے کپڑے لے بھاگا' حضرت موسیٰ اس پتھر کے پیچھے بھاگے اور کہتے تھے: اے پتھر! میرے کپڑے دے' اے پتھر! میرے کپڑے دے' حتیٰ کہ بنو اسرائیل نے حضرت موسیٰ کی شرمگاہ دیکھ لی' پس وہ کہنے لگے: بخدا! حضرت موسیٰ کو کوئی بیماری نہیں ہے' جب لوگ دیکھ چکے تو پتھر ٹھیر گیا حضرت موسیٰ نے اپنے کپڑے اٹھائے اور پتھر کو مارنا شروع کر دیا' حضرت ابوہریرہ نے کہا: بہ خدا! حضرت موسیٰ کے مارنے سے اس پتھر پر چھ یا سات نشان پڑ گئے۔

٦٠٩٩ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا حَيِيًّا قَالَ فَكَانَ لَا يُرٰى مُتَجَرِّدًا قَالَ فَقَالَ بَنُو إِسْرَائِيلَ إِنَّهُ آدَرُ قَالَ فَاغْتَسَلَ عِنْدَ مُوَيْهٍ فَوَضَعَ ثَوْبَهُ عَلٰى حَجَرٍ فَانْطَلَقَ الْحَجَرُ يَسْعٰى وَاتَّبَعَهُ بِعَصَاهُ يَضْرِبُهُ ثَوْبِي حَجَرُ ثَوْبِي حَجَرُ حَتّٰى وَقَفَ عَلٰى مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ آذَوْا مُوسٰى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام باحیاء مرد تھے' وہ کبھی برہنہ نہیں دیکھے گئے' بنو اسرائیل نے کہا: ان کو فتق کی بیماری ہے' ایک دن انہوں نے کسی پانی پر غسل کیا اور ایک پتھر پر کپڑے رکھے' وہ پتھر دوڑتا ہوا نکل گیا' حضرت موسیٰ نے لاٹھی مارتے ہوئے اس کا پیچھا کیا' اے پتھر! میرے کپڑے' اے پتھر! میرے کپڑے' (یہ کہتے ہوئے) بنو اسرائیل کی ایک جماعت سے گزرے اور یہ آیت نازل ہوئی: "(ترجمہ:) اے ایمان والو! ان لوگوں کی

فَبَرَّأَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (١٣٥٧٠)

طرح نہ ہو جانا جنہوں نے حضرت موسیٰ کو اذیت دی تھی' پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو ان کی تہمت سے بری کر دیا اور اللہ کے نزدیک وہ بہت عزت والے ہیں"۔

٦١٠٠ - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ أُرْسِلَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَمَّا جَاءَهُ صَكَّهُ فَفَقَأَ عَيْنَهُ فَرَجَعَ إِلَى رَبِّهِ فَقَالَ أَرْسَلْتَنِيْ إِلَى عَبْدٍ لَا يُرِيْدُ الْمَوْتَ قَالَ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِ فَقُلْ لَهُ يَضَعُ يَدَهُ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَلَهُ بِمَا غَطَّتْ يَدُهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ سَنَةٌ قَالَ أَيْ رَبِّ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ الْمَوْتُ قَالَ فَالْآنَ فَسَأَلَ اللّٰهَ أَنْ يُدْنِيَهُ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَلَوْ كُنْتُ ثَمَّ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ الطَّرِيْقِ تَحْتَ الْكَثِيْبِ الْأَحْمَرِ.

البخاری (١٣٣٩-٣٤٠٧) النسائی (٢٠٨٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت موسیٰ کے پاس ملک الموت بھیجا گیا' جب ان کے پاس ملک الموت آیا تو انہوں نے ملک الموت کو ایک تھپڑ مارا جس سے ملک الموت کی آنکھ نکل گئی' ملک الموت نے اپنے رب کے پاس جا کر کہا: اے میرے رب! تو نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیجا ہے جو مرنے کا ارادہ نہیں رکھتا' اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ لوٹا دی اور فرمایا: ان کے پاس دوبارہ جاؤ اور ان سے کہو کہ ایک بیل کی پشت پر اپنا ہاتھ رکھ دیں' آپ کے ہاتھ کے نیچے جتنے بال آئیں گے اتنے سال آپ کی عمر بڑھا دی جائے گی' حضرت موسیٰ نے کہا: اے رب! پھر کیا ہوگا: کہا: پھر موت ہے' کہا: تو ابھی' اور اللہ سے یہ دعا کی: اے اللہ! مجھے ارض مقدسہ سے ایک پتھر پھینکے جانے کے فاصلہ پر کر دے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں اس جگہ ہوتا تو تم کو کثیب احمر کے نزدیک راستہ کی ایک جانب ان کی قبر دکھاتا۔

٦١٠١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ جَاءَ مَلَكُ الْمَوْتِ إِلَى مُوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ أَجِبْ رَبَّكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَيْنَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَفَقَأَهَا قَالَ فَرَجَعَ الْمَلَكُ إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى فَقَالَ إِنَّكَ أَرْسَلْتَنِيْ إِلَى عَبْدٍ لَكَ لَا يُرِيْدُ الْمَوْتَ وَقَدْ فَقَأَ عَيْنِيْ قَالَ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْهِ عَيْنَهُ وَقَالَ ارْجِعْ إِلَى عَبْدِيْ فَقُلِ الْحَيَاةَ تُرِيْدُ فَإِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْحَيَاةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَى مَتْنِ ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيْشُ بِهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ تَمُوْتُ قَالَ فَالْآنَ مِنْ قَرِيْبٍ رَبِّ أَمِتْنِيْ مِنَ الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ أَنِّيْ عِنْدَهُ لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلَى جَانِبِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس ملک الموت آیا اور کہنے لگا' اپنے رب کے پاس چلیے' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس کو تھپڑ مار کر اس کی آنکھ نکال دی' ملک الموت اللہ تعالیٰ کے پاس واپس گئے اور کہا: تو نے مجھے ایسے بندے کے پاس بھیجا ہے جو موت کا ارادہ ہی نہیں رکھتا اور اس نے میری آنکھ نکال دی تو اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھ لوٹا دی' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے کے پاس جاؤ اور کہو: آپ حیات کا ارادہ رکھتے ہیں' اگر آپ کا زندگی کا ارادہ ہے تو اپنا ہاتھ بیل کی پشت پر رکھیے جتنے بال آپ کے ہاتھ کے نیچے آئیں گے اتنے سال آپ کی عمر بڑھا دی جائے گی' حضرت موسیٰ نے کہا: پھر کیا ہوگا؟ کہا: پھر آپ کو موت آئے گی' حضرت موسیٰ نے کہا: پھر اب قریب ہی' حضرت موسیٰ نے کہا:

الطَّرِيقِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ.

اے میرے رب ارض مقدسہ سے ایک پتھر پھینکے جانے کے فاصلہ پر میری روح قبض کرنا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخدا! اگر میں اس جگہ ہوتا تو میں تم کو کثیب احمر کے پاس راستہ کی ایک جانب ان کی قبر دکھاتا۔

قَالَ أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند بیان کی۔

البخاری (۳۴۰۷)

۶۱۰۲- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَمَا يَهُودِيٌّ يَعْرِضُ سِلْعَةً لَهُ أُعْطِيَ بِهَا شَيْئًا كَرِهَهُ أَوْ لَمْ يَرْضَهُ شَكَّ عَبْدُ الْعَزِيزِ قَالَ لَا وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَشَرِ قَالَ فَسَمِعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَلَطَمَ وَجْهَهُ قَالَ تَقُولُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَشَرِ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَالَ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ لِي ذِمَّةً وَعَهْدًا وَقَالَ فُلَانٌ لَطَمَ وَجْهِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمَ لَطَمْتَ وَجْهَهُ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْبَشَرِ وَأَنْتَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا قَالَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى عُرِفَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُفَضِّلُوا بَيْنَ أَنْبِيَاءِ اللَّهِ فَإِنَّهُ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَيَصْعَقُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ أُخْرَى فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ بُعِثَ أَوْ فِي أَوَّلِ مَنْ بُعِثَ فَإِذَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ آخِذٌ بِالْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَحُوسِبَ بِصَعْقَتِهِ يَوْمَ الطُّورِ أَوْ بُعِثَ قَبْلِي وَلَا أَقُولُ إِنَّ أَحَدًا أَفْضَلُ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَيْهِ السَّلَامُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی اپنا سامان بیچ رہا تھا' اس کو اس کا کچھ معاوضہ دیا گیا جس کو اس نے ناپسند کیا' یا وہ اس پر راضی نہیں ہوا (راوی کو شک ہے) اس یہودی نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام انسانوں پر فضیلت دی' ایک انصاری نے یہ کلام سنا اور اس یہودی کے ایک تھپڑ مارا اور کہا: تو کہتا ہے' قسم اس ذات کی جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام انسانوں پر فضیلت دی' حالانکہ رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان ہیں' وہ یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور کہنے لگا: اے ابو القاسم! میں ذمی ہوں اور مجھے امان دی گئی ہے اور فلاں شخص نے میرے چہرے پر تھپڑ مارا ہے' رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تم نے اس کے چہرے پر تھپڑ کیوں مارا ہے؟ اس انصاری نے کہا: اس یہودی نے یہ کہا تھا کہ اس ذات کی قسم جس نے موسیٰ علیہ السلام کو تمام انسانوں پر فضیلت دی' حالانکہ آپ ہمارے درمیان موجود ہیں' رسول اللہ ﷺ ناراض ہوئے اور آپ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار ظاہر ہوئے' آپ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام کے درمیان فضیلت مت دو' کیونکہ جب صور پھونکا جائے گا تو تمام آسمانوں اور زمین والے بے ہوش ہو جائیں گے ماسوا ان کے جن کو اللہ تعالیٰ مستثنیٰ کرے گا' پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا تو سب سے پہلے میں اٹھوں گا' یا فرمایا: میں سب سے پہلے اٹھنے والوں میں ہوں گا (تو میں دیکھوں گا کہ) حضرت موسیٰ عرش کو پکڑے کھڑے ہیں' مجھے پتا نہیں کہ آیا یوم طور کی بے ہوشی میں ان کا حساب کر

لیا گیا یا وہ مجھ سے پہلے اٹھائے گئے اور میں یہ نہیں کہتا کہ کوئی شخص بھی حضرت یونس بن متی علیہ السلام سے افضل ہے۔

وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَوَاءً.

البخاری (۳۴۱۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۱۰۳ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ وَرَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ الْمُسْلِمُ وَالَّذِي اصْطَفَى مُحَمَّدًا ﷺ عَلَى الْعَالَمِينَ وَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَالَّذِي اصْطَفَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى الْعَالَمِينَ قَالَ فَرَفَعَ الْمُسْلِمُ يَدَهُ عِنْدَ ذَلِكَ فَلَطَمَ وَجْهَ الْيَهُودِيِّ فَذَهَبَ الْيَهُودِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ مِنْ أَمْرِهِ وَأَمْرِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُخَيِّرُونِي عَلَى مُوسَى فَإِنَّ النَّاسَ يَصْعَقُونَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُفِيقُ فَإِذَا مُوسَى بَاطِشٌ بِجَانِبِ الْعَرْشِ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ فِيمَنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَمْ كَانَ مِمَّنِ اسْتَثْنَى اللَّهُ.

البخاری (۲۴۱۱-۶۵۱۷-۷۴۷۲) ابوداود (۴۶۷۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دو شخص لڑ پڑے ایک یہودی تھا اور ایک مسلمان مسلمان نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے حضرت محمد ﷺ کو تمام جہانوں پر فضیلت دی اور یہودی نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو تمام جہانوں پر فضیلت دی مسلمان نے ہاتھ اٹھا کر یہودی کے منہ پر ایک طمانچہ مارا وہ یہودی رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور آپ کو جا کر اس واقعہ کی خبر دی جو اس کے اور مسلمان کے درمیان پیش آیا تھا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حضرت موسیٰ پر فضیلت مت دو کیونکہ لوگ بے ہوش کیے جائیں گے اور سب سے پہلے میں ہوش میں آؤں گا (میں دیکھوں گا کہ) حضرت موسیٰ عرش کے ایک کونے کو پکڑے کھڑے ہیں میں نہیں جانتا کہ آیا وہ بے ہوش ہوئے تھے اور مجھ سے پہلے ہوش میں آگئے یا وہ ان میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے بے ہوشی سے مستثنیٰ رکھا۔

۶۱۰۴ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَرَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ بِمِثْلِ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ. البخاری (۳۴۰۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مسلمان اور ایک یہودی میں جھگڑا ہوا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۶۱۰۵ - وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَ يَهُودِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَدْ لُطِمَ وَجْهُهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَكَانَ مِمَّنْ صَعِقَ فَأَفَاقَ قَبْلِي أَوِ اكْتَفَى

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک یہودی آیا جس کے چہرے پر تھپڑ مارا گیا تھا اس کے بعد حسب سابق ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: مجھے پتہ نہیں کہ آیا وہ بے ہوش ہونے والوں میں سے تھے اور مجھ سے پہلے ہوش میں آگئے یا طور کی بے

بِصَعْقَةِ الطُّوْرِ. البخاری (۲۴۱۲-۳۳۹۸-۴۶۳۸-۶۵۱۸-۶۹۱۷-۷۴۲۷) ابوداود (۴۶۶۸)

ہوشی سے ان پر اکتفاء کر لی گئی۔

۶۱۰۶ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْأَنْبِيَاءِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَمْرُو بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبِي. سابقہ حوالہ (۶۱۰۵)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام کے درمیان فضیلت مت دو۔

۶۱۰۷ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ وَسُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَتَيْتُ وَفِي رِوَايَةِ هَدَّابٍ مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ.
النسائی (۱۶۳۱-۱۶۳۲-۱۶۳۳-۱۶۳۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معراج کی شب میں موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا' ایک روایت میں ہے: میرا کثیب احمر کے پاس سے گزر ہوا دراں حالیکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قبر میں کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے۔

۶۱۰۸ - وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى (يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ) ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عِيسَى مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي. سابقہ حوالہ (۶۱۰۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر گزر ہوا دراں حالیکہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے' ایک روایت میں ہے معراج کی شب میرا گزر ہوا۔

۴۳- بَابٌ فِي ذِكْرِ يُونُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَقَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى

حضرت یونس علیہ السلام کا ذکر اور نبی کریم ﷺ کا ارشاد کہ کسی بندے کے لیے یہ کہنا مناسب نہیں کہ میں یونس بن متی سے افضل ہوں

۶۱۰۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ يَعْنِي اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ لِي وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى لِعَبْدِي أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے کسی بندے کو یہ نہیں چاہیے کہ وہ یوں کہے کہ میں یونس بن متی علیہ السلام سے افضل ہوں۔

السَّلَامُ قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

البخاری (۳۴۱۶-۴۶۳۱-۴۶۳۳)

۶۱۱۰ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يَقُولُ حَدَّثَنِي ابْنُ عَمِّ نَبِيِّكُمْ ﷺ (يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ) عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى وَنَسَبَهُ إِلَى أَبِيهِ.

البخاری (۳۳۹۵-۳۴۱۳-۴۶۳۱-۴۶۳۰-۷۵۳۹)

ابوداؤد (۴۶۷۱)

ابو العالیہ نے کہا کہ تمہارے نبی ﷺ کے عم زاد (یعنی حضرت ابن عباس) نے مجھ سے فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی بندے کو یہ کہنا نہیں چاہیے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں' اور آپ نے انہیں ان کے والد کی طرف منسوب کیا۔

۴۴ - بَابُ مِنْ فَضَائِلِ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت یوسف علیہ السلام کے فضائل

۶۱۱۱ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَكْرَمُ النَّاسِ قَالَ أَتْقَاهُمْ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَيُوسُفُ نَبِيُّ اللَّهِ ابْنُ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ نَبِيِّ اللَّهِ ابْنِ خَلِيلِ اللَّهِ قَالُوا لَيْسَ عَنْ هَذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُونِي خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا.

البخاری (۳۳۵۳-۴۶۸۹-۳۴۹۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ سے پوچھا گیا: یا رسول اللہ! لوگوں میں سب سے زیادہ کریم کون ہے؟ آپ نے فرمایا: جو ان میں سب سے زیادہ متقی ہو' صحابہ نے کہا: ہم اس کے متعلق آپ سے نہیں پوچھ رہے؟ آپ نے فرمایا: تو پھر سب سے کریم اللہ کے نبی حضرت یوسف ہیں' جو اللہ کے نبی کے بیٹے اور اللہ کے خلیل کے پوتے ہیں' صحابہ نے کہا: ہم اس کے بارے میں آپ سے نہیں پوچھ رہے' آپ نے فرمایا: پھر تم قبائل عرب کے متعلق مجھ سے پوچھ رہے ہو؟ جو لوگ جاہلیت میں افضل تھے وہ لوگ دین میں فقاہت حاصل کرنے کے بعد اسلام میں بھی افضل ہیں۔

۴۵ - بَابُ مِنْ فَضَائِلِ زَكَرِيَّاءَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت زکریا علیہ السلام کی فضیلت

۶۱۱۲ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّاءُ نَجَّارًا. ابن ماجہ (۲۱۵۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت زکریا بڑھئی تھے۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اپنے ہاتھ سے کسب کر کے کمانے میں فضیلت ہے۔

۴۶ - بَابُ مِنْ فَضَائِلِ الْخَضِرِ

حضرت خضر علیہ السلام

عَلَيْهِ السَّلَامُ

٦١١٣ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ وَإِسْحٰقُ بْنُ
إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي
عُمَرَ الْمَكِّيُّ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي
عُمَرَ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ
سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا الْبِكَالِيَّ
يَزْعُمُ أَنَّ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ صَاحِبَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَيْسَ
هُوَ مُوسٰى صَاحِبَ الْخَضِرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ كَذَبَ
عَدُوُّ اللّٰهِ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ
ﷺ يَقُولُ قَامَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ خَطِيبًا فِي بَنِي
إِسْرَائِيلَ فَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ أَعْلَمُ فَقَالَ أَنَا أَعْلَمُ قَالَ فَعَتَبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ يَرُدَّ الْعِلْمَ إِلَيْهِ فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ أَنَّ عَبْدًا مِنْ
عِبَادِي بِمَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ مُوسٰى أَيْ
رَبِّ كَيْفَ لِي بِهِ فَقِيلَ لَهُ احْمِلْ حُوتًا فِي مِكْتَلٍ فَحَيْثُ
تَفْقِدُ الْحُوتَ فَهُوَ ثَمَّ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقَ مَعَهُ فَتَاهُ وَهُوَ يُوشَعُ
بْنُ نُونٍ فَحَمَلَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ حُوتًا فِي مِكْتَلٍ
وَانْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ يَمْشِيَانِ حَتّٰى أَتَيَا الصَّخْرَةَ فَرَقَدَ مُوسٰى
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفَتَاهُ فَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمِكْتَلِ حَتّٰى
خَرَجَ مِنَ الْمِكْتَلِ فَسَقَطَ فِي الْبَحْرِ قَالَ وَأَمْسَكَ اللّٰهُ
عَنْهُ جِرْيَةَ الْمَاءِ حَتّٰى كَانَ مِثْلَ الطَّاقِ فَكَانَ لِلْحُوتِ
سَرَبًا وَكَانَ لِمُوسٰى وَفَتَاهُ عَجَبًا وَانْطَلَقَا بَقِيَّةَ يَوْمِهِمَا وَ
لَيْلَتِهِمَا وَنَسِيَ صَاحِبُ مُوسٰى أَنْ يُخْبِرَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ
مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ
سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا قَالَ وَلَمْ يَنْصَبْ حَتّٰى جَاوَزَ الْمَكَانَ
الَّذِي أُمِرَ بِهِ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ
الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ
فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ مُوسٰى ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلٰى
آثَارِهِمَا قَصَصًا قَالَ يَقُصَّانِ آثَارَهُمَا حَتّٰى أَتَيَا الصَّخْرَةَ
فَرَأٰى رَجُلًا مُسَجًّى عَلَيْهِ بِثَوْبٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ مُوسٰى فَقَالَ

کی فضیلت

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس
سے کہا کہ نوف بکالی کا یہ گمان ہے کہ بنو اسرائیل کے حضرت
موسیٰ اور تھے اور حضرت خضر کے موسیٰ اور تھے' حضرت ابن
عباس نے کہا: اس دشمن خدا نے جھوٹ بولا' حضرت ابی بن
کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ
سے یہ سنا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام بنو اسرائیل میں خطبہ
دے رہے تھے' ان سے سوال کیا گیا کہ لوگوں میں سب سے
زیادہ علم والا کون ہے؟ انہوں نے کہا: میں زیادہ عالم ہوں'
آپ نے فرمایا: اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان پر عتاب فرمایا
کیوں کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف علم کو نہیں لوٹایا اور اللہ
تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی کہ میرے بندوں میں سے ایک
بندہ مجمع البحرین میں ہے اور وہ تم سے زیادہ عالم ہے' حضرت
موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! میں اس تک کیسے پہنچوں
گا؟ حضرت موسیٰ سے کہا گیا کہ اپنی تھیلی میں ایک مچھلی رکھ لو
جہاں وہ مچھلی گم ہو گی وہیں خضر ہوں گے' حضرت موسیٰ اپنے
ساتھ حضرت یوشع بن نون کو لے کر گئے' حضرت موسیٰ نے اپنی
تھیلی میں ایک مچھلی رکھ لی' حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع چلتے
چلتے ایک چٹان کے پاس پہنچے' حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع
دونوں سو گئے' مچھلی تڑپ کر تھیلی سے نکلی اور سمندر میں جا گری'
اللہ تعالیٰ نے اس مچھلی کے لیے پانی کے بہنے کو روک دیا' حتیٰ
کہ مچھلی کے لیے پانی میں محرابی شکل کی ایک سرنگ بن گئی'
حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع کے لیے یہ ایک تعجب خیز منظر تھا'
بقیہ دن اور رات وہ دونوں چلتے رہے اور حضرت موسیٰ کے
ساتھی ان کو یہ واقعہ بتلانا بھول گئے۔ جب صبح ہوئی تو حضرت
موسیٰ نے اپنے ساتھی سے کہا: ناشتہ نکالو اس سفر نے ہم کو تھکا
دیا ہے' حضور نے فرمایا: مچھلی کے گم ہونے کی جگہ سے ہی انہیں
تھکاوٹ لاحق ہوئی تھی' حضرت یوشع نے کہا: آپ کو یاد ہے
جب ہم چٹان کے پاس تھے میں اس وقت آپ سے مچھلی کا

لَهُ الْخَضِرُ أَنَّى بِأَرْضِكَ السَّلَامُ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِنَّكَ عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَكَهُ اللَّهُ لَا أَعْلَمُهُ وَأَنَا عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ اللَّهِ عَلَّمَنِيهِ لَا تَعْلَمُهُ قَالَ لَهُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَى أَنْ تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَى مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا قَالَ لَهُ الْخَضِرُ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّى أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا قَالَ نَعَمْ فَانْطَلَقَ الْخَضِرُ وَمُوسَى يَمْشِيَانِ عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَمَرَّتْ بِهِمَا سَفِينَةٌ فَكَلَّمَاهُمْ أَنْ يَحْمِلُوهُمَا فَعَرَفُوا الْخَضِرَ فَحَمَلُوهُمَا بِغَيْرِ نَوْلٍ فَعَمَدَ الْخَضِرُ إِلَى لَوْحٍ مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ فَنَزَعَهُ فَقَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ حَمَلُونَا بِغَيْرِ نَوْلٍ عَمَدْتَ إِلَى سَفِينَتِهِمْ فَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ثُمَّ خَرَجَا مِنَ السَّفِينَةِ فَبَيْنَمَا يَمْشِيَانِ عَلَى السَّاحِلِ إِذَا غُلَامٌ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَأَخَذَ الْخَضِرُ بِرَأْسِهِ فَاقْتَلَعَهُ بِيَدِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ مُوسَى أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا قَالَ وَهَذِهِ أَشَدُّ مِنَ الْأُولَى قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصَاحِبْنِي قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا فَانْطَلَقَا حَتَّى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَّ فَأَقَامَهُ يَقُولُ مَائِلٌ قَالَ الْخَضِرُ بِيَدِهِ هَكَذَا فَأَقَامَهُ قَالَ لَهُ مُوسَى قَوْمٌ أَتَيْنَاهُمْ فَلَمْ يُضَيِّفُونَا وَلَمْ يُطْعِمُونَا لَوْ شِئْتَ لَتَخِذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْحَمُ اللَّهُ مُوسَى لَوَدِدْتُ أَنَّهُ كَانَ صَبَرَ حَتَّى يُقَصَّ عَلَيْنَا مِنْ أَخْبَارِهِمَا قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَانَتِ الْأُولَى مِنْ مُوسَى نِسْيَانًا قَالَ وَجَاءَ عُصْفُورٌ حَتَّى

ذکر کرنا بھول گیا تھا اور شیطان نے ہی مجھ کو اس کا بیان کرنا بھلایا تھا' تعجب ہے کہ وہ مچھلی سمندر میں راستہ بنا کر چل دی' حضرت موسیٰ نے کہا: یہی تو ہم چاہتے تھے' پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانات پر لوٹے' وہ اپنے نشانوں پر چلتے رہے حتیٰ کہ ایک چٹان پر آئے' وہاں ایک شخص کو کپڑوں میں لپٹا ہوا دیکھا' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کو سلام کیا' حضرت خضر علیہ السلام نے کہا: تمہارے ہاں سلامتی کہاں ہے؟ حضرت موسیٰ نے کہا: میں موسیٰ ہوں' حضرت خضر نے کہا: بنو اسرائیل کے موسیٰ' کہا: ہاں! حضرت خضر نے کہا: آپ کو اللہ تعالیٰ نے ایک ایسا علم عطا فرمایا ہے جو میرے پاس نہیں ہے اور مجھے اللہ تعالیٰ نے ایسا علم دیا ہے جس کو آپ نہیں جانتے' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا: کیا میں آپ کی اتباع کر سکتا ہوں تا کہ آپ مجھے وہ علم سکھائیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا ہے' حضرت خضر نے کہا: آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکتے اور جس چیز کا آپ کو پتہ نہ ہو آپ اس پر صبر کر بھی کیسے سکتے ہیں؟ حضرت موسیٰ نے کہا: ان شاء اللہ! آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا' حضرت خضر نے کہا: اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو (شرط یہ ہے کہ) جب تک کسی چیز کے بارے میں' میں از خود نہ بتلاؤں آپ اس کے متعلق سوال نہ کریں' حضرت موسیٰ نے کہا: ٹھیک ہے' پھر حضرت خضر اور حضرت موسیٰ ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ چل پڑے' ان کے پاس سے ایک کشتی گزری' انہوں نے کشتی والوں سے کہا کہ ان کو سوار کر لیں' انہوں نے حضرت خضر کو پہچان کر بغیر کرائے کے سوار کر لیا' حضرت خضر نے کشتی کے تختوں میں سے ایک تختہ کو اکھاڑ دیا' حضرت موسیٰ نے کہا: اس قوم نے بغیر کرائے کے ہم کو سوار کیا تھا اور آپ نے ان کی کشتی توڑ دی تا کہ ان کے بیٹھنے والوں کو غرق کر دیں' آپ نے یہ بہت عجیب کام کیا' حضرت خضر نے کہا: کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے' حضرت موسیٰ نے کہا: جو بات میں بھول گیا ہوں آپ اس پر مواخذہ نہ

وَقَعَ عَلٰى حَرْفِ السَّفِيْنَةِ ثُمَّ نَقَرَ فِى الْبَحْرِ فَقَالَ لَهُ الْخَضِرُ مَا نَقَصَ عِلْمِىْ وَعِلْمُكَ مِنْ عِلْمِ اللّٰهِ اِلَّا مِثْلَ مَا نَقَصَ هٰذَا الْعُصْفُوْرُ مِنَ الْبَحْرِ قَالَ سَعِيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَكَانَ يَقْرَأُ وَكَانَ اَمَامَهُمْ مَلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ صَالِحَةٍ غَصْبًا وَكَانَ يَقْرَأُ وَاَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ كَافِرًا۔

البخاری (۷۴-۷۸-۱۲۲-۲۲۶۷-۲۷۲۸-۳۴۰۰-۴۷۲۶-۴۷۲۷-۶۶۷۳) الترمذی (۳۱۳۰)

کریں اور میرے معاملہ میں تنگی نہ کریں' پھر وہ دونوں کشتی سے اترے' جس وقت ساحل سمندر پر جا رہے تھے' انہوں نے ایک لڑکے کو دوسرے لڑکوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا' حضرت خضر نے اس کو پکڑا اور اپنے ہاتھ سے اس کا سر دھڑ سے الگ کر دیا' حضرت موسیٰ نے کہا: آپ نے ایک بے گناہ لڑکے کو بغیر کسی قصاص (بدلہ) کے قتل کر دیا؟ آپ نے ایک برا کام کیا ہے' حضرت خضر نے کہا: میں نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے' حضور نے فرمایا: یہ پہلی بار سے زیادہ شدید انکار تھا' حضرت موسیٰ نے کہا: اگر میں اس کے بعد آپ سے پھر کسی چیز کے متعلق سوال کروں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں' میری طرف سے آپ عذر کو پہنچ چکے ہیں' وہ دونوں پھر روانہ ہوئے حتیٰ کہ ایک بستی والوں کے پاس پہنچے' ان دونوں نے ان بستی والوں سے کھانا طلب کیا' انہوں نے ان کو کھانا دینے سے انکار کر دیا' وہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرنے کے قریب تھی' ان دونوں نے اس کو درست کر دیا' وہ دیوار جھکنے لگی تھی' حضرت خضر نے اس کو اپنے ہاتھ سے سیدھا کر دیا' حضرت موسیٰ نے کہا: یہ لوگ وہ ہیں جن کے پاس ہم گئے اور انہوں نے ہماری مہمان نوازی نہیں کی اور ہم کو کھانا نہیں کھلایا' اگر آپ چاہیں تو ان سے اجرت لے لیں' حضرت خضر نے کہا: اب ہمارے اور آپ کے درمیان فراق ہے' میں عنقریب آپ کو ان چیزوں کی تاویل بتاؤں گا جن پر آپ صبر نہیں کر سکے تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ پر رحم فرمائے' میری خواہش تھی کہ کاش! حضرت موسیٰ صبر کرتے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ اور حضرت خضر کے مزید واقعات سناتا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت موسیٰ کا پہلی بار سوال کرنا نسیان تھا' حضور نے فرمایا: ایک چڑیا آئی اور کشتی کے کنارے بیٹھ گئی' پھر اس نے سمندر میں اپنی چونچ ڈالی' حضرت خضر نے کہا: میرے اور تمہارے علم نے اللہ کے علم میں فقط اتنی کمی کی ہے جتنی اس چڑیا (کی چونچ کے پانی) نے سمندر میں کی ہے' سعید بن جبیر نے کہا: حضرت ابن عباس

تلاوت کرتے تھے "ان کشتی والوں کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر صحیح سلامت کشتی کو غصب کر لیتا تھا" اور تلاوت کرتے تھے کہ "وہ لڑکا کافر تھا"۔

٦١١٤ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ نَوْفًا يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى الَّذِي ذَهَبَ يَلْتَمِسُ الْعِلْمَ لَيْسَ بِمُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ أَسَمِعْتَهُ يَا سَعِيدُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ كَذَبَ نَوْفٌ. سابقہ حوالہ (٦١١٣)

سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بتایا گیا کہ نوف کا کہنا یہ ہے کہ جو موسیٰ علم کو تلاش کرنے گئے تھے وہ بنو اسرائیل کے موسیٰ نہیں تھے' حضرت ابن عباس نے کہا: اے سعید! کیا تم نے یہ خود سنا ہے؟ میں نے کہا: جی! حضرت ابن عباس نے کہا: نوف نے جھوٹ بولا۔

٦١١٥ - حَدَّثَنَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّهُ بَيْنَمَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْمِهِ يُذَكِّرُهُمْ بِأَيَّامِ اللّٰهِ وَأَيَّامُ اللّٰهِ نَعْمَاؤُهُ وَبَلَاؤُهُ إِذْ قَالَ مَا أَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ رَجُلًا خَيْرًا أَوْ أَعْلَمَ مِنِّي قَالَ فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ إِنِّي أَعْلَمُ بِالْخَيْرِ مِنْهُ أَوْ عِنْدَ مَنْ هُوَ إِنَّ فِي الْأَرْضِ رَجُلًا هُوَ أَعْلَمُ مِنْكَ قَالَ يَا رَبِّ فَدُلَّنِي عَلَيْهِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ تَزَوَّدْ حُوتًا مَالِحًا فَإِنَّهُ حَيْثُ تَفْقِدُ الْحُوتَ قَالَ فَانْطَلَقَ هُوَ وَفَتَاهُ حَتَّى انْتَهَيَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَعُمِّيَ عَلَيْهِ فَانْطَلَقَ وَتَرَكَ فَتَاهُ فَاضْطَرَبَ الْحُوتُ فِي الْمَاءِ فَجَعَلَ لَا يَلْتَئِمُ عَلَيْهِ صَارَ مِثْلَ الْكُوَّةِ قَالَ فَقَالَ فَتَاهُ أَلَا أَلْحَقُ نَبِيَّ اللّٰهِ فَأُخْبِرَهُ قَالَ فَنُسِّيَ فَلَمَّا تَجَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا قَالَ وَلَمْ يُصِبْهُمْ نَصَبٌ حَتَّى تَجَاوَزَا قَالَ فَتَذَكَّرَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَأَرَاهُ مَكَانَ الْحُوتِ قَالَ هٰهُنَا وُصِفَ لِي قَالَ فَذَهَبَ يَلْتَمِسُ فَإِذَا هُوَ بِالْخَضِرِ مُسَجًّى ثَوْبًا مُسْتَلْقِيًا عَلَى الْقَفَا أَوْ قَالَ عَلَى حَلَاوَةِ الْقَفَا قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَكَشَفَ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ قَالَ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا مُوسَى قَالَ وَمَنْ مُوسَى قَالَ مُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ مَجِيءٌ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ جِئْتُ

حضرت ابی بن کعب نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک دن موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو ایام اللہ کی نصیحت فرما رہے تھے' ایام اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور اس کی آزمائشیں ہیں' اس وقت انہوں نے کہا: میرے علم میں اس وقت روئے زمین پر مجھ سے زیادہ بہتر یا مجھ سے زیادہ عالم اور کوئی نہیں ہے' اس وقت اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف یہ وحی کی: میں اس شخص کو جانتا ہوں جو تم سے بہتر ہے یا جو روئے زمین پر تم سے زیادہ عالم ہے' حضرت موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! اس کی طرف میری راہنمائی فرما' حضرت موسیٰ سے کہا گیا کہ آپ زادِ راہ میں ایک نمکین مچھلی رکھیے' جہاں وہ مچھلی گم ہو جائے گی وہیں پر وہ شخص ہو گا' پھر حضرت موسیٰ اور ان کے ساتھی گئے' حتیٰ کہ ایک چٹان پر پہنچے' اس جگہ ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا گیا' حضرت موسیٰ اپنے ساتھی کو چھوڑ کر چلے گئے' وہ مچھلی تڑپ کر پانی میں چلی گئی' پانی نے اس پر بہنا چھوڑ دیا اور ایک طاق (سرنگ) کی طرح ہو گیا' حضرت موسیٰ کے ساتھی نے کہا: میں اللہ کے نبی سے ملوں اور ان کو اس واقعہ کی خبر دوں' حضور نے فرمایا: پھر وہ بھول گئے' جب وہ آگے بڑھے تو حضرت موسیٰ نے کہا: ہمارا ناشتہ لاؤ' اس سفر نے ہم کو تھکا دیا ہے' حضور نے فرمایا: (اس چٹان سے) آگے بڑھنے سے پہلے ان کو تھکاوٹ نہیں ہوئی تھی' پھر اس ساتھی کو یاد آیا' اس نے کہا: یاد کیجئے جب ہم اس چٹان پر

لتعلمني مما علمت رشدا قال إنك لن تستطيع معي صبرا وكيف تصبر على ما لم تحط به خبرا شيء أمرت به أن أفعله إذا رأيته لم تصبر قال ستجدني إن شاء الله صابرا ولا أعصي لك أمرا قال فإن اتبعتني فلا تسألني عن شيء حتى أحدث لك منه ذكرا فانطلقا حتى إذا ركبا في السفينة خرقها قال انتحى عليها قال له موسى عليه السلام أخرقتها لتغرق أهلها لقد جئت شيئا إمرا قال ألم أقل إنك لن تستطيع معي صبرا قال لا تؤاخذني بما نسيت ولا ترهقني من أمري عسرا فانطلقا حتى إذا لقيا غلمانا يلعبون قال فانطلق إلى أحدهم بادي الرأي فقتله فذعر عندها موسى عليه السلام ذعرة منكرة قال أقتلت نفسا زكية بغير نفس لقد جئت شيئا نكرا فقال رسول الله ﷺ عند هذا المكان رحمة الله علينا وعلى موسى لولا أنه عجل لرأى العجب ولكنه أخذته من صاحبه ذمامة قال إن سألتك عن شيء بعدها فلا تصاحبني قد بلغت من لدني عذرا ولو صبر لرأى العجب قال وكان إذا ذكر أحدا من الأنبياء بدأ بنفسه رحمة الله علينا وعلى أخي كذا رحمة الله علينا فانطلقا حتى إذا أتيا أهل قرية لئاما فطافا في المجالس فاستطعما أهلها فأبوا أن يضيفوهما فوجدا فيها جدارا يريد أن ينقض فأقامه قال لو شئت لاتخذت عليه أجرا قال هذا فراق بيني وبينك وأخذ بثوبه قال سأنبئك بتأويل ما لم تستطع عليه صبرا أما السفينة فكانت لمساكين يعملون في البحر إلى آخر الآية فإذا جاء الذي يسخرها وجدها منخرقة فتجاوزها فأصلحوها بخشبة وأما الغلام فطبع يوم طبع كافرا وكان أبواه قد عطفا عليه فلو أنه أدرك أرهقهما طغيانا وكفرا فأردنا أن يبدلهما ربهما خيرا منه زكاة وأقرب رحما وأما الجدار فكان لغلامين يتيمين في المدينة وكان تحته إلى آخر الآية۔ سابقہ حوالہ (٦١١٣)

پہنچے تھے' میں آپ کو مچھلی کا واقعہ بتانا بھول گیا اور مجھ کو شیطان نے اس کا بیان کرنا بھلایا تھا' اس مچھلی نے تعجب خیز طریقہ سے سمندر میں راستہ بنایا' حضرت موسیٰ نے کہا: ہم اس چیز کو تو ڈھونڈ رہے تھے' وہ دونوں پھر اپنے نشانات پر واپس لوٹے' ان کے ساتھی نے ان کو مچھلی کی جگہ دکھائی' حضرت موسیٰ نے کہا: مجھے یہی جگہ بتائی گئی تھی' پھر وہ ڈھونڈنے لگے' اچانک انہوں نے حضرت خضر کو دیکھا جو کپڑا لپیٹ کر پیٹھ کے بل لیٹے ہوئے تھے' یا چت لیٹے تھے' حضرت موسیٰ نے کہا: السلام علیکم' انہوں نے اپنے چہرے سے کپڑا ہٹا کر کہا: وعلیکم السلام' آپ کون ہیں؟ کہا: میں موسیٰ ہوں' کہا: کون موسیٰ؟ کہا: بنو اسرائیل کا موسیٰ' کہا: آپ کے آنے کا سبب کیا ہے؟ کہا: میں آپ کے پاس اس لیے آیا ہوں کہ آپ کو جو علم دیا گیا ہے آپ اس میں سے مجھ کو تعلیم دیں' کہا: آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکیں گے اور جس چیز کا آپ کو پتا نہ ہو آپ اس پر صبر کیسے کر سکتے ہیں؟ مجھے جس کام کے کرنے کا حکم کیا جائے گا جب آپ مجھے وہ کام کرتے دیکھیں گے تو اس پر صبر نہیں کر سکیں گے۔ حضرت موسیٰ نے کہا: آپ ان شاء اللہ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے اور میں کسی چیز میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا' حضرت خضر نے کہا: اگر آپ میرے ساتھ رہیں تو (شرط یہ ہے کہ) جب تک کسی چیز کے بارے میں' میں از خود نہ بتاؤں آپ اس کے متعلق سوال نہ کریں' پھر وہ دونوں روانہ ہوئے اور وہ دونوں ایک کشتی میں بیٹھ گئے' حضرت خضر نے اس کشتی کا ایک تختہ اکھاڑ دیا' حضرت موسیٰ نے کہا: آپ نے اس کشتی کو توڑ ڈالا تاکہ اس میں بیٹھنے والوں کو ڈبو دیں' آپ نے یہ بہت عجیب کام کیا ہے' حضرت خضر نے کہا: میں نے آپ سے یہ نہیں کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہیں کر سکیں گے؟ حضرت موسیٰ نے کہا: آپ میری بھول پر مواخذہ نہ کریں اور میرے معاملہ کو دشوار نہ کریں' پھر وہ دونوں روانہ ہوئے' حتیٰ کہ انہوں نے کچھ بچوں کو کھیلتے ہوئے دیکھا' حضور نے فرمایا: حضرت خضر ان لڑکوں میں سے ایک لڑکے کے پاس گئے اور بغیر غور و فکر

کے اس کو قتل کر دیا' حضرت موسیٰ یہ دیکھ کر بہت گھبرائے اور کہا: آپ نے بغیر کسی گناہ کے ایک بے قصور شخص کو مار ڈالا' آپ نے یہ بہت غلط کام کیا ہے' اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم پر اور حضرت موسیٰ پر اللہ کی رحمت ہو' اگر وہ جلدی نہ کرتے تو بہت حیران کن چیزیں دیکھتے لیکن انہیں حضرت خضر سے حیاء آئی اور کہا: اگر اس کے بعد میں آپ سے کوئی چیز پوچھوں تو پھر آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیں' بے شک اب آپ میرے معاملہ میں معذور ہیں' کاش! حضرت موسیٰ صبر کرتے تو بہت عجیب وغریب چیزیں دیکھتے اور جب حضور انبیاء میں سے کسی نبی کا ذکر فرماتے تو ابتداء فرماتے: اللہ کی ہم پر رحمت ہو اور ہمارے بھائی پر رحمت ہو' اسی طرح فرماتے: اللہ کی ہم پر رحمت ہو' پھر وہ دونوں روانہ ہوئے اور ایک گاؤں میں پہنچے جہاں کے لوگ بہت خسیس تھے' وہ اس گاؤں میں سب مجلسوں میں گئے اور گاؤں والوں سے کھانا مانگا' لیکن انہوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا' حضرت خضر اور حضرت موسیٰ نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو گرنے کے قریب تھی' انہوں نے اس دیوار کو بنا دیا' حضرت موسیٰ نے کہا: اگر آپ چاہیں تو اس پر کچھ اجرت لے لیں' حضرت خضر نے کہا: اب ہمارے اور آپ کے درمیان فراق آ گیا اور حضرت موسیٰ کا کپڑا پکڑ کر کہا: اب میں تم کو ان چیزوں کی تاویل بتاتا ہوں جن پر تم صبر نہیں کر سکے تھے' رہی کشتی تو وہ سمندر میں کام کرنے والے مسکین لوگوں کی تھی' (ان کے آگے ایک ظالم بادشاہ تھا) جب وہ اس کو چھیننے کے لیے آتا تو اس کو ٹوٹی ہوئی پاتا تو وہ اس کو چھوڑ دیتا اور وہ بعد میں ایک تختہ لگا کر اس کو ٹھیک کر لیتے اور رہا وہ لڑکا تو اس کی قسمت میں کافر ہونا لکھ دیا گیا تھا اور اس کے ماں باپ اس سے بہت محبت کرتے تھے' اگر وہ بڑا ہوتا تو اپنے والدین کو بھی کفر اور سرکشی میں مبتلاء کر دیتا' تو ہم نے چاہا کہ اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں ان کو ایک پاکیزہ اور صلہ رحمی کرنے والا لڑکا دے دے' اور رہی وہ دیوار تو وہ شہر کے دو یتیم بچوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا۔

٦١١٦ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى كِلَاهُمَا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ بِإِسْنَادِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ نَحْوَ حَدِيثِهِ.

سابقہ حوالہ (٦١١٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

٦١١٧ - وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ لَتَخِذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا.

سابقہ حوالہ (٦١١٣)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یہ آیت پڑھی: ''لتخذت علیه اجرا''۔

٦١١٨ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ تَمَارَى هُوَ وَالْحُرُّ بْنُ قَيْسِ بْنِ حِصْنٍ الْفَزَارِيُّ فِي صَاحِبِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ هُوَ الْخَضِرُ فَمَرَّ بِهِمَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ فَدَعَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ يَا أَبَا الطُّفَيْلِ هَلُمَّ إِلَيْنَا فَإِنِّي قَدْ تَمَارَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي هٰذَا فِي صَاحِبِ مُوسَى الَّذِي سَأَلَ السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ فَهَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَذْكُرُ شَأْنَهُ فَقَالَ أُبَيٌّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ **يَقُولُ بَيْنَمَا مُوسَى فِي مَلَإٍ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُ** رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ هَلْ تَعْلَمُ أَحَدًا أَعْلَمَ مِنْكَ قَالَ مُوسَى لَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى مُوسَى بَلْ عَبْدُنَا الْخَضِرُ قَالَ فَسَأَلَ مُوسَى السَّبِيلَ إِلَى لُقِيِّهِ فَجَعَلَ اللَّهُ لَهُ الْحُوتَ آيَةً وَقِيلَ لَهُ إِذَا افْتَقَدْتَ الْحُوتَ فَارْجِعْ فَإِنَّكَ سَتَلْقَاهُ فَسَارَ مُوسَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسِيرَ ثُمَّ قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا فَقَالَ فَتَى مُوسَى حِينَ سَأَلَهُ الْغَدَاءَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ فَقَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِي فَارْتَدَّا عَلَى آثَارِهِمَا قَصَصًا فَوَجَدَا خَضِرًا فَكَانَ مِنْ شَأْنِهِمَا مَا قَصَّ اللَّهُ فِي كِتَابِهِ إِلَّا أَنَّ يُونُسَ قَالَ فَكَانَ يَتْبَعُ أَثَرَ الْحُوتِ فِي الْبَحْرِ.

سابقہ حوالہ (٦١١٣)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان کا اور حر بن قیس بن حصن فزاری کا اس بات میں مباحثہ ہوا کہ موسیٰ علیہ السلام کا کون صاحب تھا' حضرت ابن عباس نے کہا کہ وہ خضر تھے' پھر حضرت ابی بن کعب انصاری کا ان کے پاس سے گزر ہوا' حضرت ابن عباس نے ان کو بلایا اور کہا: اے ابوالطفیل یہاں آیئے' میرا اور میرے اس ساتھی کا اس بات پر مباحثہ ہوا کہ حضرت موسیٰ کا وہ صاحب کون تھا جس سے حضرت موسیٰ نے ملاقات کی سبیل کا سوال کیا تھا' کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے اس مسئلہ میں کچھ سنا ہے' حضرت ابی نے کہا: **میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ حضرت موسیٰ** علیہ السلام بنو اسرائیل کی ایک جماعت میں تھے کہ ایک شخص نے آ کر پوچھا: کیا آپ کو علم ہے کہ آپ سے بڑھ کر بھی کوئی عالم ہے؟ حضرت موسیٰ نے کہا: نہیں' پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی طرف یہ وحی کی کہ بلکہ ہمارا بندہ خضر ہے' پھر حضرت موسیٰ نے ان سے ملاقات کی سبیل کا سوال کیا' پھر اللہ تعالیٰ نے مچھلی کو ان کے لیے نشانی بنا دیا اور ان سے کہا گیا کہ جب تم مچھلی کو گم پاؤ تو لوٹ جانا' بے شک تم ان سے ملاقات کر لو گے' پھر موسیٰ علیہ السلام چل پڑے اور جب تک اللہ نے چاہا چلتے رہے' پھر اپنے ساتھی سے کہا: ہمارا ناشتہ لاؤ' جب حضرت موسیٰ نے ساتھی سے ناشتہ کا سوال کیا تو انہوں نے کہا: میں مچھلی کا ذکر کرنا بھول گیا اور مجھے اس کا ذکر کرنے سے شیطان ہی نے

بھلایا تھا۔ حضرت موسیٰ نے کہا: ہم اسی چیز کو چاہتے تھے' پھر وہ دونوں اپنے قدموں پر لوٹے' پھر ان دونوں نے خضر کو دیکھا' پھر ان کا واقعہ ہوا جس کو اللہ تعالیٰ نے بیان کیا ہے' البتہ یونس کی روایت میں ہے: وہ سمندر میں مچھلی کے نشان پر چل پڑے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٤٤- كِتَابُ فَضَائِلِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ

صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے فضائل کا بیان

١- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے فضائل

٦١١٩- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ حَدَّثَهُ قَالَ نَظَرْتُ إِلَى أَقْدَامِ الْمُشْرِكِينَ عَلَى رُءُوسِنَا وَنَحْنُ فِي الْغَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ نَظَرَ إِلَى قَدَمَيْهِ أَبْصَرَنَا تَحْتَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللّٰهُ ثَالِثُهُمَا.

البخاری (٣٦٥٣-٣٩٢٢-٤٦٦٣) الترمذی (٣٠٩٦)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس وقت ہم غار میں تھے میں نے اپنے سروں کی جانب مشرکین کے قدم دیکھے' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر ان میں سے کسی نے اپنے پیروں کی طرف دیکھا تو وہ ہمیں دیکھ لے گا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! تمہارا ان دو کے بارے میں کیا گمان ہے جن میں تیسرا اللہ ہے۔

٦١٢٠- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ عَبْدٌ خَيَّرَهُ اللّٰهُ بَيْنَ أَنْ يُؤْتِيَهُ زَهْرَةَ الدُّنْيَا وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ فَاخْتَارَ مَا عِنْدَهُ فَبَكَى أَبُو بَكْرٍ وَبَكَى فَقَالَ فَدَيْنَاكَ بِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هُوَ الْمُخَيَّرُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ أَعْلَمَنَا بِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ أَمَنَّ النَّاسِ عَلَيَّ فِي مَالِهِ وَصُحْبَتِهِ أَبُو بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنْ أُخُوَّةُ الْإِسْلَامِ لَا تُبْقَيَنَّ فِي الْمَسْجِدِ خَوْخَةٌ إِلَّا خَوْخَةَ أَبِي

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر رونق افروز ہوئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایک بندے کو یہ اختیار دیا کہ وہ دنیا کی نعمتیں لے لے یا اللہ کے پاس رہے' اس بندے نے اللہ کے پاس رہنا اختیار کر لیا' یہ سن کر حضرت ابوبکر روئے اور خوب روئے اور کہا: ہمارے ماں باپ آپ پر فدا ہوں' حضرت ابوسعید نے کہا: جس شخص کو اختیار دیا گیا تھا وہ رسول اللہ ﷺ تھے اور حضرت ابوبکر ہم سب سے زیادہ علم والے تھے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے مال اور صحبت کے لحاظ سے مجھ پر سب سے زیادہ احسان کرنے والے ابوبکر ہیں اور اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو

بَكْرٍ. البخاری(٤٦٦-٣٩٠٤)الترمذی(٣٦٦٠)

خلیل بناتا' لیکن اسلام کی اخوت قائم ہے اور ابوبکر کی (مسجد کی طرف کھلنے والی) کھڑکی کے علاوہ سب کھڑکیاں بند کر دی جائیں۔

٦١٢١ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَالِمٍ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ يَوْمًا بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ. سابقہ حوالہ(٦١٢٠)

ابوسعید خدری نے کہا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٦١٢٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ أَبِي الْهُذَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا وَلَكِنَّهُ أَخِي وَصَاحِبِي وَقَدِ اتَّخَذَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلًا. مسلم تحفة الاشراف(٩٤٩٩)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی شخص کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو خلیل بناتا' لیکن وہ میرے (دینی) بھائی اور صاحب ہیں اور اللہ عزوجل نے تمہارے صاحب کو خلیل بنایا ہے۔

٦١٢٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أُمَّتِي أَحَدًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ. الترمذی(٣٦٥٥)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں اپنی امت میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا۔

٦١٢٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا. سابقہ حوالہ(٦١٢٣)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابن ابی قحافہ کو خلیل بناتا۔

٦١٢٥ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ خَلِيلًا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر میں اہل زمین میں سے کسی کو خلیل بناتا تو ابن ابی قحافہ کو خلیل بناتا' لیکن تمہارے صاحب (یعنی حضور) اللہ کے خلیل ہیں۔

لَاتَّخَذْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ خَلِيلًا وَلٰكِنْ صَاحِبُكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۴۹۹)

٦١٢٦ - حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُوْ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ (وَاللَّفْظُ لَهُمَا) قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَلَا إِنِّي أَبْرَأُ إِلَى كُلِّ خِلٍّ مِنْ خِلِّهِ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُ أَبَا بَكْرٍ خَلِيلًا إِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيلُ اللّٰهِ. الترمذی (۳۶۵۵) ابن ماجہ (۹۳)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو! میں ہر خلیل کی خلت سے بری ہوتا ہوں اور اگر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر کو خلیل بناتا' تمہارے صاحب اللہ کے خلیل ہیں۔

٦١٢٧ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلَاسِلِ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ عَائِشَةُ قُلْتُ مِنَ الرِّجَالِ قَالَ أَبُوْهَا قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ عُمَرُ فَعَدَّ رِجَالًا. البخاری (۳۶۶۲-۴۳۵۸) الترمذی (۳۸۸۵)

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں لشکر ذات السلاسل میں سالار بنا کر بھیجا' میں آپ کے پاس آیا اور کہا: آپ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عائشہ! میں نے کہا: مردوں میں؟ آپ نے فرمایا: ان کے والد' میں نے کہا: پھر کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عمر' پھر انہوں نے کئی نام لیے۔

٦١٢٨ - وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُوْ عُمَيْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَسُئِلَتْ مَنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مُسْتَخْلِفًا لَوِ اسْتَخْلَفَهُ قَالَتْ أَبُوْ بَكْرٍ فَقِيلَ لَهَا ثُمَّ مَنْ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عُمَرُ ثُمَّ قِيلَ لَهَا مَنْ بَعْدَ عُمَرَ قَالَتْ أَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ثُمَّ انْتَهَتْ إِلَى هٰذَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۲۵۳)

ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا گیا: اگر رسول اللہ ﷺ کسی کو خلیفہ بناتے تو کس کو خلیفہ بناتے؟ حضرت عائشہ نے کہا: حضرت ابو بکر کو' حضرت عائشہ سے پوچھا گیا: حضرت ابو بکر کے بعد حضور کس کو خلیفہ بناتے؟ انہوں نے کہا: حضرت عمر کو' کہا گیا کہ حضرت عمر کے بعد حضور کس کو خلیفہ بناتے؟ حضرت عائشہ نے کہا: حضرت ابو عبیدہ بن جراح کو' اس کے بعد حضرت عائشہ خاموش ہو گئیں۔

٦١٢٩ - حَدَّثَنِي عَبَّادُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا فَأَمَرَهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ إِنْ جِئْتُ فَلَمْ أَجِدْكَ قَالَ أَبِي كَأَنَّهَا تَعْنِي الْمَوْتَ قَالَ فَإِنْ لَمْ تَجِدِينِي فَأْتِي أَبَا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کے متعلق سوال کیا' آپ نے فرمایا: پھر آنا' اس نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بتلائیں کہ اگر میں آؤں اور آپ کو نہ پاؤں' حضرت جبیر بن مطعم نے کہا: اس کی مراد موت تھی' آپ نے فرمایا: اگر تم مجھے نہ پاؤ تو

بَكْرٍ. البخاری(٣٦٥٩-٧٢٢٠-٧٣٦٠)الترمذی(٣٦٧٦)

٦١٣٠- وحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ أَبَاهُ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَكَلَّمَتْهُ فِي شَيْءٍ فَأَمَرَهَا بِأَمْرٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبَّادِ بْنِ مُوسَى. سابقہ حوالہ(٦١٢٩)

٦١٣١- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي مَرَضِهِ ادْعِي لِي أَبَا بَكْرٍ أَبَاكِ وَأَخَاكِ حَتَّى أَكْتُبَ كِتَابًا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَتَمَنَّى مُتَمَنٍّ وَيَقُولُ قَائِلٌ أَنَا أَوْلَى وَيَأْبَى اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَبَا بَكْرٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف(١٦٥٠٠)

٦١٣٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ (وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ صَائِمًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ جَنَازَةً قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مِسْكِينًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا قَالَ فَمَنْ عَادَ مِنْكُمُ الْيَوْمَ مَرِيضًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا اجْتَمَعْنَ فِي امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ. سابقہ حوالہ(٢٣٧١)

٦١٣٣- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَقَرَةً لَهُ قَدْ حَمَلَ عَلَيْهَا الْتَفَتَتْ إِلَيْهِ الْبَقَرَةُ فَقَالَتْ إِنِّي لَمْ أُخْلَقْ لِهَذَا وَلَكِنِّي إِنَّمَا خُلِقْتُ لِلْحَرْثِ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللَّهِ تَعَجُّبًا وَفَزَعًا أَبَقَرَةٌ تَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَإِنِّي أُومِنُ بِهِ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَا رَاعٍ

پھر ابوبکر کے پاس آنا۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئی اور اس نے آپ سے کسی مسئلہ میں گفتگو کی آپ نے اس کو (پھر آنے کا) حکم دیا' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے مرض الموت میں فرمایا: اپنے باپ ابوبکر اور اپنے بھائی کو میرے پاس بلاؤ' تاکہ میں ان کے متعلق ایک مکتوب لکھ دوں' کیونکہ مجھے یہ خوف ہے کہ کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے گا اور کہنے والا کہے گا کہ میں خلافت کا زیادہ حقدار ہوں اور اللہ تعالیٰ اور (تمام) مسلمان ابوبکر کے سوا ہر ایک کی خلافت کا انکار کر دیں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے آج کون روزہ دار ہے؟ حضرت ابوبکر نے کہا: میں' آپ نے فرمایا: تم میں سے آج کس شخص نے مسکین کو کھانا کھلایا؟ حضرت ابوبکر نے کہا: میں نے' آپ نے فرمایا: تم میں سے آج کس نے مریض کی عیادت کی؟ حضرت ابوبکر نے کہا: میں نے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص میں یہ اوصاف جمع نہیں ہوں گے مگر وہ شخص جنتی ہوگا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص گائے پر بوجھ لاد کر ہانک رہا تھا' گائے نے اس کی طرف مڑ کر دیکھا اور کہا: میں اس لیے پیدا نہیں کی گئی' البتہ مجھے کھیتی باڑی کے لیے پیدا کیا گیا ہے' لوگوں نے تعجب سے کہا: سبحان اللہ! اور خوف زدہ ہو کر کہا: کیا گائے نے کلام کیا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اور ابوبکر اور عمر اس پر ایمان لاتے ہیں' حضرت ابوہریرہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک چرواہا اپنی بکریاں چرا رہا تھا اس پر ایک بھیڑیے نے حملہ کیا اور ایک بکری اٹھا کر لے گیا' چرواہے نے

فِیْ غَنَمِهٖ عَدَا عَلَیْهِ الذِّئْبُ فَاَخَذَ مِنْهَا شَاةً فَطَلَبَهُ الرَّاعِیْ حَتّٰی اسْتَنْقَذَهَا مِنْهُ فَالْتَفَتَ اِلَیْهِ الذِّئْبُ فَقَالَ لَهٗ مَنْ لَهَا یَوْمَ السَّبُعِ یَوْمَ لَیْسَ لَهَا رَاعٍ غَیْرِیْ فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاِنِّیْ اُوْمِنُ بِذٰلِکَ اَنَا وَاَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ۔ مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۳۵۰)

اس کو ڈھونڈا اور اس سے بکری کو چھڑا لیا' بھیڑیے نے مڑ کر کہا: درندوں کے دن جب میرے سوا اور کوئی چرواہا نہیں ہوگا اس دن اس کو کون چھڑائے گا؟ لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں' ابوبکر اور عمر اس پر ایمان لاتے ہیں۔

٦١٣٤ - وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِکِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ قِصَّةَ الشَّاةِ وَالذِّئْبِ وَلَمْ یَذْکُرْ قِصَّةَ الْبَقَرَةِ۔ البخاری (۳۶۹۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' اس میں بکری اور بھیڑیے کا ذکر ہے اور گائے کا ذکر نہیں ہے۔

٦١٣٥ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِیُّ عَنْ سُفْیَانَ کِلَاهُمَا عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمَعْنٰی حَدِیْثِ یُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِیِّ وَفِیْ حَدِیْثِهِمَا فَاِنِّیْ اُوْمِنُ بِهٖ اَنَا وَاَبُوْ بَکْرٍ وَّ عُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ۔ البخاری (۳۴۷۱)

حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے روایت بیان کی' یہ روایت بھی حسب سابق ہے اور اس میں ہے: آپ نے فرمایا: کہ میں اور ابو بکر اور عمر اس پر ایمان لاتے ہیں حالانکہ وہ دونوں اس جگہ موجود نہیں تھے۔

٦١٣٦ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ کِلَاهُمَا عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ
البخاری (۲۳۲۴-۳۴۷۱م) الترمذی (۳۶۷۷م)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ سے نبی ﷺ کی روایت ذکر کی۔

٢- بَابٌ مِّنْ فَضَائِلِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے فضائل کا بیان

٦١٣٧ - حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ وَاَبُو الرَّبِیْعِ الْعَتَکِیُّ وَاَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ (وَاللَّفْظُ لِاَبِیْ کُرَیْبٍ) قَالَ اَبُو الرَّبِیْعِ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ حُسَیْنٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ مُلَیْکَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ یَقُوْلُ وُضِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلٰی سَرِیْرِهٖ فَتَکَنَّفَهُ النَّاسُ یَدْعُوْنَ وَیُثْنُوْنَ وَیُصَلُّوْنَ عَلَیْهِ قَبْلَ اَنْ یُّرْفَعَ وَاَنَا فِیْهِمْ قَالَ فَلَمْ یَرُعْنِیْ اِلَّا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کا جنازہ تخت پر رکھا گیا تو لوگ ان کے گرد جمع ہو گئے' وہ ان کے حق میں دعا کرتے' تحسین آمیز کلمات کہتے اور میت اٹھائے جانے سے پہلے ان کی نماز جنازہ پڑھ رہے تھے' میں بھی ان لوگوں میں شامل تھا' اچانک ایک شخص نے پیچھے سے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا' میں نے گھبرا کر مڑ کے دیکھا تو وہ حضرت علی تھے' انہوں نے

برجل قد اخذ بمنكبي من ورآئي فالتفت اليه فاذا هو علي فترحم على عمر وقال ما خلفت احدا احب الي ان القى الله بمثل عمله منك وايم الله ان كنت لاظن ان يجعلك الله مع صاحبيك وذاك اني كنت اكثر اسمع رسول الله ﷺ يقول جئت انا وابو بكر وعمر ودخلت انا وابو بكر وعمر وخرجت انا وابو بكر وعمر فان كنت لارجو او لاظن ان يجعلك الله معهما.

البخاری (٣٦٧٧-٣٦٨٥) ابن ماجہ (٩٨)

حضرت عمر کے لیے دعا رحمت کی اور کہا: (اے عمر!) آپ نے اپنے بعد کوئی ایسا شخص نہیں چھوڑا جس کے کیے ہوئے اعمال کے ساتھ مجھے اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنا پسند ہو‘ بخدا! مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا درجہ آپ کے دونوں صاحبوں کے ساتھ کردے گا‘ کیونکہ میں رسول اللہ ﷺ سے بہ کثرت یہ سنتا تھا ’’میں‘ ابوبکر اور عمر آئے‘‘ ’’میں‘ ابوبکر اور عمر داخل ہوئے‘‘ ’’میں‘ ابوبکر اور عمر نکلے‘‘ اور مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کے دونوں صاحبوں کے ساتھ رکھے گا۔

٦١٣٨ - وحدثنا اسحق بن ابراهيم اخبرنا عيسى بن يونس عن عمر بن سعيد في هذا الاسناد بمثله.

سابقہ حوالہ (٦١٣٧)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦١٣٩ - حدثنا منصور بن ابي مزاحم حدثنا ابراهيم بن سعد عن صالح بن كيسان ح وحدثنا زهير بن حرب والحسن بن علي الحلواني وعبد بن حميد (واللفظ لهم) قالوا حدثنا يعقوب بن ابراهيم حدثنا ابي عن صالح عن ابن شهاب حدثني ابو امامة بن سهل انه سمع ابا سعيد الخدري يقول قال رسول الله ﷺ بينا انا نائم رايت الناس يعرضون وعليهم قمص منها ما يبلغ الثدي ومنها ما يبلغ دون ذلك ومر عمر بن الخطاب وعليه قميص يجره قالوا ماذا اولت ذلك يا رسول الله قال الدين.

البخاری (٢٣-٣٦٩١-٧٠٠٨-٧٠٠٩) الترمذی (٢٢٨٥-٢٢٨٦) النسائی (٥٠٣٦)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت میں سویا ہوا تھا میں نے دیکھا کہ لوگ پیش کیے جا رہے ہیں دراں حالیکہ انہوں نے قمیص پہنی ہوئی ہیں‘ بعضوں کی قمیص پستانوں تک تھیں اور بعض لوگوں کی اس سے کم‘ حضرت عمر بن الخطاب کا گزر ہوا‘ ان کی قمیص گھسٹ رہی تھی‘ میں نے کہا: یارسول اللہ! آپ نے اس کی کیا تعبیر لی ہے؟ آپ نے فرمایا: دین۔

٦١٤٠ - حدثني حرملة بن يحيى اخبرنا ابن وهب اخبرني يونس عن ابن شهاب اخبرني حمزة بن عبد الله بن عمر بن الخطاب عن ابيه عن رسول الله ﷺ قال بينا انا نائم اذ رايت قدحا اتيت به فيه لبن فشربت منه حتى اني لارى الري يجري في اظفاري ثم اعطيت فضلي عمر بن الخطاب قالوا فما اولت ذلك يا رسول الله قال العلم.

البخاری (٨٢-٣٦٨١-٧٠٠٦-٧٠٠٧-٧٠٢٧-٧٠٣٢) الترمذی (٢٢٨٤)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا‘ میں نے دیکھا میرے پاس دودھ کا پیالہ لایا گیا‘ میں نے اس سے پی لیا‘ حتیٰ کہ میں نے دیکھا کہ اس سے سیری میرے ناخنوں سے جاری ہونے لگی‘ پھر میں نے اپنا پس خوردہ عمر بن الخطاب کو دیا‘ صحابہ نے کہا: آپ نے اس کی کیا تعبیر لی ہے یارسول اللہ!؟ آپ نے فرمایا: علم۔

٦١٤١ - وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ نَحْوَ حَدِيثِهِ. سابقہ حوالہ (٦١٤٠)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦١٤٢ - حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلَى قَلِيبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ بِهَا ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ ضَعْفٌ ثُمَّ اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ. البخاري (٣٦٦٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت میں سویا ہوا تھا میں نے اپنے آپ کو ایک کنویں کے پاس دیکھا جس پر ڈول رکھا ہوا تھا' میں نے جتنا چاہا اس سے پانی نکالا' پھر ابن ابی قحافہ نے اس سے ایک یا دو ڈول نکالے اللہ اس کی مغفرت کرے اس کے پانی نکالنے میں کچھ ضعف تھا' پھر وہ ڈول بڑا ہو گیا اور پھر عمر بن الخطاب نے اس سے پانی نکالا اور میں نے لوگوں میں عمر جیسا عبقری (غیر معمولی صلاحیت والا) کوئی نہیں دیکھا جو عمر بن الخطاب کی طرح پانی کھینچتا ہو حتیٰ کہ لوگوں نے اونٹوں کو سیراب کر کے بٹھا دیا۔

٦١٤٣ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ نَحْوَ حَدِيثِهِ. البخاري (٧٠٢١)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

٦١٤٤ - حَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ الْأَعْرَجُ وَغَيْرُهُ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ يَنْزِعُ بِنَحْوِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ.
مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٦٥٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے ابن ابی قحافہ کو ڈول کھینچتے دیکھا۔ پھر حسب سابق ہے۔

٦١٤٥ - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمِّي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُرِيتُ أَنِّي أَنْزِعُ عَلَى حَوْضِي أَسْقِي النَّاسَ فَجَاءَنِي أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ الدَّلْوَ مِنْ يَدِي لِيُرَوِّحَنِي فَنَزَعَ دَلْوَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس وقت میں سویا ہوا تھا مجھے یہ دکھایا گیا کہ میں اپنے حوض سے پانی نکال کر لوگوں کو پلا رہا ہوں' پھر ابو بکر آئے اور انہوں نے مجھے آرام پہنچانے کے لیے میرے ہاتھ سے ڈول لے لیا' انہوں نے دو ڈول پانی نکالا' اللہ ان کی مغفرت کرے ان کے پانی نکالنے میں کچھ ضعف تھا' پھر

وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَهُ فَجَاءَ ابْنُ الْخَطَّابِ فَأَخَذَ مِنْهُ فَلَمْ أَرَ نَزْعَ رَجُلٍ قَطُّ أَقْوَى مِنْهُ حَتَّى تَوَلَّى النَّاسُ وَالْحَوْضُ مَلْآنُ يَتَفَجَّرُ. مسلم تحفة الاشراف (١٥٤٧٩)

ابن الخطاب آئے، انہوں نے ان سے ڈول لے لیا، میں نے کسی شخص کو ان سے زیادہ قوت کے ساتھ ڈول کھینچتے ہوئے نہیں دیکھا، حتیٰ کہ لوگ چلے گئے اور حوض بھرپور بہہ رہا تھا۔

٦١٤٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أُرِيتُ كَأَنِّي أَنْزِعُ بِدَلْوِ بَكْرَةٍ عَلَى قَلِيبٍ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَنَزَعَ ذَنُوبًا أَوْ ذَنُوبَيْنِ فَنَزَعَ نَزْعًا ضَعِيفًا وَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَغْفِرُ لَهُ ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ فَاسْتَقَى فَاسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ النَّاسِ يَفْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى رَوِيَ النَّاسُ وَضَرَبُوا الْعَطَنَ. البخاري (٣٦٨٢)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے خواب میں یہ دکھایا گیا کہ گویا کہ میں صبح کے وقت ایک کنویں سے ڈول کے ذریعہ پانی نکال رہا ہوں، پھر ابوبکر آئے اور انہوں نے ایک یا دو ڈول پانی نکالا، اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے ان کے پانی نکالنے میں کچھ ضعف تھا، پھر عمر آئے اور انہوں نے ڈول کے ذریعہ پانی نکالا، میں نے عمر جیسا عبقری کسی شخص کو نہیں دیکھا، انہوں نے متحیر کر دیا، حتیٰ کہ سب لوگ سیراب ہو گئے اور انہوں نے اونٹوں کو پانی پلا کر بٹھا دیا۔

٦١٤٧ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رُؤْيَا رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ.

البخاري (٣٦٣٣-٧٠٢٠) الترمذي (٢٢٨٩)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر بن الخطاب کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا خواب بیان کیا۔

٦١٤٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَا جَابِرًا يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَعَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ فِيهَا دَارًا أَوْ قَصْرًا فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ فَذَكَرْتُ غَيْرَتَكَ فَبَكَى عُمَرُ وَقَالَ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ أَوَ عَلَيْكَ يُغَارُ. مسلم تحفة الاشراف (٢٥٣٧)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا، میں نے وہاں ایک گھر یا محل دیکھا، میں نے پوچھا: یہ کس کا محل ہے؟ حاضرین نے کہا: یہ عمر بن الخطاب کا محل ہے، میں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا، پھر مجھے تمہاری غیرت یاد آئی، حضرت عمر رونے لگے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا میں آپ سے غیرت کروں گا۔

٦١٤٩ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا ح وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعْتُ جَابِرًا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

زُهَيْرٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۵۳۷-۳۰۳۶)

٦١٥٠ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ رَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا امْرَأَةٌ تَوَضَّأُ إِلَى جَانِبِ قَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا فَقَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَذَكَرْتُ غَيْرَةَ عُمَرَ فَوَلَّيْتُ مُدْبِرًا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَبَكَى عُمَرُ وَنَحْنُ جَمِيعًا فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَيْكَ أَغَارُ.

البخاری (۵۲۲۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس وقت میں سویا ہوا تھا میں نے اپنے آپ کو جنت میں دیکھا' میں نے دیکھا ایک محل میں ایک جانب ایک عورت وضو کر رہی ہے' میں نے پوچھا: یہ کس کا محل ہے؟ حاضرین نے کہا: یہ عمر بن الخطاب کا محل ہے' پھر مجھے عمر کی غیرت یاد آئی اور میں پیٹھ موڑ کر چل دیا' حضرت ابو ہریرہ نے کہا: پھر حضرت عمر رونے لگے' اس وقت ہم سب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے' حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! آپ پر میرا باپ قربان ہو گیا میں آپ سے غیرت کروں گا۔

٦١٥١ - وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۱۸۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦١٥٢ - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ (يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ) ح وَحَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي وَقَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ سَعْدًا قَالَ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَعِنْدَهُ نِسَاءٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ يَبْتَدِرْنَ الْحِجَابَ فَأَذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَضْحَكُ فَقَالَ عُمَرُ أَضْحَكَ اللَّهُ سِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَجِبْتُ مِنْ هَؤُلَاءِ اللَّاتِي كُنَّ عِنْدِي فَلَمَّا سَمِعْنَ صَوْتَكَ ابْتَدَرْنَ الْحِجَابَ قَالَ عُمَرُ فَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَقُّ أَنْ يَهَبْنَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ أَيْ عَدُوَّاتِ أَنْفُسِهِنَّ أَتَهَبْنَنِي وَلَا تَهَبْنَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قُلْنَ نَعَمْ أَنْتَ أَغْلَظُ وَأَفَظُّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس قریش کی خواتین بیٹھی ہوئی تھیں' وہ رسول اللہ ﷺ سے کسی مسئلہ میں گفتگو کر رہی تھیں درآں حالیکہ ان کی آوازیں اونچی ہو رہی تھی' اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے آنے کی اجازت طلب کی' جب حضرت عمر نے اجازت طلب کی تو وہ سب خواتین اٹھ کر جلدی سے حجاب میں چلی گئیں' آپ نے حضرت عمر کو اجازت دی اور آپ ہنس رہے تھے' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ ہنستا ہوا رکھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جو خواتین بیٹھی ہوئی تھیں مجھے ان پر تعجب ہوا' جب انہوں نے تمہاری آواز سنی تو دوڑ کر حجاب میں چلی گئیں' حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! آپ اس بات کے زیادہ مستحق ہیں کہ یہ آپ سے ڈریں۔ حضرت عمر نے کہا: اے اپنی جان کی دشمنو! کیا تم مجھ سے ڈرتی ہو اور رسول اللہ ﷺ سے نہیں ڈرتیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! تم رسول اللہ ﷺ کی

قال رسول الله ﷺ والذي نفسي بيده ما لقيك الشيطان قط سالكا فجا إلا سلك فجا غير فجك.

البخاري (٣٢٩٤-٣٦٨٣-٦٠٨٥)

بہ نسبت زیادہ سخت اور درشت ہو' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے شیطان جب بھی راستہ میں تم سے ملتا ہے تو اپنا راستہ بدل لیتا ہے۔

٦١٥٣ - حدثنا هارون بن معروف حدثنا به عبد العزيز بن محمد أخبرني سهيل عن أبيه عن أبي هريرة أن عمر بن الخطاب جاء إلى رسول الله ﷺ وعنده نسوة قد رفعن أصواتهن على رسول الله ﷺ فلما استأذن عمر ابتدرن الحجاب فذكر نحو حديث الزهري.

مسلم تحفة الأشراف (١٢٧٠٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے' دراں حالیکہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ خواتین بیٹھی ہوئی آپ سے گفتگو کر رہی تھیں اور ان کی آواز رسول اللہ ﷺ کی آواز سے بلند تھی' جب حضرت عمر نے اجازت لی تو وہ خواتین جلدی سے حجاب میں چلی گئیں' اس کے بعد زہری کی روایت کی مثل ہے۔

٦١٥٤ - حدثني أبو الطاهر أحمد بن عمرو بن سرح حدثنا عبد الله بن وهب عن إبراهيم بن سعد عن أبيه سعد بن إبراهيم عن أبي سلمة عن عائشة عن النبي ﷺ أنه كان يقول قد كان يكون في الأمم قبلكم محدثون فإن يكن في أمتي منهم أحد فإن عمر بن الخطاب منهم قال ابن وهب تفسير محدثون ملهمون.

الترمذي (٣٦٩٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ فرماتے تھے: تم سے پہلے پچھلی امتوں میں محدث تھے' اگر اس امت میں کوئی محدث ہوگا تو وہ عمر بن الخطاب ہیں' ابن وہب نے کہا: محدث اس شخص کو کہتے ہیں جس پر الہام کیا جاتا ہو۔

٦١٥٥ - حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا ليث ح وحدثنا ابن نمير كلاهما عن ابن عجلان عن سعد بن إبراهيم بهذا الإسناد مثله. سابقہ حوالہ (٦١٥٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو مزید سندیں بیان کیں۔

٦١٥٦ - حدثنا عقبة بن مكرم العمي حدثنا سعيد بن عامر قال جويرية بن أسماء أخبرنا عن نافع عن ابن عمر قال قال عمر وافقت ربي في ثلاث في مقام إبراهيم وفي الحجاب وفي أسارى بدر.

مسلم تحفة الأشراف (١٠٥٦٧)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے کہا: میں نے اپنے رب کی تین چیزوں میں موافقت کی' مقام ابراہیم میں' حجاب میں اور بدر کے قیدیوں میں (تین کا ذکر شہرت کے اعتبار سے ہے ورنہ ان آیات کی تعداد زیادہ ہے)۔

٦١٥٧ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا أبو أسامة حدثنا عبيد الله عن نافع عن ابن عمر قال لما توفي عبد الله بن أبي ابن سلول جاء ابنه عبد الله بن عبد الله إلى رسول الله ﷺ فسأله أن يعطيه قميصه أن يكفن فيه أباه

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب عبداللہ بن ابی ابن سلول مر گیا تو اس کے بیٹے عبداللہ بن عبداللہ' رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور سے یہ سوال کیا کہ وہ ان کو اپنی قمیص عطا فرمائیں جس میں ان کے

فَأَعْطَاهُ ثُمَّ سَأَلَهُ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَأَخَذَ بِثَوْبِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتُصَلِّي عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللّٰهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّمَا خَيَّرَنِي اللّٰهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً وَسَأَزِيدُهُ عَلَى سَبْعِينَ قَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ. البخاری (٤٦٧٠)

باپ کو کفن دیا جائے' رسول اللہ ﷺ نے ان کو قمیص عطا کر دی' پھر آپ سے یہ سوال کیا کہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں' رسول اللہ ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے' حضرت عمر نے آگے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کا دامن پکڑ لیا اور کہا: یا رسول اللہ! آپ اس کی نماز جنازہ پڑھ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اس پر نماز پڑھنے سے آپ کو منع کیا ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے اور فرمایا ہے: "آپ ان کے لیے استغفار کریں یا نہ کریں' اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت نہیں فرمائے گا خواہ آپ ان کے لیے ستر بار استغفار کریں" اور میں ستر بار سے زیادہ استغفار کروں گا' حضرت عمر نے کہا: وہ منافق ہے' رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی اور اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی "ان (منافقین) میں سے جو بھی مر جائے آپ اس کی کبھی نماز جنازہ نہ پڑھیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں"۔

٦١٥٨ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِمْ. البخاری (١٢٦٩-٥٧٩٦-٦٩٥٩) الترمذی (٣٠٩٨) النسائی (١٨٩٩) ابن ماجہ (١٥٢٣)

ابو اسامہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے' اس میں ہے کہ پھر آپ نے ان پر نماز پڑھنی چھوڑ دی۔

٣- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے فضائل

٦١٥٩ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ عَطَاءٍ وَسُلَيْمَانَ ابْنَيْ يَسَارٍ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مُضْطَجِعًا فِي بَيْتِي كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ أَوْ سَاقَيْهِ فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ كَذٰلِكَ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَجَلَسَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے گھر میں لیٹے ہوئے تھے' درآں حالیکہ آپ کی دونوں رانیں یا دونوں پنڈلیاں کھلی ہوئی تھیں' حضرت ابو بکر نے اجازت طلب کی' آپ نے ان کو اجازت دے دی' درآں حالیکہ آپ اسی طرح لیٹے رہے پھر آپ باتیں کرتے رہے' پھر حضرت عمر نے اجازت طلب کی' آپ نے ان کو اجازت دے دی' درآں حالیکہ آپ اسی طرح لیٹے رہے اور باتیں کرتے رہے' پھر حضرت عثمان نے اجازت طلب کی تو رسول

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَسَوّٰى ثِيَابَهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَلَا أَقُولُ ذٰلِكَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَدَخَلَ فَتَحَدَّثَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُمَرُ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهُ وَلَمْ تُبَالِهِ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ فَجَلَسْتَ وَسَوَّيْتَ ثِيَابَكَ فَقَالَ أَلَا أَسْتَحِي مِنْ رَجُلٍ تَسْتَحِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٦١٣٨)

اللہ ﷺ اٹھ کر بیٹھ گئے اور اپنے کپڑے درست کر لیے' (راوی کہتے ہیں کہ میں یہ نہیں کہتا کہ یہ ایک دن کا واقعہ ہے)۔ حضرت عثمان آ کر باتیں کرتے رہے' جب وہ سب چلے گئے تو حضرت عائشہ نے کہا: حضرت ابوبکر آئے تو آپ نے ان کا کچھ خیال نہیں کیا اور نہ ان کی کوئی پرواہ کی' حضرت عمر آئے تو آپ نے ان کی بھی کوئی پرواہ نہیں کی اور جب حضرت عثمان آئے تو آپ اٹھ کر بیٹھ گئے اور آپ نے اپنے کپڑے درست کر لیے؟ آپ نے فرمایا: میں اس شخص سے کیسے حیاء نہ کروں جس سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔

٦١٦٠ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ وَعُثْمَانَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَابِسٌ مِرْطَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذٰلِكَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ قَالَ عُثْمَانُ ثُمَّ اسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَائِشَةَ اجْمَعِي عَلَيْكِ ثِيَابَكِ فَقَضَيْتُ إِلَيْهِ حَاجَتِي ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَالِي لَمْ أَرَكَ فَزِعْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَمَا فَزِعْتَ لِعُثْمَانَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيِيٌّ وَإِنِّي خَشِيتُ إِنْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِي حَاجَتِهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٩٨٠٣)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی در آں حالیکہ رسول اللہ ﷺ اپنے بستر پر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چادر اوڑھے لیٹے ہوئے تھے' آپ نے حضرت ابوبکر کو اسی حالت میں آنے کی اجازت دے دی' حضرت ابوبکر اپنی ضرورت پوری کر کے چلے گئے' پھر حضرت عمر نے اجازت طلب کی' آپ نے ان کو اسی حالت میں اجازت دی' وہ بھی اپنی حاجت پوری کر کے چلے گئے' حضرت عثمان نے کہا: پھر میں نے آپ سے اجازت طلب کی تو آپ بیٹھ گئے اور حضرت عائشہ سے فرمایا: اپنے کپڑے درست کر لو' پھر میں اپنی حاجت پوری کر کے چلا گیا' حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ آپ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے لیے اس قدر نہیں گھبرائے جس قدر حضرت عثمان سے گھبرا گئے تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عثمان ایک حیاء دار مرد ہیں اور مجھے خدشہ تھا کہ اگر میں نے اسی حال میں ان کو اجازت دے دی تو وہ مجھ سے اپنی حاجت نہیں بیان کریں گے۔

٦١٦١ - حَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ

حضرت عثمان اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

الْعَاصِ اَخْبَرَهُ اَنَّ عُثْمَانَ وَ عَائِشَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيْقَ اسْتَاْذَنَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. مسلم تحفة الاشراف (۹۸۰۳)

٦١٦٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ حَائِطٍ مِّنْ حَائِطِ الْمَدِيْنَةِ وَهُوَ مُتَّكِئٌ يَرْكُزُ بِعُوْدٍ مَعَهُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالطِّيْنِ اِذَا اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ فَقَالَ افْتَحْ وَ بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَاِذَا اَبُوْ بَكْرٍ فَفَتَحْتُ لَهُ وَ بَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ افْتَحْ وَ بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَذَهَبْتُ فَاِذَا هُوَ عُمَرُ فَفَتَحْتُ لَهُ وَ بَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ ثُمَّ اسْتَفْتَحَ رَجُلٌ اٰخَرُ قَالَ فَجَلَسَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ افْتَحْ وَ بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ عَلٰى بَلْوٰى تَكُوْنُ قَالَ فَذَهَبْتُ فَاِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ قَالَ فَفَتَحْتُ وَ بَشَّرْتُهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ وَقُلْتُ الَّذِيْ قَالَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ صَبْرًا اَوِ اللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ.

البخاری (۳۶۹۳-۳۶۹۵-۶۲۱۶-۷۲۶۲) الترمذی (۳۷۱۰)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ کے ایک باغ میں تکیہ لگا کر بیٹھے ہوئے تھے اور ایک لکڑی سے کیچڑ کھرچ رہے تھے ایک شخص نے دروازہ کھلوایا' آپ نے فرمایا: دروازہ کھول کر اس کو جنت کی بشارت دے دو' حضرت ابوموسیٰ اشعری نے کہا: آنے والے حضرت ابوبکر تھے' میں نے دروازہ کھول کر ان کو جنت کی بشارت دے دی۔ پھر ایک شخص نے دروازہ کھلوایا' آپ نے فرمایا: دروازہ کھول کر اس کو جنت کی بشارت دے دو' حضرت ابوموسیٰ اشعری کہتے ہیں کہ میں گیا تو وہ حضرت عمر تھے۔ میں نے دروازہ کھول کر ان کو جنت کی بشارت دے دی' پھر ایک شخص نے دروازہ کھلوایا' نبی ﷺ بیٹھ گئے اور فرمایا: دروازہ کھول دو اور اس کو مصیبتوں کے ساتھ جنت کی بشارت دے دو' میں نے جا کر دروازہ کھولا تو وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے' میں نے دروازہ کھولا اور ان کو جنت کی بشارت دی اور جو کچھ حضور نے فرمایا تھا وہ کہہ دیا' حضرت عثمان نے کہا: اے اللہ! صبر عطا فرما' یا اللہ ہی سے مدد طلب کی گئی ہے۔

٦١٦٣ - حَدَّثَنَا اَبُو الرَّبِيْعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ حَائِطًا وَاَمَرَنِيْ اَنْ اَحْفَظَ الْبَابَ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ. سابقہ حوالہ (۶۱۶۲)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ باغ میں گئے اور مجھے دروازے کی حفاظت کرنے کا حکم دیا' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٦١٦٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِسْكِيْنٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ) عَنْ شَرِيْكِ بْنِ اَبِيْ نَمِرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيُّ اَنَّهُ تَوَضَّاَ فِيْ بَيْتِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لَاَلْزَمَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَلَاَكُوْنَنَّ مَعَهُ يَوْمِيْ هٰذَا قَالَ فَجَاءَ الْمَسْجِدَ فَسَاَلَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوْا خَرَجَ وَجَّهَ هٰهُنَا قَالَ فَخَرَجْتُ عَلٰى اَثَرِهِ اَسْاَلُ عَنْهُ حَتّٰى دَخَلَ بِئْرَ اَرِيْسٍ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے گھر میں وضو کیا' پھر باہر آئے اور کہا: میں ضرور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہوں گا اور آج سارا دن آپ کے ساتھ گزاروں گا۔ وہ مسجد میں گئے اور نبی ﷺ کے متعلق سوال کیا' حاضرین نے بتایا کہ آپ فلاں جانب گئے ہیں' حضرت ابوموسیٰ نے کہا: میں آپ کے پیچھے پوچھتے پوچھتے گیا' حتیٰ کہ حضور اریس کنوئیں میں داخل ہو گئے' میں دروازے کے پاس

قَالَ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ وَ بَابُهَا مِنْ جَرِيْدٍ حَتّٰى قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَاجَتَهٗ وَ تَوَضَّأَ فَقُمْتُ اِلَيْهِ فَاِذَا قَدْ جَلَسَ عَلٰى بِئْرِ اَرِيْسٍ وَ تَوَسَّطَ قُفَّهَا وَ كَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ وَ دَلَّاهُمَا فِي الْبِئْرِ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفْتُ فَجَلَسْتُ عِنْدَ الْبَابِ فَقُلْتُ لَاَكُوْنَنَّ بَوَّابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ الْيَوْمَ فَجَاءَ اَبُوْ بَكْرٍ فَدَفَعَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ فَقُلْتُ عَلٰى رِسْلِكَ قَالَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا اَبُوْ بَكْرٍ يَسْتَاْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهٗ وَ بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَاَقْبَلْتُ حَتّٰى قُلْتُ لِاَبِيْ بَكْرٍ ادْخُلْ وَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُبَشِّرُكَ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ اَبُوْ بَكْرٍ فَجَلَسَ عَنْ يَمِيْنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَعَهٗ فِي الْقُفِّ وَدَلّٰى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ كَمَا صَنَعَ النَّبِيُّ ﷺ وَ كَشَفَ عَنْ سَاقَيْهِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ وَ قَدْ تَرَكْتُ اَخِيْ يَتَوَضَّاُ وَ يَلْحَقُنِيْ فَقُلْتُ اِنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِفُلَانٍ يُرِيْدُ اَخَاهُ خَيْرًا يَاْتِ بِهٖ فَاِذَا اِنْسَانٌ يُحَرِّكُ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقُلْتُ عَلٰى رِسْلِكَ ثُمَّ جِئْتُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ هٰذَا عُمَرُ يَسْتَاْذِنُ فَقَالَ ائْذَنْ لَهٗ وَ بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ فَجِئْتُ عُمَرَ فَقُلْتُ اَذِنَ وَ يُبَشِّرُكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالْجَنَّةِ قَالَ فَدَخَلَ فَجَلَسَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْقُفِّ عَنْ يَسَارِهٖ وَ دَلّٰى رِجْلَيْهِ فِي الْبِئْرِ ثُمَّ رَجَعْتُ فَجَلَسْتُ فَقُلْتُ اِنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِفُلَانٍ خَيْرًا يَعْنِيْ اَخَاهُ يَاْتِ بِهٖ فَجَاءَ اِنْسَانٌ فَحَرَّكَ الْبَابَ فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْتُ عَلٰى رِسْلِكَ قَالَ وَجِئْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ ائْذَنْ لَهٗ وَ بَشِّرْهُ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلْوٰى تُصِيْبُهٗ قَالَ فَجِئْتُ فَقُلْتُ ادْخُلْ وَ يُبَشِّرُكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِالْجَنَّةِ مَعَ بَلْوٰى تُصِيْبُكَ قَالَ فَدَخَلَ فَوَجَدَ الْقُفَّ قَدْ مُلِئَ فَجَلَسَ وِجَاهَهُمْ مِنَ الشِّقِّ الْاٰخَرِ قَالَ شَرِيْكٌ فَقَالَ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فَاَوَّلْتُهَا قُبُوْرَهُمْ۔

البخاري (٣٦٧٤، ٧٠٩٧)

بیٹھ گیا' اس کا دروازہ لکڑی کا تھا' رسول اللہ ﷺ نے قضاء حاجت کے بعد وضو کیا' میں آپ کے پاس کھڑا ہو گیا' رسول اللہ ﷺ اریس کنویں کے وسط میں ٹانگیں لٹکا کر بیٹھ گئے' میں نے آپ کو سلام کیا اور پھر جا کر دروازے کے پاس بیٹھ گیا' میں نے دل میں کہا: آج میں رسول اللہ ﷺ کا دربان بنوں گا' پھر حضرت ابوبکر آئے اور انہوں نے دروازہ کھٹکھٹایا' میں نے کہا: کون ہے؟ انہوں نے کہا: ابوبکر' میں نے کہا: ٹھہرو' پھر میں گیا اور میں نے کہا: یہ ابوبکر ہیں اور آنے کی اجازت طلب کر رہے ہیں' آپ نے فرمایا: ان کو اجازت دو اور جنت کی بشارت دے دو' پھر میں آیا اور میں نے حضرت ابوبکر سے کہا: جائیں آپ کو رسول اللہ ﷺ جنت کی بشارت دے رہے ہیں' حضرت ابوبکر آئے اور کنویں کی منڈیر پر رسول اللہ ﷺ کی داہنی جانب ٹانگیں لٹکا کر بیٹھ گئے جس طرح رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور انہوں نے اپنی پنڈلیوں سے کپڑا اٹھا لیا' میں پھر واپس جا کر دروازے پر بیٹھ گیا' میں اپنے بھائی کو وضو کرتا ہوا چھوڑ کر آیا تھا' میں نے دل میں سوچا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے فلاں کے ساتھ (میری مراد میرا بھائی تھا) خیر کا ارادہ کیا تو اس کو بھی بھیج دے گا' اچانک کوئی شخص دروازہ کھٹکھٹا رہا تھا' میں نے کہا: کون ہے؟ اس نے کہا: عمر بن الخطاب! میں نے کہا: ٹھہریئے' پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام عرض کیا اور کہا: اب حضرت عمر اجازت طلب کر رہے ہیں' آپ نے فرمایا: ان کو اجازت دے دو اور ان کو جنت کی بشارت دے دو' پھر میں حضرت عمر کے پاس گیا اور کہا: اب آپ جائیں اور رسول اللہ ﷺ آپ کو جنت کی بشارت دیتے ہیں' پھر حضرت عمر گئے اور کنویں کی منڈیر پر رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب بیٹھ گئے اور اپنی دونوں ٹانگیں کنویں میں لٹکا لیں' پھر میں واپس آ کر بیٹھ گیا اور میں نے دل میں کہا: اگر اللہ تعالیٰ نے فلاں کے ساتھ (میری مراد میرا بھائی تھا) خیر کا ارادہ کیا تو اس کو بھیج دے گا' پھر ایک شخص نے آ کر دروازہ کھٹکھٹایا' میں نے کہا: کون ہے؟ اس نے

کہا: عثمان بن عفان، میں نے کہا: ٹھہریے، میں نے نبی ﷺ کے پاس جا کر خبر دی، آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دو اور جو مصائب اس کو لاحق ہوں گے ان کے ساتھ اس کو جنت کی بشارت دو، میں نے کہا: جائیے رسول اللہ ﷺ آپ کو ان مصائب کے ساتھ جنت کی بشارت دے رہے ہیں جو آپ کو لاحق ہوں گے، وہ آئے انہوں نے دیکھا کہ منڈیر بھر چکی ہے، وہ ان کے سامنے کی جانب بیٹھ گئے، سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ اس حدیث سے میں نے یہ نتیجہ نکالا کہ ان کی قبریں بھی اسی طرح ہوں گی۔

٦١٦٥ - حدثنيه أبو بكر بن إسحق حدثنا سعيد بن عفير حدثني سليمان بن بلال حدثني شريك بن عبد الله بن أبي نمر سمعت سعيد بن المسيب يقول حدثني أبو موسى الأشعري ههنا وأشار لي سليمان إلى مجلس سعيد ناحية المقصورة قال أبو موسى خرجت أريد رسول الله ﷺ فوجدته قد سلك في الأموال فتبعته فوجدته قد دخل مالا فجلس في القف وكشف عن ساقيه ودلاهما في البئر وساق الحديث بمعنى حديث يحيى بن حسان ولم يذكر قول سعيد فأولتها قبورهم.

سابقہ حوالہ (٦١٦٤)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کا قصد کر کے گھر سے نکلا، میں نے دیکھا کہ آپ باغات کی طرف تشریف لے گئے ہیں، میں آپ کے پیچھے گیا، میں نے دیکھا کہ آپ باغ میں کنویں کی منڈیر پر بیٹھے ہوئے ہیں، آپ نے اپنی پنڈلیاں کھولی ہوئی ہیں اور ان کو کنویں میں لٹکایا ہوا ہے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، اس میں سعید کا یہ قول نہیں ہے کہ میں نے اس سے ان کی قبور کی تعبیر لی۔

٦١٦٦ - حدثنا حسن بن علي الحلواني وأبو بكر بن إسحاق قالا حدثنا سعيد بن أبي مريم حدثنا محمد بن جعفر بن أبي كثير أخبرني شريك بن عبد الله بن أبي نمر عن سعيد بن المسيب عن أبي موسى الأشعري قال خرج رسول الله ﷺ يوما إلى حائط بالمدينة لحاجة فخرجت في إثره واقتص الحديث بمعنى حديث سليمان بن بلال وذكر في الحديث قال ابن المسيب فتأولت ذلك قبورهم اجتمعت ههنا وانفرد عثمان. سابقہ حوالہ (٦١٦٥)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ کسی کام سے مدینہ کے ایک باغ میں گئے، میں بھی آپ کے پیچھے گیا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ اس حدیث سے میں نے یہ نتیجہ نکالا کہ حضرت ابو بکر اور عمر کی قبریں حضور کے ساتھ ہوں گے اور حضرت عثمان کی قبر الگ ہوگی۔

٤ - باب من فضائل علي بن أبي طالب

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے فضائل

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

٦١٦٧ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ الْقَوَارِيرِيُّ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنْ يُوسُفَ الْمَاجِشُونِ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الصَّبَّاحِ) حَدَّثَنَا يُوسُفُ أَبُو سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هٰرُونَ مِنْ مُوسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي قَالَ سَعِيدٌ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُشَافِهَ بِهَا سَعْدًا فَلَقِيتُ سَعْدًا فَحَدَّثْتُهُ بِمَا حَدَّثَنِي عَامِرٌ فَقَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ فَقُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ فَوَضَعَ إِصْبَعَيْهِ عَلَى أُذُنَيْهِ فَقَالَ نَعَمْ وَإِلَّا فَاسْتَكَّتَا. الترمذی (٣٧٣١)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ کے لیے ہارون تھے۔ سنو! بلاشبہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے' راوی کہتے ہیں کہ میں چاہتا تھا کہ میں حضرت سعد سے یہ حدیث بالمشافہ سن لوں۔ میری حضرت سعد سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان کو عامر بن سعد کی یہ روایت سنائی' انہوں نے کہا: میں نے اس حدیث کو خود سنا ہے' میں نے کہا: آپ نے خود سنا ہے؟ انہوں نے اپنی دونوں انگلیاں کانوں پر رکھیں اور کہا: اگر میں نے خود نہ سنا ہو تو میرے دونوں کان بہرے ہو جائیں۔

٦١٦٨ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ خَلَّفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ تُخَلِّفُنِي فِي النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ **فَقَالَ أَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هٰرُونَ مِنْ مُوسٰى غَيْرَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي.** البخاری (٤٤١٦)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ تبوک میں حضرت علی کو مدینہ میں چھوڑ دیا' حضرت علی نے کہا: یا رسول اللہ! آپ مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ کر جا رہے ہیں' آپ نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ کے لیے ہارون تھے! البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

٦١٦٩ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (٦١٦٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦١٧٠ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ (وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ) قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ (وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ) عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَمَرَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ سَعْدًا فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسُبَّ أَبَا التُّرَابِ فَقَالَ أَمَّا مَا ذَكَرْتُ ثَلَاثًا قَالَهُنَّ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَلَنْ أَسُبَّهُ لَأَنْ تَكُونَ لِي وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما نے حضرت سعد کو امیر بنایا تو ان سے دریافت کیا کہ تمہیں ابوتراب کو برا کہنے سے کیا چیز مانع ہے؟ حضرت سعد نے کہا: مجھے وہ تین باتیں یاد ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمائی تھیں' اس لیے میں ان کو کبھی برا نہیں کہہ سکتا' اگر ان تین باتوں سے ایک بات بھی میرے لیے فرمائی ہوتی تو

لَهُ خَلَّفَهُ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ خَلَّفْتَنِي مَعَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نُبُوَّةَ بَعْدِي وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَتَطَاوَلْنَا لَهَا فَقَالَ ادْعُوا لِي عَلِيًّا فَأُتِيَ بِهِ أَرْمَدَ فَبَصَقَ فِي عَيْنِهِ وَدَفَعَ الرَّايَةَ إِلَيْهِ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلِيًّا وَفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَحُسَيْنًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ هٰؤُلَاءِ أَهْلِي.

الترمذی (۳۷۲٤)

وہ مجھے سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے بعض مغازی میں حضرت علی کو چھوڑ دیا اور حضرت علی نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے عورتوں اور بچوں میں چھوڑ دیا' تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت علی سے یہ فرماتے ہوئے سنا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے کہ موسیٰ کے لیے ہارون تھے' البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا اور غزوہ خیبر کے دن میں نے آپ سے یہ سنا: کل میں اس شخص کو جھنڈا دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت کرتا ہے' حضرت سعد نے کہا: پھر ہم سب اس کے انتظار میں تھے' آپ نے فرمایا: علی کو میرے پاس لاؤ' حضرت علی کو لایا گیا در آں حالیکہ ان کی آنکھیں دکھتی تھیں' آپ نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن ڈالا اور ان کو جھنڈا عطا کیا' اللہ تعالیٰ نے ان پر خیبر فتح کر دیا اور جب آیت نازل ہوئی: (ترجمہ:) "آپ کہیے: آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلائیں اور تم اپنے بیٹوں کو بلاؤ" تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی' حضرت فاطمہ' حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم کو بلایا اور کہا: اے اللہ! یہ میرے اہل ہیں۔

٦١٧١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هٰرُونَ مِنْ مُوسَى.

البخاری (٣٧٠٦) ابن ماجہ (١١٥)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ کے لیے ہارون تھے۔

٦١٧٢ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ) عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ لَأُعْطِيَنَّ هٰذِهِ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا أَحْبَبْتُ الْإِمَارَةَ إِلَّا يَوْمَئِذٍ قَالَ فَتَسَاوَرْتُ لَهَا رَجَاءَ أَنْ أُدْعَى لَهَا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهَا وَقَالَ امْشِ وَلَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ خیبر کے دن فرمایا: کل میں اس شخص کو جھنڈا دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اس کے ہاتھ پر فتح دے گا' حضرت عمر بن الخطاب نے کہا: اس دن کے علاوہ میں نے کبھی امارت کی تمنا نہیں کی' پھر میں اس دن آپ کے سامنے اس امید سے آیا کہ آپ مجھے اس کے لیے بلائیں' حضرت ابو ہریرہ نے کہا: پھر رسول اللہ ﷺ نے

تلتفت حتى يفتح الله عليك قال فسار علي شيئا ثم وقف ولم يلتفت فصرخ يا رسول الله على ماذا أقاتل الناس قال قاتلهم حتى يشهدوا أن لا إله إلا الله وأن محمدا رسول الله فإذا فعلوا ذلك فقد منعوا منك دماءهم وأموالهم إلا بحقها وحسابهم على الله.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۷۴)

حضرت ابن ابی طالب کو بلایا اور ان کو جھنڈا عطا کیا اور فرمایا: جاؤ اور ادھر ادھر التفات نہ کرنا' حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ تم کو فتح عطا فرمائے' حضرت علی کچھ دور گئے پھر ٹھہر گئے اور ادھر ادھر التفات نہیں کیا' پھر انہوں نے زور سے آواز دی: یا رسول اللہ! میں لوگوں سے کس بنیاد پر جنگ کروں؟ آپ نے فرمایا: تم ان سے اس وقت تک جنگ کرو جب تک کہ وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی شہادت نہ دیں اور جب وہ یہ گواہی دے دیں تو پھر انہوں نے تم سے اپنی جانوں اور مالوں کو محفوظ کر لیا الا یہ کہ ان پر کسی کا حق ہو اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

۶۱۷۳ - حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا عبد العزيز (يعني ابن أبي حازم) عن أبي حازم عن سهل ح وحدثنا قتيبة بن سعيد (واللفظ هذا) حدثنا يعقوب (يعني ابن عبد الرحمن) عن أبي حازم أخبرني سهل بن سعد أن رسول الله ﷺ قال يوم خيبر لأعطين هذه الراية رجلا يفتح الله على يديه يحب الله ورسوله ويحبه الله ورسوله قال فبات الناس يدوكون ليلتهم أيهم يعطاها قال فلما أصبح الناس غدوا على رسول الله ﷺ كلهم يرجون أن يعطاها فقال أين علي بن أبي طالب فقالوا هو يا رسول الله يشتكي عينيه قال فأرسلوا إليه فأتي به فبصق رسول الله ﷺ في عينيه ودعا له فبرأ حتى كأن لم يكن به وجع فأعطاه الراية فقال علي يا رسول الله أقاتلهم حتى يكونوا مثلنا فقال انفذ على رسلك حتى تنزل بساحتهم ثم ادعهم إلى الإسلام وأخبرهم بما يجب عليهم من حق الله فيه فوالله لأن يهدي الله بك رجلا واحدا خير لك من أن يكون لك حمر النعم.

البخاری (۲۹۴۲-۳۷۰۱-۳۰۰۹-۴۲۱۰)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ خیبر کے دن فرمایا: کل میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا جس کے ہاتھوں پر اللہ تعالیٰ خیبر فتح کرے گا' وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو گا اور اللہ اور اس کے رسول کو اس سے محبت ہو گی' حضرت سہل نے کہا: پھر صحابہ نے اس حال میں رات گزاری کہ دیکھئے حضور کس کو جھنڈا عطا فرماتے ہیں' جب صبح کو صحابہ رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے تو ہر شخص کو یہ توقع تھی کہ حضور اس کو جھنڈا عطا کریں گے' آپ نے فرمایا: علی بن ابی طالب کہاں ہیں؟ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان کی آنکھیں دکھتی ہیں' آپ نے فرمایا: ان کو بلاؤ' حضرت علی کو بلایا گیا' رسول اللہ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن ڈالا اور ان کے حق میں دعا کی' ان کی آنکھیں اس طرح ٹھیک ہو گئیں گویا کبھی دکھی ہی نہ تھیں' رسول اللہ ﷺ نے ان کو جھنڈا دیا۔ حضرت علی نے کہا: یا رسول اللہ! میں ان سے اس وقت تک قتال کرتا رہوں گا جب تک وہ ہماری طرح نہ ہو جائیں' آپ نے فرمایا: نرمی سے روانہ ہو' جب تم ان کے میدان میں اتر جاؤ تو ان کو اسلام کی دعوت دینا اور ان کو یہ بتانا کہ ان پر اللہ کے کیا حقوق واجب ہیں' بخدا! اگر تمہاری وجہ سے ایک شخص ہدایت پا جائے تو وہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔

۶۱۷۴ - حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا حاتم (يعني ابن

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

إِسْمَاعِيلَ) عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ قَدْ تَخَلَّفَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي خَيْبَرَ وَكَانَ رَمِدًا فَقَالَ أَنَا أَتَخَلَّفُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَخَرَجَ عَلِيٌّ فَلَحِقَ بِالنَّبِيِّ ﷺ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءُ اللَّيْلَةِ الَّتِي فَتَحَهَا اللّٰهُ فِي صَبَاحِهَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَأُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ أَوْ لَيَأْخُذَنَّ بِالرَّايَةِ غَدًا رَجُلٌ يُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَوْ قَالَ يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَإِذَا نَحْنُ بِعَلِيٍّ وَمَا نَرْجُوهُ فَقَالُوا هٰذَا عَلِيٌّ فَأَعْطَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الرَّايَةَ فَفَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِ. البخاری (٢٩٧٥-٣٧٠٢-٤٢٠٩)

غزوۂ خیبر میں حضرت علی نبی ﷺ سے پیچھے رہ گئے' ان کی آنکھوں میں تکلیف تھی' پھر انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گیا' پھر حضرت علی نکلے اور نبی ﷺ سے جا ملے' جب وہ شب آئی جس کی صبح کو اللہ تعالیٰ نے خیبر کی فتح عطا فرمائی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کل میں جھنڈا اس شخص کو دوں گا یا فرمایا: کل جھنڈا وہ شخص لے گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا اور اللہ اور اس کے رسول کو اس سے محبت ہو گی' پھر اچانک ہم نے حضرت علی کو دیکھا اور ہمیں اس کی توقع نہیں تھی' صحابہ نے کہا: یہ حضرت علی ہیں' رسول اللہ ﷺ نے ان کو جھنڈا عطا کر دیا اور اللہ نے ان کو فتح دے دی۔

٦١٧٥ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي أَبُو حَيَّانَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَحُصَيْنُ بْنُ سَبْرَةَ وَعُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ إِلَى زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ فَلَمَّا جَلَسْنَا إِلَيْهِ قَالَ لَهُ حُصَيْنٌ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا رَأَيْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَسَمِعْتَ حَدِيثَهُ وَغَزَوْتَ مَعَهُ وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ لَقَدْ لَقِيتَ يَا زَيْدُ خَيْرًا كَثِيرًا حَدِّثْنَا يَا زَيْدُ مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَا ابْنَ أَخِي وَاللّٰهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَقَدُمَ عَهْدِي وَنَسِيتُ بَعْضَ الَّذِي كُنْتُ أَعِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَمَا حَدَّثْتُكُمْ فَاقْبَلُوا وَمَا لَا فَلَا تُكَلِّفُونِيهِ ثُمَّ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَوْمًا فِينَا خَطِيبًا بِمَاءٍ يُدْعَى خُمًّا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَلَا أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ أَنْ يَأْتِيَ رَسُولُ رَبِّي فَأُجِيبَ وَأَنَا تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ فَخُذُوا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاسْتَمْسِكُوا بِهِ فَحَثَّ عَلَى كِتَابِ اللّٰهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ وَأَهْلُ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي أُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَقَالَ لَهُ حُصَيْنٌ وَمَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ يَا زَيْدُ أَلَيْسَ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ نِسَاؤُهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ وَلٰكِنْ أَهْلُ بَيْتِهِ مَنْ

زید بن حیان کہتے ہیں کہ میں' حصین بن سبرہ اور عمرو بن مسلم' حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پاس گئے' حصین نے کہا: اے زید! آپ کو بہت خیر کثیر حاصل ہوئی' آپ نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی' ان کی حدیث سنی' ان کے ہمراہ جہاد کیا اور ان کی اقتداء میں نمازیں پڑھیں' اے زید! آپ ہم کو رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی کوئی حدیث سنایئے' حضرت زید نے کہا: اے بھتیجے! بخدا اب میری عمر زیادہ ہو گئی ہے اور ایک مدت گزر گئی اور رسول اللہ ﷺ کی جو احادیث مجھے یاد تھیں ان میں سے بعض کو میں بھول گیا' سو جو حدیث میں تم کو بیان کروں' اس کو قبول کر لو اور جس کو میں نہ بیان کروں اس کا تم مجھے مکلف نہ کرو' پھر انہوں نے کہا: ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمیں خطبہ دینے کے لیے مدینہ اور مکہ کے درمیان اس تالاب پر کھڑے ہوئے جس کو خم کہتے ہیں' آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا: اے لوگو! سنو میں ایک بشر ہوں' عنقریب میرے رب کا پیغام لانے والا (یعنی فرشتہ اجل) میرے پاس آئے گا اور میں اس کو لبیک کہوں گا' میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' ان میں سے پہلی اللہ کی کتاب ہے' جس میں ہدایت اور نور ہے' اللہ کی کتاب پر عمل کرو اور اس کو مضبوطی سے تھام لو' پھر آپ نے کتاب اللہ پر برانگیختہ کیا اور اس کی ترغیب دی' پھر فرمایا: اور (دوسرے) میرے اہل بیت

حُرِمَ الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ قَالَ وَمَنْ هُمْ قَالَ هُمْ آلُ عَلِيٍّ وَآلُ عَقِيلٍ وَآلُ جَعْفَرٍ وَآلُ عَبَّاسٍ قَالَ كُلُّ هَؤُلَاءِ حُرِمَ الصَّدَقَةَ قَالَ نَعَمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۶۸۸)

ہیں' میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کو یاد دلاتا ہوں' میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کو یاد دلاتا ہوں' میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ کو یاد دلاتا ہوں' حصین نے کہا: اے زید! آپ کے اہل بیت کون ہیں؟ کیا آپ کی ازواج اہل بیت سے نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: آپ کی ازواج بھی اہل بیت سے ہیں' لیکن آپ کے اہل بیت وہ ہیں جن پر آپ کے بعد صدقہ حرام کر دیا گیا' کہا: وہ کون ہیں؟ کہا: وہ آل علی' آل عقیل' آل جعفر اور آل عباس ہیں' کہا: ان سب پر صدقہ حرام ہے؟ کہا: ہاں۔

٦١٧٦ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا حَسَّانُ (يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ) عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۶۸۸)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کی مثل مروی ہے۔

٦١٧٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ مَنِ اسْتَمْسَكَ بِهِ وَأَخَذَ بِهِ كَانَ عَلَى الْهُدَى وَمَنْ أَخْطَأَهُ ضَلَّ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۶۸۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' جریر کی روایت میں یہ اضافہ ہے: اللہ کی کتاب جس میں ہدایت اور نور ہے' جس نے اس کتاب کو تھام لیا اور اس کے ساتھ تمسک کیا وہ ہدایت پر ہوگا اور جو اس کو چھوڑ دے گا وہ گمراہ ہوگا۔

٦١٧٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا حَسَّانُ (يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ) عَنْ سَعِيدٍ (وَهُوَ ابْنُ مَسْرُوقٍ) عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا لَهُ لَقَدْ رَأَيْتَ خَيْرًا لَقَدْ صَاحَبْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَصَلَّيْتَ خَلْفَهُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ أَبِي حَيَّانَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَلَا وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ حَبْلُ اللَّهِ مَنِ اتَّبَعَهُ كَانَ عَلَى الْهُدَى وَمَنْ تَرَكَهُ كَانَ عَلَى ضَلَالَةٍ وَفِيهِ فَقُلْنَا مَنْ أَهْلُ بَيْتِهِ نِسَاؤُهُ قَالَ لَا وَايْمُ اللَّهِ إِنَّ الْمَرْأَةَ تَكُونُ مَعَ الرَّجُلِ الْعَصْرَ مِنَ الدَّهْرِ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا فَتَرْجِعُ إِلَى أَبِيهَا وَقَوْمِهَا أَهْلُ بَيْتِهِ أَصْلُهُ

زید بن حیان کہتے ہیں کہ ہم حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے گھر گئے' ہم نے ان سے کہا: آپ نے بہت اچھا زمانہ دیکھا ہے' آپ رسول اللہ ﷺ کی صحبت میں رہے ہیں اور آپ نے رسول اللہ ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھی ہے' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' البتہ اس میں یہ ہے: سنو! میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں' ایک اللہ عزوجل کی کتاب ہے' جو اللہ کی رسی ہے' جو اس کی اتباع کرے گا وہ ہدایت پر رہے گا اور جو اس کو ترک کر دے گا وہ گمراہی پر ہوگا اور اس روایت میں یہ بھی ہے: ہم نے کہا: آپ کے اہل بیت آپ کی ازواج ہیں؟ کہا: نہیں اللہ کی قسم! ایک عورت مرد کے

وَعَصَبَتُهُ الَّذِينَ حُرِمُوا الصَّدَقَةَ بَعْدَهُ.

مسلم تحفة الاشراف (٣٦٨٨)

٦١٧٩ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اسْتُعْمِلَ عَلَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ مِنْ آلِ مَرْوَانَ قَالَ فَدَعَا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يَشْتِمَ عَلِيًّا قَالَ فَأَبَى سَهْلٌ فَقَالَ لَهُ أَمَّا إِذْ أَبَيْتَ فَقُلْ لَعَنَ اللَّهُ أَبَا التُّرَابِ فَقَالَ سَهْلٌ مَا كَانَ لِعَلِيٍّ اسْمٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَبِي التُّرَابِ وَإِنْ كَانَ لَيَفْرَحُ إِذَا دُعِيَ بِهَا فَقَالَ لَهُ أَخْبِرْنَا عَنْ قِصَّتِهِ لِمَ سُمِّيَ أَبَا تُرَابٍ قَالَ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْتَ فَاطِمَةَ فَلَمْ يَجِدْ عَلِيًّا فِي الْبَيْتِ فَقَالَ أَيْنَ ابْنُ عَمِّكِ فَقَالَتْ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ شَيْءٌ فَغَاضَبَنِي فَخَرَجَ فَلَمْ يَقِلْ عِنْدِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِإِنْسَانٍ انْظُرْ أَيْنَ هُوَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ فِي الْمَسْجِدِ رَاقِدٌ فَجَاءَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ قَدْ سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ شِقِّهِ فَأَصَابَهُ تُرَابٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمْسَحُهُ عَنْهُ وَيَقُولُ قُمْ أَبَا التُّرَابِ قُمْ أَبَا التُّرَابِ.

البخاري (٤٤١-٣٧٠٣-٦٢٨٠)

٥- بَابٌ فِي فَضْلِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

٦١٨٠ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرِقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي

ساتھ ایک زمانہ تک رہتی ہے پھر وہ اس کو طلاق دے دیتا ہے تو وہ اپنے باپ اور اپنی قوم کی طرف واپس ہو جاتی ہے۔ اہل بیت سے مراد آپ کے والد گرامی اور آپ کے عصبات ہیں جن پر آپ کے بعد صدقہ حرام ہے۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: آل مروان میں سے ایک شخص کو مدینہ کا عامل بنایا گیا اس نے حضرت سہل بن سعد کو یہ حکم دیا کہ وہ حضرت علی کو برا کہے حضرت سہل نے انکار کیا' اس نے کہا: اگر تم انکار کرتے ہو تو یوں کہو: اللہ تعالیٰ ابوتراب پر لعنت کرے' حضرت سہل نے کہا: حضرت علی کے نزدیک ابوتراب سے بڑھ کر کوئی نام محبوب نہیں تھا جب ان کو ابوتراب کے نام سے بلایا جاتا تو وہ خوش ہوتے تھے' راوی نے ان سے کہا: ہمیں ان کا وہ قصہ بتاؤ کہ ان کا نام ابوتراب کیسے رکھا گیا؟ انہوں نے کہا: ایک دن رسول اللہ ﷺ حضرت فاطمہ کے گھر آئے تو حضرت علی گھر میں نہیں تھے' فرمایا: تمہارا عم زاد کہاں ہے؟ کہا: میرے اور ان کے درمیان کوئی شکر رنجی ہو گئی جس سے غضب ناک ہو کر وہ گھر سے چلے گئے اور میرے پاس قیلولہ نہیں کیا' رسول اللہ ﷺ نے کسی شخص سے کہا: جاؤ دیکھو وہ کہاں ہیں؟ اس شخص نے آ کر کہا: وہ مسجد میں سوئے ہوئے ہیں' رسول اللہ ﷺ حضرت علی کے پاس گئے درآں حالیکہ وہ لیٹے ہوئے تھے اور ایک جانب سے ان کی چادر ڈھلکی ہوئی تھی اور ان پر مٹی لگی ہوئی تھی' رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھ سے وہ مٹی جھاڑ رہے تھے اور فرما رہے تھے: اے ابوتراب اٹھو! اے ابوتراب! اٹھو۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ کی آنکھ کھل گئی' آپ نے فرمایا: کاش! میرے صحابہ میں سے کوئی صالح شخص آج میری حفاظت کرتا' حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ ہم نے ہتھیاروں کی آواز سنی' رسول اللہ ﷺ

اللَّيْلَةَ قَالَتْ وَسَمِعْنَا صَوْتَ السِّلَاحِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ هَذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ أَحْرُسُكَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى سَمِعْتُ غَطِيطَهُ. البخاری (۲۸۸۵-۷۲۳۱) الترمذی (۳۷۵۶)

نے فرمایا: یہ کون ہے؟ حضرت سعد بن ابی وقاص نے کہا: یا رسول اللہ! میں آپ کی حفاظت کے لیے آیا ہوں' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ سو گئے' حتیٰ کہ میں نے آپ کے خراٹوں کی آواز سنی۔

ف: یہ واقعہ "واللہ یعصمک من الناس" نازل ہونے سے پہلے کا ہے۔

۶۱۸۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَهِرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةَ لَيْلَةً فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ سَمِعْنَا خَشْخَشَةَ سِلَاحٍ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ وَقَعَ فِي نَفْسِي خَوْفٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجِئْتُ أَحْرُسُهُ فَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ نَامَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ رُمْحٍ فَقُلْنَا مَنْ هَذَا. سابقہ حوالہ (۶۱۸۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مدینہ منورہ آنے کے بعد ایک رات رسول اللہ ﷺ بیدار ہو گئے آپ نے فرمایا: کاش! میرے صحابہ میں سے کوئی نیک شخص آج رات میری حفاظت کرتا' حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ ابھی ہم اسی حال میں تھے کہ ہم نے ہتھیاروں کی آہٹ سنی' آپ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: سعد بن ابی وقاص' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کیوں آئے ہو؟ انہوں نے کہا: میرے دل میں رسول اللہ ﷺ کے متعلق اندیشہ ہوا تو میں آپ کی حفاظت کے لیے آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو دعا دی پھر سو گئے' ابن رمح کی روایت میں ہے: ہم نے کہا: یہ کون ہے؟

۶۱۸۲- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ أَرِقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ.

سابقہ حوالہ (۶۱۸۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ بیدار ہو گئے اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۶۱۸۳- حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ (يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ) عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ مَا جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَوَيْهِ لِأَحَدٍ غَيْرَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَإِنَّهُ جَعَلَ يَقُولُ لَهُ يَوْمَ أُحُدٍ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي. البخاری (۲۹۰۵-۴۰۵۸-۴۰۵۹-۶۱۸۴) الترمذی (۳۷۵۴) ابن ماجہ (۱۲۹)

حضرت علی بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن مالک (یعنی سعد بن ابی وقاص) کے سوا رسول اللہ ﷺ نے کسی کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع نہیں فرمایا' آپ جنگ احد کے دن ان سے فرما رہے تھے: "تم پر میرے ماں باپ فدا ہوں تیر مارو"۔

۶۱۸۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ

امام مسلم نے اس حدیث کی چار اور سندیں بیان کیں۔

الْحَنْظَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (٦١٨٣)

٦١٨٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ) عَنْ يَحْيَى (وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ) عَنْ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ.

البخاری (٣٧٢٥-٤٠٥٥-٤٠٥٦-٤٠٥٧) الترمذی (٢٨٣٠-٣٧٥٣) ابن ماجہ (١٣٠)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ احد کے دن میرے لیے اپنے ماں باپ کو جمع کیا۔

٦١٨٦ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (٦١٨٥)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

٦١٨٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ (يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ) عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَمَعَ لَهُ أَبَوَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ أَحْرَقَ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ ارْمِ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي قَالَ فَنَزَعْتُ لَهُ بِسَهْمٍ لَيْسَ فِيهِ نَصْلٌ فَأَصَبْتُ جَنْبَهُ فَسَقَطَ فَانْكَشَفَتْ عَوْرَتُهُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى نَظَرْتُ إِلَى نَوَاجِذِهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٣٨٧٣)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ احد کے دن رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے اپنے ماں باپ کو جمع کیا' مشرکوں میں سے ایک شخص نے مسلمانوں کو جلا ڈالا تھا' نبی ﷺ نے سعد سے کہا: تم پر میرے ماں باپ فدا ہوں تیر مارو۔ حضرت سعد کہتے ہیں: میں نے بغیر پر کا تیر لے کر اس کے پہلو پر مارا جس سے وہ گر پڑا' اس کی شرمگاہ کھل گئی' رسول اللہ ﷺ (اس کے گرنے سے) ہنسے حتیٰ کہ میں نے آپ کی ڈاڑھیں دیکھیں۔

٦١٨٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ نَزَلَتْ فِيهِ آيَاتٌ مِنَ الْقُرْآنِ قَالَ حَلَفَتْ أُمُّ سَعْدٍ أَنْ لَا تُكَلِّمَهُ أَبَدًا حَتَّى يَكْفُرَ بِدِينِهِ وَلَا تَأْكُلَ وَلَا تَشْرَبَ قَالَتْ زَعَمْتَ أَنَّ اللَّهَ وَصَّاكَ بِوَالِدَيْكَ وَأَنَا أُمُّكَ وَأَنَا آمُرُكَ بِهَذَا قَالَ مَكَثَتْ ثَلَاثًا حَتَّى غُشِيَ عَلَيْهَا مِنَ الْجَهْدِ فَقَامَ ابْنٌ لَهَا يُقَالُ لَهُ عُمَارَةُ فَسَقَاهَا فَجَعَلَتْ تَدْعُو عَلَى سَعْدٍ فَأَنْزَلَ

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے متعلق قرآن مجید کی کئی آیات نازل ہوئیں' ان کی والدہ نے قسم کھائی کہ وہ اس وقت تک ان سے بات نہیں کریں گی اور کھانا پینا بھی ترک کر دیں گی جب تک کہ وہ دین اسلام کو ترک نہ کر دیں' ان کی والدہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں والدین کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کی ہے' میں تمہاری ماں ہو اور میں تمہیں حکم دیتی ہوں' وہ تین دن تک اسی حال میں رہیں' کھایا نہ پیا اور بے ہوش ہو گئیں' ان کے ایک بیٹے نے

اللّٰه عز و جل في القرآن هذه الآية ﴿و وصينا الإنسان بوالديه حسنا وإن جاهداك على أن تشرك بي﴾ وفيها ﴿وصاحبهما في الدنيا معروفا﴾ قال و أصاب رسول الله ﷺ غنيمة عظيمة فإذا فيها سيف فأخذته فأتيت به الرسول ﷺ فقلت نفلني هذا السيف فأنا من قد علمت حاله فقال رده من حيث أخذته فانطلقت حتى إذا أردت أن ألقيه في القبض لامتني نفسي فرجعت إليه فقلت أعطنيه قال فشد لي صوته رده من حيث أخذته قال فأنزل الله عز و جل ﴿يسألونك عن الأنفال﴾ قال و مرضت فأرسلت إلى النبي ﷺ فأتاني فقلت دعني أقسم مالي حيث شئت قال فأبى قلت فالنصف قال فأبى قلت فالثلث قال فسكت فكان بعد الثلث جائزا قال و أتيت على نفر من الأنصار و المهاجرين فقالوا تعال نطعمك و نسقيك خمرا و ذلك قبل أن تحرم الخمر قال فأتيتهم في حش والحش البستان فإذا رأس جزور مشوي عندهم و زق من خمر قال فأكلت و شربت معهم قال فذكرت الأنصار و المهاجرين عندهم فقلت المهاجرون خير من الأنصار قال فأخذ رجل أحد لحيي الرأس فضربني به فجرح بأنفي فأتيت رسول الله ﷺ فأخبرته فأنزل الله عز و جل في يعني نفسه شأن الخمر ﴿إنما الخمر و الميسر و الأنصاب و الأزلام رجس من عمل الشيطان﴾ سابقہ حوالہ (٤٥٣١)

جس کا نام عمارہ تھا ان کو پانی پلایا' وہ حضرت سعد کو بددعا دینے لگیں' تب قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) ''ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ نیکی کرنے کا حکم دیا ہے' اگر وہ اس بات کی کوشش کریں کہ تم میرے ساتھ شریک کرو جس کا تم کو علم نہیں ہے تو تم ان کی اطاعت مت کرو اور دنیا میں ان کے ساتھ نیکی کرو'' ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بہت سا مال غنیمت آیا' اس میں ایک تلوار بھی تھی میں وہ تلوار لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ تلوار مجھے عطا فرمائیں کیونکہ میں وہ ہوں جس کا حال آپ کو معلوم ہے' آپ نے فرمایا: اس تلوار کو جہاں سے اٹھایا تھا وہیں رکھ دو' میں اس کو گودام میں ڈالنے کے لیے گیا' میرے نفس نے ملامت کی اور میں پھر آپ کے پاس واپس آ گیا' میں نے کہا: مجھے یہ تلوار عطا فرمایئے' آپ نے زیادہ سختی کے ساتھ فرمایا: اس کو جہاں سے لیا ہے وہیں واپس رکھ دو' تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ''یسئلونک عن الانفال'' ''لوگ آپ سے غنیمتوں کے متعلق سوال کرتے ہیں'' حضرت سعد نے کہا: میں بیمار ہو گیا' میں نے نبی ﷺ کے پاس پیغام بھیجا' آپ میرے پاس تشریف لائے' میں نے کہا: مجھے اپنی مرضی کے مطابق مال تقسیم کرنے کی اجازت دیجئے' آپ نے انکار کیا' میں نے کہا: اچھا نصف مال تقسیم کرنے دیں' آپ نے انکار کیا' میں نے کہا: اچھا تہائی مال تقسیم کرنے دیں' آپ خاموش رہے' پھر بعد میں تہائی مال کی تقسیم جائز ہو گئی' میں انصار اور مہاجرین کی ایک جماعت کے پاس گیا' انہوں نے کہا: آؤ ہم تمہیں کھانا کھلائیں اور شراب پلائیں' یہ شراب حرام ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے' میں ان کے ساتھ ایک باغ میں گیا' وہاں ان کے پاس اونٹ کا ایک بھنا ہوا سر تھا اور شراب کا ایک مٹکا تھا' میں نے ان کے ساتھ کھانا کھایا اور شراب پی' پھر وہاں مہاجرین اور انصار کا ذکر چھڑ گیا' میں نے کہا: مہاجرین انصار سے بہتر ہیں' ایک شخص نے سر کی ایک ہڈی لے کر مجھے ماری' میری ناک زخمی ہو گئی' میں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر

اس کی شکایت کی' تب اللہ تعالی نے میری وجہ سے شراب کے متعلق یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ:) "شراب' جوا' بت' فال کے تیر' محض ناپاک ہیں' شیطان کے کام ہیں"۔

٦١٨٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ أُنْزِلَتْ فِيَّ أَرْبَعُ آيَاتٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ سِمَاكٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَالَ فَكَانُوا إِذَا أَرَادُوا أَنْ يُطْعِمُوهَا شَجَرُوا فَاهَا بِعَصًا ثُمَّ أَوْجَرُوهَا وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا فَضَرَبَ بِهِ أَنْفَ سَعْدٍ فَفَزَرَهُ وَكَانَ أَنْفُ سَعْدٍ مَفْزُورًا.

سابقہ حوالہ (٦١٨٨)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرے متعلق چار آیات نازل ہوئیں: اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' شعبہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ لوگ جب میری ماں کو کھانا کھلانا چاہتے تو لکڑی سے اس کا منہ کھول کر اس میں کھانا ڈالتے' اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضرت سعد کی ناک پر لکڑی ماری جس سے ان کی ناک پھٹ گئی اور ہمیشہ پھٹی رہی۔

٦١٩٠ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ فِيَّ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي سِتَّةٍ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ مِنْهُمْ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ قَالُوا لَهُ تُدْنِي هَؤُلَاءِ. ابن ماجہ (٤١٢٨)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ آیت میرے متعلق نازل ہوئی (ترجمہ:) "اور ان (مساکین مومنین) کو دور نہ کریں جو صبح' شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور صرف اس کی رضا چاہتے ہیں"۔ یہ آیت چھ مسکینوں کے متعلق نازل ہوئی' میں اور ابن مسعود بھی ان میں تھے' مشرکین آپ سے کہتے تھے کہ آپ ان لوگوں کو اپنے پاس رکھتے ہیں۔

٦١٩١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ سِتَّةَ نَفَرٍ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لِلنَّبِيِّ ﷺ اطْرُدْ هَؤُلَاءِ لَا يَجْتَرِئُونَ عَلَيْنَا قَالَ وَكُنْتُ أَنَا وَابْنُ مَسْعُودٍ وَرَجُلٌ مِنْ هُذَيْلٍ وَبِلَالٌ وَرَجُلَانِ لَسْتُ أُسَمِّيهِمَا فَوَقَعَ فِي نَفْسِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقَعَ فَحَدَّثَ نَفْسَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ. سابقہ حوالہ (٦١٩٠)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم چھ شخص نبی ﷺ کے ساتھ تھے' مشرکین نے نبی ﷺ سے کہا: "ان لوگوں کو بھگا دیجئے' یہ ہمارے سامنے آنے کی ہمت نہ کریں' حضرت سعد نے کہا: میں' حضرت ابن مسعود' ہذیل کا ایک شخص' حضرت بلال اور دو اور شخص جن کے نام میں نے نہیں لیے' رسول اللہ ﷺ کے دل میں جو آیا سو آیا' آپ نے اپنے دل میں کچھ سوچا' تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: "اور ان (مساکین مومنین) کو دور نہ کیجئے جو صبح' شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور صرف اس کی رضا چاہتے ہیں"۔

٦- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ طَلْحَةَ وَالزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہما کے فضائل

٦١٩٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَحَامِدُ

حضرت ابو عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جن ایام

بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالُوا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ (وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ) قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ لَمْ يَبْقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْأَيَّامِ الَّتِي قَاتَلَ فِيهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَيْرُ طَلْحَةَ وَسَعْدٍ عَنْ حَدِيثِهِمَا. البخاری (۳۷۲۲-۳۷۲۳-٤٠٦٠-٤٠٦١)

میں رسول اللہ ﷺ جہاد کر رہے تھے تو بعض اوقات آپ کے ساتھ طلحہ اور حضرت سعد کے سوا کوئی نہیں ہوتا تھا۔

٦١٩٣- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَدَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ ثُمَّ نَدَبَهُمْ فَانْتَدَبَ الزُّبَيْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيَّ الزُّبَيْرُ.

البخاری (۲۸٤۷-۲۹۹۷-۷۲٦۱)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ خندق کے دن لوگوں کو جہاد کی ترغیب دی تو حضرت زبیر نے کہا: میں حاضر ہوں' آپ نے پھر ترغیب دی تو حضرت زبیر نے کہا: میں حاضر ہوں' آپ نے پھر ترغیب دی تو حضرت زبیر نے کہا: میں حاضر ہوں' نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نبی کے حواری (خصوصی مددگار) ہوتے ہیں اور میرے حواری زبیر ہیں۔

٦١٩٤- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

البخاری (۲۸٤٦-٤١١٣) الترمذی (۳۷٤٥) ابن ماجہ (۱۲۲)

حضرت جابر نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

٦١٩٥- حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ وَ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ مُسْهِرٍ قَالَ إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ مَعَ النِّسْوَةِ فِي أُطُمِ حَسَّانَ فَكَانَ يُطَأْطِئُ لِي مَرَّةً فَأَنْظُرُ وَأُطَأْطِئُ لَهُ مَرَّةً فَيَنْظُرُ فَكُنْتُ أَعْرِفُ أَبِي إِذَا مَرَّ عَلَى فَرَسِهِ فِي السِّلَاحِ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي فَقَالَ وَرَأَيْتَنِي يَا بُنَيَّ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ جَمَعَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ أَبَوَيْهِ فَقَالَ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي.

البخاری (۳۷۲۰) الترمذی (۳۷٤۳) ابن ماجہ (۱۲۳)

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جنگ خندق کے دن میں اور حضرت عمر بن ابی سلمہ عورتوں کے ساتھ حضرت حسان کے قلعہ میں تھے' کبھی وہ میرے لیے جھک جاتے تو میں دیکھ لیتا اور کبھی میں ان کے لیے جھک جاتا تو وہ دیکھ لیتے' جب میرے والد ہتھیار باندھے ہوئے گھوڑے پر سوار بنو قریظہ کی طرف نکلے تو میں نے ان کو پہچان لیا' میں نے اس کا تذکرہ اپنے والد سے کیا تو انہوں نے کہا: اے بیٹے! تو نے مجھے دیکھا تھا؟ میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا: خدا کی قسم! اس دن رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے اپنے ماں باپ کو جمع فرمایا تھا اور کہا تھا: تم پر میرے ماں اور باپ فدا ہوں۔

٦١٩٦- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ كُنْتُ أَنَا وَعُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فِي الْأُطُمِ الَّذِي فِيهِ النِّسْوَةُ يَعْنِي نِسْوَةَ النَّبِيِّ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُرْوَةَ فِي الْحَدِيثِ وَلَكِنْ أَدْرَجَ الْقِصَّةَ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ. سابقہ حوالہ (٦١٩٥)

جنگ خندق کے دن میں اور حضرت عمر بن ابی سلمہ اس قلعہ میں تھے جس میں نبی ﷺ کی ازواج تھیں' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٦١٩٧ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَلَى حِرَاءٍ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اهْدَأْ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ. الترمذی (٣٦٩٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ حراء پہاڑ پر تھے' حضرت ابوبکر' حضرت عمر' حضرت عثمان' حضرت علی' حضرت طلحہ اور حضرت زبیر بھی حراء پر تھے' ایک پتھر ہلنے لگا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ٹھہر جا! تجھ پر صرف نبی ہے یا صدیق ہے یا شہید ہے۔

٦١٩٨ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ خُنَيْسٍ وَأَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَلَى جَبَلِ حِرَاءٍ فَتَحَرَّكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْكُنْ حِرَاءُ فَمَا عَلَيْكَ إِلَّا نَبِيٌّ أَوْ صِدِّيقٌ أَوْ شَهِيدٌ وَعَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٧٦٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ حراء پہاڑ پر تھے' وہ ہلنے لگا' نبی ﷺ نے فرمایا: اے حراء! ٹھہر جا! تجھ پر صرف نبی ہے' یا صدیق ہے' یا شہید ہے' اس پہاڑ پر نبی ﷺ تھے اور حضرت ابوبکر' حضرت عمر' حضرت عثمان' حضرت علی' حضرت طلحہ' حضرت زبیر اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہم تھے۔

٦١٩٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَعَبْدَةُ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ أَبَوَاكَ وَاللَّهِ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٧٠١١-١٧٠٨٥)

ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: بخدا! تمہارے والدین ان لوگوں میں سے تھے جن کا ذکر اس آیت میں ہے: ''وہ لوگ جنہوں نے زخمی ہونے کے باوجود اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانا''۔

٦٢٠٠ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ تَعْنِي أَبَا بَكْرٍ وَالزُّبَيْرَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٦٨٣٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٢٠١ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا

عروہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ

وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْبَهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ كَانَ أَبَوَاكَ مِنَ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ. مسلم تحفة الاشراف (١٦٣٦٣)

عنہا نے فرمایا: تمہارے والدین ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے زخمی ہونے کے باوجود بھی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی۔

٧- بَابُ فَضَائِلِ أَبِي عُبَيْدَةَ ابْنِ الْجَرَّاحِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کے فضائل

٦٢٠٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينًا وَإِنَّ أَمِينَنَا أَيَّتُهَا الْأُمَّةُ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ.

البخاری (٣٧٤٤-٤٣٨٢-٧٢٥٥)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے اور ہماری اس امت کے امین ابوعبیدہ بن جراح ہیں۔

٦٢٠٣ - حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ) عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمْنَا السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَقَالَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ. مسلم تحفة الاشراف (٣٦١)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یمن سے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے: ہمارے ساتھ ایک ایسا شخص بھیجیں جو ہم کو اسلام اور سنت کی تعلیم دے' حضرت انس کہتے ہیں: حضور نے حضرت ابوعبیدہ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: یہ اس امت کے امین ہیں۔

٦٢٠٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ جَاءَ أَهْلُ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْعَثْ إِلَيْنَا رَجُلًا أَمِينًا فَقَالَ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكُمْ رَجُلًا أَمِينًا حَقَّ أَمِينٍ حَقَّ أَمِينٍ قَالَ فَاسْتَشْرَفَ لَهَا النَّاسُ قَالَ فَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ. البخاری (٣٧٤٥-٤٣٨٠-٤٣٨١-٧٢٥٤) الترمذی (٣٧٩٦) ابن ماجه (١٣٥)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اہل نجران آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! ہمارے پاس ایک امین شخص بھیجئے' آپ نے فرمایا: تمہارے پاس ایک ایسا شخص بھیجوں گا جو امین ہے وہ یقیناً امین ہے' وہ یقیناً امین ہے' لوگ اس شخص کی طرف نگاہیں اٹھا کر دیکھنے لگے پھر حضور نے ابوعبیدہ بن جراح کو بھیجا۔

٦٢٠٥ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (٦٢٠٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٨- بَابُ فَضَائِلِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کے فضائل

٦٢٠٦ - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِحَسَنٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحْبِبْ مَنْ يُحِبُّهُ.

البخاری (۲۱۲۲-۵۸۸۴) ابن ماجہ (۱۴۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں' تو اس سے محبت رکھ اور جو اس سے محبت رکھے اس سے محبت رکھ۔

٦٢٠٧ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي طَائِفَةٍ مِنَ النَّهَارِ لَا يُكَلِّمُنِي وَلَا أُكَلِّمُهُ حَتَّى جَاءَ سُوقَ بَنِي قَيْنُقَاعَ ثُمَّ انْصَرَفَ حَتَّى أَتَى خِبَاءَ فَاطِمَةَ فَقَالَ أَثَمَّ لُكَعُ أَثَمَّ لُكَعُ يَعْنِي حَسَنًا فَظَنَنَّا أَنَّهُ إِنَّمَا تَحْبِسُهُ أُمُّهُ لِأَنْ تُغَسِّلَهُ وَتُلْبِسَهُ سِخَابًا فَلَمْ يَلْبَثْ أَنْ جَاءَ يَسْعَى حَتَّى اعْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ وَأَحْبِبْ مَنْ يُحِبُّهُ. سابقہ حوالہ (۶۲۰۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں دن کے کسی وقت میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گیا' آپ نے مجھ سے کوئی بات کی نہ میں نے آپ سے کوئی بات کی' حتیٰ کہ آپ بنو قینقاع کے بازار میں پہنچے' پھر واپس مڑے اور حضرت فاطمہ کے گھر آئے اور فرمایا: **کیا یہاں بچہ ہے؟ کیا یہاں بچہ ہے؟** یعنی حضرت حسن' ہم نے یہی گمان کیا کہ ان کی والدہ نے ان کو غسل کرانے اور ان کو ہار پہنانے کے لیے روک رکھا ہے' کچھ ہی دیر گزری تھی کہ حضرت حسن دوڑتے ہوئے آئے اور ہر ایک نے دوسرے کے گلے میں بانہیں ڈال دیں' رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں' تو اس سے محبت کر اور جو اس سے محبت کرے اس سے محبت کر۔

٦٢٠٨ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ (وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ) حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ قَالَ رَأَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ.

البخاری (۳۷۴۹) الترمذی (۳۷۸۲-۳۷۸۳)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ ﷺ کے کندھے پر دیکھا' درآں حالیکہ آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔

٦٢٠٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ (وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ) عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَاضِعًا الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُ فَأَحِبَّهُ. سابقہ حوالہ (۶۲۰۸)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو رسول اللہ ﷺ کے کندھے پر دیکھا درآں حالیکہ آپ فرما رہے تھے: اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی اس سے محبت کر۔

٦٢١٠ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الرُّومِيِّ الْيَمَامِيُّ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ (وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ) حَدَّثَنَا إِيَاسٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ قُدْتُ بِنَبِيِّ اللَّهِ ﷺ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

ایاس اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: میں اس سفید خچر کی لگام کو پکڑ کر چلا ہوں جس پر رسول اللہ ﷺ اور حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما سوار تھے' حتیٰ کہ میں نے ان کو نبی ﷺ کے حجرہ میں داخل کیا' یہ آگے

بِعَلَقَةِ الشُّهَدَاءِ حَتّٰى اَدْخَلَتْهُمْ حُجْرَةَ النَّبِيِّ ﷺ هٰذَا قُدَّامَهُ وَهٰذَا خَلْفَهُ. الترمذی (۳۷۷۵)

تھے اور وہ پیچھے تھے۔

۹- بَابُ فَضَائِلِ اَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ ﷺ

نبی ﷺ کے اہل بیت کے فضائل

٦٢١١ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ بَكْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ غَدَاةً وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ مِنْ شَعْرٍ اَسْوَدَ وَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَاَدْخَلَهُ ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهُ ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَاَدْخَلَهَا ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ فَاَدْخَلَهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا.

سابقہ حوالہ (٥٤١٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ صبح کے وقت گئے دراں حالیکہ آپ نے ایک چادر اوڑھی ہوئی تھی جس پر سیاہ اون سے کجاووں کے نقش بنے ہوئے تھے حضرت حسن بن علی آئے۔ آپ نے ان کو اس چادر میں لے لیا پھر حسین آئے اور آپ کی چادر میں داخل ہو گئے پھر حضرت سیدہ فاطمہ آئیں اور آپ نے ان کو اس چادر میں داخل کر لیا پھر حضرت علی آئے آپ نے ان کو بھی چادر میں لے لیا پھر یہ آیت پڑھی: "اے اہل بیت! اللہ تعالیٰ تم سے نجاست دور کرنے کا اور تم کو پورا پورا پاک کرنے کا ہی ارادہ فرماتا ہے"۔

۱۰- بَابُ فَضَائِلِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَاُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

حضرت زید بن حارثہ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے فضائل

٦٢١٢ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيُّ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَا كُنَّا نَدْعُوْ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ اِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتّٰى نَزَلَ فِي الْقُرْاٰنِ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ. البخاری (٤٧٨٢) الترمذی (٣٢٠٩-٣٨١٣)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم زید بن حارثہ کو زید بن محمد کہا کرتے تھے حتیٰ کہ قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی: "ان کو ان کے آباء کی طرف منسوب کر کے پکارو یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ اچھا ہے"۔

٦٢١٣ - حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِيْ سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (٦٢١٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٢١٤ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَيَحْيَى ابْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ (يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَعْثًا وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ اُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَطَعَنَ النَّاسُ فِيْ اِمْرَتِهِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ اِنْ تَطْعَنُوْا فِيْ اِمْرَتِهِ فَقَدْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اور اس پر اسامہ بن زید کو امیر مقرر کیا' کچھ لوگوں نے اس کی امارت پر طعن کی' رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر فرمایا: اگر تم اس کی امارت میں طعن کرتے ہو تو (کون سی نئی بات ہے!) تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر بھی اعتراض کر چکے ہو' بہ خدا! بے شک ان کا باپ

كُنْتُمْ تَطْعَنُونَ فِي إِمْرَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلُ وَ ايْمُ اللّٰهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لِلْإِمْرَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَإِنَّ هٰذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ.

البخاری (٣٧٣٠-٦٦٢٧) الترمذی (٣٨١٦م)

امارت کے لائق تھا اور بے شک وہ میرے نزدیک لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب تھا اور ان کے بعد یہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہے۔

٦٢١٥ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ (يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ) عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ إِنْ تَطْعَنُوا فِي إِمَارَتِهِ يُرِيدُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَدْ طَعَنْتُمْ فِي إِمَارَةِ أَبِيهِ مِنْ قَبْلِهِ وَايْمُ اللّٰهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيقًا لَهَا وَايْمُ اللّٰهِ إِنْ كَانَ لَأَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ وَ ايْمُ اللّٰهِ إِنَّ هٰذَا لَهَا لَخَلِيقٌ يُرِيدُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ وَايْمُ اللّٰهِ إِنْ كَانَ لَأَحَبَّهُمْ إِلَيَّ مِنْ بَعْدِهِ فَأُوصِيكُمْ بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ صَالِحِيكُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (٦٧٧٨)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر فرمایا: اگر تم اس کی امارت پر اعتراض کر رہے ہو' آپ کی مراد حضرت اسامہ بن زید ؓ تھے تو (کون سی نئی بات ہے؟) تم اس سے پہلے اس کے باپ کی امارت پر اعتراض کر چکے ہو اور بخدا! وہ اس امارت کے بہت لائق تھے' بخدا! وہ مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب تھے اور بخدا! یہ امارت اسامہ بن زید کے زیادہ لائق ہے اور بہ خدا! ان کے بعد مجھے لوگوں میں یہ سب سے زیادہ محبوب ہیں' لہذا میں تمہیں اس کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں کیونکہ وہ تمہارے صالح لوگوں میں سے ہیں۔

١١ - بَابُ فَضَائِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما کے فضائل

٦٢١٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ لِابْنِ الزُّبَيْرِ أَتَذْكُرُ إِذْ تَلَقَّيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَنَا وَأَنْتَ وَابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ نَعَمْ فَحَمَلَنَا وَ تَرَكَكَ. البخاری (٣٠٨٢)

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما نے حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما سے کہا: تمہیں یاد ہے جب میں' تم اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی تھی' انہوں نے کہا: ہاں! آپ نے ہمیں سوار کر لیا تھا اور تم کو چھوڑ دیا تھا۔

٦٢١٧ - حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَإِسْنَادِهِ.

سابقہ حوالہ (٦٢١٦)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٢١٨ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِصِبْيَانِ أَهْلِ بَيْتِهِ قَالَ وَإِنَّهُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسُبِقَ

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی سفر سے آتے تو آپ کے گھر کے بچے آپ سے ملاقات کرتے' ایک بار آپ ایک سفر سے آئے' میں آپ سے ملنے کے لیے پہنچا' آپ نے مجھے اپنے سامنے بٹھایا' پھر حضرت فاطمہ کے ایک صاحبزادے آئے' آپ نے

بِنَبِيِّ اِلَيْهِ فَحَمَلَنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِيْءَ بِاَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ فَاَرْدَفَهُ خَلْفَهُ قَالَ فَاُدْخِلْنَا الْمَدِيْنَةَ ثَلَاثَةً عَلٰى دَابَّةٍ.

ابوداؤد (۲۵۶۶) ابن ماجہ (۳۷۷۳)

انہیں پیچھے بٹھالیا' پھر ہم تینوں ایک سواری پر بیٹھے ہوئے مدینہ منورہ میں داخل ہوئے۔

۶۲۱۹ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ حَدَّثَنِيْ مُوَرِّقٌ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِنَا قَالَ فَتُلُقِّيَ بِيْ وَبِالْحَسَنِ اَوْ بِالْحُسَيْنِ قَالَ فَحَمَلَ اَحَدَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْاٰخَرَ خَلْفَهُ حَتّٰى دَخَلْنَا الْمَدِيْنَةَ.

سابقہ حوالہ (۶۲۱۸)

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سفر سے آتے تو ہم سے ملاقات کرتے' ایک بار مجھ سے اور حضرت حسن یا حضرت حسین سے ملے' آپ نے ہم میں سے ایک کو آگے بٹھایا اور دوسرے کو پیچھے بٹھایا حتی کہ ہم مدینہ میں داخل ہوئے۔

۶۲۲۰ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَعْقُوْبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ اَرْدَفَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ خَلْفَهُ فَاَسَرَّ اِلَيَّ حَدِيْثًا لَا اُحَدِّثُ بِهِ اَحَدًا مِنَ النَّاسِ. سابقہ حوالہ (۷۷۲)

حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن مجھے اپنے پیچھے بٹھایا' پھر چپکے سے مجھے ایک بات بتائی جو میں کسی شخص کو نہیں بتاؤں گا۔

۱۲ - بَابُ فَضَائِلِ خَدِيْجَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا

ام المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

۶۲۲۱ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَاَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَوَكِيْعٌ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ (وَاللَّفْظُ حَدِيْثُ اَبِيْ اُسَامَةَ) ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَلِيًّا بِالْكُوْفَةِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيْجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ قَالَ اَبُوْ كُرَيْبٍ وَاَشَارَ وَكِيْعٌ اِلَى السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ.

البخاری (۳۸۱۵، ۳۴۳۲) الترمذی (۳۸۷۷)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ (اپنے زمانہ کی) تمام عورتوں میں سب سے افضل مریم بنت عمران ہیں اور تمام عورتوں میں سب سے افضل حضرت خدیجہ بنت خویلد ہیں' وکیع نے آسمان و زمین کی طرف اشارہ کر کے بتایا۔

۶۲۲۲ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں میں بہت کامل ہوئے ہیں اور

قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَمَلَ مِنَ الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ غَيْرُ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ وَآسِيَةَ امْرَأَةِ فِرْعَوْنَ وَإِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ.

البخاری (۳۴۱۱-۳۴۳۳-۳۷۶۹-۵۴۱۸) الترمذی (۱۸۳۴) النسائی (۳۹۵۷) ابن ماجہ (۳۲۸۰)

عورتوں میں مریم بنت عمران اور فرعون کی بیوی آسیہ کے سوا کوئی کامل نہیں ہوا اور عورتوں پر عائشہ کی فضیلت ایسی ہے جیسے ثرید کی فضیلت تمام کھانوں پر ہے۔

۶۲۲۳ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْكَ مَعَهَا إِنَاءٌ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ طَعَامٌ أَوْ شَرَابٌ فَإِذَا هِيَ أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ وَمِنِّي وَبَشِّرْهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ وَلَمْ يَقُلْ فِي الْحَدِيثِ وَمِنِّي. البخاری (۳۸۲۰-۷۴۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر جبرائیل نے کہا: یا رسول اللہ! یہ خدیجہ آپ کے پاس ایک برتن لے کر آ رہی ہے' اس میں سالن ہے یا کھانا' یا کوئی مشروب' جب یہ آپ کے پاس آئیں تو آپ رب عزوجل کی طرف سے اور میری طرف سے ان کو سلام کہیں اور ان کو جنت میں ایسے گھر کی بشارت دیں جو خولدار موتیوں کا بنا ہوا ہے' اس میں شوروشغب ہے نہ کوئی تکلیف ہے۔
دوسری روایت میں "میری طرف سے" کا لفظ نہیں ہے۔

۶۲۲۴ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ ابْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَشَّرَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ قَالَ نَعَمْ بَشَّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ.

البخاری (۱۷۹۲-۳۸۱۹)

اسماعیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ کو جنت میں گھر کی بشارت دی تھی؟ انہوں نے کہا: ہاں! آپ نے حضرت خدیجہ کو ایسے گھر کی بشارت دی تھی جو خولدار موتیوں سے بنا ہو گا اس میں شوروشغب ہو گا نہ تکلیف۔

۶۲۲۵ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَجَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۶۲۲۴)

حضرت ابن ابی اوفی نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

۶۲۲۶ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَشَّرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَدِيجَةَ بِنْتَ خُوَيْلِدٍ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۷۰۸۱)

ﷺ نے حضرت خدیجہ بنت خویلد کو جنت میں ایک گھر کی بشارت دی۔

٦٢٢٧ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكَتْ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ سِنِينَ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِيهَا إِلَى خَلَائِلِهَا.

البخاري (۳۸۱۶-۶۰۰۴-۷۴۸۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے کسی زوجہ پر ایسا رشک نہیں تھا جیسا حضرت خدیجہ پر تھا' مجھ سے نکاح کرنے سے تین سال قبل وہ فوت ہوگئی تھیں' کیونکہ میں آپ سے ان کا اکثر ذکر سنتی رہتی تھی آپ کے رب عزوجل نے آپ کو یہ حکم دیا تھا کہ وہ ان کو جنت میں خولدار موتیوں کے گھر کی بشارت دیں' جب آپ بکری ذبح کرتے تو اس کا گوشت ان کی سہیلیوں کی طرف بھیجتے۔

٦٢٢٨ - حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا عَلَى خَدِيجَةَ وَإِنِّي لَمْ أُدْرِكْهَا قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا ذَبَحَ الشَّاةَ فَيَقُولُ أَرْسِلُوا بِهَا إِلَى أَصْدِقَاءِ خَدِيجَةَ قَالَتْ فَأَغْضَبْتُهُ يَوْمًا فَقُلْتُ خَدِيجَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي قَدْ رُزِقْتُ حُبَّهَا.

البخاري (۳۸۱۸) الترمذي (۲۰۱۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ازواج میں سے مجھ کو کسی پر ایسا رشک نہیں آیا جیسا حضرت خدیجہ پر رشک آتا تھا' میں نے ان کا زمانہ نہیں پایا اور رسول اللہ ﷺ جب کبھی کوئی بکری ذبح کرتے تو فرماتے: اس کو خدیجہ کی سہیلیوں کے پاس بھیجو' حضرت عائشہ کہتی ہیں: ایک دن میں نے غصہ سے کہا: بس خدیجہ ہی ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے اس کی محبت عطا کی گئی ہے۔

٦٢٢٩ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ إِلَى قِصَّةِ الشَّاةِ وَلَمْ يَذْكُرِ الزِّيَادَةَ بَعْدَهَا.

مسلم تحفة الاشراف (۱۷۲۱۲)

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ حدیث روایت کی اس میں بکری کا ذکر ہے' بعد کا واقعہ نہیں ہے۔

٦٢٣٠ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ لِكَثْرَةِ ذِكْرِهِ إِيَّاهَا وَمَا رَأَيْتُهَا قَطُّ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۶۶۶۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ازواج میں سے مجھے جو رشک حضرت خدیجہ پر تھا وہ کسی پر نہیں تھا۔ کیونکہ آپ ان کا بکثرت ذکر کرتے تھے' میں نے انہیں نہیں دیکھا تھا۔

٦٢٣١ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَتَزَوَّجِ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى خَدِيجَةَ حَتَّى مَاتَتْ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۶۶۶۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت خدیجہ کی وفات تک دوسری شادی نہیں کی۔

٦٢٣٢ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَتْ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ أُخْتُ خَدِيجَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَعَرَفَ اسْتِئْذَانَ خَدِيجَةَ فَارْتَاحَ لِذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ فَغِرْتُ فَقُلْتُ وَمَا تَذْكُرُ مِنْ عَجُوزٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءِ الشِّدْقَيْنِ هَلَكَتْ فِي الدَّهْرِ فَأَبْدَلَكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهَا. البخاری (۳۸۲۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت خدیجہ کی بہن ہالہ بنت خویلد نے رسول اللہ ﷺ سے ملنے کی اجازت طلب کی، آپ کو حضرت خدیجہ کا اجازت مانگنا یاد آ گیا، آپ نے فرمایا: یا اللہ! یہ تو ہالہ بنت خویلد ہے، مجھے ان پر رشک آیا، میں نے کہا: آپ قریش کی بوڑھیوں میں سے ایک پوپلی بڑھیا کو یاد کرتے رہتے ہیں جس کی پنڈلیاں پتلی تھیں، جو مدت ہوئی فوت ہو چکی ہے اور اللہ تعالی نے آپ کو اس سے بہتر بدل عطا فرما دیا ہے۔

١٣ - بَابٌ فِي فَضْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

٦٢٣٣ - حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي الرَّبِيعِ) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أُرِيتُكِ فِي الْمَنَامِ ثَلَاثَ لَيَالٍ جَاءَنِي بِكِ الْمَلَكُ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ امْرَأَتُكَ فَأَكْشِفُ عَنْ وَجْهِكِ فَإِذَا أَنْتِ هِيَ فَأَقُولُ إِنْ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ يُمْضِهِ. البخاری (۳۸۹۵-۵۱۲۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تین راتوں تک مجھے خواب میں دکھائی گئیں، ایک فرشتہ تمہیں (تمہاری تصویر کو) ریشم کے ایک ٹکڑے میں لے کر آیا، وہ کہتا تھا کہ یہ تمہاری زوجہ ہیں، ان کا چہرہ کھولیے پس میں نے دیکھا تو وہ تم تھیں، میں نے کہا: اگر یہ خواب اللہ کی طرف سے ہے تو وہ اس کو پورا کر دے گا۔

٦٢٣٤ - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ جَمِيعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. البخاری (۵۰۷۸-۷۰۱۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

٦٢٣٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبَى قَالَتْ فَقُلْتُ وَمِنْ أَيْنَ تَعْرِفُ ذَلِكَ قَالَ أَمَّا إِذَا كُنْتِ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكِ تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتِ غَضْبَى قُلْتِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ قَالَتْ قُلْتُ أَجَلْ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ. البخاری (۵۲۲۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں یہ جان لیتا ہوں کہ تم مجھ سے کس وقت خوش ہوتی ہو اور کس وقت ناراض ہوتی ہو، میں نے پوچھا: آپ کو اس کا کیسے پتا چلتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تم خوش ہوتی ہو تو کہتی ہو: رب محمد کی قسم! اور جب ناخوش ہوتی ہو تو کہتی ہو: رب ابراہیم کی قسم! حضرت عائشہ نے کہا: ہاں! یا رسول اللہ! میں صرف آپ کے نام کو چھوڑتی ہوں۔

٦٢٣٦ - وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ. البخاری (٦٠٧٨)

یہ حدیث ایک اور سند سے مروی ہے' اس میں رب ابراہیم کی قسم کے بعد والا جملہ نہیں ہے۔

٦٢٣٧ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ وَكَانَتْ تَأْتِينِي صَوَاحِبِي فَكُنَّ يَنْقَمِعْنَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسَرِّبُهُنَّ إِلَيَّ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٧٠٣٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گڑیوں سے کھیلتی تھیں' وہ فرماتی ہیں کہ میری سہیلیاں آتی تھیں' وہ حضور کو دیکھ کر غائب ہو جاتی تھیں تو رسول اللہ ﷺ ان کو میرے پاس بھیج دیتے تھے۔

٦٢٣٨ - حَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ فِي بَيْتِهِ وَهُنَّ اللُّعَبُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٦٧٧٨-١٦٨٥٠-١٧١٩١)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' ایک روایت میں ہے: میں حضور کے گھر میں گڑیوں سے کھیلتی تھی اور کھیلنے والی سہیلیاں ہوتی تھیں۔

٦٢٣٩ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ يَبْتَغُونَ بِذَلِكَ مَرْضَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

البخاری (٢٥٧٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی رضا جوئی کے لیے لوگ اس دن تحفے بھیجتے تھے جس دن حضرت عائشہ کی باری ہوتی تھی۔

٦٢٤٠ - حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعِي فِي مِرْطِي فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ وَأَنَا سَاكِتَةٌ قَالَتْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيْ بُنَيَّةُ أَلَسْتِ تُحِبِّينَ مَا أُحِبُّ فَقَالَتْ بَلَى قَالَ فَأَحِبِّي هَذِهِ قَالَتْ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ حِينَ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَرَجَعَتْ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فَأَخْبَرَتْهُنَّ بِالَّذِي

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی ازواج نے حضرت فاطمہ کو رسول اللہ ﷺ کے پاس بھیجا' انہوں نے اجازت طلب کی' درآں حالیکہ آپ میرے ساتھ چادر میں لیٹے ہوئے تھے' آپ نے ان کو اجازت دی' انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کی ازواج نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے' وہ ابو قحافہ کی بیٹی کے معاملہ میں آپ سے عدل چاہتی ہیں' میں اس وقت خاموش رہی' رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ سے فرمایا: اے بیٹی! کیا تم اس سے محبت نہیں کرتیں جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ حضرت فاطمہ نے کہا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر ان سے محبت کرو' حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب حضرت فاطمہ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ جواب سنا تو اٹھ کر کھڑی ہو گئیں اور نبی ﷺ کی ازواج کے پاس واپس گئیں اور جو کچھ انہوں نے رسول اللہ

قَالَتْ: وَبِالَّذِي قَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْنَ لَهَا: مَا نُرَاكِ أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقُولِي لَهُ: إِنَّ أَزْوَاجَكَ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ: وَاللّٰهِ لَا أُكَلِّمُهُ فِيهَا أَبَدًا. قَالَتْ عَائِشَةُ: فَأَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْهُنَّ فِي الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَلَمْ أَرَ امْرَأَةً قَطُّ خَيْرًا فِي الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ وَأَتْقَى لِلّٰهِ وَأَصْدَقَ حَدِيثًا وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَعْظَمَ صَدَقَةً وَأَشَدَّ ابْتِذَالًا لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهِ وَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللّٰهِ تَعَالَى مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِيهَا تُسْرِعُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ. قَالَتْ: فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا عَلَى الْحَالَةِ الَّتِي دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا وَهُوَ بِهَا فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ. قَالَتْ: ثُمَّ وَقَعَتْ بِي فَاسْتَطَالَتْ عَلَيَّ وَأَنَا أَرْقُبُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَأَرْقُبُ طَرْفَهُ هَلْ يَأْذَنُ لِي فِيهَا. قَالَتْ: فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ. قَالَتْ: فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا حَتَّى أَنْحَيْتُ عَلَيْهَا. قَالَتْ: فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَتَبَسَّمَ: إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ.

البخاري (٢٥٨١م) النسائي (٣٩٥٤-٣٩٥٥)

ﷺ سے کہا تھا اور جو کچھ آپ نے جواب میں فرمایا تھا وہ ان سے بیان کیا' انہوں نے کہا: آپ نے ہمارا کوئی کام نہیں کیا' دوبارہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جائیں اور آپ سے کہیں کہ آپ کی ازواج آپ کو ابو قحافہ کی بیٹی کے معاملہ میں عدل کرنے کے لیے اللہ کی قسم دیتی ہیں' حضرت فاطمہ نے کہا: بہ خدا! میں آپ سے اس مسئلہ میں کبھی بات نہیں کروں گی' حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر نبی ﷺ کی ازواج نے آپ کی زوجہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو آپ کے پاس بھیجا اور وہی رسول اللہ ﷺ کے نزدیک مرتبہ میں میرے برابر تھیں اور میں نے حضرت زینب سے زیادہ دیندار' اللہ سے ڈرنے والی' صادق القول' صلہ رحم کرنے والی' صدقہ و خیرات کرنے والی کوئی عورت نہیں دیکھی اور نہ ان سے زیادہ تواضع کرنے والی اور اپنے اعمال کو کم سمجھنے والی کوئی عورت دیکھی' البتہ وہ زبان کی تیز تھیں لیکن اس سے بھی وہ جلد رجوع کر لیتی تھیں' انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی اجازت طلب کی' اس وقت رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ کے ساتھ اسی حالت میں ایک چادر میں لیٹے ہوئے تھے جس حالت میں حضرت فاطمہ آئی تھیں آپ نے ان کو اجازت دی' انہوں نے کہا: یارسول اللہ! آپ کی ازواج نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے' وہ آپ سے ابو قحافہ کی بیٹی کے معاملہ میں عدل کا سوال کرتی ہیں' پھر وہ میری طرف متوجہ ہوئیں اور بہت کچھ کہا اور میں رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھ رہی تھی اور آپ کی آنکھوں کی طرف دیکھ رہی تھی کہ آیا آپ مجھے جواب دینے کی اجازت دیتے ہیں' ادھر حضرت زینب کے کلام کا سلسلہ نہیں ٹوٹا' حتیٰ کہ میں نے جان لیا کہ رسول اللہ ﷺ میری جوابی کاروائی کو ناپسند نہیں کریں گے' پھر میں نے جواب دینے شروع کیے اور کچھ ہی دیر میں ان کو خاموش کر دیا۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ نے تبسم فرمایا اور کہا: یہ ابوبکر کی بیٹی ہے۔

٦٢٤١ - حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُهْزَاذَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' اس میں یہ ہے کہ جب میں ان کی طرف متوجہ ہوئی تو وہ مجھ پر

يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ فِي الْمَعْنَى غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا أَنْ أَثْخَنْتُهَا غَلَبَةً.

سابقہ حوالہ (٦٢٤٠)

غالب نہ آسکیں۔

٦٢٤٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيَتَفَقَّدُ يَقُولُ أَيْنَ أَنَا الْيَوْمَ أَيْنَ أَنَا غَدًا اسْتِبْطَاءً لِيَوْمِ عَائِشَةَ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمِي قَبَضَهُ اللَّهُ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي.

البخاری (١٣٨٩-٣٧٧٤-٤٤٥٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (مرض الموت میں) حضرت عائشہ کی باری طلب کرنے کے لیے پوچھتے تھے: میں آج کہاں رہوں گا؟ کل میں کہاں رہوں گا؟ پھر جس دن میری باری تھی' آپ (کا سر) میرے سینہ اور حلق کے درمیان تھے کہ اللہ نے آپ کی روح کو قبض کر لیا۔

٦٢٤٣ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ وَهُوَ مُسْنِدٌ إِلَى صَدْرِهَا وَأَصْغَتْ إِلَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ.

البخاری (٤٤٤٠-٥٦٧٤) الترمذی (٣٤٩٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وفات سے پہلے میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے میں نے کان لگا کر سنا تو رسول اللہ ﷺ یہ فرما رہے تھے: اے اللہ! مجھے بخش دے' اے اللہ! مجھ پر رحم فرما' اے اللہ! مجھے رفیق اعلیٰ کے ساتھ لاحق کر۔

٦٢٤٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٦٢٤٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین اور سندیں بیان کیں۔

٦٢٤٥ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ نَبِيٌّ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَأَخَذَتْهُ بُحَّةٌ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا قَالَتْ فَظَنَنْتُهُ خُيِّرَ حِينَئِذٍ.

البخاری (٤٤٣٥-٤٤٣٦-٤٥٨٦) ابن ماجہ (١٦٢٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے یہ سنا تھا کہ کوئی نبی اس وقت تک فوت نہیں ہوتا جب تک کہ اس کو دنیا اور آخرت کے درمیان اختیار نہ دے دیا جائے اور میں نے نبی ﷺ کو مرض الموت میں یہ فرماتے ہوئے سنا: ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا جو انبیاء' صدیقین' شہداء اور صالحین ہیں' وہی اچھے رفیق ہیں' حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں نے گمان کیا اب آپ کو اختیار دے دیا گیا ہے۔

٦٢٤٦ - حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

سَعْدٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٦٢٤٥)

٦٢٤٧ - حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ فِي رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ فِي الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا نُزِلَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ سَاعَةً ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ إِذًا لَا يَخْتَارُنَا قَالَتْ عَائِشَةُ وَعَرَفْتُ الْحَدِيثَ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهِ وَهُوَ صَحِيحٌ فِي قَوْلِهِ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تِلْكَ آخِرَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَوْلَهُ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى. البخاری (٤٤٦٣-٦٣٤٨-٦٥٠٩)

٦٢٤٨ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتِ الْقُرْعَةُ عَلَى عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ فَخَرَجَتَا مَعَهُ جَمِيعًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَائِشَةَ يَتَحَدَّثُ مَعَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ أَلَا تَرْكَبِينَ اللَّيْلَةَ بَعِيرِي وَأَرْكَبُ بَعِيرَكِ فَتَنْظُرِينَ وَأَنْظُرُ قَالَتْ بَلَى فَرَكِبَتْ عَائِشَةُ عَلَى بَعِيرِ حَفْصَةَ وَرَكِبَتْ حَفْصَةُ عَلَى بَعِيرِ عَائِشَةَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى جَمَلِ عَائِشَةَ وَعَلَيْهِ حَفْصَةُ فَسَلَّمَ ثُمَّ سَارَ مَعَهَا حَتَّى نَزَلُوا فَافْتَقَدَتْهُ عَائِشَةُ فَغَارَتْ فَلَمَّا نَزَلُوا جَعَلَتْ تَجْعَلُ رِجْلَهَا بَيْنَ الْإِذْخِرِ وَتَقُولُ يَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَيَّ عَقْرَبًا أَوْ حَيَّةً تَلْدَغُنِي رَسُولُكَ وَلَا أَسْتَطِيعُ أَنْ

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی تندرستی کے زمانہ میں فرمایا: کسی نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں کی جاتی جب تک کہ وہ جنت میں اپنا مقام دیکھ نہ لے' پھر اس کو اختیار دے دیا جاتا ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی رحلت کا وقت آ گیا اس وقت آپ کے سر میرے زانو پر تھا' آپ پر کچھ دیر بے ہوشی طاری رہی' پھر آپ ہوش میں آئے' آپ نے چھت کی طرف نگاہیں اٹھائیں' پھر فرمایا: اے اللہ! رفیق اعلیٰ! حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے سوچا اب حضور ہم کو اختیار نہیں کریں گے' حضرت عائشہ کہتی ہیں: مجھے وہ حدیث یاد آئی جو حضور نے صحت کے زمانہ میں فرمائی تھی کہ کسی نبی کی روح اس وقت تک قبض نہیں کی جاتی جب تک کہ اسے جنت میں اس کا مقام دکھا نہ دیا جائے' پھر اس کو اختیار دیا جاتا ہے' حضرت عائشہ فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کا آخری کلمہ یہ تھا "اللھم الرفیق الاعلیٰ"۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے جاتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرتے' ایک مرتبہ حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ کے نام قرعہ نکلا' وہ دونوں آپ کے ساتھ گئیں' جب رات کا وقت ہوتا تو رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ کے ساتھ سفر کرتے اور ان کے ساتھ باتیں کرتے' حضرت حفصہ نے حضرت عائشہ سے کہا: آج کی رات تم میرے اونٹ پر سوار ہو اور میں تمہارے اونٹ پر سوار ہوتی ہوں' تم دیکھنا میں بھی دیکھوں گی' حضرت عائشہ نے کہا: ٹھیک ہے' پھر حضرت عائشہ' حضرت حفصہ کے اونٹ پر سوار ہو گئیں اور حضرت حفصہ' حضرت عائشہ کے اونٹ پر سوار ہو گئیں' رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ کے اونٹ پر آئے تو اس پر حضرت حفصہ سوار تھیں آپ نے سلام کیا اور ان کے ساتھ چلتے رہے' حتیٰ کہ منزل پر اترے' حضرت عائشہ نے حضور کو اپنے پاس نہیں پایا تو انہیں رشک آیا' جب

أَقُوْلَ لَهُ شَيْئًا. البخاری (۵۲۱۱)

لوگ اترے تو انہوں نے اپنے پیر اذخر (گھاس) پر مارے اور کہتیں: یا رب! مجھ پر کوئی بچھو یا سانپ مسلط کر دے جو مجھ کو ڈس لے وہ تیرے رسول ہیں انہیں کچھ کہنے کی مجھے مجال نہیں۔

۶۲۴۹ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ. البخاری (۳۷۷۰-۵۴۱۹-۵۴۲۸) الترمذی (۳۸۸۷) ابن ماجہ (۳۲۸۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: عائشہ کی عورتوں پر فضیلت ایسے ہے جیسے ثرید کی فضیلت کھانوں پر ہے۔

۶۲۵۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى (بْنُ يَحْيٰى) وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ (يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ) ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيْثِهِمَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَفِي حَدِيْثِ إِسْمٰعِيْلَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ. سابقہ حوالہ (۶۲۴۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

۶۲۵۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَيَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيْلَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ. البخاری (۶۲۵۳) ابوداؤد (۵۲۳۲) الترمذی (۲۶۹۳-۳۸۸۲) ابن ماجہ (۳۶۹۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: جبرائیل تم کو سلام کہتے ہیں، میں نے کہا: وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ۔

۶۲۵۲ - حَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ أَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِي أَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَهَا بِمِثْلِ حَدِيْثِهِمَا. سابقہ حوالہ (۶۲۵۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ان سے اس کی مثل فرمایا۔

۶۲۵۳ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ أَخْبَرَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۶۲۵۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۲۵۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی

أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا عَائِشُ هٰذَا جِبْرِيلُ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرٰى مَا لَا أَرٰى. البخاري (۳۲۱۷-۳۷٦۸-٦۲۰۱-٦۲٤۹) الترمذي (۳۸۸۱) النسائي (۳۹٦٤)

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائش! یہ جبرائیل ہیں جو تم کو سلام کہہ رہے ہیں' میں نے کہا: وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ' حضرت عائشہ نے کہا: آپ ان چیزوں کو دیکھتے تھے جنہیں میں نہیں دیکھتی تھی۔

١٤- بَابُ ذِكْرِ حَدِيثِ أُمِّ زَرْعٍ

حدیث ام زرع کا بیان

٦۲٥٥- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ كِلَاهُمَا عَنْ عِيسٰى (وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ) حَدَّثَنَا عِيسٰى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَلَسَ إِحْدٰى عَشْرَةَ امْرَأَةً فَتَعَاهَدْنَ وَتَعَاقَدْنَ أَنْ لَا يَكْتُمْنَ مِنْ أَخْبَارِ أَزْوَاجِهِنَّ شَيْئًا (قَالَتِ الْأُولٰى) زَوْجِي لَحْمُ جَمَلٍ غَثٍّ عَلٰى رَأْسِ جَبَلٍ لَا سَهْلٌ فَيُرْتَقٰى وَلَا سَمِينٌ فَيُنْتَقَلَ (قَالَتِ الثَّانِيَةُ) زَوْجِي لَا أَبُثُّ خَبَرَهُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَا أَذَرَهُ إِنْ أَذْكُرْهُ أَذْكُرْ عُجَرَهُ وَبُجَرَهُ (قَالَتِ الثَّالِثَةُ) زَوْجِي الْعَشَنَّقُ إِنْ أَنْطِقْ أُطَلَّقْ وَإِنْ أَسْكُتْ أُعَلَّقْ (قَالَتِ الرَّابِعَةُ) زَوْجِي كَلَيْلِ تِهَامَةَ لَا حَرٌّ وَلَا قُرٌّ وَلَا مَخَافَةَ وَلَا سَآمَةَ (قَالَتِ الْخَامِسَةُ) زَوْجِي إِنْ دَخَلَ فَهِدَ وَإِنْ خَرَجَ أَسِدَ وَلَا يَسْأَلُ عَمَّا عَهِدَ (قَالَتِ السَّادِسَةُ) زَوْجِي إِنْ أَكَلَ لَفَّ وَإِنْ شَرِبَ اشْتَفَّ وَإِنِ اضْطَجَعَ الْتَفَّ وَلَا يُولِجُ الْكَفَّ لِيَعْلَمَ الْبَثَّ (قَالَتِ السَّابِعَةُ) زَوْجِي غَيَايَاءُ أَوْ عَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ كُلُّ دَاءٍ لَهُ دَاءٌ شَجَّكِ أَوْ فَلَّكِ أَوْ جَمَعَ كُلًّا لَكِ (قَالَتِ الثَّامِنَةُ) زَوْجِي الرِّيحُ رِيحُ زَرْنَبٍ وَالْمَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ (قَالَتِ التَّاسِعَةُ) زَوْجِي رَفِيعُ الْعِمَادِ طَوِيلُ النِّجَادِ عَظِيمُ الرَّمَادِ قَرِيبُ الْبَيْتِ مِنَ النَّادِ (قَالَتِ الْعَاشِرَةُ) زَوْجِي مَالِكٌ وَمَا مَالِكٌ مَالِكٌ خَيْرٌ مِنْ ذٰلِكِ لَهُ إِبِلٌ كَثِيرَاتُ الْمَبَارِكِ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ إِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ أَيْقَنَّ أَنَّهُنَّ هَوَالِكُ (قَالَتِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ) زَوْجِي أَبُو زَرْعٍ فَمَا أَبُو زَرْعٍ أَنَاسَ مِنْ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ گیارہ عورتیں آپس میں یہ معاہدہ کر کے بیٹھیں کہ وہ اپنے اپنے خاوندوں کی کوئی بات نہ چھپائیں اور سب کچھ بیان کر دیں' پہلی نے کہا: میرا خاوند ایک لاغر اونٹ کا گوشت ہے جو ایک ایسے دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر رکھا ہے جس پر چڑھنا آسان نہیں' نہ وہ کوئی فربہ گوشت ہے جس کو منتقل کرنے کی کوشش کی جائے' دوسری نے کہا: میں اپنے خاوند کی خبر کو منتشر نہیں کر سکتی' مجھے خوف ہے کہ میں اپنے حالات کی کوئی بات نہ چھوڑوں گی' پھر میں اس کا ظاہر اور باطن سب بیان کروں گی' تیسری نے کہا: میرا خاوند لمڈھینگ ہے' اگر میں بات کروں تو طلاق پاؤں اور اگر چپ رہوں تو معلق رہوں' چوتھی نے کہا: میرا خاوند تہامہ کی رات کی طرح ہے' گرم ہے نہ ٹھنڈا' اس سے خوف ہے نہ ملال' پانچویں نے کہا: میرا خاوند جب گھر آتا ہے تو چیتے کی طرح اور جب باہر جائے تو شیر کی طرح ہے اور گھر میں جو کچھ ہو اس کے متعلق سوال نہیں کرتا' چھٹی نے کہا: میرا خاوند جب کھاتا ہے تو سب چٹ کر جاتا ہے اور جب پیتا ہے تو سب ڈکار جاتا ہے اور جب لیٹتا ہے تو کپڑا لپیٹ لیتا ہے' ہاتھ نہیں بڑھاتا تاکہ میری پراگندگی معلوم ہو' ساتویں نے کہا: میرا خاوند صحبت سے عاجز اور نامرد ہے' احمق ہے بول نہیں سکتا' دنیا کی ہر بیماری اس میں ہے' وہ تیرا سر پھوڑ دے' یا تجھے زخمی کر دے یا دونوں' آٹھویں بولی: میرا خاوند خرگوش کی طرح ملائم ہے اور ہوا کی طرح خوشبودار ہے' نویں نے کہا: میرا خاوند دراز قد' مہمان نواز اور بہت کھلانے والا ہے' دسویں نے کہا: میرا

حُلِيٍّ أُذُنَيَّ وَمَلَأَ مِنْ شَحْمٍ عَضُدَيَّ وَبَجَّحَنِي فَبَجِحَتْ إِلَيَّ نَفْسِي وَجَدَنِي فِي أَهْلِ غُنَيْمَةٍ بِشِقٍّ فَجَعَلَنِي فِي أَهْلِ صَهِيلٍ وَأَطِيطٍ وَدَائِسٍ وَمُنَقٍّ فَعِنْدَهُ أَقُولُ فَلَا أُقَبَّحُ وَأَرْقُدُ فَأَتَصَبَّحُ وَأَشْرَبُ فَأَتَقَنَّحُ أُمُّ أَبِي زَرْعٍ فَمَا أُمُّ أَبِي زَرْعٍ عُكُومُهَا رَدَاحٌ وَبَيْتُهَا فَسَاحٌ ابْنُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا ابْنُ أَبِي زَرْعٍ مَضْجَعُهُ كَمَسَلِّ شَطْبَةٍ وَيُشْبِعُهُ ذِرَاعُ الْجَفْرَةِ بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا بِنْتُ أَبِي زَرْعٍ طَوْعُ أَبِيهَا وَطَوْعُ أُمِّهَا وَمِلْءُ كِسَائِهَا وَغَيْظُ جَارَتِهَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ فَمَا جَارِيَةُ أَبِي زَرْعٍ لَا تَبُثُّ حَدِيثَنَا تَبْثِيثًا وَلَا تُنَقِّثُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا وَلَا تَمْلَأُ بَيْتَنَا تَعْشِيشًا قَالَتْ خَرَجَ أَبُو زَرْعٍ وَالْأَوْطَابُ تُمْخَضُ فَلَقِيَ امْرَأَةً مَعَهَا وَلَدَانِ لَهَا كَالْفَهْدَيْنِ يَلْعَبَانِ مِنْ تَحْتِ خَصْرِهَا بِرُمَّانَتَيْنِ فَطَلَّقَنِي وَنَكَحَهَا فَنَكَحْتُ بَعْدَهُ رَجُلًا سَرِيًّا رَكِبَ شَرِيًّا وَأَخَذَ خَطِّيًّا وَأَرَاحَ عَلَيَّ نَعَمًا ثَرِيًّا وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ رَائِحَةٍ زَوْجًا قَالَ كُلِي أُمَّ زَرْعٍ وَمِيرِي أَهْلَكِ فَلَوْ جَمَعْتُ كُلَّ شَيْءٍ أَعْطَانِي مَا بَلَغَ أَصْغَرَ آنِيَةِ أَبِي زَرْعٍ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُنْتُ لَكِ كَأَبِي زَرْعٍ لِأُمِّ زَرْعٍ. البخاري (٥١٨٩)

خاوند مالک ہے' میں مالک کا کیا حال بیان کروں' اس کے بکثرت اونٹ ہیں جو مکان کے قریب بٹھائے جاتے ہیں' وہ چراگاہ میں کم چرتے ہیں' وہ اونٹ جب باجوں کی آواز سنتے ہیں تو جان لیتے ہیں کہ ان کی ہلاکت کا وقت آ گیا' گیارہویں نے کہا: میرا خاوند ابوزرع ہے' ابوزرع کیا ہی خوب ہے' اس نے زیورات سے میرے کان جھکا دیے اور چربی سے میرے بازو بھر دیے' مجھے اس طرح خوش رکھا کہ میں خوشی میں یہ بھول گئی کہ مجھے اس نے ایک غریب گھرانے میں دیکھا تھا' جو تنگ دستی کی وجہ سے بکریوں پر گزارہ کرتے اور وہ مجھے ایک ایسے خوشحال خاندان میں لے آیا جہاں گھوڑے' اونٹ' ہل چلانے والے بیل اور کسان موجود تھے' مجھے کسی بات پر کوئی برا نہیں کہتا تھا' میں دن چڑھے تک سوتی تھی اور مجھے کوئی جگا نہیں سکتا تھا' کھانے پینے میں ایسی وسعت کہ میں سیر ہو کر چھوڑ دیتی تھی' ابوزرع کی ماں' کیا ہی خوب ہے ابوزرع کی ماں' اس کے بڑے بڑے برتن ہمیشہ بھرے رہتے ہیں اور اس کا مکان بہت وسیع ہے' ابوزرع کا بیٹا' کیا ہی خوب ہے ابوزرع کا بیٹا' اس کے لیٹنے کی جگہ نرم و نازک شاخ یا باریک تلوار' بکری کے بچے کا ایک دست اس کا پیٹ بھرنے کے لیے کافی ہے' ابوزرع کی بیٹی! کیا ہی خوب ہے ابوزرع کی بیٹی' ماں کی تابع فرمان' باپ کی اطاعت گزار' فربہ بدن اور سوکن کا غیظ' ابوزرع کی باندی' کیا ہی خوب ہے ابوزرع کی باندی' ہماری باتیں گھر کے باہر بیان نہیں کرتی تھی' کھانے کی کوئی چیز ہماری اجازت کے بغیر نہیں کھاتی تھی' ہمارے گھر کو کوڑے کرکٹ سے نہیں بھرتی تھی' ایک دن جب برتنوں میں دودھ دوہا جا رہا تھا' ابوزرع گھر سے نکلا' اسے راستہ میں ایک عورت ملی جس کے چیتے کے مانند دو بچے اس کی کوکھ کے نیچے سے اس کے دو اناروں سے کھیل رہے تھے' پھر اس نے مجھ کو طلاق دے دی اور اس عورت سے نکاح کر لیا' پھر میں نے بھی اس کے بعد ایک سردار سے شادی کر لی' وہ شہسوار اور سپہ گر تھا' اس نے مجھے بہت نعمتیں دیں اور ہر قسم کے جانوروں سے مجھے ایک جوڑا دیا' اس نے کہا: اے

ام زرع! تم خود بھی کھاؤ اور اپنے میکہ بھی بھیج دو' لیکن اگر میں اس کی ساری نوازشوں کو بھی جمع کر دوں پھر بھی ابوزرع کی ایک چھوٹی سی عطا کے برابر نہیں ہو سکتی' حضرت عائشہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بھی تمہارے لیے ایسا ہوں جیسے ام زرع کے لیے ابوزرع تھا۔

٦٢٥٦ - وَحَدَّثَنِيهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ عَيَايَاءُ طَبَاقَاءُ وَلَمْ يَشُكَّ وَقَالَ قَلِيلَاتُ الْمَسَارِحِ وَقَالَ وَصِفْرُ رِدَائِهَا وَخَيْرُ نِسَائِهَا وَعَقْرُ جَارَتِهَا وَقَالَ وَلَا تَنْقُثُ مِيرَتَنَا تَنْقِيثًا وَقَالَ وَأَعْطَانِي مِنْ كُلِّ ذَابِحَةٍ زَوْجًا. سابقہ حوالہ (٦٢٥٥)

ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں الفاظ کا معمولی سا فرق ہے' اس میں عیایاء طباقاء ہے۔ قلیلات المسارح ہے وغیرہ وغیرہ۔

١٥ - بَابُ فَضَائِلِ فَاطِمَةَ بِنْتِ النَّبِيِّ عَلَيْهَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

٦٢٥٧ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ الْقُرَشِيُّ التَّيْمِيُّ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّ بَنِي هِشَامِ بْنِ الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَلَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ ثُمَّ لَا آذَنُ لَهُمْ إِلَّا أَنْ يُحِبَّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ فَإِنَّمَا ابْنَتِي بَضْعَةٌ مِنِّي يُرِيبُنِي مَا رَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا.

البخاری (٣٧١٤-٣٧٦٧-٥٢٣٠-٥٢٧٨) ابوداود (٢٠٧١) الترمذی (٣٨٦٧)

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے منبر پر یہ سنا ہے کہ بنو ہشام بن مغیرہ نے مجھ سے یہ اجازت لی ہے کہ وہ اپنی بیٹی کی علی بن ابی طالب سے شادی کر دیں' میں اس کی اجازت نہیں دیتا' میں اس کی اجازت نہیں دیتا' میں اس کی اجازت نہیں دیتا' ہاں اگر ابن ابی طالب چاہے تو میری بیٹی کو طلاق دے دے اور ان کی بیٹی سے شادی کر لے' کیونکہ میری بیٹی میرے جسم کا جز ہے' جو چیز اسے بے چین کرتی ہے وہ مجھے بے چین کرتی ہے' جو چیز اس کو ایذاء دے وہ مجھے ایذاء دیتی ہے۔

٦٢٥٨ - حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي يُؤْذِينِي مَا آذَاهَا. سابقہ حوالہ (٦٢٥٦)

حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاطمہ میرے ہی گوشت کا ٹکڑا ہے' جو چیز اس کو ایذاء دے وہ مجھے ایذاء دیتی ہے۔

٦٢٥٩ - حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ

علی بن الحسین بیان کرتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی

إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدُّؤَلِيُّ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ أَنَّهُمْ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ مِنْ عِنْدِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ مَقْتَلَ الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لَقِيَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ إِلَيَّ مِنْ حَاجَةٍ تَأْمُرُنِي بِهَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ لَا قَالَ لَهُ هَلْ أَنْتَ مُعْطِيَّ سَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَغْلِبَكَ الْقَوْمُ عَلَيْهِ وَايْمُ اللَّهِ لَئِنْ أَعْطَيْتَنِيهِ لَا يُخْلَصُ إِلَيْهِ أَبَدًا حَتَّى تَبْلُغَ نَفْسِي إِنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ عَلَى فَاطِمَةَ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ فِي ذَلِكَ عَلَى مِنْبَرِهِ هَذَا وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مُحْتَلِمٌ فَقَالَ إِنَّ فَاطِمَةَ مِنِّي وَإِنِّي أَتَخَوَّفُ أَنْ تُفْتَنَ فِي دِينِهَا قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ صِهْرًا لَهُ مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ فَأَثْنَى عَلَيْهِ فِي مُصَاهَرَتِهِ إِيَّاهُ فَأَحْسَنَ قَالَ حَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَوَعَدَنِي فَأَوْفَى لِي وَإِنِّي لَسْتُ أُحَرِّمُ حَلَالًا وَلَا أُحِلُّ حَرَامًا وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَا تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ (ﷺ) وَبِنْتُ عَدُوِّ اللَّهِ مَكَانًا وَاحِدًا أَبَدًا.

البخاري (٩٢٦-٩٢٦ تعليقاً-٣١١٠-٣٧٢٩) ابوداؤد (٢٠٦٩-٢٠٧٠) ابن ماجه (١٩٩٩)

رضی اللہ عنہما کی شہادت کے بعد جب وہ یزید بن معاویہ کے پاس سے مدینہ منورہ آئے تو ان کی مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی' حضرت مسور نے کہا: آپ کو مجھ سے کچھ کام ہو تو بتائیے' حضرت علی بن حسین کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: نہیں! حضرت مسور نے کہا: کیا آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کی تلوار عطا کریں گے' کیونکہ مجھے خدشہ ہے کہ لوگ آپ سے زبردستی یہ تلوار چھین لیں گے' بخدا! اگر آپ نے مجھے یہ تلوار دے دی تو جب تک میرے جسم میں جان ہے اس کو مجھ سے کوئی نہیں لے سکے گا' بے شک جب حضرت علی ابن ابی طالب نے حضرت فاطمہ کے اوپر ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' اس وقت میں بلوغت کے قریب تھا' آپ اپنے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے لوگوں سے فرما رہے تھے: بے شک فاطمہ مجھ سے ہے اور مجھے خوف ہے کہ اس کے دین میں کوئی فتنہ ڈالا جائے گا' پھر آپ نے عبد الشمس کی اولاد میں سے اپنے ایک داماد (عاص بن الربیع) کا ذکر کیا اور ان کی دامادی کی تعریف کی' حضور نے فرمایا: اس نے مجھ سے جو کچھ کہا سچ کہا۔ جو وعدہ کیا وہ پورا کیا' میں کسی حلال کو حرام نہیں کرتا اور نہ حرام کو حلال کرتا ہوں لیکن بہ خدا! رسول اللہ ﷺ کی بیٹی اور دشمن خدا کی بیٹی ایک جگہ میں کبھی جمع نہیں ہو سکتیں۔

٦٢٦٠- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ خَطَبَ بِنْتَ أَبِي جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَاطِمَةُ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ لَا تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهَذَا عَلِيٌّ نَاكِحًا ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ بْنَ الرَّبِيعِ فَحَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ مُضْغَةٌ مِنِّي وَإِنَّمَا أَكْرَهُ أَنْ يَفْتِنُوهَا وَإِنَّهَا وَاللَّهِ لَا

حضرت مسور بن مخرمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی ابن ابی طالب نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا' حالانکہ حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ان کے نکاح میں تھیں' جب حضرت فاطمہ نے یہ سنا تو وہ نبی ﷺ کے پاس آئیں اور کہا: آپ کی قوم یہ کہتی ہے کہ آپ کو اپنی بیٹیوں کے لیے غصہ نہیں آتا اور یہ علی ہیں جو ابوجہل کی بیٹی سے نکاح کرنے والے ہیں' حضرت مسور کہتے ہیں: نبی ﷺ کھڑے ہو گئے' آپ نے کلمہ شہادت پڑھ کر فرمایا: حمد و ثناء کے بعد واضح ہو کہ میں نے (اپنی بیٹی زینب رضی اللہ عنہا کا) ابو العاص بن الربیع سے نکاح کیا اس نے مجھ سے جو کچھ کہا سچ کہا اور بے شک

تَجْتَمِعُ بِنْتُ رَسُولِ اللّٰهِ وَبِنْتُ عَدُوِّ اللّٰهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَّاحِدٍ اَبَدًا قَالَ فَتَرَكَ عَلِيٌّ الْخِطْبَةَ. سابقہ حوالہ (۶۲۵۹)

فاطمہ بنت محمد میرے جسم کا جز ہے اور میں اس کو ناپسند کرتا ہوں کہ لوگ اس کو کسی آزمائش میں مبتلا کر دیں اور بے شک خدا کی قسم! رسول اللہ کی بیٹی اور عدو اللہ کی بیٹی ایک شخص کے ہاں کبھی جمع نہیں ہو سکتیں' حضرت مسور کہتے ہیں: پھر حضرت علی نے نکاح کا پیغام ترک کر دیا۔

۶۲۶۱ - وَحَدَّثَنِيهِ اَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ (يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ) عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ (يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ) يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۶۲۵۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۲۶۲ - حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ اَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ (يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ) عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ اَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَسَارَّهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِفَاطِمَةَ مَا هٰذَا الَّذِي سَارَّكِ بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَبَكَيْتِ ثُمَّ سَارَّكِ فَضَحِكْتِ قَالَتْ سَارَّنِي فَاَخْبَرَنِي بِمَوْتِهِ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِي فَاَخْبَرَنِي اَنِّي اَوَّلُ مَنْ يَتْبَعُهُ مِنْ اَهْلِهِ فَضَحِكْتُ. البخاری (۳۷۱۵-۳۷۱۶-۳۶۲۵-۳۶۲۶-۴۴۳۳-۴۴۳۴) الترمذی (۳۸۹۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور ان کو سرگوشی میں کوئی بات کہی' حضرت فاطمہ رونے لگیں' آپ نے پھر سرگوشی میں کوئی بات کہی تو ہنسنے لگیں' حضرت عائشہ کہتی ہیں: میں نے حضرت فاطمہ سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے آپ سے سرگوشی میں کیا کہا تھا جو آپ روئیں اور دوبارہ سرگوشی میں کیا فرمایا تھا جو آپ ہنسیں؟ حضرت فاطمہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے پہلی بار سرگوشی میں اپنی وفات کی خبر دی تو میں روئی اور دوسری بار سرگوشی میں یہ خبر دی کہ آپ کے اہل میں سے سب سے پہلے آپ کے ساتھ میں لاحق ہوں گی' تو میں ہنسی۔

۶۲۶۳ - حَدَّثَنَا اَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ اَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ عِنْدَهُ لَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ وَاحِدَةً فَاَقْبَلَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي مَا تُخْطِئُ مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا فَلَمَّا رَاٰهَا رَحَّبَ بِهَا فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي ثُمَّ اَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ اَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ سَارَّهَا فَبَكَتْ بُكَاءً شَدِيدًا فَلَمَّا رَاٰى جَزَعَهَا سَارَّهَا الثَّانِيَةَ فَضَحِكَتْ فَقُلْتُ لَهَا خَصَّكِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ بَيْنِ نِسَائِهِ بِالسِّرَارِ ثُمَّ اَنْتِ تَبْكِينَ فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سَاَلْتُهَا مَا قَالَ لَكِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ مَا كُنْتُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی ہم سب ازواج آپ کے پاس موجود تھیں' ان میں سے کوئی باقی نہیں تھیں' اتنے میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آئیں' ان کا چلنا ہو بہو رسول اللہ ﷺ کے چلنے کے مطابق تھا' جب رسول اللہ ﷺ نے ان کو دیکھا تو مرحبا کہا: اور فرمایا: اے میری بیٹی! مرحبا' پھر ان کو اپنی دائیں یا بائیں جانب بٹھایا' پھر ان سے سرگوشی میں کوئی بات فرمائی جس کو سن کر وہ سخت روئیں' جب آپ نے ان کی بے قراری دیکھی تو آپ نے دوبارہ سرگوشی کی جس سے وہ ہنسیں' میں نے حضرت فاطمہ سے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اپنی عورتوں میں خصوصیت کے ساتھ

أَلْوَمْنِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سِرَّهُ قَالَتْ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ عَزَمْتُ عَلَيْكِ بِمَا لِي عَلَيْكِ مِنَ الْحَقِّ لَمَا حَدَّثْتِنِي مَا قَالَ لَكِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ أَمَّا الْآنَ فَنَعَمْ أَمَّا حِينَ سَارَّنِي فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى فَأَخْبَرَنِي أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ الْقُرْآنَ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ وَإِنَّهُ عَارَضَهُ الْآنَ مَرَّتَيْنِ وَإِنِّي لَا أُرَى الْأَجَلَ إِلَّا قَدِ اقْتَرَبَ فَاتَّقِي اللَّهَ وَاصْبِرِي فَإِنَّهُ نِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ قَالَتْ فَبَكَيْتُ بُكَائِي الَّذِي رَأَيْتِ فَلَمَّا رَأَى جَزَعِي سَارَّنِي الثَّانِيَةَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ قَالَتْ فَضَحِكْتُ ضَحِكِي الَّذِي رَأَيْتِ.

البخاری (٦١٨٦-٦٢٨٥-٣٦٢٣) ابن ماجہ (١٦٢١)

آپ کو راز کی بات بتائی جس سے آپ رو رہی تھی' جب رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو گئے تو میں نے حضرت فاطمہ سے پوچھا: آپ سے رسول اللہ ﷺ نے کیا کہا تھا؟ حضرت فاطمہ نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا راز افشاء نہیں کروں گی' حضرت عائشہ فرماتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ رفیق اعلیٰ سے جا ملے تو میں نے کہا: میرا آپ پر جو حق ہے میں آپ کو اس حق کی قسم دے کر سوال کرتی ہوں۔ مجھے بتائیے رسول اللہ ﷺ نے آپ سے کیا کہا تھا؟ حضرت فاطمہ نے کہا: ہاں اب میں بتا دیتی ہوں' پہلی بار جب آپ نے مجھ سے سرگوشی کی تو آپ نے مجھے یہ خبر دی کہ ہر سال جبرائیل مجھ سے ایک بار (یا دو بار فرمایا) قرآن مجید کا دور کیا کرتے تھے' اس مرتبہ انہوں نے دو بار دور کیا ہے اور اب میرا یہی گمان ہے کہ اب میرا وقت قریب آ گیا ہے' تم اللہ سے ڈرنا اور صبر کرنا' کیونکہ بے شک میں تمہارا اچھا پیش رو ہوں' حضرت فاطمہ نے کہا: پھر مجھ پر گریہ طاری ہوا جو آپ نے دیکھا تھا' جب حضور نے میری بے قراری دیکھی تو مجھ سے دوبارہ سرگوشی کی اور فرمایا: اے فاطمہ! کیا تم اس سے راضی نہیں ہو کہ تم تمام مومن عورتوں کی سردار ہو یا فرمایا: اس امت کی عورتوں کی سردار ہو' حضرت فاطمہ نے کہا: پھر مجھے وہ ہنسی آئی جس کو آپ نے دیکھا تھا۔

٦٢٦٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اجْتَمَعَ نِسَاءُ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يُغَادِرْ مِنْهُنَّ امْرَأَةً فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ تَمْشِي كَأَنَّ مِشْيَتَهَا مِشْيَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِي فَأَجْلَسَهَا عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ إِنَّهُ أَسَرَّ إِلَيْهَا حَدِيثًا فَبَكَتْ فَاطِمَةُ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّهَا فَضَحِكَتْ أَيْضًا فَقُلْتُ لَهَا مَا يُبْكِيكِ فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ فَرَحًا أَقْرَبَ مِنْ حُزْنٍ فَقُلْتُ لَهَا حِينَ بَكَتْ أَخَصَّكِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِحَدِيثِهِ دُونَنَا ثُمَّ تَبْكِينَ وَسَأَلْتُهَا عَمَّا قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی تمام ازواج جمع تھیں اور کوئی بھی باقی نہیں تھی' اتنے میں حضرت فاطمہ آئیں جس کی چال رسول اللہ ﷺ کے چلنے کے مشابہ تھی۔ آپ نے فرمایا: مرحبا میری بیٹی! پھر ان کو اپنی دائیں یا بائیں جانب بٹھا لیا' پھر آپ نے ان سے چپکے سے کوئی بات کہی' حضرت فاطمہ رونے لگی' پھر چپکے سے کوئی بات کہی تو حضرت فاطمہ ہنسنے لگیں' میں نے حضرت فاطمہ سے کہا: آپ کس وجہ سے روئیں؟ حضرت فاطمہ نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا راز افشاء نہیں کروں گی' میں نے کہا: میں نے آج کی طرح کوئی خوشی' غم سے اتنی قریب نہیں دیکھی' میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمارے بغیر خصوصیت کے ساتھ آپ سے

فَقَالَتْ مَا كُنْتُ لِأُفْشِيَ سِرَّ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى إِذَا قُبِضَ سَأَلْتُهَا فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ حَدَّثَنِي أَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُعَارِضُهُ بِالْقُرْآنِ كُلَّ عَامٍ مَرَّةً وَإِنَّهُ عَارَضَهُ بِهِ فِي الْعَامِ مَرَّتَيْنِ وَلَا أُرَانِي إِلَّا قَدْ حَضَرَ أَجَلِي وَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لُحُوقًا بِي وَنِعْمَ السَّلَفُ أَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ لِذٰلِكَ ثُمَّ إِنَّهُ سَارَّنِي فَقَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هٰذِهِ الْأُمَّةِ فَضَحِكْتُ لِذٰلِكَ.

سابقہ حوالہ (٦٢٦٣)

کوئی بات کی ہے پھر بھی آپ رو رہی ہیں اور میں نے حضرت فاطمہ سے پوچھا کہ حضور نے کیا فرمایا تھا تو انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا راز افشاء نہیں کروں گی' حتیٰ کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا تو میں نے پھر پوچھا' حضرت فاطمہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے (پہلی بار) یہ فرمایا تھا کہ جبرائیل مجھ سے ہر سال ایک بار قرآن مجید کا دور کرتے تھے اور اس سال انہوں نے مجھ سے دو بار قرآن مجید کا دور کیا ہے اور میرا یہی گمان ہے کہ اب میرا وقت آ گیا ہے اور میرے اہل میں سے سب سے پہلے تم میرے ساتھ لاحق ہو گی اور میں تمہارے لیے بہترین پیش رو ہوں' تب میں رونے لگی' پھر آپ نے سرگوشی کی اور فرمایا: کیا تم اس سے راضی نہیں ہو کہ تم تمام مومن عورتوں کی سردار ہو' یا اس امت کی عورتوں کی سردار ہو' میں اس وجہ سے ہنسی تھی۔

١٦- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أُمِّ سَلَمَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا

حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے فضائل

٦٢٦٥- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ لَا تَكُونَنَّ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَوَّلَ مَنْ يَدْخُلُ السُّوقَ وَلَا آخِرَ مَنْ يَخْرُجُ فَإِنَّهَا مَعْرَكَةُ الشَّيْطَانِ وَبِهَا يَنْصِبُ رَايَتَهُ قَالَ وَأُنْبِئْتُ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ وَعِنْدَهُ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَ فَجَعَلَ يَتَحَدَّثُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ لِأُمِّ سَلَمَةَ مَنْ هٰذَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَتْ هٰذَا دِحْيَةُ قَالَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ ايْمُ اللّٰهِ مَا حَسِبْتُهُ إِلَّا إِيَّاهُ حَتّٰى سَمِعْتُ خُطْبَةَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ يُخْبِرُ خَبَرَنَا أَوْ كَمَا قَالَ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي عُثْمَانَ مِمَّنْ سَمِعْتَ هٰذَا قَالَ مِنْ أُسَامَةَ ابْنِ زَيْدٍ.

البخاري (٣٦٣٤ - ٤٩٨٠)

سلمان نے کہا: اگر تم سے ممکن ہو تو سب سے پہلے بازار میں مت جاؤ اور نہ سب کے بعد وہاں سے نکلو' کیونکہ بازار شیطان کا معرکہ ہے' وہاں پر اسی کا جھنڈا نصب ہوتا ہے' انہوں نے بیان کیا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام' نبی ﷺ کے پاس آئے' اس وقت آپ کے پاس حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیٹھی ہوئی تھیں' حضور' حضرت جبرائیل سے باتیں کرتے رہے' پھر وہ کھڑے ہو گئے' نبی ﷺ نے حضرت ام سلمہ سے کہا: یہ کون تھے؟ حضرت ام سلمہ نے کہا: یہ دحیہ تھے' حضرت ام سلمہ نے کہا: بہ خدا! میں نے تو ان کو دحیہ ہی گمان کیا تھا' حتیٰ کہ میں نے نبی ﷺ کا خطبہ سنا' آپ ان کو ہماری خبریں بیان کر رہے تھے' (یا ہمیں جبرائیل کے متعلق خبر دے رہے تھے) راوی کہتے ہیں: میں نے ابو عثمان سے پوچھا: تم نے یہ حدیث کس سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: حضرت اسامہ بن زید سے۔

١٧- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ زَيْنَبَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

حضرت ام المومنین زینب بنت جحش رضی اللہ

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا

عنہا کے فضائل

٦٢٦٦ - حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ أَخْبَرَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَسْرَعُكُنَّ لَحَاقًا بِي أَطْوَلُكُنَّ يَدًا قَالَتْ فَكُنَّ يَتَطَاوَلْنَ أَيَّتُهُنَّ أَطْوَلُ يَدًا قَالَتْ فَكَانَتْ أَطْوَلَنَا يَدًا زَيْنَبُ لِأَنَّهَا كَانَتْ تَعْمَلُ بِيَدِهَا وَ تَصَدَّقُ.

مسلم تحفة الاشراف (١٧٨٧٤)

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سب سے زیادہ سرعت کے ساتھ مجھ سے وہ (زوجہ) لاحق ہوگی جس کے تم سب میں سے زیادہ لمبے ہاتھ ہوں گے' حضرت عائشہ کہتی ہیں: پھر ہم سب اپنے اپنے ہاتھ ناپنے لگیں کہ کس کے ہاتھ سب سے زیادہ لمبے ہیں' لیکن سب سے زیادہ لمبے ہاتھ حضرت زینب کے تھے' کیونکہ وہ اپنے ہاتھوں سے کام کاج کرتی تھیں اور صدقہ و خیرات کرتی تھیں۔

١٨ - بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أُمِّ أَيْمَنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا کے فضائل

٦٢٦٧ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَنَاوَلَتْهُ إِنَاءً فِيهِ شَرَابٌ قَالَ فَلَا أَدْرِي أَصَادَفَتْهُ صَائِمًا أَوْ لَمْ يُرِدْهُ فَجَعَلَتْ تَصْخَبُ عَلَيْهِ وَ تَذَمَّرُ عَلَيْهِ.

مسلم تحفة الاشراف (٤٢٣)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ام ایمن کے پاس تشریف لے گئے' میں بھی آپ کے ساتھ گیا' وہ ایک برتن میں ایک مشروب لائیں' حضرت انس کہتے ہیں: مجھے معلوم نہیں کہ آپ روزے سے تھے یا آپ نے اس کو پینا نہیں چاہا' حضرت ام ایمن چلانے اور غصہ کرنے لگیں۔

٦٢٦٨ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لِعُمَرَ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى أُمِّ أَيْمَنَ نَزُورُهَا كَمَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَزُورُهَا فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهَا بَكَتْ فَقَالَا لَهَا مَا يُبْكِيكِ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ ﷺ فَقَالَتْ مَا أَبْكِي أَنْ لَا أَكُونَ أَعْلَمُ أَنَّ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِرَسُولِهِ ﷺ وَلَكِنْ أَبْكِي أَنَّ الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ مِنَ السَّمَاءِ فَهَيَّجَتْهُمَا عَلَى الْبُكَاءِ فَجَعَلَا يَبْكِيَانِ مَعَهَا.

مسلم تحفة الاشراف (٤٢٣- ٦٥٨٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر سے کہا: چلو حضرت ام ایمن کی زیارت کر کے آئیں جس طرح رسول اللہ ﷺ ان کی زیارت کے لیے تشریف لے جاتے تھے' جب ہم حضرت ام ایمن کے پاس پہنچے تو وہ رونے لگیں' ان دونوں نے کہا: آپ کیوں رو رہی ہیں؟ اللہ کے پاس جو رسول اللہ ﷺ کے لیے اجر ہے وہ زیادہ اچھا ہے' حضرت ام ایمن نے کہا: میں اس لیے نہیں رو رہی کہ میں نہیں جانتی کہ اللہ کے پاس رسول اللہ ﷺ کے لیے اچھا اجر ہے' لیکن میں اس لیے رو رہی ہوں کہ آسمان سے وحی کا آنا بند ہو گیا' پھر ان دونوں پر بھی گریہ طاری ہوا اور وہ بھی رونے لگے۔

١٩ - بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أُمِّ سُلَيْمٍ أُمِّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَبِلَالٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

٦٢٦٩ - حَدَّثَنَا حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَدْخُلُ عَلَى أَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا عَلَى أَزْوَاجِهِ إِلَّا أُمِّ سُلَيْمٍ فَإِنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا فَقِيلَ لَهُ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ إِنِّي أَرْحَمُهَا قُتِلَ أَخُوهَا مَعِي. البخاری (۲۸٤٤)

حضرت ام سلیم اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کے فضائل

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ازواج مطہرات اور حضرت ام سلیم کے علاوہ اور کسی عورت کے گھر نہیں جاتے تھے' حضور حضرت ام سلیم کے ہاں تشریف لے جاتے تھے' آپ سے اس کے متعلق استفسار کیا گیا تو آپ نے فرمایا: مجھے اس پر رحم آتا ہے' اس کا بھائی میرے ساتھ شہید کیا گیا۔ (حضرت ام سلیم اور حضرت ام حرام دونوں آپ کی رضاعی خالہ تھیں)۔

٦٢٧٠ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ (يَعْنِي ابْنَ السَّرِيِّ) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا قَالُوا هٰذِهِ الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.
مسلم تحفۃ الاشراف (٣٦٢)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں جنت میں داخل ہوا تو میں نے کسی کے چلنے کی آہٹ سنی' میں نے پوچھا: یہ کون ہے؟ تو اہل جنت نے کہا: یہ غمیصا بنت ملحان ہے' انس بن مالک کی والدہ۔

٦٢٧١ - حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَرَأَيْتُ امْرَأَةَ أَبِي طَلْحَةَ ثُمَّ سَمِعْتُ خَشْخَشَةً أَمَامِي فَإِذَا بِلَالٌ. البخاری (٣٦٧٩)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جنت دکھائی گئی' میں نے وہاں ابوطلحہ کی بیوی کو دیکھا' پھر میں نے اپنے آگے کسی کے چلنے کی آہٹ سنی تو وہ بلال تھے۔

٢٠ - بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيِّ ' رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

ابوطلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل

٦٢٧٢ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ فَقَالَتْ لِأَهْلِهَا لَا تُحَدِّثُوا أَبَا طَلْحَةَ بِابْنِهِ حَتّٰى أَكُونَ أَنَا أُحَدِّثُهُ قَالَ فَجَاءَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ عَشَاءً فَأَكَلَ وَشَرِبَ فَقَالَ ثُمَّ تَصَنَّعَتْ لَهُ أَحْسَنَ مَا كَانَ تَصَنَّعُ قَبْلَ ذٰلِكَ فَوَقَعَ بِهَا فَلَمَّا رَأَتْ أَنَّهُ قَدْ شَبِعَ وَأَصَابَ مِنْهَا قَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ قَوْمًا أَعَارُوا عَارِيَتَهُمْ أَهْلَ بَيْتٍ فَطَلَبُوا عَارِيَتَهُمْ أَلَهُمْ أَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلیم کے بطن سے حضرت ابوطلحہ کا ایک لڑکا فوت ہو گیا' حضرت ام سلیم نے اپنے گھر والوں سے کہا: حضرت ابوطلحہ کو ان کے بیٹے کے انتقال کی اس وقت تک خبر نہ دینا جب تک کہ میں خود نہ بتا دوں' حضرت ابوطلحہ آئے تو حضرت ام سلیم نے انہیں شام کا کھانا پیش کیا' انہوں نے کھانا کھایا اور پانی پیا' پھر حضرت ام سلیم نے پہلے کی بہ نسبت زیادہ اچھا بناؤ سنگھار کیا' حضرت ابوطلحہ نے ان سے عمل ازدواج کیا' جب حضرت ام سلیم

يَمْنَعُوْهُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَاحْتَسِبِ ابْنَكَ قَالَ فَغَضِبَ وَقَالَ تَرَكْتِنِيْ حَتّٰى تَلَطَّخْتُ ثُمَّ اَخْبَرْتِنِيْ بِابْنِيْ فَانْطَلَقَ حَتّٰى اَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاَخْبَرَهٗ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا فِيْ غَابِرِ لَيْلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتْ قَالَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِيْ سَفَرٍ وَهِيَ مَعَهٗ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَتَى الْمَدِيْنَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا يَطْرُقُهَا طُرُوْقًا فَدَنَوْا مِنَ الْمَدِيْنَةِ فَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ فَاحْتُبِسَ عَلَيْهَا اَبُوْ طَلْحَةَ وَانْطَلَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَقُوْلُ اَبُوْ طَلْحَةَ اِنَّكَ لَتَعْلَمُ يَا رَبِّ اَنَّهٗ يُعْجِبُنِيْ اَنْ اَخْرُجَ مَعَ رَسُوْلِكَ اِذَا خَرَجَ وَاَدْخُلَ مَعَهٗ اِذَا دَخَلَ وَقَدِ احْتَبَسْتُ بِمَا تَرٰى قَالَ تَقُوْلُ اُمُّ سُلَيْمٍ يَا اَبَا طَلْحَةَ مَا اَجِدُ الَّذِيْ كُنْتُ اَجِدُ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا قَالَ فَضَرَبَهَا الْمَخَاضُ حِيْنَ قَدِمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَتْ لِيْ اُمِّيْ يَا اَنَسُ لَا يُرْضِعُهٗ اَحَدٌ حَتّٰى تَغْدُوَ بِهٖ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا اَصْبَحَ احْتَمَلْتُهٗ فَانْطَلَقْتُ بِهٖ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَصَادَفْتُهٗ وَمَعَهٗ مِيْسَمٌ فَلَمَّا رَاٰنِيْ قَالَ لَعَلَّ اُمَّ سُلَيْمٍ وَلَدَتْ قُلْتُ نَعَمْ فَوَضَعَ الْمِيْسَمَ قَالَ وَجِئْتُ بِهٖ فَوَضَعْتُهٗ فِيْ حِجْرِهٖ وَدَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِعَجْوَةٍ مِنْ عَجْوَةِ الْمَدِيْنَةِ فَلَاكَهَا فِيْ فِيْهِ حَتّٰى ذَابَتْ ثُمَّ قَذَفَهَا فِيْ فِي الصَّبِيِّ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُهَا قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اُنْظُرُوْا اِلٰى حُبِّ الْاَنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ فَمَسَحَ وَجْهَهٗ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللّٰهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٤٢٤)

نے دیکھا کہ وہ سیر ہو گئے اور اپنی جنسی خواہش بھی پوری کر لی تو پھر انہوں نے کہا: اے ابوطلحہ! یہ بتاؤ کہ اگر کچھ لوگ کسی کو عاریتاً کوئی چیز دیں اور پھر وہ اپنی چیز واپس لے لیں تو کیا وہ ان کو منع کر سکتے ہیں؟ حضرت ابوطلحہ نے کہا: نہیں' حضرت ام سلیم نے کہا: تو پھر تم اپنے بیٹے کے متعلق یہی گمان کر لو' حضرت ابوطلحہ یہ سن کر غضب ناک ہوئے اور کہا: تم نے مجھے میرے بیٹے کے متعلق خبر نہیں دی' حتیٰ کہ میں (جنسی عمل سے) آلودہ ہو گیا' پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر اس واقعہ کی خبر دی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری اس گزاری ہوئی رات میں برکت عطا کرے' پھر حضرت ام سلیم حاملہ ہو گئیں' حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں حضرت ام سلیم بھی تھیں اور جب آپ کسی سفر سے مدینہ منورہ واپس آتے تو رات کے وقت مدینہ منورہ نہیں جاتے تھے' جب لوگ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو حضرت ام سلیم کو دردِ زہ شروع ہوا' حضرت ابوطلحہ ان کے پاس ٹھہرے اور رسول اللہ ﷺ روانہ ہو گئے' حضرت انس کہتے ہیں کہ حضرت ابوطلحہ نے کہا: اے اللہ! تو خوب جانتا ہے کہ مجھے یہ بات پسند تھی کہ میں تیرے رسول کے ساتھ (مدینہ منورہ سے) نکلوں اور ان کے ساتھ ہی داخل ہوں اور تجھے معلوم ہے کہ میں کس مجبوری میں پھنس گیا ہوں' حضرت ام سلیم نے کہا: اے ابوطلحہ! اب مجھے پہلے کی طرح درد نہیں ہے چلو چلتے ہیں' پھر ہم چل پڑے اور جب ہم مدینہ آئے تو ان کو درد شروع ہوا اور ایک لڑکا پیدا ہوا' مجھ سے میری والدہ نے کہا: اے انس! جب تک تم اس بچہ کو صبح رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر جاؤ' اس وقت تک کوئی اس بچہ کو دودھ نہیں پلائے گا' جب صبح ہوئی تو میں اس بچہ کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گیا' میں نے دیکھا اس وقت آپ کے ہاتھ میں اونٹوں کو داغ دینے کا ایک آلہ تھا' آپ نے مجھے دیکھ کر فرمایا: شاید ام سلیم کے ہاں بچہ ہوا ہے' میں نے کہا: جی! آپ نے وہ آلہ رکھ دیا' میں بچے کو آپ کے پاس لے کر آیا' میں نے اس بچے

کو آپ کی گود میں دیا' رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کی عجوہ کھجور منگائی اور اس کو اپنے منہ سے چبایا' جب وہ کھجور گھل گئی تو آپ نے اس کو بچہ کے منہ میں رکھ دیا' بچہ اس کو چوسنے لگا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھو انصار کو کھجور سے کتنی محبت ہے' پھر آپ نے اس بچہ کے سر پر دست شفقت پھیرا اور اس کا نام عبد اللہ رکھا۔

٦٢٧٣ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ. مسلم تحفة الاشراف (٤٢٤)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو طلحہ کا بچہ فوت ہو گیا' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٢١ - بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ بِلَالٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے فضائل

٦٢٧٤ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِبِلَالٍ عِنْدَ صَلٰوةِ الْغَدَاةِ يَا بِلَالُ حَدِّثْنِي بِأَرْجَى عَمَلٍ عَمِلْتَهُ عِنْدَكَ فِي الْإِسْلَامِ مَنْفَعَةً فَإِنِّي سَمِعْتُ اللَّيْلَةَ خَشْفَ نَعْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيَّ فِي الْجَنَّةِ قَالَ بِلَالٌ مَا عَمِلْتُ عَمَلًا فِي الْإِسْلَامِ أَرْجَى عِنْدِي مَنْفَعَةً مِنْ أَنِّي لَا أَتَطَهَّرُ طُهُورًا تَامًّا فِي سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ إِلَّا صَلَّيْتُ بِذٰلِكَ الطُّهُورِ مَا كَتَبَ اللّٰهُ لِي أَنْ أُصَلِّيَ. البخاری (١١٤٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال سے صبح کی نماز کے وقت فرمایا: اے بلال! مجھے وہ عمل بتلاؤ جس کی تمہیں اسلام میں سب سے زیادہ منفعت کی امید ہو' کیونکہ میں نے آج رات کو جنت میں اپنے آگے تمہاری جوتیوں کی آہٹ سنی ہے' حضرت بلال نے کہا: میں نے اسلام میں کوئی ایسا عمل نہیں کیا جس کی منفعت کی مجھے زیادہ امید ہو' البتہ رات ہو یا دن جب میں مکمل وضو کرتا ہوں تو میں اس وضو کے ساتھ اتنی رکعات نماز پڑھ لیتا ہوں جتنی رکعات نماز اللہ تعالیٰ نے میری قسمت میں لکھ دی ہے۔

٢٢ - بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَأُمِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا

حضرت عبد اللہ بن مسعود اور ان کی والدہ رضی اللہ عنہما کے فضائل

٦٢٧٥ - حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ وَسَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ زُرَارَةَ الْحَضْرَمِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ قَالَ سَهْلٌ وَمِنْجَابٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) "جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے ان پر اس چیز میں کوئی گناہ نہیں ہے جو انہوں نے پرہیز گاری کے ساتھ کھایا" (پوری آیت

الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا إِذَا مَا اتَّقَوْا وَآمَنُوا إِلٰى آخِرِ الْآيَةِ قَالَ لِيْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قِيلَ لِي أَنْتَ مِنْهُمْ.

الترمذی (۳۰۵۳)

تک) تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: مجھے یہ بتایا گیا ہے تم ان لوگوں میں سے ہو۔

٦٢٧٦ - حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ) قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ فَكُنَّا حِينًا وَمَا نُرَى ابْنَ مَسْعُودٍ وَأُمَّهُ إِلَّا مِنْ أَهْلِ بَيْتِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ كَثْرَةِ دُخُولِهِمْ وَلُزُومِهِمْ لَهُ.

البخاری (۳۷۶۳-٤۳۸٤) الترمذی (۳۸۰٦)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے تو ہم حضرت ابن مسعود اور ان کی والدہ کے رسول اللہ ﷺ کے گھر پہ کثرت آنے جانے اور آپ کے ساتھ رہنے کی وجہ سے یہ سمجھتے رہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کے اہل بیت سے ہیں۔

٦٢٧٧ - حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْأَسْوَدَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مُوسٰى يَقُولُ لَقَدْ قَدِمْتُ أَنَا وَأَخِي مِنَ الْيَمَنِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (٦٢٧٦)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرا بھائی یمن سے آئے' اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

٦٢٧٨ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا أُرٰى أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَوْ مَا ذَكَرَ مِنْ نَحْوِ هٰذَا. سابقہ حوالہ (٦٢٧٦)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور میں یہ گمان کرتا تھا کہ حضرت عبداللہ اہل بیت سے ہیں' یا اس کے قریب بیان کیا۔

٦٢٧٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ قَالَ شَهِدْتُ أَبَا مُوسٰى وَأَبَا مَسْعُودٍ حِينَ مَاتَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ أَتُرَاهُ تَرَكَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ فَقَالَ إِنْ قُلْتَ ذَاكَ إِنْ كَانَ لَيُؤْذَنُ لَهُ إِذَا حُجِبْنَا وَيَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۹۰۲۲)

ابوالاحوص کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا میں اس وقت حضرت ابوموسیٰ اور حضرت ابومسعود کے پاس گیا' اس وقت ان میں سے ایک نے دوسرے سے پوچھا: کیا تمہارے خیال میں حضرت ابن مسعود کے بعد کوئی شخص ان جیسا ہے؟ دوسرے نے کہا: اگر تم یہ پوچھتے ہو تو ان کی یہ شان تھی کہ جب ہمیں بارگاہ رسالت میں باریابی نہیں ہوتی تھی تو حضرت ابن مسعود کو اس وقت بھی اجازت ہوتی تھی اور جس وقت ہم غائب ہوتے تھے حضرت

ابن مسعود اس وقت بھی حاضر ہوتے تھے۔

٦٣٨٠ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ (هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ) عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ كُنَّا فِي دَارِ أَبِي مُوسَى مَعَ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ فِي مُصْحَفٍ فَقَامَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ مَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَرَكَ بَعْدَهُ أَعْلَمَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ هَذَا الْقَائِمِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَمَا لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ كَانَ يَشْهَدُ إِذَا غِبْنَا وَيُؤْذَنُ لَهُ إِذَا حُجِبْنَا.

مسلم تحفة الاشراف (٩٠٢٢)

ابوالاحوص بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابن مسعود کے چند اصحاب کے ساتھ حضرت ابوموسیٰ کے گھر میں ایک مصحف (قرآن مجید کا نسخہ) دیکھ رہے تھے اس اثناء میں حضرت ابن مسعود کھڑے ہو گئے تو حضرت ابو مسعود نے کہا: میں نہیں جانتا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بعد اس کھڑے ہوئے شخص سے زیادہ قرآن مجید کا کوئی عالم چھوڑا ہو' حضرت ابوموسیٰ نے کہا: اگر تم یہ کہتے ہو تو اس کی وجہ یہ ہے کہ جب ہم غائب ہوتے تھے تو حضرت ابن مسعود حاضر ہوتے تھے اور جب ہم کو اجازت نہیں ہوتی تھی تو حضرت ابن مسعود کو اجازت ہوتی تھی۔

٦٣٨١ - وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ (هُوَ ابْنُ مُوسَى) عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ أَتَيْتُ أَبَا مُوسَى فَوَجَدْتُ عَبْدَ اللَّهِ وَأَبَا مُوسَى ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ حُذَيْفَةَ وَأَبِي مُوسَى وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ قُطْبَةَ أَتَمُّ وَأَكْثَرُ. مسلم تحفة الاشراف (٩٠٢٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

٦٣٨٢ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ قَالَ عَلَى قِرَاءَةِ مَنْ تَأْمُرُونِّي أَنْ أَقْرَأَ فَلَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَلَقَدْ عَلِمَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنِّي أَعْلَمُهُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ وَلَوْ أَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا أَعْلَمُ مِنِّي لَرَحَلْتُ إِلَيْهِ قَالَ شَقِيقٌ فَجَلَسْتُ فِي حِلَقِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا يَرُدُّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَلَا يَعِيبُهُ. البخاری (٥٠٠٠)

شقیق کہتے ہیں: حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا: جو شخص خیانت کرے گا وہ قیامت کے دن اس (خیانت شدہ چیز) کو لے کر حاضر ہوگا' پھر فرمایا: مجھے کس شخص کی قرأت کے مطابق قرآن مجید پڑھنے کے لیے کہتے ہو؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے کچھ اوپر ستر سورتیں پڑھی ہیں اور رسول اللہ ﷺ کے اصحاب جانتے ہیں کہ میں ان سب سے زیادہ کتاب اللہ کا جاننے والا ہوں اور اگر میں یہ جانتا کہ کوئی شخص مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے تو میں اس کی طرف چلا جاتا' شقیق کہتے ہیں کہ میں حضرت محمد ﷺ کے اصحاب کے حلقہ میں بیٹھا ہوں اور میں نے نہیں سنا کہ کسی نے حضرت ابن مسعود کا رد کیا ہو یا ان کی مذمت کی ہو۔

٦٢٨٣ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُطْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ سُورَةٌ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ حَيْثُ نَزَلَتْ وَمَا مِنْ آيَةٍ إِلَّا أَنَا أَعْلَمُ فِيمَا أُنْزِلَتْ وَلَوْ أَعْلَمُ أَحَدًا هُوَ أَعْلَمُ بِكِتَابِ اللَّهِ مِنِّي تَبْلُغُهُ الْإِبِلُ لَرَكِبْتُ إِلَيْهِ. البخاری (۵۰۰۲)

مسروق کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے' کتاب اللہ کی ہر سورت کے متعلق مجھے علم ہے وہ کب نازل ہوئی اور کتاب اللہ کی ہر آیت کے متعلق مجھے علم ہے وہ کب نازل ہوئی اور وہ کس چیز کے متعلق نازل ہوئی' اور اگر مجھے یہ علم ہوتا کہ کوئی شخص مجھ سے زیادہ کتاب اللہ کو جاننے والا ہے اور اونٹوں پر سفر کر کے اس کا پاس جانا ممکن ہوتا تو میں اونٹوں پر سفر کر کے اس کے پاس چلا جاتا۔

٦٢٨٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا نَأْتِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو فَنَتَحَدَّثُ إِلَيْهِ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عِنْدَهُ فَذَكَرْنَا يَوْمًا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَقَدْ ذَكَرْتُمْ رَجُلًا لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ خُذُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ فَبَدَأَ بِهِ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ. البخاری (۳۷۵۸-۳۷۶۰-۳۸۰۶-۳۸۰۸-۴۹۹۹)

مسروق کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمرو کے پاس جاتے اور ان سے گفتگو کرتے' ابن نمیر کہتے ہیں: ایک دن ہم نے ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود کا ذکر کیا' انہوں نے کہا: تم نے مجھ سے اس شخص کا ذکر کیا ہے کہ میں ان سے اس وقت سے محبت کرتا ہوں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث سنی ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: چار آدمیوں سے قرآن سیکھو' ابن ام عبد (حضرت ابن مسعود) سے' آپ نے ابتداء ان سے کی اور معاذ بن جبل سے اور ابی بن کعب سے اور ابو حذیفہ کے آزاد شدہ غلام سالم سے۔

٦٢٨٥ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَذَكَرْنَا حَدِيثًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ إِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُهُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةِ نَفَرٍ مِنِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ فَبَدَأَ بِهِ وَمِنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمِنْ سَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَمِنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَحَرْفٌ لَمْ يَذْكُرْهُ زُهَيْرٌ قَوْلُهُ يَقُولُهُ. سابقہ حوالہ (۶۲۸۴)

مسروق کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس تھے' ہم نے ان سے حضرت عبداللہ بن مسعود کی ایک روایت بیان کی' انہوں نے کہا: وہ ایسے شخص ہیں کہ میں ایک چیز کے بعد ان سے ہمیشہ محبت کرتا ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: چار شخصوں سے قرآن مجید سیکھو' ابن ام عبد سے' آپ نے حضرت ابن مسعود سے ابتداء کی اور ابن ابی کعب سے اور ابو حذیفہ کے آزاد شدہ غلام سالم سے اور معاذ بن جبل سے' زہیر نے اپنی روایت میں "یقوله" کا ذکر نہیں کیا۔

٦٢٨٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ وَوَكِيعٍ فِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَدَّمَ مُعَاذًا قَبْلَ أُبَيٍّ وَفِي

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

رِوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ أُبَيٌّ قَبْلَ مُعَاذٍ. سابقہ حوالہ (٦٢٨٤)

٦٢٨٧ - حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِمْ وَاخْتَلَفَا عَنْ شُعْبَةَ فِي تَنْسِيقِ الْأَرْبَعَةِ. سابقہ حوالہ (٦٢٨٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں' شعبہ کی روایت میں چاروں کی ترتیب میں اختلاف ہے۔

٦٢٨٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ ذَكَرُوا ابْنَ مَسْعُودٍ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اسْتَقْرِئُوا الْقُرْآنَ مِنْ أَرْبَعَةٍ مِنِ ابْنِ مَسْعُودٍ وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ. سابقہ حوالہ (٦٢٨٤)

مسروق کہتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو کے سامنے حضرت ابن مسعود کا ذکر کیا' انہوں نے کہا: میں اس شخص سے اس وقت سے محبت کرتا ہوں جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے: چار آدمیوں سے قرآن مجید سیکھو' ابن مسعود سے' سالم سے جو ابوحذیفہ کے آزاد شدہ غلام ہیں' ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل سے۔

٦٢٨٩ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ شُعْبَةُ بَدَأَ بِهَذَيْنِ لَا أَدْرِي بِأَيِّهِمَا بَدَأَ. سابقہ حوالہ (٦٢٨٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' شعبہ نے کہا: آپ نے ان دونوں کے نام سے ابتداء کی' میں یہ نہیں جانتا کہ ان میں سے کس کے نام سے ابتداء کی۔

٢٣- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ وَجَمَاعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ اور انصار کی ایک جماعت کے فضائل

٦٢٩٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبُو زَيْدٍ قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ لِأَنَسٍ مَنْ أَبُو زَيْدٍ قَالَ أَحَدُ عُمُومَتِي. البخاری (٣٨١٠) الترمذی (٣٧٩٤)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں چار شخصوں نے قرآن مجید جمع کیا اور وہ چاروں انصار میں سے تھے' حضرت معاذ بن جبل' حضرت ابی بن کعب' حضرت زید بن ثابت اور حضرت ابوزید' قتادہ نے حضرت انس سے پوچھا: ابوزید کون ہیں؟ فرمایا: وہ میرے ایک چچا ہیں۔

٦٢٩١ - حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَنْ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَرْبَعَةٌ كُلُّهُمْ مِنَ الْأَنْصَارِ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَرَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُكْنَى أَبَا زَيْدٍ. البخاری (٥٠٠٣)

امام کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں قرآن مجید کس نے جمع کیا تھا؟ کہا: چار شخصوں نے اور چاروں انصار میں سے تھے' حضرت ابی بن کعب' حضرت معاذ بن جبل' حضرت زید بن ثابت اور انصار کے ایک شخص جن کی کنیت ابوزید تھی۔

۶۲۹۲ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِأُبَيٍّ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ قَالَ آللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِي قَالَ فَجَعَلَ أُبَيٌّ يَبْكِي.

سابقہ حوالہ (۱۸۶۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی سے فرمایا: اللہ عزوجل نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے سامنے قرآن مجید پڑھوں' حضرت ابی نے کہا: کیا اللہ تعالیٰ نے آپ سے میرا نام لیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھ سے تمہارا نام لیا ہے' پھر حضرت ابی رونے لگے۔

۶۲۹۳ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِي قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكَى.

سابقہ حوالہ (۱۸۶۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی بن کعب سے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے سامنے قرآن مجید کی یہ سورت پڑھوں: "لم یکن اللذین کفروا"۔ حضرت ابی نے پوچھا: اللہ تعالیٰ نے میرا نام لیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پھر حضرت ابی رونے لگے۔

۶۲۹۴ - حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأُبَيٍّ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۱۸۶۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابی سے فرمایا اس کے بعد اس کی مثل روایت ہے۔

۲۴- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے فضائل

۶۲۹۵ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَجَنَازَةُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ بَيْنَ أَيْدِيهِمُ اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ. الترمذی (۳۸۴۸)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا درآں حالیکہ حضرت سعد بن معاذ کا جنازہ ان کے سامنے رکھا ہوا تھا کہ ان کی (موت کی) وجہ سے عرش الٰہی جنبش میں آ گیا۔

۶۲۹۶ - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اهْتَزَّ عَرْشُ الرَّحْمَنِ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ. البخاری (۳۸۰۳) ابن ماجہ (۱۵۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سعد بن معاذ کی موت کی وجہ سے عرش الٰہی جنبش میں آ گیا۔

۶۲۹۷ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَجَنَازَتُهُ مَوْضُوعَةٌ يَعْنِي سَعْدًا اهْتَزَّ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا درآں حالیکہ ان کا جنازہ رکھا ہوا تھا: سعد کی موت کی وجہ سے عرش الٰہی جنبش میں آ گیا۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۰۶)

٦٢٩٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حُلَّةُ حَرِيرٍ فَجَعَلَ أَصْحَابُهُ يَلْمُسُونَهَا وَيَعْجَبُونَ مِنْ لِينِهَا فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ لِينِ هٰذِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا وَأَلْيَنُ. البخاری (۳۸۰۲)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ریشم کا ایک حلہ ہدیہ کیا گیا' آپ کے اصحاب اس کو چھوتے تھے اور اس کی نرمی پر تعجب کرتے تھے' آپ نے فرمایا: تم اس کی نرمی پر تعجب کرتے ہو جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے بھی زیادہ اچھے اور ملائم تھے۔

٦٢٩٩ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنْبَأَنِي أَبُو إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِثَوْبِ حَرِيرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ هٰذَا أَوْ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۶۲۹۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

٦٣٠٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا كَرِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ. سابقہ حوالہ (۶۲۹۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

٦٣٠١ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهُ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ جُبَّةٌ مِنْ سُنْدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَنَادِيلَ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنْ هٰذَا.

البخاری (۲۶۱۵-۳۲۴۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ریشم کا ایک جبہ ہدیہ کیا گیا حالانکہ آپ ریشم پہننے سے منع کرتے تھے' صحابہ کو اس (کی خوب صورتی) سے تعجب ہوا' آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے زیادہ حسین ہیں۔

٦٣٠٢ - حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُكَيْدِرَ دُومَةِ الْجَنْدَلِ أَهْدَى لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حُلَّةً فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ الْحَرِيرِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۱۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اکیدر دومۃ الجندل کے بادشاہ نے رسول اللہ ﷺ کو ایک حلہ ہدیہ کیا' پھر اسی کی مثل حدیث ہے' اس میں یہ نہیں ہے کہ آپ ریشم سے منع فرماتے تھے۔

٣٥ - بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي دُجَانَةَ سِمَاكِ بْنِ خَرَشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت ابودجانہ سماک بن خرشہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

٦٣٠٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخَذَ سَيْفًا يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُ مِنِّي هَذَا فَبَسَطُوا أَيْدِيَهُمْ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ يَقُولُ أَنَا أَنَا قَالَ فَمَنْ يَأْخُذُهُ بِحَقِّهِ قَالَ فَأَحْجَمَ الْقَوْمُ فَقَالَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ أَبُو دُجَانَةَ أَنَا آخُذُهُ بِحَقِّهِ قَالَ فَأَخَذَهُ فَفَلَقَ بِهِ هَامَ الْمُشْرِكِينَ. مسلم تحفة الاشراف (٣٦٣)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احد کے دن ایک تلوار لی اور فرمایا: مجھ سے یہ تلوار کون لیتا ہے تو ہر شخص نے اپنے ہاتھ پھیلا دیے اور کہا: میں لیتا ہوں' میں لیتا ہوں' آپ نے فرمایا: اس کا حق ادا کرنے کے ساتھ کون لیتا ہے' پھر سب پیچھے ہٹ گئے' حضرت سماک بن خرشہ ابودجانہ نے کہا: میں اس کا حق ادا کرنے کے ساتھ لوں گا پھر حضرت ابودجانہ نے اس تلوار کو لیا اور اس کے ساتھ مشرکین کی کھوپڑیاں توڑ ڈالیں۔

٢٦- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ وَالِدِ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

حضرت جابر کے والد حضرت عبداللہ بن عمرو بن حرام رضی اللہ عنہما کے فضائل

٦٣٠٤ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ جِيءَ بِأَبِي مُسَجًّى وَقَدْ مُثِّلَ بِهِ قَالَ فَأَرَدْتُ أَنْ أَرْفَعَ الثَّوْبَ فَنَهَانِي قَوْمِي ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ أَرْفَعَ الثَّوْبَ فَنَهَانِي قَوْمِي فَرَفَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوْ أَمَرَ بِهِ فَرُفِعَ فَسَمِعَ صَوْتَ بَاكِيَةٍ أَوْ صَائِحَةٍ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقَالُوا بِنْتُ عَمْرٍو أَوْ أُخْتُ عَمْرٍو فَقَالَ وَلِمَ تَبْكِي فَمَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رُفِعَ.

البخاری (١٢٩٣-٢٨١٦) النسائی (١٨٤١)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن میرے والد کو لایا گیا درآں حالیکہ ان پر کپڑا ڈھکا ہوا تھا اور ان کو مثلہ کیا گیا تھا (یعنی ان کے اعضاء کاٹ دیے گئے تھے) میں نے ان کی نعش سے کپڑا اٹھانا چاہا تو مجھے میری قوم نے منع کر دیا' میں نے پھر کپڑا اٹھانا چاہا مجھے پھر میری قوم نے منع کر دیا' پھر خود رسول اللہ ﷺ یا آپ کے حکم سے لوگوں نے وہ کپڑا اٹھایا' پھر آپ نے ایک رونے والی یا چلانے والی کی آواز سنی: آپ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ عمرو کی بیٹی یا بہن ہے' آپ نے فرمایا: کیوں روتی ہو؟ ان کا جنازہ اٹھائے جانے تک فرشتے ان پر سایہ کرتے رہیں گے۔

٦٣٠٥ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أُصِيبَ أَبِي يَوْمَ أُحُدٍ فَجَعَلْتُ أَكْشِفُ الثَّوْبَ عَنْ وَجْهِهِ وَأَبْكِي وَجَعَلُوا يَنْهَوْنَنِي وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْهَانِي قَالَ وَجَعَلَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ عَمْرٍو تَبْكِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَبْكِيهِ أَوْ لَا تَبْكِيهِ مَا زَالَتِ الْمَلَائِكَةُ تُظِلُّهُ بِأَجْنِحَتِهَا حَتَّى رَفَعْتُمُوهُ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ غزوۂ احد کے دن میرے والد شہید ہو گئے' میں ان کے چہرے سے کپڑا اٹھا کر رونے لگا' لوگ مجھے منع کر رہے تھے' رسول اللہ ﷺ مجھے منع نہیں کر رہے تھے' حضرت فاطمہ بنت عمرو نے بھی رونا شروع کر دیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم روؤ یا نہ روؤ' جب تک تم ان کا جنازہ نہیں اٹھاؤ گے فرشتے ان پر سایہ کرتے رہیں گے۔

البخاري (١٢٤٤-٤٠٨٠) النسائي (١٨٤٤)

٦٣٠٦ - حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ بِهٰذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ جُرَيْجٍ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ الْمَلَائِكَةِ وَبُكَاءِ الْبَاكِيَةِ. البخاري (١٢٤٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں ابن جریج کی سند میں فرشتوں کا اور رونے والی کے رونے کا ذکر نہیں ہے۔

٦٣٠٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جِيءَ بِأَبِي يَوْمَ أُحُدٍ مُجَدَّعًا فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (٣٠٥٩)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوۂ احد کے دن میرے والد کو لایا گیا در آں حالیکہ ان کی ناک اور کان کٹے ہوئے تھے۔ باقی حدیث حسب سابق ہے۔

٢٧- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ جُلَيْبِيبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت جلیبیب رضی اللہ عنہ کے فضائل

٦٣٠٨ - حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيطٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ فِي مَغْزًى لَهُ فَأَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَعَمْ فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا ثُمَّ قَالَ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا لَا قَالَ لٰكِنِّي أَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا فَاطْلُبُوهُ فَطُلِبَ فِي الْقَتْلَى فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَأَتَى النَّبِيُّ ﷺ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوهُ هٰذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ هٰذَا مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ قَالَ فَوَضَعَهُ عَلَى سَاعِدَيْهِ لَيْسَ لَهُ إِلَّا سَاعِدَا النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَحُفِرَ لَهُ وَوُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ غُسْلًا.

مسلم تحفۃ الاشراف (١١٦٠١)

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک جہاد میں تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو مال دیا' آپ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تم میں سے کوئی غائب ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں فلاں' فلاں اور فلاں غائب ہے' آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی غائب ہے؟ صحابہ نے کہا: ہاں! فلاں' فلاں اور فلاں غائب ہے؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی غائب ہے؟ صحابہ نے کہا: نہیں' آپ نے فرمایا: لیکن میں جلیبیب کو غائب پا رہا ہوں' اس کو تلاش کرو انہوں نے ان کو شہداء میں تلاش کیا' تو دیکھا کہ سات آدمیوں کے پہلو میں ان کی نعش پڑی تھی' جن کو حضرت جلیبیب نے قتل کیا تھا' پھر انہوں نے ان کو شہید کر دیا' نبی ﷺ ان کی نعش کے پاس آئے اور فرمایا: اس نے سات کو قتل کیا' پھر انہوں نے اس کو قتل کر دیا' یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں' یہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں' پھر آپ نے ان کی نعش کو اپنے دونوں ہاتھوں سے اٹھایا اور ان کو صرف آپ نے ہی اٹھایا تھا۔ پھر ان کی قبر کھودی گئی اور ان کو قبر میں رکھ دیا گیا' راوی نے ان کو غسل دینے کا ذکر نہیں کیا۔

۲۸- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۶۳۰۹ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَرَجْنَا مِنْ قَوْمِنَا غِفَارٍ وَكَانُوا يُحِلُّونَ الشَّهْرَ الْحَرَامَ فَخَرَجْتُ أَنَا وَأَخِي أُنَيْسٌ وَأُمُّنَا فَنَزَلْنَا عَلَى خَالٍ لَنَا فَأَكْرَمَنَا خَالُنَا وَأَحْسَنَ إِلَيْنَا فَحَسَدَنَا قَوْمُهُ فَقَالُوا إِنَّكَ إِذَا خَرَجْتَ عَنْ أَهْلِكَ خَالَفَ إِلَيْهِمْ أُنَيْسٌ فَجَاءَ خَالُنَا فَنَثَا عَلَيْنَا الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقُلْتُ أَمَّا مَا مَضَى مِنْ مَعْرُوفِكَ فَقَدْ كَدَّرْتَهُ وَلَا جِمَاعَ لَكَ فِيمَا بَعْدُ فَقَرَّبْنَا صِرْمَتَنَا فَاحْتَمَلْنَا عَلَيْهَا وَتَغَطَّى خَالُنَا ثَوْبَهُ فَجَعَلَ يَبْكِي فَانْطَلَقْنَا حَتَّى نَزَلْنَا بِحَضْرَةِ مَكَّةَ فَنَافَرَ أُنَيْسٌ عَنْ صِرْمَتِنَا وَعَنْ مِثْلِهَا فَأَتَيَا الْكَاهِنَ فَخَيَّرَ أُنَيْسًا فَأَتَانَا أُنَيْسٌ بِصِرْمَتِنَا وَمِثْلِهَا مَعَهَا قَالَ وَقَدْ صَلَّيْتُ يَا ابْنَ أَخِي قَبْلَ أَنْ أَلْقَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِثَلَاثِ سِنِينَ قُلْتُ لِمَنْ قَالَ لِلَّهِ قُلْتُ فَأَيْنَ تَوَجَّهُ قَالَ أَتَوَجَّهُ حَيْثُ يُوَجِّهُنِي رَبِّي أُصَلِّي عِشَاءً حَتَّى إِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ أُلْقِيتُ كَأَنِّي خِفَاءٌ حَتَّى تَعْلُوَنِي الشَّمْسُ فَقَالَ أُنَيْسٌ إِنَّ لِي حَاجَةً بِمَكَّةَ فَاكْفِنِي فَانْطَلَقَ أُنَيْسٌ حَتَّى أَتَى مَكَّةَ فَرَاثَ عَلَيَّ ثُمَّ جَاءَ فَقُلْتُ مَا صَنَعْتَ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا بِمَكَّةَ عَلَى دِينِكَ يَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ أَرْسَلَهُ قُلْتُ فَمَا يَقُولُ النَّاسُ قَالَ يَقُولُونَ شَاعِرٌ كَاهِنٌ سَاحِرٌ وَكَانَ أُنَيْسٌ أَحَدَ الشُّعَرَاءِ قَالَ أُنَيْسٌ لَقَدْ سَمِعْتُ قَوْلَ الْكَهَنَةِ فَمَا هُوَ بِقَوْلِهِمْ وَلَقَدْ وَضَعْتُ قَوْلَهُ عَلَى أَقْرَاءِ الشِّعْرِ فَمَا يَلْتَئِمُ عَلَى لِسَانِ أَحَدٍ بَعْدِي أَنَّهُ شِعْرٌ وَاللَّهِ إِنَّهُ لَصَادِقٌ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ قَالَ قُلْتُ فَاكْفِنِي حَتَّى أَذْهَبَ فَأَنْظُرَ قَالَ فَأَتَيْتُ مَكَّةَ فَتَضَعَّفْتُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَقُلْتُ أَيْنَ هَذَا الَّذِي تَدْعُونَهُ الصَّابِئَ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَقَالَ الصَّابِئَ فَمَالَ عَلَيَّ أَهْلُ الْوَادِي بِكُلِّ مَدَرَةٍ وَعَظْمٍ حَتَّى خَرَرْتُ مَغْشِيًّا عَلَيَّ قَالَ فَارْتَفَعْتُ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم اپنی قوم غفار کے ساتھ تھے وہ لوگ حرمت والے مہینوں کو بھی حلال سمجھتے تھے۔ میں میرا بھائی انیس اور میری ماں تینوں نکلے اور اپنے ماموں کے پاس ٹھہرے' انہوں نے ہماری بہت عزت اور خاطر مدارت کی' ان کی قوم ہم سے حسد کرنے لگی' انہوں نے ماموں سے کہا: جب تم اپنی بیوی کو چھوڑ کر جاتے ہو تو انیس اس سے بدکاری کرتا ہے' پھر ہمارا ماموں آیا اور اس سے جو کچھ کہا گیا تھا اس نے وہ الزام ہم پر لگایا' میں نے ان سے کہا: تم نے یہ الزام لگا کر اپنے کیے ہوئے احسانات کو بھی مکدر کر دیا' اس کے بعد ہم تمہارے ساتھ نہیں رہ سکتے' ہم اپنے اونٹوں کے پاس آئے اور ان پر اپنا سامان لاد لیا' ہمارے ماموں نے کپڑا اوڑھ کر رونا شروع کر دیا' ہم وہاں سے روانہ ہوئے اور مکہ مکرمہ کے سامنے اترے' انیس نے ہمارے اونٹوں اور اتنے ہی اور اونٹوں پر یہ شرط لگائی کہ کس کے اونٹ اچھے ہیں؟ پھر انیس اور وہ شخص کاہن کے پاس گئے' اس نے انیس کے اونٹوں کو اچھا قرار دیا' انیس ہمارے اونٹ اور اتنے ہی اور اونٹ جیت کر لے آیا' حضرت ابوذر نے کہا: اے میرے بھتیجے! میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ملاقات سے تین سال پہلے نماز پڑھتا تھا' میں نے پوچھا: کس کے لیے؟ انہوں نے کہا: اللہ کے لیے' میں نے پوچھا: کس طرف منہ کرتے تھے؟ اس نے کہا: اللہ تعالیٰ جس طرف میرا منہ کر دیتا تھا میں عشاء کی نماز پڑھ لیتا تھا حتیٰ کہ جب رات کا آخری حصہ ہوتا تو میں اپنے آپ کو چادر کی طرح ڈال دیتا' حتیٰ کہ مجھ پر دھوپ آ جاتی' انیس نے کہا: مجھے مکہ میں کام ہے' تم یہاں رہو' میں جاتا ہوں' انیس مکہ چلے گئے' پھر انہوں نے آنے میں دیر کی' پھر وہ آیا میں نے پوچھا: تم کیا کرتے رہے تھے؟ اس نے کہا: میری مکہ میں ایک شخص سے ملاقات ہوئی جو تمہارے دین پر ہے' وہ کہتا

حِينَ ارْتَفَعْتُ كَأَنِّي نُصُبٌ أَحْمَرُ قَالَ فَأَتَيْتُ زَمْزَمَ فَغَسَلْتُ عَنِّي الدِّمَاءَ وَشَرِبْتُ مِنْ مَائِهَا وَلَقَدْ لَبِثْتُ يَا ابْنَ أَخِي ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ فَسَمِنْتُ حَتَّى تَكَسَّرَتْ عُكَنُ بَطْنِي وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَبِدِي سُخْفَةَ جُوعٍ قَالَ فَبَيْنَا أَهْلُ مَكَّةَ فِي لَيْلَةٍ قَمْرَاءَ إِضْحِيَانٍ إِذْ ضُرِبَ عَلَى أَسْمِخَتِهِمْ فَمَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَحَدٌ وَامْرَأَتَانِ مِنْهُمْ تَدْعُوَانِ إِسَافًا وَنَائِلَةَ قَالَ فَأَتَتَا عَلَيَّ فِي طَوَافِهِمَا فَقُلْتُ أَنْكِحَا أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى قَالَ فَمَا تَنَاهَتَا عَنْ قَوْلِهِمَا قَالَ فَأَتَتَا عَلَيَّ فَقُلْتُ هَنٌ مِثْلُ الْخَشَبَةِ غَيْرَ أَنِّي لَا أَكْنِي فَانْطَلَقَتَا تُوَلْوِلَانِ وَتَقُولَانِ لَوْ كَانَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ أَنْفَارِنَا قَالَ فَاسْتَقْبَلَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَهُمَا هَابِطَانِ قَالَ مَا لَكُمَا قَالَتَا الصَّابِئُ بَيْنَ الْكَعْبَةِ وَأَسْتَارِهَا قَالَ مَا قَالَ لَكُمَا قَالَتَا إِنَّهُ قَالَ لَنَا كَلِمَةً تَمْلَأُ الْفَمَ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَطَافَ بِالْبَيْتِ هُوَ وَصَاحِبُهُ ثُمَّ صَلَّى فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَكُنْتُ أَنَا أَوَّلَ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ قَالَ فَقُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ قُلْتُ مِنْ غِفَارٍ قَالَ فَأَهْوَى بِيَدِهِ فَوَضَعَ أَصَابِعَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي كَرِهَ أَنِ انْتَمَيْتُ إِلَى غِفَارٍ فَذَهَبْتُ آخُذُ بِيَدِهِ فَقَدَعَنِي صَاحِبُهُ وَكَانَ أَعْلَمَ بِهِ مِنِّي ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ مَتَى كُنْتَ هَاهُنَا قَالَ قُلْتُ قَدْ كُنْتُ هَاهُنَا مُنْذُ ثَلَاثِينَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَيَوْمٍ قَالَ فَمَنْ كَانَ يُطْعِمُكَ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءُ زَمْزَمَ فَسَمِنْتُ حَتَّى تَكَسَّرَتْ عُكَنُ بَطْنِي وَمَا أَجِدُ عَلَى كَبِدِي سُخْفَةَ جُوعٍ قَالَ إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ إِنَّهَا طَعَامُ طُعْمٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِي طَعَامِهِ اللَّيْلَةَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَفَتَحَ أَبُو بَكْرٍ بَابًا فَجَعَلَ يَقْبِضُ لَنَا مِنْ زَبِيبِ الطَّائِفِ وَكَانَ ذَلِكَ أَوَّلَ طَعَامٍ أَكَلْتُهُ بِهَا ثُمَّ غَبَرْتُ مَا غَبَرْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ وُجِّهَتْ لِي أَرْضٌ ذَاتُ نَخْلٍ لَا أُرَاهَا إِلَّا

ہے کہ اللہ نے مجھے رسول بنایا ہے' میں نے پوچھا: اور لوگ کیا کہتے ہیں؟ اس نے کہا: لوگ اس کو شاعر' کاہن اور ساحر کہتے تھے' انیس خود بھی ایک شاعر تھا' انیس نے کہا: میں نے کاہنوں کا کلام سنا ہے' اس کا کلام کاہنوں کی طرح نہیں ہے' میں نے اس کے کلام کا شاعروں کے کلام سے بھی موازنہ کیا لیکن کسی شخص کی زبان پر ایسے شعر نہیں آ سکتے' بخدا! وہ سچا ہے اور لوگ جھوٹے ہیں' میں نے کہا: تم یہیں رہو' میں جا کر دیکھتا ہوں' حضرت ابوذر کہتے ہیں: میں مکہ گیا اور اہل مکہ میں سے ایک کمزور شخص کو منتخب کیا' میں نے پوچھا: وہ شخص کہاں ہے جس کے متعلق تم یہ کہتے ہو کہ اس نے اپنا دین بدل لیا ہے' اس نے میری طرف اشارہ کر کے کہا: یہ صابی (دین بدلنے والا) ہے' پھر تمام اہل وادی ہڈیوں اور ڈھیلوں کے ساتھ مجھ پر پل پڑے' حتیٰ کہ میں بے ہوش ہو کر گر پڑا' پھر جب مجھے ہوش آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میں (بہ کثرت خون بہنے کی وجہ سے) سرخ رنگ کا بت ہوں' میں نے زمزم کے پاس آ کر خون دھویا اور پانی پیا' اے بھتیجے! میں وہاں تیس دن رات تک رہا' اس وقت زمزم کے پانی کے سوا میری کوئی اور خوراک نہیں تھی' میں اس قدر موٹا ہو گیا کہ میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم ہو گئیں اور میں نے اپنے جگر میں بھوک کی شدت محسوس نہیں کی' ایک چاندنی رات کو جب اہل مکہ سو گئے' اس وقت بیت اللہ کا کوئی طواف نہیں کر رہا تھا' صرف دو عورتیں "اساف" اور "نائلہ" (بت) کو پکار رہی تھیں' وہ طواف کرتے کرتے میرے پاس آ گئیں' میں نے کہا: (اساف اور نائلہ میں سے) ایک کا دوسرے کے ساتھ نکاح کر دو' یہ سن کر بھی وہ اپنے پکارنے سے باز نہیں آئیں' جب وہ پھر میرے پاس آئیں تو میں نے کہا: "فرج میں لکڑی" کیونکہ میں اشارہ کنایہ سے بات نہیں کرتا (اس لیے اساف اور نائلہ کو سیدھی گالی دی) یہ سن کر وہ دونوں عورتیں چلاتی ہوئی اور یہ کہتی ہوئی گئیں: کاش! ہمارے لوگوں میں سے اس وقت کوئی ہوتا' راستہ میں ان دونوں کو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر ملے وہ پہاڑی سے اتر رہے تھے' آپ نے

يَثْرِبَ فَهَلْ أَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّي قَوْمَكَ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَنْفَعَهُمْ بِكَ وَيَأْجُرَكَ فِيهِمْ فَأَتَيْتُ أُنَيْسًا فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ صَنَعْتُ أَنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ قَالَ مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكَ فَإِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَأَتَيْنَا أُمَّنَا فَقَالَتْ مَا بِي رَغْبَةٌ عَنْ دِينِكُمَا فَإِنِّي قَدْ أَسْلَمْتُ وَصَدَّقْتُ فَاحْتَمَلْنَا حَتَّى أَتَيْنَا قَوْمَنَا غِفَارًا فَأَسْلَمَ نِصْفُهُمْ وَكَانَ يَؤُمُّهُمْ إِيمَاءُ بْنُ رَحَضَةَ الْغِفَارِيُّ وَكَانَ سَيِّدَهُمْ وَقَالَ نِصْفُهُمْ إِذَا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِينَةَ أَسْلَمْنَا فَقَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِينَةَ فَأَسْلَمَ نِصْفُهُمُ الْبَاقِي وَجَاءَتْ أَسْلَمُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِخْوَتُنَا نُسْلِمُ عَلَى الَّذِي أَسْلَمُوا عَلَيْهِ فَأَسْلَمُوا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ غِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١١٩٤٣)

فرمایا: تمھیں کیا ہوا؟ وہ کہنے لگیں: ایک صابی آیا ہے جو کعبہ کے پردوں میں چھپا ہوا ہے' آپ نے پوچھا: اس نے تم سے کیا کہا: انھوں نے کہا: وہ ایسی بات کہتا ہے جس سے منہ بھر جاتا ہے' رسول اللہ ﷺ آئے' آپ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور آپ نے اور آپ کے صاحب نے بیت اللہ کا طواف کیا' پھر نماز پڑھی' جب آپ نے نماز پوری کر لی' حضرت ابوذر کہتے ہیں: تو میں پہلا شخص تھا جس نے اسلام کے طریقہ سے سلام کیا' میں نے کہا: السلام علیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: وعلیک السلام ورحمۃ اللہ' پھر فرمایا: تم کون ہو؟ میں نے کہا: غفار سے ہوں' آپ نے اپنا ہاتھ اٹھا کر انگلیاں اپنی پیشانی پر رکھیں' میں نے دل میں سوچا شاید آپ کو میرا غفار سے ہونا ناپسند ہوا ہے' میں آپ کا ہاتھ پکڑنے کے لیے بڑھا' آپ کے صاحب نے مجھے روکا جو مجھ سے زیادہ آپ کا حال جانتا تھا' پھر آپ نے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا: تم کب سے یہاں ہو؟ میں نے کہا: مجھے یہاں پر تیس دن رات ہو گئے' فرمایا: تمھیں کھانا کون کھلاتا ہے؟ میں نے کہا: زمزم کے پانی کے سوا میرا اور کوئی طعام نہیں ہے' میں اس قدر موٹا ہو گیا ہوں کہ میرے پیٹ کی سلوٹیں ختم ہو گئی ہیں اور میرے جگر میں بھوک کی کمزوری نہیں ہے' آپ نے فرمایا: زمزم کا پانی برکت والا ہے' یہ پیٹ بھرنے والا کھانا ہے' حضرت ابوبکر نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس کو آج رات میں کھانا کھلاؤں' پھر رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر چل پڑے اور میں بھی ان کے ساتھ چل پڑا' حضرت ابوبکر نے دروازہ کھولا اور اس میں سے ہمارے لیے طائف کی کشمش نکالی' یہ مکہ میں پہلا طعام تھا' جس کو میں نے کھایا' پھر میں نے بچا دیا جو بچا دیا' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا: مجھے کھجوروں والی ایک زمین دکھائی گئی ہے' میرا خیال ہے کہ وہ یثرب (مدینہ) ہی ہے' کیا تم اپنی قوم کو میری طرف سے (دین اسلام کا) پیغام پہنچاؤ گے؟ شاید اللہ تعالیٰ تمہاری وجہ سے ان کو نفع دے اور تمھیں اجر وثواب عطا فرمائے' پھر میں انیس کے پاس پہنچا'

اس نے پوچھا: تم کیا کرتے رہے؟ میں نے کہا: میں نے اسلام قبول کر لیا ہے اور اس (رسول اللہ ﷺ) کی تصدیق کر دی ہے' اس نے کہا: مجھے بھی تمہارے دین سے نفرت نہیں ہے' میں بھی مسلمان ہو چکا ہوں اور تصدیق کر چکا ہوں' پھر ہم اپنی والدہ کے پاس آئے' اس نے کہا: مجھے بھی تمہارے دین سے نفرت نہیں ہے' میں بھی اسلام لاتی ہوں اور تصدیق کرتی ہوں' ہم نے اونٹوں پر اپنا سامان لادا اور اپنی قوم بنو غفار کے پاس پہنچے' ان میں سے آدھے لوگ مسلمان ہو گئے' ان لوگوں کا سردار امام ایماء بن رحضة الغفاری تھا' باقی آدھے لوگوں نے یہ کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائیں گے تو ہم مسلمان ہو جائیں گے' پھر جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو باقی آدھے بھی مسلمان ہو گئے' پھر قبیلہ اسلم کے لوگ آئے اور انھوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم بھی اپنے بھائیوں کی طرح اسلام قبول کرتے ہیں' پھر وہ بھی مسلمان ہو گئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے۔

٦٣١٠ - حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ قُلْتُ فَاكْفِنِي حَتّٰى أَذْهَبَ فَأَنْظُرَ قَالَ نَعَمْ وَكُنْ عَلٰى حَذَرٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَإِنَّهُمْ قَدْ شَنِفُوا لَهُ وَتَجَهَّمُوا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۹۴۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس میں اس قول کے بعد "تم ٹھہرو حتیٰ کہ میں جا کر انھیں دیکھ آؤں" یہ اضافہ ہے: انیس نے کہا: اچھا جاؤ لیکن اہل مکہ سے بچے رہنا' وہ اس شخص کے دشمن ہیں اور اس سے اپنا منہ بناتے ہیں۔

٦٣١١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ يَا ابْنَ أَخِي صَلَّيْتُ سَنَتَيْنِ قَبْلَ مَبْعَثِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قُلْتُ فَأَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ قَالَ حَيْثُ وَجَّهَنِيَ اللّٰهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَتَنَافَرَا إِلٰى رَجُلٍ مِنَ الْكُهَّانِ قَالَ فَلَمْ يَزَلْ أَخِي أُنَيْسٌ يَمْدَحُهُ حَتّٰى غَلَبَهُ قَالَ فَأَخَذْنَا صِرْمَتَهُ فَضَمَمْنَاهَا إِلٰى صِرْمَتِنَا وَقَالَ أَيْضًا فِي حَدِيثِهِ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلّٰى

حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بھتیجے! میں نے نبی ﷺ کی بعثت سے دو سال پہلے نماز پڑھی ہے' میں نے کہا: تم کس طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے؟ انھوں نے کہا: جس طرف بھی اللہ تعالیٰ میرا منہ کر دیتا تھا' اس کے بعد سلیمان بن مغیرہ کی حدیث کی طرح روایت ہے اور اس حدیث میں یہ ہے کہ وہ دونوں ایک کاہن کے پاس گئے اور ان کا بھائی انیس اس کی مدح کرتا رہا حتیٰ کہ اس پر غالب آ گیا' ہم نے اس کے اونٹ لے کر اپنے اونٹوں کے ساتھ ملا لیے' اس حدیث میں یہ

رَكْعَتَيْنِ خَلْفَ الْمَقَامِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَإِنِّي لَأَوَّلُ النَّاسِ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْإِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ مَنْ أَنْتَ وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا فَقَالَ مُنْذُ كَمْ أَنْتَ هٰهُنَا قَالَ قُلْتُ مُنْذُ خَمْسَ عَشْرَةَ وَفِيهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَتْحِفْنِي بِضِيَافَتِهِ اللَّيْلَةَ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۱۹٤۳)

بھی ہے کہ پھر نبی ﷺ آئے' آپ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور مقام کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی' پھر میں آپ کے پاس گیا' میں پہلا شخص تھا جس نے آپ کو اسلام کے طریقہ سے سلام کیا' میں نے کہا: السلام علیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: وعلیک السلام' تم کون ہو؟ اور اس حدیث میں یہ بھی ہے: تم کب سے یہاں ہو؟ میں نے کہا: پندرہ دن سے اور اس میں یہ ہے کہ حضرت ابوبکر نے کہا: آج رات مجھے اس کی مہمان نوازی کرنے دیجئے۔

٦٣١٢ - وَحَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ (وَتَقَارَبَا فِي سِيَاقِ الْحَدِيثِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ) قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا بَلَغَ أَبَا ذَرٍّ مَبْعَثُ النَّبِيِّ ﷺ بِمَكَّةَ قَالَ لِأَخِيهِ ارْكَبْ إِلٰى هٰذَا الْوَادِي فَاعْلَمْ لِي عِلْمَ هٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ يَأْتِيهِ الْخَبَرُ مِنَ السَّمَاءِ فَاسْمَعْ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ ائْتِنِي فَانْطَلَقَ الْآخَرُ حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ وَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلٰى أَبِي ذَرٍّ فَقَالَ رَأَيْتُهُ يَأْمُرُ بِمَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ وَكَلَامًا مَا هُوَ بِالشِّعْرِ فَقَالَ مَا شَفَيْتَنِي فِيمَا أَرَدْتُ فَتَزَوَّدَ وَحَمَلَ شَنَّةً لَهُ فِيهَا مَاءٌ حَتّٰى قَدِمَ مَكَّةَ فَأَتَى الْمَسْجِدَ فَالْتَمَسَ النَّبِيَّ ﷺ وَلَا يَعْرِفُهُ وَكَرِهَ أَنْ يَسْأَلَ عَنْهُ حَتّٰى أَدْرَكَهُ يَعْنِي اللَّيْلَ فَاضْطَجَعَ فَرَآهُ عَلِيٌّ فَعَرَفَ أَنَّهُ غَرِيبٌ فَلَمَّا رَآهُ تَبِعَهُ فَلَمْ يَسْأَلْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى أَصْبَحَ ثُمَّ احْتَمَلَ قُرَيْبَتَهُ وَزَادَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَظَلَّ ذٰلِكَ الْيَوْمَ وَلَا يَرَى النَّبِيَّ ﷺ حَتّٰى أَمْسٰى فَعَادَ إِلٰى مَضْجَعِهِ فَمَرَّ بِهِ عَلِيٌّ فَقَالَ مَا آنَ لِلرَّجُلِ أَنْ يَعْلَمَ مَنْزِلَهُ فَأَقَامَهُ فَذَهَبَ بِهِ مَعَهُ وَلَا يَسْأَلُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰى إِذَا كَانَ يَوْمُ الثَّالِثِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ فَأَقَامَهُ عَلِيٌّ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَلَا تُحَدِّثُنِي مَا الَّذِي أَقْدَمَكَ هٰذَا الْبَلَدَ قَالَ إِنْ أَعْطَيْتَنِي عَهْدًا وَمِيثَاقًا لَتُرْشِدَنِّي فَعَلْتُ فَفَعَلَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ فَإِنَّهُ حَقٌّ وَهُوَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَإِذَا أَصْبَحْتَ فَاتَّبِعْنِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کو مکہ میں نبی ﷺ کی بعثت کی خبر پہنچی تو انہوں نے اپنے بھائی سے کہا: اس وادی میں جاؤ اور وہاں جا کر میری خاطر اس شخص کے متعلق معلومات حاصل کرو جو یہ کہتے ہیں کہ ان کے پاس آسمان سے خبریں آتی ہیں' ان کا قول سنو اور پھر میرے پاس آؤ' وہ چلے گئے حتیٰ کہ مکہ آئے' انہوں نے حضور کا قول سنا' پھر ابوذر کے پاس آئے' انہوں نے کہا: میں نے حضور کو دیکھا ہے: وہ لوگوں کو مکارم اخلاق کا حکم دیتے ہیں اور ان کا کلام ایسا ہے جو شعر نہیں ہے' میں نے کہا: تم نے میرے ارادے کے مطابق کام نہیں کیا' پھر حضرت ابوذر نے زادِ راہ لیا اور پانی کا ایک مشکیزہ لیا اور مکہ آئے' وہ مسجد میں گئے اور نبی ﷺ کو تلاش کیا' وہ حضور کو پہچانتے نہیں تھے اور آپ کے متعلق سوال کرنے کو ناپسند کرتے تھے' حتیٰ کہ رات ہو گئی اور وہ لیٹ گئے' حضرت علی نے ان کو دیکھا: اور یہ خیال کیا کہ وہ کوئی مسافر ہیں' وہ ان کو دیکھ کر ان کے ساتھ گئے اور کسی نے دوسرے سے کوئی بات نہیں کی' حتیٰ کہ صبح ہو گئی' پھر حضرت ابوذر نے اپنی مشک اٹھائی اور اپنا زادِ راہ لے کر مسجد گئے' وہ سارا دن وہاں رہے اور نبی ﷺ کو نہیں دیکھ سکے' حتیٰ کہ شام ہو گئی اور وہ پھر اپنے سونے کی جگہ آ گئے' حضرت علی رضی اللہ عنہ وہاں سے گزرے اور کہنے لگے: ابھی تک اس شخص کو اپنے ٹھکانے کا پتا نہیں چلا' پھر ان کو کھڑا کیا اور ان کے ساتھ گئے اور کسی نے ایک دوسرے سے کوئی سوال نہیں کیا' حتیٰ

فَإِنِّي إِنْ رَأَيْتُ شَيْئًا أَخَافُ عَلَيْكَ قُمْتُ كَأَنِّي أُرِيقُ الْمَاءَ فَإِنْ مَضَيْتُ فَاتَّبِعْنِي حَتَّى تَدْخُلَ مَدْخَلِي فَفَعَلَ فَانْطَلَقَ يَقْفُوهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَدَخَلَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ قَوْلِهِ وَأَسْلَمَ مَكَانَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ ارْجِعْ إِلَى قَوْمِكَ فَأَخْبِرْهُمْ حَتَّى يَأْتِيَكَ أَمْرِي فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَصْرُخَنَّ بِهَا بَيْنَ ظَهْرَانَيْهِمْ فَخَرَجَ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَنَادَى بِأَعْلَى صَوْتِهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَثَارَ الْقَوْمُ فَضَرَبُوهُ حَتَّى أَضْجَعُوهُ فَأَتَى الْعَبَّاسُ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَالَ وَيْلَكُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّهُ مِنْ غِفَارٍ وَأَنَّ طَرِيقَ تُجَّارِكُمْ إِلَى الشَّامِ عَلَيْهِمْ فَأَنْقَذَهُ مِنْهُمْ ثُمَّ عَادَ مِنَ الْغَدِ بِمِثْلِهَا وَثَارُوا إِلَيْهِ فَضَرَبُوهُ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ الْعَبَّاسُ فَأَنْقَذَهُ. البخاری (۳۵۲۲-۳۸۶۱)

کہ تیسرا دن بھی اسی طرح گزر گیا' حضرت علی نے انہیں اٹھایا اور کہا: تم مجھے کیوں نہیں بتاتے کہ تم اس شہر میں کس کام سے آئے ہو؟ حضرت ابوذر نے کہا: اگر تم مجھ سے پکا وعدہ کرو کہ تم میری رہنمائی کرو گے تو میں تم کو بتا دیتا ہوں' حضرت علی نے وعدہ کیا' حضرت ابوذر نے اپنا مدعا بیان کیا' حضرت علی نے کہا: وہ سچے ہیں اور وہ رسول اللہ ﷺ ہیں' جب صبح ہو تو تم میرے ساتھ چلنا' اگر میں نے تمہارے لیے کوئی خطرہ دیکھا تو میں کھڑا ہو جاؤں گا' جیسے کوئی پانی بہاتا ہے' اگر میں چلتا رہوں تو تم بھی میرے ساتھ چلنا' حتیٰ کہ جہاں میں داخل ہوں تم بھی وہاں آ جانا' حضرت ابوذر حضرت علی کے پیچھے پیچھے چلتے رہے' حتیٰ کہ حضرت علی نبی ﷺ کے پاس گئے اور حضرت ابوذر بھی ساتھ گئے' حضرت ابوذر نے نبی ﷺ کی باتیں سنیں اور اسی جگہ اسلام لے آئے' نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: اپنی قوم کے پاس واپس جاؤ اور انہیں دین کی تبلیغ کرو' حتیٰ کہ تمہارے پاس میرا حکم آئے' حضرت ابوذر نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے میں مکہ والوں کے سامنے اپنے اسلام کا اعلان کروں گا' حضرت ابوذر وہاں سے نکلے اور مسجد میں آئے اور بآواز بلند کہا: اشهد ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله پھر قوم ان پر ٹوٹ پڑی اور ان کو مارتے مارتے لٹا دیا' پھر حضرت عباس آئے اور ان پر جھک گئے اور کہا: تم پر افسوس ہے' کیا تم نہیں جانتے کہ یہ شخص قبیلہ غفار سے ہے؟ اور شام سے تمہاری تجارت کا راستہ ان کے پاس سے گزرتا ہے' پھر حضرت ابوذر کو ان سے چھڑا لیا' دوسرے روز پھر حضرت ابوذر نے اپنے اسلام کا اعلان کیا' لوگ پھر ان کو مارنے کے لیے ٹوٹ پڑے' پھر حضرت عباس ان پر جھکے اور ان کو چھڑا لیا۔

٢٩- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے فضائل

٦٣١٣- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

اللّٰهِ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ ابْنُ بَيَانٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ أَبِي حَازِمٍ يَقُولُ قَالَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا ضَحِكَ. البخاری (۳۰۳۵-۳۸۲۲-۶۰۸۹) الترمذی (۳۸۲۰-۳۸۲۱) ابن ماجہ (۱۵۹)

جب سے میں اسلام لایا ہوں رسول اللہ ﷺ نے مجھے کبھی نہیں روکا اور آپ جب بھی مجھے دیکھتے تبسم فرماتے۔

۶۳۱۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ مَا حَجَبَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مُنْذُ أَسْلَمْتُ وَلَا رَآنِي إِلَّا تَبَسَّمَ فِي وَجْهِي زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ وَلَقَدْ شَكَوْتُ إِلَيْهِ أَنِّي لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَضَرَبَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا. بخاری (۶۰۹۰)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں رسول اللہ ﷺ نے مجھے کبھی نہیں روکا اور آپ جب بھی مجھے دیکھتے تبسم فرماتے' ابن جریر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے یہ شکایت کی کہ میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا' نبی ﷺ نے میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور دعا کی: اے اللہ! اس کو گھوڑے پر قائم رکھ اور اس کو ہادی اور مہدی کر دے۔

۶۳۱۵- حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بَيْتٌ يُقَالُ لَهُ ذُو الْخَلَصَةِ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَةُ وَالْكَعْبَةُ الشَّامِيَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هَلْ أَنْتَ مُرِيحِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَالْكَعْبَةِ الْيَمَانِيَةِ وَالشَّامِيَّةِ فَنَفَرْتُ إِلَيْهِ فِي مِائَةٍ وَخَمْسِينَ مِنْ أَحْمَسَ فَكَسَرْنَاهُ وَقَتَلْنَا مَنْ وَجَدْنَا عِنْدَهُ فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَدَعَا لَنَا وَلِأَحْمَسَ. البخاری (۳۰۲۰-۳۰۷۶-۳۸۲۳-۴۳۵۵-۴۳۵۶-۴۳۵۷-۶۳۳۳) ابوداؤد (۲۷۷۲)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ زمانہ جاہلیت میں ایک مکان تھا جس کو ذوالخلصہ کہتے تھے اور اس کو کعبہ یمانیہ یا کعبہ شامیہ بھی کہتے تھے' رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے جریر! کیا تم مجھے ذوالخلصہ' کعبہ یمانیہ اور کعبہ شامیہ کی فکر سے راحت دلاؤ گے؟ تو میں قبیلہ احمس کے ایک سو پچاس لوگوں کے ساتھ اس کی جانب روانہ ہوا اور اس بت خانہ کو توڑ دیا اور جو لوگ وہاں پائے گئے ان سب کو قتل کر دیا' پھر میں نے آ کر آپ کو اس کی خبر دی تو آپ نے ہمارے اور قبیلہ احمس کے لیے دعا کی۔

۶۳۱۶- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا جَرِيرُ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ بَيْتٍ لِخَثْعَمَ كَانَ يُدْعَى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ قَالَ فَنَفَرْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِائَةِ فَارِسٍ وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَضَرَبَ يَدَهُ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللَّهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے جریر! کیا تم مجھے خثعم کے بت خانہ سے راحت نہیں دو گے جس کو کعبہ یمانیہ بھی کہتے ہیں؟ حضرت جریر کہتے ہیں کہ پھر میں ڈیڑھ سو سواروں کے ساتھ روانہ ہوا' میں گھوڑے پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا تھا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا' آپ نے میرے سینہ پر اپنا مبارک ہاتھ مارا' اور یہ دعا فرمائی: اے اللہ! اس کو (گھوڑے پر) ثابت رکھ اور

هَادِيًا مَهْدِيًّا قَالَ فَانْطَلَقَ فَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ ثُمَّ بَعَثَ جَرِيرٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا يُبَشِّرُهُ يُكْنَى أَبَا أَرْطَاةَ مِنَّا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْنَاهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ أَجْرَبُ فَبَرَّكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى خَيْلِ أَحْمَسَ وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ. سابقہ حوالہ (۶۳۱۵)

اس کو ہادی اور مہدی بنا' حضرت جریر کہتے ہیں کہ پھر وہ روانہ ہوئے اور اس بت خانہ کو جلا دیا' پھر حضرت جریر نے ابوارطاۃ کی کنیت والے ایک شخص کو رسول اللہ ﷺ کے پاس خوشخبری دینے کے لیے روانہ کیا' وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور عرض کیا کہ ہم ذوالخلصہ کے بت خانہ کو ایک خارش زدہ اونٹ کی طرح چھوڑ کر آپ کے پاس آئے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ احمس کے سواروں اور پیادوں کے لیے پانچ مرتبہ دعا کی۔

۶۳۱۷ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ (يَعْنِي الْفَزَارِيَّ) ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِ مَرْوَانَ فَجَاءَ بَشِيرُ جَرِيرٍ أَبُو أَرْطَاةَ حُصَيْنُ بْنُ رَبِيعَةَ يُبَشِّرُ النَّبِيَّ ﷺ. سابقہ حوالہ (۶۳۱۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں' دوسری سند میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت جریر نے نبی ﷺ کے پاس جس شخص کو خوش خبری کے لیے روانہ کیا تھا اس کا نام ابوارطاۃ حصین بن ربیعہ تھا۔

۳۰- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے فضائل

۶۳۱۸ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَى الْخَلَاءَ فَوَضَعْتُ لَهُ وَضُوءًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ مَنْ وَضَعَ هَذَا فِي رِوَايَةِ زُهَيْرٍ قَالُوا وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قُلْتُ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ اللَّهُمَّ فَقِّهْهُ. البخاری (۱۴۳)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت کے لیے تشریف لے گئے' میں نے آپ کے لیے وضو کا پانی رکھا۔ جب آپ آئے تو آپ نے پوچھا: یہ پانی کس نے رکھا ہے؟ صحابہ نے کہا' ایک روایت میں ہے' میں نے کہا: ابن عباس نے' آپ نے دعا دی: اے اللہ! اس کو دین میں سمجھ عطا فرما۔

۳۱- بَابُ مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے فضائل

۶۳۱۹ - حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَخَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ میں استبرق (ریشم) کا ایک ٹکڑا ہے اور میں جنت میں۔ جس جگہ بھی جانا چاہتا ہوں وہ ٹکڑا اڑ کر

عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ فِي يَدِي قِطْعَةَ إِسْتَبْرَقٍ وَلَيْسَ مَكَانٌ أُرِيدُ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا طَارَتْ إِلَيْهِ قَالَ فَقَصَصْتُهُ عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهُ حَفْصَةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أُرَى عَبْدَ اللَّهِ رَجُلًا صَالِحًا.

البخاري (١١٥٦-١١٥٧-٧٠١٥-٧٠١٦) الترمذي (٣٨٢٥)

اس جگہ آ جاتا ہے' میں نے یہ خواب حضرت حفصہ سے بیان کیا' حضرت حفصہ نے نبی ﷺ سے بیان کیا' نبی ﷺ نے فرمایا: میرا گمان ہے کہ عبداللہ (ابن عمر) نیک آدمی ہے۔

٦٣٢٠- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ) قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا رَأَى رُؤْيَا قَصَّهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَكُنْتُ غُلَامًا شَابًّا عَزَبًا وَكُنْتُ أَنَامُ فِي الْمَسْجِدِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَرَأَيْتُ فِي النَّوْمِ كَأَنَّ مَلَكَيْنِ أَخَذَانِي فَذَهَبَا بِي إِلَى النَّارِ فَإِذَا هِيَ مَطْوِيَّةٌ كَطَيِّ الْبِئْرِ وَإِذَا لَهَا قَرْنَانِ كَقَرْنَيِ الْبِئْرِ وَإِذَا فِيهَا نَاسٌ قَدْ عَرَفْتُهُمْ فَجَعَلْتُ أَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ قَالَ فَلَقِيَهُمَا مَلَكٌ فَقَالَ لِي لَمْ تُرَعْ فَقَصَصْتُهَا عَلَى حَفْصَةَ فَقَصَّتْهَا حَفْصَةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بَعْدَ ذَلِكَ لَا يَنَامُ مِنَ اللَّيْلِ إِلَّا قَلِيلًا.

البخاري (١١٢١-١١٢٢-٣٧٣٨-٣٧٣٩-٣٧٤٠-٣٧٤١-٧٠٢٨-٧٠٢٩-٧٠٣٠-٧٠٣١) ابن ماجه (٣٩١٩)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی حیات میں جو شخص بھی کوئی خواب دیکھتا وہ اس کو رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیان کرتا' میری بھی یہ تمنا تھی کہ میں کوئی خواب دیکھوں اور اس کو رسول اللہ ﷺ سے بیان کروں' میں ایک مجرد (کنوارا) نوجوان تھا اور رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مسجد میں سویا کرتا تھا' میں نے خواب میں دیکھا کہ دو فرشتے مجھ کو پکڑ کر جہنم کی طرف لے گئے میں نے دیکھا کہ دوزخ کنوئیں کی طرح گہری ہے اور کنوئیں کی طرح اس پر دو لکڑیاں رکھی ہیں اور دوزخ میں کچھ لوگ تھے جن کو میں نے پہچان لیا' میں کہنے لگا: میں دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں' میں دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں' میں دوزخ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں' پھر ان سے ایک اور فرشتہ ملا اور مجھ سے کہا: تم کو (اس سے) کوئی اندیشہ نہیں ہے' میں نے حضرت حفصہ سے یہ خواب بیان کیا' حضرت حفصہ نے رسول اللہ ﷺ سے بیان کیا' نبی ﷺ نے فرمایا: عبداللہ خوب آدمی ہے' کاش! یہ رات کو اٹھ کر نماز پڑھتا' سالم کہتے ہیں: اس کے بعد حضرت عبداللہ بن عمر رات کو بہت کم سوتے تھے۔

٦٣٢١- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدٍ خَتَنُ الْفِرْيَابِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْفَزَارِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ فِي الْمَسْجِدِ وَلَمْ يَكُنْ لِي أَهْلٌ فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّمَا انْطُلِقَ بِي إِلَى بِئْرٍ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ.

سابقہ حوالہ (٦٣٢٠)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں رات کو مسجد میں سوتا تھا' (اس وقت) میری شادی نہیں ہوئی تھی' میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا مجھے ایک کنوئیں کی طرف لے جایا گیا ہے۔ اس کے بعد نبی ﷺ کا وہ ارشاد ہے جو اس سے پہلی روایت میں بیان کیا گیا ہے۔

٣٢- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے فضائل

٦٣٢٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اَنَسٍ عَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ اَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَادِمُكَ اَنَسٌ اُدْعُ اللّٰهَ لَهُ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهُ وَ وَلَدَهُ وَ بَارِكْ لَهُ فِيْمَا اَعْطَيْتَهُ.

البخاری (٦٣٧٨-٦٣٧٩) الترمذی (٣٨٢٩)

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! انس آپ کا خادم ہے' آپ اس کے لیے دعا کیجئے' آپ نے کہا: اے اللہ! اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کر اور اس کو جو کچھ دیا ہے اس میں برکت دے۔

٦٣٢٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَتْ اُمُّ سُلَيْمٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خَادِمُكَ اَنَسٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

البخاری (٦٣٣٤-٦٣٨٠-٦٣٨١)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلیم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! انس آپ کا خادم ہے' پھر حسب سابق حدیث ہے۔

٦٣٢٤ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ مِثْلَ ذٰلِكَ. سابقہ حوالہ (٦٣٢٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٣٢٥ - وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا وَمَا هُوَ اِلَّا اَنَا وَ اُمِّيْ وَ اُمُّ حَرَامٍ خَالَتِيْ فَقَالَتْ اُمِّيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ خُوَيْدِمُكَ اُدْعُ اللّٰهَ لَهُ قَالَ فَدَعَا لِيْ بِكُلِّ خَيْرٍ وَ كَانَ فِيْ اٰخِرِ مَا دَعَا لِيْ بِهِ اَنْ قَالَ اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهُ وَ وَلَدَهُ وَ بَارِكْ لَهُ فِيْهِ. سابقہ حوالہ (١٤٩٩)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے' اس وقت گھر میں صرف میں' میری والدہ اور میری خالہ ام حرام تھیں' میری والدہ نے کہا: یا رسول اللہ! انس آپ کا چھوٹا خادم ہے' اس کے حق میں اللہ سے دعا کیجئے' آپ نے میرے لیے ہر خیر کی دعا کی' آپ نے میرے لیے جو دعا کی اس کے آخیر میں کہا: اے اللہ! اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کر اور اس میں اس کو برکت دے۔

٦٣٢٦ - حَدَّثَنِيْ اَبُوْ مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ حَدَّثَنَا اَنَسٌ قَالَ جَاءَتْ بِيْ اُمِّيْ اُمُّ اَنَسٍ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَقَدْ اَزَّرَتْنِيْ بِنِصْفِ خِمَارِهَا وَرَدَّتْنِيْ بِنِصْفِهِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا اُنَيْسٌ اِبْنِيْ اَتَيْتُكَ بِهِ يَخْدُمُكَ فَادْعُ اللّٰهَ لَهُ فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهُ وَ وَلَدَهُ قَالَ اَنَسٌ فَوَاللّٰهِ اِنَّ مَالِيْ لَكَثِيْرٌ وَاِنَّ وَلَدِيْ وَ وَلَدَ وَلَدِيْ لَيَتَعَادُّوْنَ عَلٰى نَحْوِ الْمِائَةِ الْيَوْمَ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری والدہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر گئیں' انہوں نے اپنا دوپٹہ پھاڑ کر آدھے دوپٹے کی میری چادر بنا دی' میری والدہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ انس میرا بیٹا ہے' میں آپ کی خدمت کے لیے اس کو آپ کے پاس لائی ہوں' آپ اس کے حق میں اللہ سے دعا کیجئے' آپ نے کہا: اے اللہ! اس کے مال اور اولاد کو زیادہ کر' حضرت انس نے کہا: بہ خدا! میرا مال بہت زیادہ

مسلم تحفة الاشراف (١٨٩)

ہے اور آج میری اولاد اور اولاد کی اولاد سو کے لگ بھگ ہیں۔

٦٣٢٧ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ (يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ) عَنِ الْجَعْدِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَمِعَتْ أُمِّي أُمُّ سُلَيْمٍ صَوْتَهُ فَقَالَتْ بِأَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ أُنَيْسٌ فَدَعَا لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَ دَعَوَاتٍ قَدْ رَأَيْتُ مِنْهَا اثْنَتَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَأَنَا أَرْجُو الثَّالِثَةَ فِي الْآخِرَةِ. الترمذی (٣٨٢٧)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گزرے' میری والدہ ام سلیم نے آپ کی آواز سنی' انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں' یہ چھوٹا انس ہے' اس کے لیے دعا فرمائیے' پھر رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے تین دعائیں کیں جن میں سے دو کی قبولیت کو میں نے دنیا میں دیکھ لیا اور تیسری کی قبولیت کے متعلق میں آخرت میں امید رکھتا ہوں۔

٦٣٢٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا أَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ قَالَ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا فَبَعَثَنِي إِلَى حَاجَةٍ فَأَبْطَأْتُ عَلَى أُمِّي فَلَمَّا جِئْتُ قَالَتْ مَا حَبَسَكَ قُلْتُ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِحَاجَةٍ قَالَتْ مَا حَاجَتُهُ قُلْتُ إِنَّهَا سِرٌّ قَالَتْ لَا تُحَدِّثَنَّ بِسِرِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَحَدًا قَالَ أَنَسٌ وَاللَّهِ لَوْ حَدَّثْتُ بِهِ أَحَدًا لَحَدَّثْتُكَ يَا ثَابِتُ.

مسلم تحفة الاشراف (٣٦٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے دریں حالیکہ میں لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا' آپ نے ہمیں سلام کیا اور مجھ کسی کام کے لیے بھیج دیا' سو مجھے اپنی والدہ کے پاس جانے میں دیر ہو گئی' جب میں پہنچا تو والدہ نے پوچھا: تم کو کس وجہ سے دیر ہوئی؟ میں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے کسی کام کے لیے بھیجا تھا' میری والدہ نے پوچھا: وہ کیا کام تھا؟ میں نے کہا: وہ ایک راز ہے' میری والدہ نے کہا: تم رسول اللہ ﷺ کا راز کسی پر افشاء نہ کرنا' حضرت انس نے کہا: اے ثابت! اگر میں وہ راز کسی کو بتاتا تو تم کو بتاتا۔

٦٣٢٩ - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَارِمُ ابْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَسَرَّ إِلَيَّ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ سِرًّا فَمَا أَخْبَرْتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدُ وَلَقَدْ سَأَلَتْنِي عَنْهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَمَا أَخْبَرْتُهَا بِهِ. البخاری (٦٢٨٩)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک راز کی بات کی' میں نے اب تک وہ راز کسی کو نہیں بتایا' میری والدہ حضرت ام سلیم نے اس کے متعلق پوچھا تھا' میں نے ان کو بھی نہیں بتایا۔

٣٣- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کے فضائل

٦٣٣٠ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِحَيٍّ يَمْشِي أَنَّهُ فِي الْجَنَّةِ إِلَّا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ.

البخاری (٣٨١٢)

عامر بن سعد کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے سنا' وہ کہتے تھے کہ حضرت عبد اللہ بن سلام کے علاوہ میں نے زمین پر چلنے والے کسی زندہ شخص کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے یہ نہیں سنا کہ وہ جنتی ہے۔

٦٣٣١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ كُنْتُ بِالْمَدِينَةِ فِي نَاسٍ فِيهِمْ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَجَاءَ رَجُلٌ فِي وَجْهِهِ أَثَرٌ مِنْ خُشُوعٍ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا ثُمَّ خَرَجَ فَاتَّبَعْتُهُ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ وَدَخَلْتُ فَتَحَدَّثْنَا فَلَمَّا اسْتَأْنَسَ قُلْتُ لَهُ إِنَّكَ لَمَّا دَخَلْتَ قَبْلُ قَالَ رَجُلٌ كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَقُولَ مَا لَا يَعْلَمُ وَسَأُحَدِّثُكَ لِمَ ذَاكَ رَأَيْتُ رُؤْيَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ رَأَيْتُنِي فِي رَوْضَةٍ ذَكَرَ سَعَتَهَا وَعُشْبَهَا وَخُضْرَتَهَا وَوَسْطَ الرَّوْضَةِ عَمُودٌ مِنْ حَدِيدٍ أَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ وَأَعْلَاهُ فِي السَّمَاءِ فِي أَعْلَاهُ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِيَ ارْقَهْ فَقُلْتُ لَهُ لَا أَسْتَطِيعُ فَجَاءَنِي مِنْصَفٌ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَالْمِنْصَفُ الْخَادِمُ فَقَالَ بِثِيَابِي مِنْ خَلْفِي وَصَفَ أَنَّهُ رَفَعَهُ مِنْ خَلْفِهِ بِيَدِهِ فَرَقِيتُ حَتَّى كُنْتُ فِي أَعْلَى الْعَمُودِ فَأَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقِيلَ لِيَ اسْتَمْسِكْ فَلَقَدِ اسْتَيْقَظْتُ وَإِنَّهَا لَفِي يَدِي فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ تِلْكَ الرَّوْضَةُ الْإِسْلَامُ وَذَلِكَ الْعَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ عُرْوَةُ الْوُثْقَى وَأَنْتَ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ قَالَ وَالرَّجُلُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ.

البخاري (٣٨١٣-٧٠١٠-٧٠١٤)

قیس بن عباد کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ کے کچھ لوگوں کی مجلس میں تھا' جن میں نبی ﷺ کے بعض صحابہ بھی تھے' اس وقت ایک شخص آیا جس کے چہرے پر خدا خوفی کا اثر تھا' مجلس میں سے ایک شخص نے کہا: یہ شخص اہل جنت میں سے ہے' یہ شخص اہل جنت میں سے ہے' اس آدمی نے اختصار سے دو رکعت نماز پڑھی' پھر اٹھ کر چلا گیا' میں بھی اس کے پیچھے پیچھے گیا' حتیٰ کہ وہ شخص اپنے گھر میں داخل ہو گیا' میں بھی داخل ہوا' پھر ہم باتیں کرنے لگے' جب وہ کچھ مانوس ہو گیا تو میں نے کہا: جب آپ اس سے پہلے مسجد میں آئے تھے تو آپ کے متعلق ایک شخص نے اس اس طرح کہا تھا' اس نے کہا: سبحان اللہ! کسی شخص کو یہ سزاوار نہیں ہے کہ وہ بغیر علم کے کوئی بات کہے اور میں تمہیں اس کا سبب ابھی بتاتا ہوں' میں نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایک خواب دیکھا' میں نے آپ کے سامنے وہ خواب بیان کیا' میں نے اپنے آپ کو باغ میں دیکھا جو بہت وسیع پھل دار اور بہت سرسبز تھا' باغ کے وسط میں لوہے کا ستون تھا' جو نیچے سے زمین کے اندر تھا اور اس کا اوپر کا حصہ آسمان میں تھا' اس کے اوپر کی جانب ایک حلقہ تھا' مجھ سے کہا گیا: اس پر چڑھو' میں نے کہا: میں اس پر نہیں چڑھ سکتا' پھر ایک منصف آیا' ابن عون نے کہا: منصف خادم کو کہتے ہیں' اس نے میرے پیچھے سے کپڑے اٹھائے اور اس نے اپنے ہاتھ سے مجھے پیچھے سے اٹھایا' پھر میں اس پر چڑھا حتیٰ کہ میں ستون کے اوپر کی جانب پہنچ گیا' پھر میں نے اس حلقہ کو پکڑ لیا' مجھ سے کہا گیا: اس کو پکڑے رہو' پھر میں بیدار ہوا درآں حالیکہ وہ حلقہ اس وقت بھی میرے ہاتھ میں تھا' میں نے نبی ﷺ کے سامنے وہ خواب بیان کیا' آپ نے فرمایا: وہ باغ اسلام ہے اور وہ ستون اسلام کا ستون ہے اور وہ حلقہ عروہ وثقیٰ ہے اور تم تاحیات اسلام پر قائم رہو گے' وہ شخص حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے۔

٦٣٣٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ

قیس بن عباد بیان کرتے ہیں کہ میں ایک جماعت میں بیٹھا تھا' جس میں حضرت سعد بن مالک اور حضرت ابن عمر بھی

مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ قَيْسُ بْنُ عُبَادٍ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ عُمَرَ فَمَرَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالُوا هَذَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقُمْتُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّهُمْ قَالُوا كَذَا وَكَذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَهُمْ أَنْ يَقُولُوا مَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ إِنَّمَا رَأَيْتُ كَأَنَّ عَمُودًا وُضِعَ فِي رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ فَنُصِبَ فِيهَا وَفِي رَأْسِهَا عُرْوَةٌ وَفِي أَسْفَلِهَا مِنْصَفٌ وَالْمِنْصَفُ الْوَصِيفُ فَقِيلَ لِي ارْقَهْ فَرَقِيتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمُوتُ عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ آخِذٌ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى. سابقہ حوالہ (٦٣٣١)

تھے' اتنے میں حضرت عبداللہ بن سلام وہاں سے گزرے' لوگوں نے کہا: یہ شخص اہل جنت سے ہے' میں کھڑا ہوا اور میں نے ان سے کہا: آپ کے متعلق لوگ اس اس طرح کہہ رہے تھے' انہوں نے کہا: سبحان اللہ! انہیں بغیر علم کے ایسی بات نہیں کہنی چاہیے' میں نے خواب میں دیکھا کہ سرسبز باغ میں ایک ستون رکھا گیا ہے' اس ستون کی چوٹی پر ایک حلقہ ہے اور اس کے نیچے ایک خدمت گار کھڑا ہے' مجھ سے کہا گیا: اس پر چڑھو' میں اس پر چڑھ گیا حتیٰ کہ میں نے اس حلقہ کو پکڑ لیا' پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے وہ خواب بیان کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عبداللہ اس حال میں فوت ہوگا کہ اس نے عروہ وثقیٰ پکڑا ہوا ہوگا۔

٦٣٣٣ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي حَلْقَةٍ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ قَالَ وَفِيهَا شَيْخٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ قَالَ فَجَعَلَ يُحَدِّثُهُمْ حَدِيثًا حَسَنًا قَالَ فَلَمَّا قَامَ قَالَ الْقَوْمُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَأَتْبَعَنَّهُ فَلَأَعْلَمَنَّ مَكَانَ بَيْتِهِ قَالَ فَتَبِعْتُهُ فَانْطَلَقَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَدِينَةِ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ قَالَ فَاسْتَأْذَنْتُ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لِي فَقَالَ مَا حَاجَتُكَ يَا ابْنَ أَخِي قَالَ فَقُلْتُ لَهُ سَمِعْتُ الْقَوْمَ يَقُولُونَ لَكَ لَمَّا قُمْتَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذَا فَأَعْجَبَنِي أَنْ أَكُونَ مَعَكَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ وَسَأُحَدِّثُكَ مِمَّ قَالُوا ذَاكَ إِنِّي بَيْنَمَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أَتَانِي رَجُلٌ فَقَالَ لِي قُمْ فَأَخَذَ بِيَدِي فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَإِذَا أَنَا بِجَوَادَّ عَنْ شِمَالِي قَالَ فَأَخَذْتُ لِآخُذَ فِيهَا فَقَالَ لِي لَا تَأْخُذْ فِيهَا فَإِنَّهَا طُرُقُ أَصْحَابِ الشِّمَالِ قَالَ فَإِذَا جَوَادُّ مَنْهَجٌ عَلَى يَمِينِي فَقَالَ لِي خُذْ هَهُنَا فَأَتَى بِي جَبَلًا فَقَالَ لِي اصْعَدْ قَالَ فَجَعَلْتُ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَصْعَدَ خَرَرْتُ عَلَى اسْتِي قَالَ حَتَّى فَعَلْتُ

خرشہ بن حر بیان کرتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھا ہوا تھا' اس میں ایک حسین وجمیل بوڑھا شخص بیٹھا ہوا تھا' وہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تھے' وہ لوگوں سے بہت اچھی باتیں کر رہے تھے' جب وہ چلے گئے تو لوگوں نے کہا: جو شخص کسی جنتی آدمی کو دیکھ کر خوش ہونا چاہتا ہو وہ اس آدمی کو دیکھ لے' میں نے دل میں کہا: میں ضرور اس شخص کا پیچھا کروں گا اور اس کا ٹھکانا معلوم کروں گا' پھر میں ان کے پیچھے چل پڑا' وہ چلتے رہے حتیٰ کہ شہر سے باہر نکلنے کے قریب ہو گئے' پھر وہ اپنے گھر میں داخل ہوئے' میں نے ان سے آنے کی اجازت طلب کی' انہوں نے اجازت دے دی' انہوں نے کہا: اے بھتیجے! کیا کام ہے؟ میں نے کہا: میں نے لوگوں سے یہ سنا ہے کہ جس شخص کو کوئی جنتی آدمی دیکھنا اچھا لگتا ہو' اسے اس شخص کو دیکھنا چاہیے' تو مجھے آپ کے ساتھ رہنا اچھا معلوم ہوا' انہوں نے فرمایا: اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ اہل جنت کون ہیں؟ اور میں تم کو بتاتا ہوں کہ وہ کس وجہ سے ایسا کہتے ہیں' جس وقت میں سویا ہوا تھا تو میرے پاس ایک شخص آیا اور مجھ سے کہا: اٹھو! پھر اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور میں اس کے ساتھ چل پڑا' میں نے بائیں جانب ایک راستہ دیکھا' میں اس میں جانے لگا' اس نے کہا: اس طرف نہ جاؤ یہ کفار کے راستے ہیں'

ذٰلِكَ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقَ بِي حَتّٰى أَتٰى بِي عَمُودًا رَأْسُهُ فِي السَّمَاءِ وَأَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ فِي أَعْلَاهُ حَلْقَةٌ فَقَالَ لِيَ اصْعَدْ فَوْقَ هٰذَا قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْعَدُ هٰذَا وَرَأْسُهُ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِي فَزَجَلَ بِي قَالَ فَإِذَا أَنَا مُتَعَلِّقٌ بِالْحَلْقَةِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ الْعَمُودَ فَخَرَّ قَالَ فَبَقِيتُ مُتَعَلِّقًا بِالْحَلْقَةِ حَتّٰى أَصْبَحْتُ قَالَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ فَقَالَ أَمَّا الطُّرُقُ الَّتِي رَأَيْتَ عَنْ يَسَارِكَ فَهِيَ طُرُقُ أَصْحَابِ الشِّمَالِ قَالَ وَأَمَّا الطُّرُقُ الَّتِي رَأَيْتَ عَنْ يَمِينِكَ فَهِيَ طُرُقُ أَصْحَابِ الْيَمِينِ وَأَمَّا الْجَبَلُ فَهُوَ مَنْزِلُ الشُّهَدَاءِ وَلَنْ تَنَالَهُ وَأَمَّا الْعَمُودُ فَهُوَ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَأَمَّا الْعُرْوَةُ فَهِيَ عُرْوَةُ الْإِسْلَامِ وَلَنْ تَزَالَ مُتَمَسِّكًا بِهَا حَتّٰى تَمُوتَ. ابن ماجه (۳۹۲۰)

پھر دائیں جانب ایک راستہ ملا' اس نے کہا: اس طرف چلے جاؤ' پھر ایک پہاڑ آیا' اس نے کہا: اس پر چڑھو' میں اس پر چڑھنے لگا تو میں سرین کے بل گر پڑا' میں نے بار بار چڑھنا چاہا اور ہر بار گرا' پھر وہ شخص مجھے لے کر چلا' حتیٰ کہ ایک ستون آیا جس کی چوٹی آسمان میں تھی اور اس کا نچلا حصہ زمین میں تھا اور اس کی چوٹی پر ایک حلقہ تھا' اس نے مجھ سے کہا: اس کے اوپر چڑھو' میں نے کہا: میں اس پر کیسے چڑھوں؟ اس کی چوٹی تو آسمان میں ہے' پھر اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اوپر چڑھا دیا' پھر میں نے دیکھا کہ میں اس حلقہ کو پکڑے ہوئے تھا' پھر اس نے اس ستون پر ضرب لگائی جس سے وہ گر پڑا اور میں حلقے سے متعلق رہا یہاں تک کہ صبح ہو گئی' پھر میں نے نبی ﷺ کے پاس جا کر یہ خواب بیان کیا' آپ نے فرمایا: تم نے بائیں طرف جو راستے دیکھے وہ اصحاب شمال کے راستے ہیں اور دائیں طرف جو راستے دیکھے وہ اصحاب یمین کے راستے ہیں اور جو پہاڑ دیکھا وہ شہداء کا مقام ہے جس کو تم نہیں پا سکو گے (یعنی شہادت کی موت نہیں مرو گے) اور جو ستون دیکھا وہ اسلام ہے اور جو حلقہ دیکھا وہ عروہ اسلام ہے اور تم مرتے دم تک اس کو تھامے رہو گے۔

۳۴- بَابُ فَضَائِلِ حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے فضائل

۶۳۳۴ - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ عَمْرٌو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عُمَرَ مَرَّ بِحَسَّانَ وَهُوَ يُنْشِدُ الشِّعْرَ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أُنْشِدُ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلٰى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ اللّٰهُمَّ نَعَمْ.

البخاری (۴۵۳-۳۲۱۲-۶۱۵۲) ابوداود (۵۰۱۳-۵۰۱۴)
النسائی (۷۱۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے درآں حالیکہ وہ مسجد میں شعر پڑھ رہے تھے' حضرت عمر نے گھور کر ان کی طرف دیکھا' حضرت حسان نے کہا: میں مسجد میں اس وقت بھی شعر پڑھتا تھا جب مسجد میں تم سے افضل شخص موجود تھے' پھر انہوں نے حضرت ابو ہریرہ کی طرف مڑ کر کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دے کر سوال کرتا ہوں' کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: میری طرف سے جواب دو' اے اللہ! اس کی روح القدس سے تائید فرما۔ انہوں

نے کہا: ہاں۔

٦٣٣٥ - حَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ حَسَّانَ قَالَ فِي حَلْقَةٍ فِيهِمْ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٦٣٣٤)

ابن مسیب کہتے ہیں کہ ایک حلقہ میں حضرت ابو ہریرہ بیٹھے ہوئے تھے' حضرت حسان نے ان سے کہا: اے ابو ہریرہ! میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں' کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے' اس کے بعد حسب سابق ہے۔

٦٣٣٦ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيَّ يَسْتَشْهِدُ أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْشُدُكَ اللّٰهَ هَلْ سَمِعْتَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ يَا حَسَّانُ أَجِبْ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ.

سابقہ حوالہ (٦٣٣٤)

ابو سلمہ بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ گواہی طلب کی میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اے حسان! رسول اللہ (ﷺ) کی طرف سے جواب دو' اے اللہ! اس کی روح القدس کی طرف سے تائید فرما؟ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: ہاں۔

٦٣٣٧ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ (وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ) قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ اهْجُهُمْ أَوْ هَاجِهِمْ وَجِبْرِيلُ مَعَكَ.

البخاری (٦١٥٣-٣٢١٣-٤١٢٣-٤١٢٤)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لیے یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ان (کافروں) کی ہجو کرو اور جبرائیل بھی تمہارے ساتھ ہیں۔

٦٣٣٨ - حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٦٣٣٧)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

٦٣٣٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ حَسَّانَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ مِمَّنْ كَثَّرَ عَلَى عَائِشَةَ فَسَبَبْتُهُ فَقَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي دَعْهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٦٨٣٤)

عروہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق بہت کچھ کہا تھا (یعنی تہمت لگانے والوں کے ساتھ شامل تھے) میں نے ان کو برا کہا' حضرت عائشہ نے فرمایا: اے بھتیجے! اس کو چھوڑ دو' کیونکہ وہ رسول اللہ کی طرف سے کافروں کو جواب دیتے تھے۔

٦٣٤٠ - حَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ. البخاری (٤١٤٥-٣٥٣١-٦١٥٠)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٣٤١ - حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ يُنْشِدُهَا شِعْرًا يُشَبِّبُ بِأَبْيَاتٍ لَهُ فَقَالَ:

حَصَانٌ رَزَانٌ مَا تُزَنُّ بِرِيبَةٍ
وَتُصْبِحُ غَرْثَى مِنْ لُحُومِ الْغَوَافِلِ

فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ لَكِنَّكَ لَسْتَ كَذَلِكَ قَالَ مَسْرُوقٌ فَقُلْتُ لَهَا لِمَ تَأْذَنِينَ لَهُ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ قَالَ اللَّهُ {وَالَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ لَهُ عَذَابٌ عَظِيمٌ} فَقَالَتْ فَأَيُّ عَذَابٍ أَشَدُّ مِنَ الْعَمَى إِنَّهُ كَانَ يُنَافِحُ أَوْ يُهَاجِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. البخاري (٤١٤٦-٤٧٥٥-٤٧٥٦)

مسروق کہتے ہیں: میں حضرت عائشہ کے پاس گیا' درآں حالیکہ ان کے پاس حضرت حسان بیٹھے ہوئے ان کو اپنے اشعار سنا رہے تھے' انہوں نے کہا:

وہ پاکیزہ عقل مند ہیں' ان پر کسی عیب کی تہمت نہیں ہے'
وہ صبح غافلوں کے گوشت سے بھوکی اٹھتی ہیں (یعنی کسی کی غیبت نہیں کرتیں)

حضرت عائشہ نے ان سے (تعقبا) فرمایا: لیکن تم اس طرح نہیں تھے' مسروق نے کہا: آپ ان کو اپنے پاس آنے کی کیوں اجازت دیتی ہیں؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: "اور جس نے ان میں سے اس (بہتان) میں سب سے بڑا حصہ لیا اس کے لیے بہت بڑا عذاب ہے"۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اندھے ہونے سے زیادہ اور کون سا بڑا عذاب ہوگا؟ حسان تو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے کفار کو جواب دیتے تھے' یا ان کی ہجو کرتے تھے۔

٦٣٤٢ - حَدَّثَنَاهُ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ قَالَتْ كَانَ يَذُبُّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَذْكُرْ حَصَانٌ رَزَانٌ. سابقہ حوالہ (٦٣٤١)

اسی سند کے ساتھ روایت ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: حضرت حسان رسول اللہ ﷺ کی طرف سے جواب دیتے تھے' اس روایت میں "حصان رزان" کے الفاظ نہیں ہیں۔

٦٣٤٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ حَسَّانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْذَنْ لِي فِي أَبِي سُفْيَانَ قَالَ كَيْفَ بِقَرَابَتِي مِنْهُ قَالَ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعَرَةُ مِنَ الْخَمِيرِ فَقَالَ حَسَّانُ:

وَإِنَّ سَنَامَ الْمَجْدِ مِنْ آلِ هَاشِمٍ
بَنُو بِنْتِ مَخْزُومٍ وَوَالِدُكَ الْعَبْدُ

قَصِيدَتَهُ هَذِهِ. مسلم تحفة الاشراف (١٧٢٩٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت حسان نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے ابوسفیان کی ہجو کرنے کی اجازت دیجیے' آپ نے فرمایا: اس کے ساتھ میری جو قرابت ہے اس کا کیا کرو گے؟ حضرت حسان نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو کرامت دی ہے میں آپ کو ان سے اس طرح نکال لوں گا جس طرح گندھے ہوئے آٹے سے بال نکال لیا جاتا ہے' پھر حضرت حسان نے یہ قصیدہ کہا:

آل ہاشم کی بزرگی کی کوہان
بنت مخزوم کی اولاد ہے اور تیرا باپ تو غلام تھا

٦٣٤٤ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت

هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ النَّبِيَّ ﷺ فِي هِجَاءِ الْمُشْرِكِينَ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبَا سُفْيَانَ وَقَالَ بَدَلَ الْخَمِيرِ الْعَجِينَ.

البخاري (٤١٤٥-٣٥٣١-٦١٥٠)

حسان بن ثابت نے رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کی ہجو کرنے کی اجازت طلب کی اور ابو سفیان کا ذکر نہیں کیا اور خمیر کی بجائے عجین کا ذکر کیا۔

٦٣٤٥ - حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اهْجُوا قُرَيْشًا فَإِنَّهُ أَشَدُّ عَلَيْهَا مِنْ رَشْقٍ بِالنَّبْلِ فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ رَوَاحَةَ فَقَالَ اهْجُهُمْ فَهَجَاهُمْ فَلَمْ يُرْضِ فَأَرْسَلَ إِلَى كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى حَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ قَالَ حَسَّانُ قَدْ آنَ لَكُمْ أَنْ تُرْسِلُوا إِلَى هٰذَا الْأَسَدِ الضَّارِبِ بِذَنَبِهِ ثُمَّ أَدْلَعَ لِسَانَهُ فَجَعَلَ يُحَرِّكُهُ فَقَالَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَفْرِيَنَّهُمْ بِلِسَانِي فَرْيَ الْأَدِيمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَعْجَلْ فَإِنَّ أَبَا بَكْرٍ أَعْلَمُ قُرَيْشٍ بِأَنْسَابِهَا وَإِنَّ لِي فِيهِمْ نَسَبًا حَتَّى يُلَخِّصَ لَكَ نَسَبِي فَأَتَاهُ حَسَّانُ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ لَخَّصَ لِي نَسَبَكَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَأَسُلَّنَّكَ مِنْهُمْ كَمَا تُسَلُّ الشَّعْرَةُ مِنَ الْعَجِينِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لِحَسَّانَ إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفَى وَاشْتَفَى قَالَ حَسَّانُ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی ہجو کرو' کیونکہ ان پر اپنی ہجو تیروں کی بوچھاڑ سے زیادہ شاق گزرتی ہے' پھر آپ نے حضرت ابن رواحہ کی طرف پیغام بھیجا کہ کفار قریش کی ہجو کرو' انہوں نے کفار قریش کی ہجو کی' وہ آپ کو پسند نہیں آئی' پھر آپ نے حضرت کعب بن مالک کی طرف پیغام بھیجا' پھر حسان بن ثابت کی طرف پیغام بھیجا' جب حضرت حسان آپ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: اب وقت آ گیا ہے' آپ نے اس شیر کی طرف پیغام بھیجا ہے جو اپنی دم سے مارتا ہے' پھر اپنی زبان نکال کر اس کو ہلانے لگے' پھر کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے' میں ان کو اپنی زبان سے اس طرح چیر پھاڑ کر رکھ دوں گا جس طرح چمڑے کو پھاڑتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جلدی نہ کرو' کیونکہ ابو بکر قریش کے نسب کو سب سے زیادہ جاننے والے ہیں اور ان میں میرا نسب بھی ہے' تاکہ ابو بکر میرا نسب ان سے الگ کر دیں' حضرت حسان حضرت ابو بکر کے پاس گئے' پھر لوٹ آئے اور کہا: یا رسول اللہ! آپ کا نسب الگ کر دیا گیا ہے' اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے' میں آپ کو ان سے اس طرح نکال لوں گا جس طرح گندھے ہوئے آٹے سے بال نکال لیا جاتا ہے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تک تم اللہ اور رسول کی طرف سے جواب دیتے رہتے ہو روح القدس تمہاری تائید کرتا رہتا ہے' نیز حضرت عائشہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے' حسان نے کفار قریش کی ہجو کر کے مسلمانوں کو شفاء دی (یعنی ان کا دل ٹھنڈا کر دیا) اور کفار کے دلوں کو بیمار کر دیا' حضرت حسان کے وہ اشعار یہ ہیں:

(۱) هَجَوْتَ مُحَمَّدًا فَأَجَبْتُ عَنْهُ
وَعِنْدَ اللّٰهِ فِي ذَاكَ الْجَزَاءُ

تو نے محمد ﷺ کی ہجو کی تو میں نے حضور کی طرف سے جواب دیا اور اس کی اصل جزا اللہ ہی کے پاس ہے۔

(۲) هَجَوْتَ مُحَمَّدًا بَرًّا حَنِيفًا
رَسُولَ اللّٰهِ شِيمَتُهُ الْوَفَاءُ

تو نے محمد ﷺ کی ہجو کی جو نیک اور ادیان باطلہ سے اعراض کرنے والے ہیں' وہ اللہ کے رسول ہیں اور ان کی خصلت وفا کرنا ہے۔

(۳) فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدِي وَعِرْضِي
لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ

بلاشبہ میرے ماں باپ اور میری عزت' تم سے محمد ﷺ کی عزت بچانے کے لیے قربان ہے۔

(٤) ثَكِلْتُ بُنَيَّتِي إِنْ لَمْ تَرَوْهَا
تُثِيرُ النَّقْعَ مِنْ كَنَفَيْ كَدَاءِ

میں خود پر گریہ کروں (یعنی مر جاؤں) اگر تم گھوڑوں کو مقام کداء کی طرف گرد اڑاتے نہ دیکھو۔

(٥) يُبَارِينَ الْأَعِنَّةَ مُصْعِدَاتٍ
عَلَى أَكْتَافِهَا الْأَسَلُ الظِّمَاءُ

وہ گھوڑے جو تمہاری طرف دوڑتے ہیں' ان کے کندھوں پر پیاسے نیزے ہیں۔

(٦) تَظَلُّ جِيَادُنَا مُتَمَطِّرَاتٍ
تُلَطِّمُهُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَاءُ

ہمارے گھوڑے دوڑتے ہوئے آئیں گے اور ان کی تھوتھنیوں کو عورتیں دوپٹوں سے صاف کریں گی۔

(٧) فَإِنْ أَعْرَضْتُمُو عَنَّا اعْتَمَرْنَا
وَكَانَ الْفَتْحُ وَانْكَشَفَ الْغِطَاءُ

اگر تم ہم سے روگردانی کرو تو ہم عمرہ کر لیں گے' پردہ اٹھ جائے گا اور فتح حاصل ہو جائے گی۔

(٨) وَإِلَّا فَاصْبِرُوا لِضِرَابِ يَوْمٍ
يُعِزُّ اللّٰهُ فِيهِ مَنْ يَشَاءُ

ورنہ اس دن کا انتظار کرو گے جس دن اللہ تعالی جس کو چاہے گا عزت دے گا۔

(٩) وَقَالَ اللّٰهُ قَدْ أَرْسَلْتُ عَبْدًا
يَقُولُ الْحَقَّ لَيْسَ بِهِ خَفَاءُ

اللہ تعالی فرماتا ہے: میں نے ایک بندہ کو رسول بنایا ہے' جو حق کہتا ہے اور اس میں کوئی پوشیدگی نہیں ہے۔

(١٠) وَقَالَ اللّٰهُ قَدْ يَسَّرْتُ جُنْدًا
هُمُ الْأَنْصَارُ عُرْضَتُهَا اللِّقَاءُ

اللہ تعالی فرماتا ہے: میں نے ایک لشکر بنایا ہے جو انصار ہیں اور ان کا مقصد صرف دشمن کا مقابلہ کرنا ہے۔

(١١) يُلَاقِي كُلَّ يَوْمٍ مِنْ مَعَدٍّ
سِبَابٌ أَوْ قِتَالٌ أَوْ هِجَاءُ

وہ لشکر ہر روز مذمت' جنگ یا ہجو کرنے کے لیے تیار ہے۔

(١٢) فَمَنْ يَهْجُو رَسُولَ اللّٰهِ مِنْكُمْ
وَيَمْدَحُهُ وَيَنْصُرُهُ سَوَاءُ

پس تم میں سے جو شخص رسول اللہ ﷺ کی ہجو کرے' تعریف کرے' یا آپ کی مدد کرے' سب برابر ہے۔

(١٣) وَجِبْرِيلٌ رَسُولُ اللّٰهِ فِينَا
وَرُوحُ الْقُدُسِ لَيْسَ لَهُ كِفَاءُ

ہم میں اللہ کے رسول جبرائیل موجود ہیں' وہ روح القدس ہیں' جن کا کوئی کفو نہیں ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (١٧٧٤٤)

٣٥- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابو ہریرہ دوسی رضی اللہ عنہ

الدَّوْسِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کے فضائل

٦٣٤٦ - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ أَدْعُو أُمِّي إِلَى الْإِسْلَامِ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَأَسْمَعَتْنِي فِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا أَكْرَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا أَبْكِي قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَدْعُو أُمِّي إِلَى الْإِسْلَامِ فَتَأْبَى عَلَيَّ فَدَعَوْتُهَا الْيَوْمَ فَأَسْمَعَتْنِي فِيكَ مَا أَكْرَهُ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يَهْدِيَ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اهْدِ أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَخَرَجْتُ مُسْتَبْشِرًا بِدَعْوَةِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا جِئْتُ فَصِرْتُ إِلَى الْبَابِ فَإِذَا هُوَ مُجَافٌ فَسَمِعَتْ أُمِّي خَشْفَ قَدَمَيَّ فَقَالَتْ مَكَانَكَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَمِعْتُ خَضْخَضَةَ الْمَاءِ قَالَ فَاغْتَسَلَتْ وَلَبِسَتْ دِرْعَهَا وَعَجِلَتْ عَنْ خِمَارِهَا فَفَتَحَتِ الْبَابَ ثُمَّ قَالَتْ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَتَيْتُهُ وَأَنَا أَبْكِي مِنَ الْفَرَحِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْشِرْ قَدِ اسْتَجَابَ اللَّهُ دَعْوَتَكَ وَهَدَى أُمَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ خَيْرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يُحَبِّبَنِي أَنَا وَأُمِّي إِلَى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ وَيُحَبِّبَهُمْ إِلَيْنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ حَبِّبْ عُبَيْدَكَ هَذَا يَعْنِي أَبَا هُرَيْرَةَ وَأُمَّهُ إِلَى عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ وَحَبِّبْ إِلَيْهِمُ الْمُؤْمِنِينَ فَمَا خُلِقَ مُؤْمِنٌ يَسْمَعُ بِي وَلَا يَرَانِي إِلَّا أَحَبَّنِي.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٨٤٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری والدہ مشرکہ تھیں' میں ان کو اسلام کی دعوت دیتا تھا' ایک دن میں نے ان کو دعوت دی تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے متعلق ایسی بات کہی جو مجھ کو ناگوار گزری' میں روتا ہوا رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا' میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں اپنی ماں کو اسلام کی دعوت دیتا تھا وہ انکار کرتی تھی آج میں نے اس کو دعوت دی تو اس نے آپ کے متعلق ایسا کلمہ کہا جو مجھے ناگوار گزرا' آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے اللہ! ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے"۔ میں رسول اللہ ﷺ کی دعا لے کر خوشی سے روانہ ہوا' جب گھر کے دروازہ پر پہنچا تو دروازہ بند تھا' ماں نے میرے قدموں کی آہٹ سن لی' اس نے کہا: اے ابو ہریرہ! اپنی جگہ ٹھہرو' پھر میں نے پانی گرنے کی آواز سنی' میری ماں نے غسل کیا اور قمیص پہنی اور جلدی میں بغیر دوپٹہ کے باہر آ گئیں' پھر دروازہ کھولا اور کہا: اے ابو ہریرہ! میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں اور میں گواہی دیتی ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں' پھر میں خوشی سے روتا ہوا حضور کے پاس گیا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو بشارت ہو' اللہ نے آپ کی دعا قبول کر لی اور ابو ہریرہ کی ماں کو ہدایت دے دی' آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور کلمہ خیر فرمایا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ میری اور میری ماں کی محبت اپنے مومن بندوں کے دلوں میں ڈال دے اور ہمارے دلوں میں ان کی محبت ڈال دے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اپنے اس بندے (حضور کی مراد ابو ہریرہ تھی) اور اس کی ماں کی محبت اپنے مومن بندوں کے دلوں میں پیدا کر دے اور مومنوں کی محبت ان کے دل میں ڈال دے' پھر ایسا کوئی مسلمان پیدا نہیں ہوا جو میرا ذکر سن کر یا مجھے دیکھ کر مجھ سے محبت نہ کرے۔

ف: اے اللہ! قیامت تک آنے والے مسلمانوں کے دلوں میں مصنف کی محبت پیدا کر دے اور تمام مسلمانوں کی محبت میرے دل میں پیدا کر دے۔

٦٣٤٧ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّكُمْ تَزْعُمُونَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ كُنْتُ رَجُلًا مِسْكِينًا أَخْدُمُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي وَكَانَ الْمُهَاجِرُونَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكَانَتِ الْأَنْصَارُ يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلَى أَمْوَالِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ يَبْسُطْ ثَوْبَهُ فَلَنْ يَنْسَى شَيْئًا سَمِعَهُ مِنِّي فَبَسَطْتُ ثَوْبِي حَتَّى قَضَى حَدِيثَهُ ثُمَّ ضَمَمْتُهُ إِلَيَّ فَمَا نَسِيتُ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ.

البخاری (١١٨-٢٣٥٠-٧٣٥٤) ابن ماجہ (٢٦٢)

اعرج بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: تم یہ گمان کرتے ہو کہ ابو ہریرہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث بہت زیادہ بیان کرتا ہے اللہ ہی حساب لینے والا ہے' میں ایک مسکین آدمی تھا' پیٹ بھرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا' مہاجرین کو بازار کی خرید و فروخت سے فرصت نہ تھی اور انصار اپنے اموال کی حفاظت میں مشغول رہتے تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنا کپڑا بچھا دے گا وہ مجھ سے سنی ہوئی حدیث کوئی کبھی نہیں بھولے گا۔ میں نے اپنا کپڑا بچھا دیا حتیٰ کہ آپ نے اپنی حدیث پوری کر لی' پھر میں نے اس کپڑے کو اپنے ساتھ چمٹا لیا' اس کے بعد آپ سے سنی ہوئی بات کو کبھی نہیں بھولا۔

٦٣٤٨ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مَعْنٌ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ مَالِكًا انْتَهَى حَدِيثُهُ عِنْدَ انْقِضَاءِ قَوْلِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ الرِّوَايَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَنْ يَبْسُطْ ثَوْبَهُ إِلَى آخِرِهِ.

سابقہ حوالہ (٦٣٤٧)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' اس میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد نہیں ہے: کون اپنا کپڑا پھیلاتا ہے؟ آخر حدیث تک۔

٦٣٤٩ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ إِلَى جَنْبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يُسْمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أُسَبِّحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي وَلَوْ أَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرْدِكُمْ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَدْ أَكْثَرَ وَاللَّهُ الْمَوْعِدُ وَيَقُولُونَ مَا بَالُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ لَا يَتَحَدَّثُونَ مِثْلَ أَحَادِيثِهِ وَسَأُخْبِرُكُمْ عَنْ ذَلِكَ إِنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم کو ابو ہریرہ پر تعجب نہیں ہوتا' وہ آئے اور میرے حجرے کے پہلو میں بیٹھ کر رسول اللہ ﷺ کی احادیث بیان کرنے لگے' میں اس وقت تسبیح پڑھ رہی تھی' وہ مجھ کو احادیث سنانے لگے اور میری تسبیح ختم ہونے سے پہلے اٹھ گئے اگر مجھے بات کرنے کا موقع ملتا تو میں ان کو ٹوکتی' کیونکہ رسول اللہ ﷺ تمہاری طرح جلدی جلدی نہیں بولتے تھے' ابن مسیب نے کہا: حضرت ابو ہریرہ نے کہا: لوگ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ بہت احادیث بیان کرتے ہیں اور اللہ ہی حساب لینے والا ہے' لوگ کہتے ہیں کہ کیا وجہ ہے کہ مہاجرین اور انصار ابو ہریرہ کی طرح احادیث بیان نہیں

إِخْوَانِي مِنَ الْأَنْصَارِ كَانَ يَشْغَلُهُمْ عَمَلُ أَرَضِيهِمْ وَإِنَّ إِخْوَانِي مِنَ الْمُهَاجِرِينَ كَانَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ وَكُنْتُ أَلْزَمُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي فَأَشْهَدُ إِذَا غَابُوا وَأَحْفَظُ إِذَا نَسُوا وَلَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا أَيُّكُمْ يَبْسُطُ ثَوْبَهُ فَيَأْخُذُ مِنْ حَدِيثِي هَذَا ثُمَّ يَجْمَعُهُ إِلَى صَدْرِهِ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْسَ شَيْئًا سَمِعَهُ فَبَسَطْتُ بُرْدَةً عَلَيَّ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَدِيثِهِ ثُمَّ جَمَعْتُهَا إِلَى صَدْرِي فَمَا نَسِيتُ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ شَيْئًا حَدَّثَنِي بِهِ وَلَوْلَا آيَتَانِ أَنْزَلَهُمَا اللَّهُ فِي كِتَابِهِ مَا حَدَّثْتُ شَيْئًا أَبَدًا إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى إِلَى آخِرِ الْآيَتَيْنِ.

البخاری (٣٥٦٨) ابوداود (٣٦٥٥)

کرتے؟ میں تم کو اس کی وجہ بیان کرتا ہوں' میرے انصار بھائیوں کو ان کی کھیتی باڑی کا کام مشغول رکھتا تھا اور مہاجرین بھائیوں کو بازار کی خرید و فروخت مصروف رکھتی تھی اور میں پیٹ بھرنے کے بعد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر رہتا تھا' جب وہ غائب ہوتے تو میں حاضر ہوتا تھا اور جن باتوں کو وہ بھول جاتے تھے میں ان کو یاد رکھتا تھا' ایک دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون شخص اپنا کپڑا بچھائے گا تاکہ میری اس حدیث کو یاد رکھے' پھر اس کپڑے کو اپنے سینے سے لگا لے تو پھر وہ شخص کبھی کوئی سنی ہوئی بات نہیں بھولے گا' پھر میں نے اپنی چادر بچھا دی' پھر اس کے بعد میں آج تک حضور کی بیان کی ہوئی کوئی حدیث نہیں بھولا اور اگر اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں یہ دو آیتیں نازل نہ کی ہوتیں تو میں کبھی کوئی حدیث بیان نہ کرتا: "لوگوں کے لیے کتاب میں ہمارے بیان فرما دینے کے بعد جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن دلیلوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں' بے شک اللہ ان پر لعنت کرتا ہے اور (سب) لعنت کرنے والے ان پر لعنت کرتے ہیں"۔

٦٣٥٠ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّكُمْ تَقُولُونَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُكْثِرُ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. البخاری (٢٠٤٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تم لوگ یہ کہتے ہو کہ ابو ہریرہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث بہت بیان کرتا ہے۔ پھر حسب سابق ہے۔

٣٦- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَهْلِ بَدْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَحَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ

اہل بدر رضی اللہ عنہم کے فضائل اور حضرت حاطب بن ابی بلتعہ کا عذر

٦٣٥١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَافِعٍ وَهُوَ كَاتِبُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے' حضرت زبیر اور حضرت مقداد کو روانہ کیا اور فرمایا: خاخ کے باغ میں جاؤ' وہاں ایک مسافرہ ملے گی جس کے پاس ایک خط ہوگا تم اس سے وہ خط لے لینا' ہم لوگ روانہ ہو گئے' ہم نے اپنے گھوڑوں کو دوڑایا' پھر ہم کو ایک عورت ملی' ہم نے اس سے کہا: خط نکالو' اس نے کہا: میرے پاس کوئی

ﷺ أنا والزبير والمقداد فقال ائتوا روضة خاخ فإن بها ظعينة معها كتاب فخذوه منها فانطلقنا تعادى بنا خيلنا فإذا نحن بالمرأة فقلنا أخرجي الكتاب فقالت ما معي كتاب فقلنا لتخرجن الكتاب أو لتلقين الثياب فأخرجته من عقاصها فأتينا به رسول الله ﷺ فإذا فيه من حاطب بن أبي بلتعة إلى ناس من المشركين من أهل مكة يخبرهم ببعض أمر رسول الله ﷺ فقال رسول الله ﷺ يا حاطب ما هذا قال لا تعجل علي يا رسول الله إني كنت امرأ ملصقا في قريش قال سفيان كان حليفا لهم ولم يكن من أنفسها وكان ممن كان معك من المهاجرين لهم قرابات يحمون بها أهليهم فأحببت إذ فاتني ذلك من النسب فيهم أن أتخذ فيهم يدا يحمون بها قرابتي ولم أفعله كفرا ولا ارتدادا عن ديني ولا رضا بالكفر بعد الإسلام فقال النبي ﷺ صدق فقال عمر دعني يا رسول الله أضرب عنق هذا المنافق فقال إنه قد شهد بدرا وما يدريك لعل الله اطلع على أهل بدر فقال اعملوا ما شئتم قد غفرت لكم فأنزل الله عز وجل يا أيها الذين آمنوا لا تتخذوا عدوي وعدوكم أولياء وليس في حديث أبي بكر وزهير ذكر الآية وجعلها إسحق في روايته من تلاوة سفيان. البخاري (٤٢٧٤-٣٠٠٧-٤٨٩٠) ابوداود (٢٦٥٠) الترمذي (٣٣٠٥)

خط نہیں ہے' ہم نے اس سے کہا: خط نکالو ورنہ ہم تمہارے کپڑے اتار دیں گے' اس نے اپنے بالوں کے پیچھے سے خط نکال کر دیا' ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس وہ خط لے کر آ گئے' اس خط میں حضرت حاطب بن ابی بلتعہ نے اہل مکہ کے بعض مشرکین کو خبر دی تھی اور رسول اللہ ﷺ کے بعض منصوبوں سے مطلع کیا تھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے حاطب! کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میرے متعلق جلدی نہ کریں' میں قریش کے ساتھ چسپاں تھا' سفیان نے کہا: وہ ان کے حلیف تھے اور قریش سے نہ تھے' آپ کے ساتھ جو مہاجر ہیں ان کی وہاں رشتہ داریاں ہیں' ان رشتہ داریوں کی بناء پر قریش ان کے اہل وعیال کی حفاظت کریں گے' میں نے یہ چاہا کہ ہر چند کہ میرا ان کے ساتھ کوئی نسبی تعلق نہیں ہے تاہم میں ان پر ایک احسان کرتا ہوں جس کی وجہ سے وہ (مکہ میں) میرے قرابت داروں کی حفاظت کریں گے' میں نے یہ اقدام (یعنی کفار کو خط لکھنا) کسی کفر کی وجہ سے نہیں کیا' نہ اپنے دین سے مرتد ہونے کی بناء پر کیا ہے اور نہ اسلام لانے کے بعد کفر پر راضی ہونے کے سبب سے کیا ہے' نبی ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا' حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں میں اس منافق کی گردن اڑا دوں' آپ نے فرمایا: یہ غزوہ بدر میں حاضر ہوا ہے اور تم کیا جانو کہ اللہ تعالیٰ یقیناً اہل بدر کے تمام حالات سے واقف ہے اور اس نے فرمایا: تم جو چاہو کرو' میں نے تم کو بخش دیا ہے' پھر اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اے ایمان والو! میرے دشمن اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ'' ابوبکر اور زہیر کی روایات میں اس آیت کا ذکر نہیں ہے اور اسحاق نے اپنی روایت میں سفیان کی تلاوت کے حوالے سے اس کا ذکر کیا ہے۔

٦٣٥٢ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا محمد بن فضيل ح وحدثنا إسحق بن إبراهيم أخبرنا عبد الله بن إدريس ح وحدثنا رفاعة بن الهيثم الواسطي حدثنا خالد (يعني ابن عبد الله) كلهم عن حصين عن سعد بن عبيدة

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے' حضرت ابومرثد غنوی اور حضرت زبیر بن عوام کو روانہ کیا' ہم سب گھوڑوں پر سوار تھے' آپ نے فرمایا: تم خاخ کے باغ کی طرف روانہ ہو' وہاں ایک مشرکہ عورت ہوگی' اس

عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَبَا مَرْثَدٍ الْغَنَوِيَّ وَالزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ وَكُلُّنَا فَارِسٌ فَقَالَ انْطَلِقُوا حَتّٰى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاخٍ فَإِنَّ بِهَا امْرَأَةً مِنَ الْمُشْرِكِينَ مَعَهَا كِتَابٌ مِنْ حَاطِبٍ إِلَى الْمُشْرِكِينَ فَذَكَرَ بِمَعْنٰى حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ.

البخاری (۳۹۸۳-۶۲۵۹-۳۰۸۱-۶۹۳۹) ابوداود (۲۶۵۱)

کے پاس مشرکین کے نام حاطب کا ایک خط ہوگا۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۶۳۵۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ عَبْدًا لِحَاطِبٍ جَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَشْكُو حَاطِبًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَيَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ النَّارَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَذَبْتَ لَا يَدْخُلُهَا فَإِنَّهُ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ.

الترمذی (۳۸۶۴)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حاطب کا ایک غلام رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور حضرت حاطب کی شکایت کرتے ہوئے کہا: یا رسول اللہ! حاطب دوزخ میں داخل ہو جائے گا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جھوٹ کہتے ہو' وہ دوزخ میں داخل نہیں ہوگا کیونکہ وہ بدر اور حدیبیہ میں حاضر ہوا ہے۔

۳۷- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَهْلِ بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

اصحاب شجرہ یعنی اہل بیعت رضوان رضی اللہ عنہم کے فضائل

۶۳۵۴- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ مُبَشِّرٍ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ عِنْدَ حَفْصَةَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَحَدٌ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَهَا قَالَتْ بَلٰى يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَانْتَهَرَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ قَدْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَنَذَرُ الظَّالِمِينَ فِيهَا جِثِيًّا.

مسلم تحفة الاشراف (۱۸۳۵۶)

حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے حضرت حفصہ کے پاس نبی ﷺ سے یہ سنا: "ان شاء اللہ اصحاب شجرہ میں سے کوئی شخص دوزخ میں داخل نہیں ہوگا' جن لوگوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی" حضرت حفصہ نے کہا: یا رسول اللہ! کیوں نہیں' آپ نے ان کو جھڑکا' حضرت حفصہ نے کہا: اللہ تعالی نے فرمایا ہے: تم میں سے ہر شخص جہنم سے گزرنے والا ہے' نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالی نے فرمایا: پھر ہم پرہیزگاروں کو (جہنم سے) نجات دے دیں گے اور ظالموں کو جہنم میں گھٹنوں کے بل چھوڑ دیں گے۔

۳۸- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي مُوسٰى وَأَبِي عَامِرٍ الْأَشْعَرِيَّيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

حضرت ابوموسیٰ اشعری اور حضرت ابو عامر اشعری رضی اللہ عنہما کے فضائل

۶۳۵۵- حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ نَازِلٌ بِالْجِعْرَانَةِ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَمَعَهُ بِلَالٌ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ اس وقت آپ مقام جعرانہ میں مکہ اور مدینہ کے درمیان اترے تھے اور حضرت بلال بھی آپ کے ساتھ تھے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک اعرابی شخص

فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَجُلٌ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ أَلَا تُنْجِزُ لِي يَا مُحَمَّدُ مَا وَعَدْتَنِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبْشِرْ فَقَالَ لَهُ الْأَعْرَابِيُّ أَكْثَرْتَ عَلَيَّ مِنْ أَبْشِرْ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى أَبِي مُوسَى وَبِلَالٍ كَهَيْئَةِ الْغَضْبَانِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا قَدْ رَدَّ الْبُشْرَى فَاقْبَلَا أَنْتُمَا فَقَالَا قَبِلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَدَحٍ فِيهِ مَاءٌ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ فِيهِ وَمَجَّ فِيهِ ثُمَّ قَالَ اشْرَبَا مِنْهُ وَأَفْرِغَا عَلَى وُجُوهِكُمَا وَنُحُورِكُمَا وَأَبْشِرَا فَأَخَذَا الْقَدَحَ فَفَعَلَا مَا أَمَرَهُمَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَنَادَتْهُمَا أُمُّ سَلَمَةَ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ أَفْضِلَا لِأُمِّكُمَا مِمَّا فِي إِنَائِكُمَا فَأَفْضَلَا لَهَا مِنْهُ طَائِفَةً.

البخاري (١٩٦-٤٣٢٨)

آیا' اس نے کہا: یارسول اللہ! آپ نے مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا نہیں کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "خوش ہو جاؤ"۔ اس اعرابی نے آپ سے کہا: آپ نے مجھ سے بہت دفعہ کہا ہے: "خوش ہو جاؤ" رسول اللہ ﷺ غصہ کی حالت میں حضرت ابوموسیٰ اور حضرت بلال کی طرف متوجہ ہوئے' آپ نے فرمایا: اس شخص نے میری بشارت کو مسترد کر دیا ہے' اب تم دونوں میری بشارت کو قبول کر لو' ان دونوں نے کہا: یارسول اللہ ہم نے قبول کیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے پانی کا ایک پیالہ منگوایا' آپ نے اس پیالہ میں اپنے ہاتھ اور اپنا چہرہ دھویا اور اس میں کلی کی' پھر فرمایا: تم دونوں اس کو پی لو اور اس کو اپنے اپنے چہرے اور سینہ پر مل لو اور خوش ہو جاؤ' ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق کیا' پھر ان دونوں کو حضرت ام سلمہ ام المومنین نے پردہ کی اوٹ سے آواز دی: اس برتن میں جو بچا ہوا پانی ہے وہ اپنی ماں کے لیے بھی لاؤ' پھر وہ اس میں سے کچھ پانی حضرت ام سلمہ کے لیے بھی لے گئے۔

٦٣٥٦ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَامِرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا فَرَغَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ حُنَيْنٍ بَعَثَ أَبَا عَامِرٍ عَلَى جَيْشٍ إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقِيَ دُرَيْدَ ابْنَ الصِّمَّةِ فَقُتِلَ دُرَيْدٌ وَهَزَمَ اللَّهُ أَصْحَابَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى وَبَعَثَنِي مَعَ أَبِي عَامِرٍ قَالَ فَرُمِيَ أَبُو عَامِرٍ فِي رُكْبَتِهِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي جُشَمٍ بِسَهْمٍ فَأَثْبَتَهُ فِي رُكْبَتِهِ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا عَمِّ مَنْ رَمَاكَ فَأَشَارَ أَبُو عَامِرٍ إِلَى أَبِي مُوسَى فَقَالَ إِنَّ ذَاكَ قَاتِلِي تَرَاهُ ذَلِكَ الَّذِي رَمَانِي قَالَ أَبُو مُوسَى فَقَصَدْتُ لَهُ فَاعْتَمَدْتُهُ فَلَحِقْتُهُ فَلَمَّا رَآنِي وَلَّى عَنِّي ذَاهِبًا فَاتَّبَعْتُهُ وَجَعَلْتُ أَقُولُ لَهُ أَلَا تَسْتَحْيِي أَلَسْتَ عَرَبِيًّا أَلَا تَثْبُتُ فَكَفَّ فَالْتَقَيْتُ أَنَا وَهُوَ فَاخْتَلَفْنَا أَنَا وَهُوَ ضَرْبَتَيْنِ فَضَرَبْتُهُ بِالسَّيْفِ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى أَبِي عَامِرٍ فَقُلْتُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ قَتَلَ صَاحِبَكَ قَالَ فَانْزِعْ هَذَا السَّهْمَ فَنَزَعْتُهُ فَنَزَا مِنْهُ الْمَاءُ فَقَالَ يَا ابْنَ

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ غزوۂ حنین سے فارغ ہوئے تو آپ نے حضرت ابو عامر کو ایک لشکر کے ساتھ اوطاس کی طرف روانہ کیا' درید بن صمہ نے ان کا مقابلہ کیا' وہ قتل کر دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس لشکر کو شکست دی' حضرت ابوموسیٰ بیان کرتے ہیں کہ مجھے بھی آپ نے حضرت ابو عامر کے ساتھ روانہ کیا تھا' حضرت ابو عامر کے گھٹنے میں تیر لگا تھا' بنو جشم کے ایک آدمی نے وہ تیر مارا تھا' وہ تیر ان کے گھٹنے میں گھس گیا تھا' میں ان کے پاس گیا اور پوچھا: اے چچا! آپ کو یہ تیر کس نے مارا تھا؟ حضرت ابو عامر نے حضرت ابوموسیٰ کو اشارہ کر کے بتایا: تم اس شخص کو دیکھ رہے ہو وہ میرا قاتل ہے' اسی نے مجھ کو تیر مارا ہے' حضرت ابوموسیٰ نے کہا: میں نے اس شخص کا ارادہ کیا اور اس کو جا لیا' وہ مجھے دیکھ کر پشت پھیر کر بھاگا' میں نے اس کا پیچھا کیا درآں حالیکہ میں اس سے کہہ رہا تھا: تجھے شرم نہیں آتی؟ کیا تو عرب نہیں ہے؟ کیا تو ٹھہرے گا نہیں؟ وہ ٹھہرا' پھر اس کا اور

أَخِي انْطَلِقْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَقْرِئْهُ مِنِّي السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ يَقُولُ لَكَ أَبُو عَامِرٍ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ وَاسْتَعْمَلَنِي أَبُو عَامِرٍ عَلَى النَّاسِ وَمَكَثَ يَسِيرًا ثُمَّ إِنَّهُ مَاتَ فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِي بَيْتٍ عَلَى سَرِيرٍ مُرْمَلٍ وَعَلَيْهِ فِرَاشٌ وَقَدْ أَثَّرَ رِمَالُ السَّرِيرِ بِظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَجَنْبَيْهِ فَأَخْبَرْتُهُ بِخَبَرِنَا وَخَبَرِ أَبِي عَامِرٍ وَقُلْتُ لَهُ قَالَ قُلْ لَهُ يَسْتَغْفِرْ لِي فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعُبَيْدٍ أَبِي عَامِرٍ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ أَوْ مِنَ النَّاسِ فَقُلْتُ وَلِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاسْتَغْفِرْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ ذَنْبَهُ وَأَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُدْخَلًا كَرِيمًا قَالَ أَبُو بُرْدَةَ إِحْدَاهُمَا لِأَبِي عَامِرٍ وَالْأُخْرَى لِأَبِي مُوسَى.

البخاری (٢٨٨٤-٤٣٢٣-٦٣٨٣)

میرا مقابلہ ہوا' ہم دونوں نے ایک دوسرے پر وار کیے' پھر میں نے تلوار سے ضرب لگا کر اس کو قتل کر دیا' پھر میں حضرت ابو عامر کی طرف لوٹا' میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہارے قاتل کو قتل کر دیا ہے' حضرت ابو عامر نے کہا: اب اس تیر کو نکالو' میں نے تیر کو نکالا تو تیر کی جگہ سے پانی نکلا' انہوں نے کہا: اے بھتیجے! رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤ' جا کر میرا اسلام عرض کرو اور ان سے عرض کرنا کہ ابو عامر یہ کہتا تھا کہ میرے لیے اللہ سے مغفرت طلب کریں اور حضرت ابو عامر نے مجھے لوگوں کا امیر بنا دیا۔ وہ تھوڑی دیر اور زندہ رہے پھر فوت ہو گئے' جب میں نبی ﷺ کی طرف لوٹا اور آپ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ بان کی ایک چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے' جس پر بستر تھا' اس کے باوجود رسول اللہ ﷺ کی پشت اور دونوں پہلوؤں پر چارپائی کے بانوں کے نشانات تھے' میں نے آپ کے سامنے اپنا اور حضرت ابو عامر کا ماجرا بیان کیا اور میں نے بتایا کہ انہوں نے کہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کرنا کہ میرے لیے استغفار کریں' رسول اللہ ﷺ نے پانی منگا کر اس سے وضو کیا' پھر آپ نے دونوں ہاتھ بلند کیے حتیٰ کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی' پھر آپ نے فرمایا: اے اللہ! عبید ابی عامر کی مغفرت فرما' اے اللہ! اس کو قیامت کے دن اپنی بہت سی مخلوق پر فائق کر' یا فرمایا: لوگوں پر فائق کر' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے لیے دعا فرمائیں' تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! عبداللہ بن قیس کے گناہ کو معاف فرما اور اس کو قیامت کے دن عزت کے مقام میں داخل فرما' حضرت ابو بردہ کہتے ہیں کہ ایک دعا حضرت ابو عامر کے لیے تھی اور ایک حضرت ابو موسیٰ کے لیے۔

٣٩- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ الْأَشْعَرِيِّينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

اشعریین رضی اللہ عنہم کے فضائل

٦٣٥٧- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدٌ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اشعری رفقاء کے قرآن مجید پڑھنے کی

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنِّي لَأَعْرِفُ أَصْوَاتَ رُفْقَةِ الْأَشْعَرِيِّينَ بِالْقُرْآنِ حِينَ يَدْخُلُونَ بِاللَّيْلِ وَأَعْرِفُ مَنَازِلَهُمْ مِنْ أَصْوَاتِهِمْ بِالْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ وَإِنْ كُنْتُ لَمْ أَرَ مَنَازِلَهُمْ حِينَ نَزَلُوا بِالنَّهَارِ وَمِنْهُمْ حَكِيمٌ إِذَا لَقِيَ الْخَيْلَ أَوْ قَالَ الْعَدُوَّ قَالَ لَهُمْ إِنَّ أَصْحَابِي يَأْمُرُونَكُمْ أَنْ تَنْظُرُوهُمْ.

البخاري (٤٢٣٢)

٦٣٥٨ - حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ الْأَشْعَرِيِّينَ إِذَا أَرْمَلُوا فِي الْغَزْوِ أَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِينَةِ جَمَعُوا مَا كَانَ عِنْدَهُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ اقْتَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ فَهُمْ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُمْ. البخاري (٢٤٨٦)

٤٠ - بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أَبِي سُفْيَانَ ابْنِ حَرْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ

٦٣٥٩ - حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَعْقِرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا النَّضْرُ (وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ) حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا أَبُو زُمَيْلٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْمُسْلِمُونَ لَا يَنْظُرُونَ إِلَى أَبِي سُفْيَانَ وَلَا يُقَاعِدُونَهُ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ثَلَاثٌ أَعْطِنِيهِنَّ قَالَ نَعَمْ قَالَ عِنْدِي أَحْسَنُ الْعَرَبِ وَأَجْمَلُهُ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ أُزَوِّجُكَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَمُعَاوِيَةُ تَجْعَلُهُ كَاتِبًا بَيْنَ يَدَيْكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَتُؤَمِّرُنِي حَتَّى أُقَاتِلَ الْكُفَّارَ كَمَا كُنْتُ أُقَاتِلُ الْمُسْلِمِينَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَبُو زُمَيْلٍ وَلَوْلَا أَنَّهُ طَلَبَ ذٰلِكَ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ مَا أَعْطَاهُ ذٰلِكَ لِأَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُسْأَلُ شَيْئًا إِلَّا قَالَ نَعَمْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٥٦٧٤)

٤١ - بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي

آواز کو پہچان لیتا ہوں جب وہ رات کو آتے ہیں' اور رات کو ان کی آواز سے ان کے گھروں کو بھی پہچان لیتا ہوں' خواہ دن میں ان کے گھروں کو میں نے نہ دیکھا ہو' ان میں سے ایک شخص حکیم ہے' جب وہ شخص گھوڑے سواروں یا دشمن سے مقابلہ کرتا ہے تو ان سے کہتا ہے کہ میرے ساتھی تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تم ان کا انتظار کرو۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اشعری جب جہاد میں نادار ہوں' یا مدینہ میں ان کے اہل وعیال کا کھانا کم ہو تو ان کے پاس جو کچھ بچا ہوا اس کو ایک کپڑے میں اکٹھا کر لیتے ہیں' پھر ایک ہی برتن سے آپس میں برابر تقسیم کر لیتے ہیں' میں ان سے ہوں اور وہ مجھ سے ہیں۔

حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ کے فضائل

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مسلمان' حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ سے بات کرتے تھے نہ ان کے ساتھ نشست برخاست کرتے تھے' انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ! میری تین باتیں قبول فرمایئے' آپ نے فرمایا: اچھا! انہوں نے کہا: حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان عرب کی سب سے حسین وجمیل لڑکی ہیں' میں آپ کا اس سے نکاح کرتا ہوں' آپ نے فرمایا: اچھا' پھر انہوں نے کہا: حضرت معاویہ کو آپ اپنا کاتب بنا لیجئے' آپ نے فرمایا: اچھا' پھر کہا: آپ مجھے لشکر کا امیر بنا دیجئے تاکہ میں کفار سے جنگ کروں جس طرح میں مسلمانوں سے جنگ کرتا تھا' آپ نے فرمایا: اچھا! ابوزمیل نے کہا: اگر وہ خود نبی ﷺ سے درخواست نہ کرتے تو آپ یہ کام نہ کرتے لیکن آپ کی عادت کریمہ یہ تھی کہ آپ کسی سائل کا سوال رد نہیں کرتے تھے۔

حضرت جعفر بن ابی طالب' حضرت

طَالِبٍ وَ اَسْمَآءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ وَ اَهْلِ سَفِيْنَتِهِمْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

۶۳۶۰ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْاَشْعَرِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَآءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ حَدَّثَنِيْ بُرَيْدٌ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ بَلَغَنَا مَخْرَجُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ نَحْنُ بِالْيَمَنِ فَخَرَجْنَا مُهَاجِرِيْنَ اِلَيْهِ اَنَا وَ اَخَوَانِ لِيْ اَنَا اَصْغَرُهُمَا اَحَدُهُمَا اَبُوْ بُرْدَةَ وَالْاٰخَرُ اَبُوْ رُهْمٍ اِمَّا قَالَ بِضْعًا وَ اِمَّا قَالَ ثَلَاثَةً وَ خَمْسِيْنَ اَوِ اثْنَيْنِ وَ خَمْسِيْنَ رَجُلًا مِّنْ قَوْمِيْ قَالَ فَرَكِبْنَا سَفِيْنَةً فَاَلْقَتْنَا سَفِيْنَتُنَا اِلَى النَّجَاشِيِّ بِالْحَبَشَةِ فَوَافَقْنَا جَعْفَرَ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَ اَصْحَابَهُ عِنْدَهُ فَقَالَ جَعْفَرٌ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَنَا هٰهُنَا وَ اَمَرَنَا بِالْاِقَامَةِ فَاَقِيْمُوْا مَعَنَا فَاَقَمْنَا مَعَهُ حَتّٰى قَدِمْنَا جَمِيْعًا قَالَ فَوَافَقْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَاَسْهَمَ لَنَا اَوْ قَالَ اَعْطَانَا مِنْهَا وَ مَا قَسَمَ لِاَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا اِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ اِلَّا لِاَصْحَابِ سَفِيْنَتِنَا مَعَ جَعْفَرٍ وَ اَصْحَابِهِ قَسَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ قَالَ فَكَانَ نَاسٌ مِّنَ النَّاسِ يَقُوْلُوْنَ لَنَا يَعْنِيْ لِاَهْلِ السَّفِيْنَةِ نَحْنُ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ قَالَ فَدَخَلَتْ اَسْمَآءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ وَ هِيَ مِمَّنْ قَدِمَ مَعَنَا عَلٰى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ زَائِرَةً وَ قَدْ كَانَتْ هَاجَرَتْ اِلَى النَّجَاشِيِّ فِيْمَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِ فَدَخَلَ عُمَرُ عَلٰى حَفْصَةَ وَ اَسْمَآءُ عِنْدَهَا فَقَالَ عُمَرُ حِيْنَ رَاٰى اَسْمَآءَ مَنْ هٰذِهٖ قَالَتْ اَسْمَآءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ قَالَ عُمَرُ الْحَبَشِيَّةُ هٰذِهِ الْبَحْرِيَّةُ هٰذِهٖ فَقَالَتْ اَسْمَآءُ نَعَمْ قَالَ عُمَرُ سَبَقْنَاكُمْ بِالْهِجْرَةِ فَنَحْنُ اَحَقُّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْكُمْ فَغَضِبَتْ وَ قَالَتْ كَلِمَةً كَذَبْتَ يَا عُمَرُ كَلَّا وَ اللّٰهِ كُنْتُمْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يُطْعِمُ جَائِعَكُمْ وَ يَعِظُ جَاهِلَكُمْ وَ كُنَّا فِيْ دَارٍ اَوْ فِيْ اَرْضِ الْبُعَدَآءِ الْبُغَضَآءِ فِي الْحَبَشَةِ وَ ذٰلِكَ فِي اللّٰهِ وَ فِيْ رَسُوْلِهٖ وَ اَيْمُ اللّٰهِ لَا اَطْعَمُ طَعَامًا وَ لَا اَشْرَبُ شَرَابًا حَتّٰى اَذْكُرَ مَا قُلْتَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَ نَحْنُ كُنَّا نُؤْذٰى وَ

اسماء بنت عمیس اور ان کی کشتی والوں کے فضائل

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب ہم یمن میں تھے تو ہم کو رسول اللہ ﷺ کی روانگی کی خبر ملی' میں اور میرے دو بھائی' ابوبردہ اور ابورہم ہم سب ہجرت کر کے آپ کی طرف روانہ ہوئے' میں ان دونوں سے چھوٹا تھا' ہمارے ساتھ ہماری قوم کے باون یا ترپن آدمی بھی تھے' ہم کشتی میں سوار ہوئے' کشتی نے ہمیں حبشہ کی طرف جا پھینکا' وہاں پر ہماری حضرت جعفر بن ابی طالب اور ان کے ساتھیوں سے ملاقات ہوئی' حضرت جعفر نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں یہاں بھیجا ہے اور ہمیں یہاں ٹھہرنے کا حکم دیا ہے' تم بھی ہمارے ساتھ یہاں ٹھہرو' ہم ان کے ساتھ ٹھہرے' حتیٰ کہ ہم سب اکٹھے آئے' اس وقت رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کیا تھا' آپ نے مال غنیمت میں سے ہمیں بھی حصہ دیا' ہمارے علاوہ جو لوگ غزوۂ خیبر میں شریک نہیں ہوئے تھے ان میں سے کسی کو حصہ نہیں دیا' البتہ جو لوگ غزوۂ خیبر میں شریک تھے اور ہماری کشتی والے اور جعفر اور ان کے اصحاب کو مال غنیمت سے حصہ عطا فرمایا۔ راوی کہتے ہیں: پھر کچھ صحابہ ہم سے کہتے تھے کہ ہم نے تم سے پہلے ہجرت کی ہے' حضرت اسماء بنت عمیس بھی ہمارے ساتھ آنے والوں میں سے تھیں' وہ نبی ﷺ کی زوجہ حضرت حفصہ کی ملاقات کے لیے گئیں' حضرت اسماء نے بھی ہجرت کرنے والوں کے ساتھ نجاشی کی طرف ہجرت کی تھی' حضرت عمر' حضرت حفصہ کے پاس آئے' اس وقت ان کے پاس حضرت اسماء بھی تھی' حضرت عمر نے حضرت اسماء کی طرف دیکھ کر پوچھا: یہ کون ہیں؟ حضرت حفصہ نے کہا: یہ اسماء بنت عمیس ہیں' حضرت عمر نے کہا: یہ حبشیہ اور بحریہ ہیں' حضرت اسماء نے کہا: ہاں! حضرت عمر نے کہا: ہم نے تم سے پہلے ہجرت کی ہے' ہم رسول اللہ ﷺ کے تم سے زیادہ حقدار ہیں' حضرت اسماء کو غصہ آ گیا اور انہوں نے ایک

نُخَافُ وَقَدْ ذُكِرَ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَاَسْاَلُهُ وَ وَاللّٰهِ لَا اَكْذِبُ وَلَا اَزِيْغُ وَلَا اَزِيْدُ عَلٰى ذٰلِكَ قَالَ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ قَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنَّ عُمَرَ قَالَ كَذَا وَ كَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ بِاَحَقَّ بِيْ مِنْكُمْ وَلَهٗ وَلِاَصْحَابِهٖ هِجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ وَّلَكُمْ اَنْتُمْ اَهْلَ السَّفِيْنَةِ هِجْرَتَانِ قَالَتْ فَلَقَدْ رَاَيْتُ اَبَا مُوْسٰى وَاَصْحَابَ السَّفِيْنَةِ يَاْتُوْنِيْ اَرْسَالًا يَسْاَلُوْنِيْ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ مَا مِنَ الدُّنْيَا شَيْءٌ هُمْ بِهٖ اَفْرَحُ وَلَا اَعْظَمُ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مِمَّا قَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ فَقَالَتْ اَسْمَاءُ فَلَقَدْ رَاَيْتُ اَبَا مُوْسٰى وَاِنَّهٗ لَيَسْتَعِيْدُ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنِّيْ.

البخاری (۳۱۳۶-۳۸۷۶-۴۲۳۰-۴۲۳۱)

بات کہی: اے عمر! تم نے غلط کہا' بخدا! تم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے' وہ تمہارے بھوکوں کو کھلاتے تھے اور تمہارے جاہلوں کو نصیحت کرتے تھے اور ہم دور دراز دشمنوں کے ملک حبش میں تھے اور ہمارا وہاں جانا محض اللہ اور اس کے رسول کی وجہ سے تھا' اور بخدا! میں اس وقت تک کوئی چیز کھاؤں گی نہ پیوں گی جب تک کہ میں تمہاری کہی ہوئی بات کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر نہ کردوں' حبشہ میں ہم کو ایذاء دی جاتی تھی اور ہم کو خوف زدہ کیا جاتا تھا' میں عنقریب رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کروں گی اور آپ سے اس کے متعلق سوال کروں گی' بہ خدا! میں جھوٹ بولوں گی نہ کج بحثی کروں گی نہ اصل واقعہ پر زیادتی کروں گی۔ راوی کہتے ہیں کہ جب نبی ﷺ تشریف لائے تو انہوں نے کہا: یا نبی اللہ! بے شک عمر نے اس اس طرح کہا ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان کا مجھ پر تم سے زیادہ حق نہیں ہے' ان کی اور ان کے اصحاب کی ایک ہجرت ہے اور اے اہل سفینہ! تمہاری دو ہجرتیں ہیں' حضرت اسماء کہتی ہیں: میں نے دیکھا کہ حضرت ابو موسیٰ اور اصحاب سفینہ گروہ در گروہ آتے اور مجھ سے اس حدیث کے متعلق سوال کرتے' ان کے نزدیک دنیا کی کوئی چیز رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان سے زیادہ عظیم اور خوش کن نہیں تھی' ابو بردہ کہتے ہیں کہ حضرت اسماء نے کہا: حضرت ابو موسیٰ اس حدیث کو مجھ سے دہرایا کرتے تھے۔

۴۲-بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ سَلْمَانَ وَ صُهَيْبٍ وَّ بِلَالٍ رَّضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ

۶۳۶۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ اَبَا سُفْيَانَ اَتٰى عَلٰى سَلْمَانَ وَ صُهَيْبٍ وَّ بِلَالٍ فِيْ نَفَرٍ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا اَخَذَتْ سُيُوْفُ اللّٰهِ مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللّٰهِ مَاْخَذَهَا قَالَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ اَتَقُوْلُوْنَ هٰذَا لِشَيْخِ قُرَيْشٍ وَ سَيِّدِهِمْ فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَاَخْبَرَهٗ فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ اَغْضَبْتَهُمْ لَئِنْ كُنْتَ اَغْضَبْتَهُمْ لَقَدْ اَغْضَبْتَ رَبَّكَ فَاَتَاهُمْ

حضرت سلمان' حضرت صہیب اور حضرت بلال رضی اللہ عنہم کے فضائل

عائذ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ حضرت سلمان' حضرت صہیب اور حضرت بلال کے پاس چند لوگوں کی موجودگی میں حضرت ابو سفیان آئے تو انہوں نے کہا: اللہ کی تلواریں' اللہ کے دشمن کی گردن میں اپنی جگہ پر نہیں پہنچیں' حضرت ابوبکر نے فرمایا: تم قریش کے شیخ اور سردار کے متعلق اس طرح کہتے ہو' پھر حضرت ابوبکر نے نبی ﷺ کے پاس جا کر آپ کو اس کی خبر دی' آپ نے فرمایا: اے ابوبکر! شاید تم نے ان کو ناراض کر دیا'

أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ يَا إِخْوَتَاهُ أَغْضَبْتُكُمْ قَالُوا لَا يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ يَا أُخَيَّ. مسلم تحفۃ الاشراف (۵۰۵۷)

اگر تم نے ان کو ناراض کر دیا تو اپنے رب کو ناراض کر دیا' پھر حضرت ابوبکر ان کے پاس گئے اور کہا: اے میرے بھائیو! میں نے تم کو ناراض کر دیا؟ انہوں نے کہا: نہیں اے بھائی! اللہ آپ کی مغفرت فرمائے۔

٤٣- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

انصار کے فضائل

٦٣٦٢ - حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ (وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ) قَالَا أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ فِينَا نَزَلَتْ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا بَنُو سَلِمَةَ وَبَنُو حَارِثَةَ وَمَا نُحِبُّ أَنَّهَا لَمْ تَنْزِلْ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا.

البخاری (۴۰۵۱-۴۵۵۸)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ یہ آیت ہم میں نازل ہوئی ہے: ''جب تم میں سے دو جماعتوں نے بزدلی کا ارادہ کیا اور اللہ ان دونوں کا مددگار ہے'' یہ آیت بنو سلمہ اور بنو حارثہ کے متعلق نازل ہوئی' ہماری یہ خواہش نہ تھی کہ یہ آیت نازل نہ ہوتی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ''اللہ ان دونوں کو مددگار ہے''۔

ف: علامہ ابی مالکی نے لکھا ہے کہ غزوۂ احد میں عبداللہ بن ابی اپنے کثیر ساتھیوں کو لے کر عین لڑائی کے وقت لشکر سے نکل گیا' بنو سلمہ اور بنو حارثہ نے بھی ان کے ساتھ جانے کا ارادہ کیا تھا' مگر اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو ثابت قدم رکھا۔

(اکمال اکمال المعلم ج ۶ ص ۳۴۷)

٦٣٦٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَأَبْنَاءِ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ.

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! انصار کی مغفرت فرما' انصار کے بیٹوں کی مغفرت فرما' انصار کے پوتوں کی مغفرت فرما۔

وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

بخاری (۴۹۰۶) الترمذی (۳۹۰۲م)

٦٣٦٤ - حَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ (وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ) حَدَّثَنَا إِسْحَقُ (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ) أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَغْفَرَ لِلْأَنْصَارِ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلِذَرَارِيِّ الْأَنْصَارِ وَلِمَوَالِي الْأَنْصَارِ لَا أَشُكُّ فِيهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے لیے استغفار کیا' راوی نے کہا: میرا گمان ہے آپ نے فرمایا: انصار کی اولاد اور انصار کے غلاموں کی مغفرت فرما اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

٦٣٦٥ - حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ (وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ) عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى صِبْيَانًا وَنِسَاءً مُقْبِلِينَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ مُمْثِلًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ اللّٰهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ يَعْنِي الْأَنْصَارَ.

مسلم تحفة الاشراف (١٠٠٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انصار کے کچھ بچوں اور عورتوں کو شادی سے آتے ہوئے دیکھا' نبی ﷺ سیدھے کھڑے ہو گئے آپ نے فرمایا: مجھے لوگوں میں سب زیادہ تم محبوب ہو' مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ تم محبوب ہو آپ کی مراد انصار تھے۔

٦٣٦٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَخَلَا بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی' رسول اللہ ﷺ نے اس سے علیحدگی میں بات کی اور تین بار فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے مجھے لوگوں میں سب سے زیادہ تم محبوب ہو۔

حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ.

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

البخاری (٣٧٨٦-٥٢٣٤-٦٦٤٥)

ف: یہ عورت یا تو رسول اللہ ﷺ کی محرم تھی' یا یہ آپ سے کوئی ایسا مخفی امر پوچھنا چاہتی تھی جس کو لوگوں کے سامنے بیان کرنا اس کو پسند نہ تھا۔

٦٣٦٧ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِي وَ عَيْبَتِي وَإِنَّ النَّاسَ سَيَكْثُرُونَ وَ يَقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاعْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ.

سابقہ حوالہ (٦٣٦٦) البخاری (٣٨٠١) الترمذی (٣٩٠٧)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار میرا معدہ اور زنبیل ہیں' (یعنی میرے خاص معتمد ہیں) اور لوگ بڑھتے رہیں گے اور انصار کم ہوتے رہیں گے' تم ان کی نیکیوں کو قبول کرنا اور ان کی لغزشوں کو درگزر کرنا۔

٤٤- فِي خَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

انصار کے بہترین گھرانوں کا ذکر

٦٣٦٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ

حضرت ابو اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھرانوں میں سب سے بہتر

سمعت قتادة يحدث عن انس بن مالك عن ابي اسيد قال قال رسول الله ﷺ خير دور الانصار بنو النجار ثم بنو عبد الاشهل ثم بنو الحارث بن الخزرج ثم بنو ساعدة وفي كل دور الانصار خير فقال سعد ما ارى رسول الله ﷺ الا قد فضل علينا فقيل قد فضلكم على كثير. البخاری(۳۷۸۹-۳۷۹۰-۳۸۰۷)الترمذی(۳۹۱۱)

بنو النجار ہیں' پھر بنو عبد الاشہل ہیں' پھر بنو الحارث بن خزرج ہیں' پھر بنو ساعدہ ہیں اور انصار کے تمام گھرانوں میں خیر ہے' حضرت سعد نے کہا: میرا گمان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم پر (اور لوگوں کو) فضیلت دی ہے' ان سے کہا گیا کہ آپ کو بھی بہتوں پر فضیلت دی ہے۔

۶۳۶۹ - حدثناه محمد بن المثنى حدثنا ابو داود حدثنا شعبة عن قتادة سمعت انسا يحدث عن ابي اسيد الانصاري عن النبي ﷺ نحوه. سابقہ حوالہ(۶۳۶۸)

حضرت ابو اسید انصاری رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

۶۳۷۰ - حدثنا قتيبة وابن رمح عن الليث بن سعد ح وحدثنا قتيبة حدثنا عبد العزيز (يعني ابن محمد) ح وحدثنا ابن المثنى وابن ابي عمر قالا حدثنا عبد الوهاب الثقفي كلهم عن يحيى بن سعيد عن انس عن النبي ﷺ بمثله غير انه لا يذكر في الحديث قول سعد.
البخاری(۵۳۰۰)الترمذی(۳۹۱۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے' البتہ اس حدیث میں حضرت سعد کا قول نہیں ہے۔

۶۳۷۱ - حدثنا محمد بن عباد ومحمد بن مهران الرازي (واللفظ لابن عباد) حدثنا حاتم (وهو ابن اسماعيل) عن عبد الرحمن بن حميد عن ابراهيم بن محمد بن طلحة قال سمعت ابا اسيد خطيبا عند ابن عتبة فقال قال رسول الله ﷺ خير دور الانصار دار بني النجار ودار بني عبد الاشهل ودار بني الحارث بن الخزرج ودار بني ساعدة والله لو كنت مؤثرا بها احدا لآثرت بها عشيرتي. مسلم تحفۃ الاشراف(۱۱۱۸۸)

حضرت ابو اسید نے ابن عتبہ کے پاس خطبہ دیتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کا بہترین گھرانہ بنو نجار کا ہے اور بنو عبد الاشہل کا گھرانا ہے اور بنو حارث بن الخزرج کا گھرانہ ہے اور بنو ساعدہ کا گھرانہ ہے۔ بخدا! اگر میں انصار پر کسی خاندان کو ترجیح دیتا تو اپنے خاندان کو ترجیح دیتا۔

۶۳۷۲ - حدثنا يحيى بن يحيى التميمي اخبرنا المغيرة بن عبد الرحمن عن ابي الزناد قال شهد ابو سلمة لسمع ابا اسيد الانصاري يشهد ان رسول الله ﷺ قال خير دور الانصار بنو النجار ثم بنو عبد الاشهل ثم بنو الحارث بن الخزرج ثم بنو ساعدة وفي كل دور الانصار خير قال ابو سلمة قال ابو اسيد اتهم انا على رسول الله ﷺ لو كنت كاذبا لبدات بقومي

حضرت ابو اسید انصاری رضی اللہ عنہ یہ شہادت دیتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار کے گھرانوں میں سب سے بہتر بنو نجار کا گھرانہ ہے' پھر بنو عبد الاشہل کا' پھر بنو حارث بن خزرج کا' پھر بنو ساعدہ کا اور انصار کے تمام گھرانوں میں خیر ہے' ابو سلمہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو اسید نے کہا: کیا میں رسول اللہ ﷺ کی طرف غلط بات منسوب کر رہا ہوں؟ اگر میں جھوٹ بولتا تو اپنی قوم بنو ساعدہ سے ابتداء کرتا' یہ بات

بَنِي سَاعِدَةَ وَبَلَغَ ذٰلِكَ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ فَوَجَدَ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ خُلِّفْنَا فَكُنَّا آخِرَ الْأَرْبَعِ أَسْرِجُوا لِي حِمَارِي آتِي رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَكَلَّمَهُ ابْنُ أَخِيهِ سَهْلٌ فَقَالَ أَتَذْهَبُ لِتَرُدَّ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَعْلَمُ أَوَلَيْسَ حَسْبُكَ أَنْ تَكُونَ رَابِعَ أَرْبَعٍ فَرَجَعَ وَقَالَ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ وَأَمَرَ بِحِمَارِهِ فَحُلَّ عَنْهُ.

البخاري (٦٠٥٣) الترمذي (٣٩١٠م)

حضرت سعد بن عبادہ تک پہنچی تو ان کو رنج ہوا انہوں نے کہا: ہم کو پیچھے کر دیا گیا' ہم کو چاروں خاندانوں کے آخر میں رکھا گیا' میرے گدھے پر زین کسو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جانا چاہتا ہوں' ان کے بھتیجے سہل نے کہا: کیا تم رسول اللہ ﷺ کی بات کو مسترد کرنے جا رہے ہو؟ حالانکہ رسول اللہ ﷺ سب سے زیادہ جاننے والے ہیں' کیا تمہارے لیے یہ کافی نہیں ہیں کہ تم چوتھے درجہ میں ہو' پھر وہ لوٹ گئے اور کہا: اللہ اور اس کے رسول زیادہ جاننے والے ہیں' یہ کہہ کر گدھے سے زین اتارنے کا حکم دیا۔

٦٣٧٣ - حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيِّ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا أُسَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ خَيْرُ الْأَنْصَارِ أَوْ خَيْرُ دُورِ الْأَنْصَارِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ فِي ذِكْرِ الدُّورِ وَلَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ. سابقہ حوالہ (٦٣٧٢)

حضرت ابو اسید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ انصار میں سے بہترین گھرانہ' اس کے بعد حسب سابق ہے اور اس میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کا قصہ نہیں ہے۔

٦٣٧٤ - وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ فِي مَجْلِسٍ عَظِيمٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ أُحَدِّثُكُمْ بِخَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَنُو عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو النَّجَّارِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ بَنُو سَاعِدَةَ قَالُوا ثُمَّ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ ثُمَّ فِي كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ مُغْضَبًا فَقَالَ أَنَحْنُ آخِرُ الْأَرْبَعِ حِينَ سَمَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ دَارَهُمْ فَأَرَادَ كَلَامَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ رِجَالٌ مِنْ قَوْمِهِ اجْلِسْ أَلَا تَرْضَى أَنْ سَمَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ دَارَكُمْ فِي الْأَرْبَعِ الدُّورِ الَّتِي سَمَّى فَمَنْ تَرَكَ فَلَمْ يُسَمِّ أَكْثَرُ مِمَّنْ سَمَّى فَانْتَهَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کی ایک عظیم مجلس میں فرمایا: میں تم کو انصار کا بہترین گھرانہ بتاؤں؟ صحابہ نے کہا: جی' یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: بنو عبد الاشہل' صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! پھر کون ہیں؟ فرمایا: پھر بنو نجار ہیں' صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! پھر کون ہیں؟ فرمایا: پھر بنو حارث بن خزرج ہیں' صحابہ نے کہا: پھر کون ہیں یا رسول اللہ؟ فرمایا: پھر بنو ساعدہ ہیں' صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! پھر کون ہیں؟ فرمایا: پھر انصار کے تمام گھرانوں میں خیر ہے' جب رسول اللہ ﷺ نے ان کے گھروں کے نام لیے تو حضرت سعد بن عبادہ غصہ میں کھڑے ہوئے اور یہ کہنے کا ارادہ کیا: یا رسول اللہ! ہم چاروں کے اخیر میں ہیں؟ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے کلام پر اعتراض کرنا چاہا' ان کی قوم کے لوگوں نے کہا: بیٹھ جاؤ' کیا تم اس پر راضی نہیں ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہارا گھرانہ ان چار گھرانوں میں رکھا ہے' حالانکہ جن گھروں کا آپ نے نام نہیں لیا ان کی

سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ عَنْ كَلَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤١١٤)

تعداد تو بہت زیادہ ہے' پھر حضرت سعد رسول اللہ ﷺ پر اعتراض کرنے سے رک گئے۔

٤٥- بَابٌ فِي حُسْنِ صُحْبَةِ الْأَنْصَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

انصار خادم رسول ہونے کی وجہ سے لوگوں کے مخدوم بن گئے

٦٣٧٥ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَرْعَرَةَ (وَاللَّفْظُ لِلْجَهْضَمِيِّ) حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَجَلِيِّ فِي سَفَرٍ فَكَانَ يَخْدُمُنِي فَقُلْتُ لَهُ لَا تَفْعَلْ فَقَالَ إِنِّي قَدْ رَأَيْتُ الْأَنْصَارَ تَصْنَعُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا آلَيْتُ أَنْ لَا أَصْحَبَ أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا خَدَمْتُهُ زَادَ ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِمَا وَكَانَ جَرِيرٌ أَكْبَرَ مِنْ أَنَسٍ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ أَسَنَّ مِنْ أَنَسٍ. البخاری (۲۸۸۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت جریر بن عبد اللہ بجلی کے ساتھ ایک سفر میں گیا' وہ اس سفر میں میری خدمت کرتے تھے' میں نے ان سے کہا: ایسا نہ کرو' انہوں نے کہا کہ میں نے انصار کو جب سے نبی ﷺ کی خدمت کرتے ہوئے دیکھا تو میں نے قسم کھائی کہ میں جب بھی کسی انصاری کے ساتھ جاؤں گا تو اس کی خدمت کروں گا' حضرت جریر انس سے بڑے تھے' ابن بشار نے کہا: حضرت انس سے زیادہ عمر کے تھے۔

٤٦- دُعَاءُ النَّبِيِّ ﷺ لِغِفَارٍ وَأَسْلَمَ

نبی ﷺ کی غفار اور اسلم کے لیے دعا

٦٣٧٦ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَأَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١١٩٤١)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار کی اللہ مغفرت کرے اور اسلم کو اللہ سلامت رکھے۔

٦٣٧٧ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ائْتِ قَوْمَكَ فَقُلْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (١١٩٥٥)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اپنی قوم کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے اور غفار کی اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔

٦٣٧٨ - حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١١٩٥٥)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٣٧٩ - حدثنا محمد بن المثنى وابن بشار و سويد بن سعيد وابن أبي عمر قالوا حدثنا عبد الوهاب الثقفي عن أيوب عن محمد عن أبي هريرة ح وحدثنا عبيد الله بن معاذ حدثنا أبي ح وحدثنا محمد بن المثنى حدثنا عبد الرحمن بن مهدي قالا حدثنا شعبة عن محمد بن زياد عن أبي هريرة ح وحدثني محمد بن رافع حدثنا شبابة حدثني ورقاء عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة ح وحدثنا يحيى بن حبيب حدثنا روح بن عبادة ح وحدثنا محمد بن عبد الله ابن نمير و عبد بن حميد عن أبي عاصم كلاهما عن ابن جريج عن أبي الزبير عن جابر ح وحدثني سلمة بن شبيب حدثنا الحسن بن أعين حدثنا معقل عن أبي الزبير عن جابر كلهم قال عن النبي ﷺ قال أسلم سالمها الله وغفار غفر الله لها.

البخاري (٣٥١٤)

امام مسلم نے سات سندوں کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم کو اللہ سلامت رکھے اور اللہ غفار کی مغفرت فرمائے۔

٦٣٨٠ - وحدثني حسين بن حريث حدثنا الفضل بن موسى عن خثيم بن عراك عن أبيه عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال أسلم سالمها الله وغفار غفر الله لها أما إني لم أقلها ولكن قالها الله عز وجل.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤١٥٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غفار کی اللہ مغفرت کرے اور اسلم کو اللہ تعالیٰ سلامت رکھے' یہ کوئی میرا قول نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

٦٣٨١ - حدثني أبو الطاهر حدثنا ابن وهب عن الليث عن عمران بن أبي أنس عن حنظلة بن علي عن خفاف بن إيماء الغفاري قال قال رسول الله ﷺ في صلوة اللهم العن بني لحيان ورعلا وذكوان وعصية عصوا الله ورسوله غفار غفر الله لها وأسلم سالمها الله.

سابقہ حوالہ (١٥٥٥)

خفاف بن ایماء الغفاری بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز میں دعا کی: اے اللہ! بنولحیان' رعل' ذکوان اور عصیہ پر لعنت فرما جنہوں نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی ہے اور غفار کی اللہ مغفرت فرمائے اور اسلم کو اللہ سلامت رکھے۔

٦٣٨٢ - حدثنا يحيى بن يحيى و يحيى بن أيوب و قتيبة وابن حجر قال يحيى بن يحيى أخبرنا وقال الآخرون حدثنا إسماعيل بن جعفر عن عبد الله بن دينار أنه سمع ابن عمر يقول قال رسول الله ﷺ غفار غفر الله لها وأسلم سالمها الله وعصية عصت الله

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ غفار کی اللہ مغفرت فرمائے اور اسلم کو اللہ سلامت رکھے' اور عصیہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔

وَرَسُولُهُ. الترمذی (۳۹۴۱)

۶۳۸۳- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَأُسَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ذَلِكَ عَلَى الْمِنْبَرِ. البخاری (۳۵۱۳)

حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی' صالح اور اسامہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر یہ ارشاد فرمایا۔

۶۳۸۴- وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ هَؤُلَاءِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۸۵۸۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا پھر حسب سابق روایت ہے۔

۴۷- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ غِفَارٍ وَأَسْلَمَ وَجُهَيْنَةَ وَأَشْجَعَ وَمُزَيْنَةَ وَتَمِيمٍ وَدَوْسٍ وَطَيِّءٍ

غفار' اسلم' جہینہ' اشجع' مزینہ' تمیم' دوس اور طی کے فضائل

۶۳۸۵- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ) أَخْبَرَنَا أَبُو مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَغِفَارٌ وَأَشْجَعُ وَمَنْ كَانَ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ مَوَالِيَّ دُونَ النَّاسِ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ مَوْلَاهُمْ.

الترمذی (۳۹۴۰)

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انصار' مزینہ' جہینہ' غفار اور اشجع اور جو عبداللہ کی اولاد سے ہے وہ لوگوں کے علاوہ میرے مددگار ہیں اور اللہ اور اس کا رسول ان کا مددگار ہے۔

۶۳۸۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَغِفَارٌ وَأَشْجَعُ مَوَالِيَّ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُونَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ.

البخاری (۳۵۰۴-۳۵۱۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش' انصار' مزینہ' جہینہ' اسلم' غفار اور اشجع میرے مددگار ہیں اور ان کا اللہ اور رسول کے سوا کوئی مددگار نہیں ہے۔

۶۳۸۷- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي الْحَدِيثِ قَالَ سَعْدٌ فِي بَعْضِ هَذَا فِيمَا أَعْلَمُ.

سابقہ حوالہ (۶۳۸۶)

٦٣٨٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ أَسْلَمُ وَ غِفَارٌ وَ مُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ جُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَ بَنِي عَامِرٍ وَالْحَلِيفَيْنِ أَسَدٍ وَ غَطَفَانَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۹۵۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم' غفار اور مزینہ اور جو لوگ جہینہ سے ہیں' یا جہینہ بنو تمیم سے بہتر ہیں اور بنو عامر اور دو حلیف اسد اور غطفان سے بہتر ہیں۔

٦٣٨٩ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ (يَعْنِي الْحِزَامِيَّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَغِفَارٌ وَأَسْلَمُ وَ مُزَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ جُهَيْنَةَ أَوْ قَالَ جُهَيْنَةُ وَمَنْ كَانَ مِنْ مُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَ طَيِّئٍ وَ غَطَفَانَ.

الترمذی (۳۹۵۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے' غفار' اسلم' مزینہ اور جو جہینہ سے ہیں یا آپ نے جہینہ فرمایا اور جو مزینہ سے ہیں قیامت کے دن اللہ کے نزدیک اسد' طی ء اور غطفان سے بہتر ہوں گے۔

٦٣٩٠ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ (يَعْنِيَانِ ابْنَ عُلَيَّةَ) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَأَسْلَمُ وَ غِفَارٌ وَ شَيْءٌ مِنْ مُزَيْنَةَ وَ جُهَيْنَةَ أَوْ شَيْءٌ مِنْ جُهَيْنَةَ وَ مُزَيْنَةَ خَيْرٌ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ أَحْسِبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ أَسَدٍ وَ غَطَفَانَ وَهَوَازِنَ وَ تَمِيمٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۴۰۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم اور غفار اور کچھ مزینہ سے اور جہینہ یا کچھ جہینہ سے اور مزینہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک اسد' غطفان' ہوازن اور تمیم سے بہتر ہوں گے۔

٦٣٩١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّمَا

حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اسلم' غفار اور مزینہ اور میرا گمان ہے کہ جہینہ بھی کہا (راوی کو شک ہے) یہ حاجیوں کا مال چرانے والے ہیں جنہوں نے آپ کی بیعت کی ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اسلم' غفار اور مزینہ اور میرا گمان ہے کہ جہینہ بھی

بايعك سراق الحجيج من أسلم و غفار و مزينة و أحسب جهينة محمد الذي شك فقال رسول الله ﷺ أرأيت إن كان أسلم و غفار و مزينة و أحسب جهينة خيرا من بني تميم و بني عامر و أسد و غطفان أخابوا و خسروا فقال نعم قال فو الذي نفسي بيده إنهم لأخير منهم وليس في حديث ابن أبي شيبة محمد الذي شك.

البخاری (۳۵۱۵-۳۵۱٦-٦٦۳۵) الترمذی (۳۹۵۲)

بنوتمیم' بنو عامر' اسد اور غطفان سے بہتر ہوں تو کیا یہ ناکامی اور نقصان میں رہیں گے' اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے' بیشک یہ لوگ ان سے بہتر ہیں۔

٦۳۹۲ - حدثني هرون بن عبد الله حدثنا عبد الصمد حدثنا شعبة حدثني سيد بني تميم محمد بن عبد الله بن أبي يعقوب الضبي بهذا الإسناد مثله وقال و جهينة ولم يقل أحسب. سابقہ حوالہ (٦۳۹۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے' اس میں جہینہ کا بغیر شک کے ذکر ہے۔

٦۳۹۳ - حدثنا نصر بن علي الجهضمي حدثنا أبي حدثنا شعبة عن أبي بشر عن عبد الرحمن بن أبي بكرة عن أبيه عن رسول الله ﷺ قال أسلم و غفار و مزينة و جهينة خير من بني تميم ومن بني عامر و الحليفين بني أسد و غطفان. سابقہ حوالہ (٦۳۹۱)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلم' غفار' مزینہ اور جہینہ بنوتمیم اور بنو عامر اور دو حلیف بنو اسد اور غطفان سے بہتر ہیں۔

٦۳۹٤ - حدثنا محمد بن المثنى و هرون بن عبد الله قالا حدثنا عبد الصمد ح وحدثنيه عمرو الناقد حدثنا شبابة بن سوار قال حدثنا شعبة عن أبي بشر بهذا الإسناد. سابقہ حوالہ (٦۳۹۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

٦۳۹۵ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة و أبو كريب (واللفظ لأبي بكر) قالا حدثنا وكيع عن سفيان عن عبد الملك بن عمير عن عبد الرحمن بن أبي بكرة عن أبيه قال قال رسول الله ﷺ أرأيتم إن كان جهينة و أسلم و غفار خيرا من بني تميم و بني عبد الله بن غطفان و عامر بن صعصعة و مد بها صوته فقالوا يا رسول الله فقد خابوا و خسروا قال فإنهم خير وفي رواية أبي كريب أرأيتم إن كان جهينة و مزينة و أسلم و غفار.

سابقہ حوالہ (٦۳۹۱)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بتاؤ کہ اگر جہینہ' اسلم اور غفار بنوتمیم اور بنو عبد اللہ بن غطفان اور عامر بن صعصعہ سے بہتر ہوں؟ آپ نے آواز بلند کی' صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! پھر وہ نامرادی اور نقصان میں رہیں گے' آپ نے فرمایا: بے شک وہ ان سے بہتر ہوں گے۔ ابوکریب کی روایت میں ہے: یہ بتاؤ کہ اگر جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور غفار۔

٦٣٩٦ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ لِي إِنَّ أَوَّلَ صَدَقَةٍ بَيَّضَتْ وَجْهَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَوُجُوهَ أَصْحَابِهِ صَدَقَةُ طَيِّئٍ جِئْتَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۰۶۰۷)

عدی بن حاتم بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن الخطاب کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا: سب سے پہلا وہ صدقہ جس نے رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے چہروں کو روشن کر دیا تھا' وہ بنو طی کے صدقہ کا مال تھا' جس کو میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر آیا تھا۔

٦٣٩٧ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَدِمَ الطُّفَيْلُ وَأَصْحَابُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ دَوْسًا قَدْ كَفَرَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا فَقِيلَ هَلَكَتْ دَوْسٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَائْتِ بِهِمْ.

بخاری (۲۹۳۷-۴۳۹۲-۴۳۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت طفیل اور ان کے اصحاب آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! دوس نے کفر کیا اور اسلام لانے سے انکار کیا' آپ ان کے لیے دعاء ضرر کیجئے' کہا گیا کہ اب دوس ہلاک ہو گئے' آپ نے فرمایا: اے اللہ دوس کو ہدایت دے اور ان کو یہاں لے آ۔

٦٣٩٨ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَا أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ مِنْ ثَلَاثٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ هُمْ أَشَدُّ أُمَّتِي عَلَى الدَّجَّالِ قَالَ وَجَاءَتْ صَدَقَاتُهُمْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَذِهِ صَدَقَاتُ قَوْمِنَا قَالَ وَكَانَتْ سَبِيَّةٌ مِنْهُمْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ.

البخاری (۲۵۴۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے بنو تمیم کے متعلق تین باتیں سنی ہیں جس کی وجہ سے میں ان سے ہمیشہ محبت کرتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ میری امت میں سب سے زیادہ دجال پر سخت ہیں' ایک مرتبہ ان کے صدقات آئے تو نبی ﷺ نے فرمایا: یہ ہماری قوم کے صدقات ہیں اور حضرت عائشہ کے پاس ان کی ایک باندی تھی' آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کر دو' یہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ہے۔

٦٣٩٩ - وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا أَزَالُ أُحِبُّ بَنِي تَمِيمٍ بَعْدَ ثَلَاثٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُهَا فِيهِمْ فَذَكَرَ مِثْلَهُ. البخاری (۲۵۴۳-۴۳۶۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو تین باتیں سنی ہیں ان کی وجہ سے میں بنو تمیم سے ہمیشہ محبت کرتا ہوں۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

٦٤٠٠ - وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْمَازِنِيُّ إِمَامُ مَسْجِدِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلَاثُ خِصَالٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَنِي تَمِيمٍ لَا أَزَالُ أُحِبُّهُمْ بَعْدُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِهَذَا الْمَعْنَى غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ هُمْ أَشَدُّ النَّاسِ قِتَالًا فِي الْمَلَاحِمِ وَلَمْ يَذْكُرِ الدَّجَّالَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو تمیم کے متعلق میں نے رسول اللہ ﷺ سے تین باتیں سنی ہیں جس کی وجہ سے میں ان سے ہمیشہ محبت کرتا ہوں' اس کے بعد حسب سابق ہے' البتہ اس میں دجال کا ذکر نہیں ہے اور یہ ہے کہ یہ لڑائی میں سب سے زیادہ سخت ہیں۔

مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٥٤٢)

٤٨- بَابُ خِيَارِ النَّاسِ

بہترین لوگ

٦٤٠١- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ فَخِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَقُهُوا وَتَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الْأَمْرِ أَكْرَهَهُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ فِيهِ وَتَجِدُونَ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهَؤُلَاءِ بِوَجْهٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٣٦١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کو معدنیات کی طرح پاؤ گے جو لوگ زمانہ جاہلیت میں بہتر تھے وہ زمانہ اسلام میں بھی بہتر ہوں گے' بہ شرطیکہ وہ دین میں فقیہ ہوں اور اس امر میں تم اسی شخص کو سب سے بہتر پاؤ گے جو اس امر میں واقع ہونے سے پہلے سب سے زیادہ اس سے متنفر تھا اور تم لوگوں میں سب سے برا اس کو پاؤ گے جس کے دو چہرے ہوں گے' ایک پاس ایک چہرے سے ملاقات کرے گا اور دوسرے کے پاس دوسرے چہرے سے۔

٦٤٠٢- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ أَبِي زُرْعَةَ وَالْأَعْرَجِ تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فِي هَذَا الشَّأْنِ أَشَدَّهُمْ لَهُ كَرَاهِيَةً حَتَّى يَقَعَ فِيهِ.

البخاری (٣٤٩٣-٦٥٧٥-٤٦٧٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگوں کو معدنیات پاؤ گے' یہ حدیث زہری کی طرح ہے' البتہ ابوزرعہ اور اعرج کی روایت میں ہے: تم اس امر میں سب سے بہتر اس کو پاؤ گے جو جاہلیت میں سب سے شدید اس سے متنفر تھا۔

٤٩- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ نِسَاءِ قُرَيْشٍ

قریش کی خواتین کے فضائل

٦٤٠٣- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْإِبِلَ قَالَ أَحَدُهُمَا صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ وَقَالَ الْآخَرُ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى يَتِيمٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ. البخاری (٥٣٦٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹوں پر سوار ہونے والی عورتوں میں بہترین وہ ہیں' ایک راوی نے کہا: جو قریش کی نیک عورتیں ہیں' دوسرے راوی نے کہا: وہ قریش کی عورتیں ہیں جو اپنے بچوں پر کم سنی میں مہربان ہوتی ہیں اور اپنے شوہر کے مال کی زیادہ حفاظت کرتی ہیں۔

٦٤٠٤- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' البتہ اس میں یہ ہے: جو اپنی اولاد کی کم سنی میں زیادہ حفاظت کرتی ہیں' اس میں یتیم کا لفظ نہیں ہے۔

وَاَرْعَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِىْ صِغَرِهٖ وَلَمْ يَقُلْ يَتِيْمٍ.

سابقہ حوالہ (٦٤٠٣)

٦٤٠٥ - حَدَّثَنِىْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِىْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ نِسَاءُ قُرَيْشٍ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ اَحْنَاهُ عَلٰى طِفْلٍ وَاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِىْ ذَاتِ يَدِهٖ قَالَ يَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَلٰى اِثْرِ ذٰلِكَ وَلَمْ تَرْكَبْ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ بَعِيْرًا قَطُّ.

البخاری (٣٤٣٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریش کی بہترین عورتیں وہ ہیں جو اونٹوں پر سفر کرتی ہیں' بچوں پر زیادہ شفیق ہوتی ہیں اور اپنے خاوند کے مال کی زیادہ حفاظت کرتی ہیں' حضرت ابو ہریرہ اس حدیث کو روایت کرنے کے بعد کہتے تھے کہ حضرت مریم بنت عمران کبھی اونٹ پر سوار نہیں ہوئیں۔

٦٤٠٦ - حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ ﷺ خَطَبَ اُمَّ هَانِئٍ بِنْتَ اَبِىْ طَالِبٍ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ قَدْ كَبِرْتُ وَلِىْ عِيَالٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْنُسَ غَيْرَ اَنَّهٗ قَالَ اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِىْ صِغَرِهٖ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٢٩٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت ام ہانی بنت ابی طالب کو نکاح کا پیغام دیا' انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! اب میں بوڑھی ہو گئی ہوں اور میرے بچے ہیں' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین عورتیں وہ ہیں جو اونٹوں پر سوار ہوتی ہیں' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' البتہ اس میں یہ ہے: جو اپنے بچوں پر کم سنی میں زیادہ شفیق ہوتی ہیں۔

٦٤٠٧ - حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ ابْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ صَالِحُ نِسَاءِ قُرَيْشٍ اَحْنَاهُ عَلٰى وَلَدٍ فِىْ صِغَرِهٖ وَاَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِىْ ذَاتِ يَدِهٖ.

بخاری (٥٠٨٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورتیں اونٹوں پر سفر کرتی ہیں ان میں بہترین قریش کی نیک عورتیں ہیں جو اپنی اولاد پر کم سنی میں زیادہ شفیق ہوتی ہیں اور خاوند کے مال کی زیادہ حفاظت کرتی ہیں۔

٦٤٠٨ - حَدَّثَنِىْ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ الْاَوْدِىُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِى ابْنَ مَخْلَدٍ) حَدَّثَنِىْ سُلَيْمَانُ (وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ) حَدَّثَنِىْ سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ هٰذَا سَوَاءً.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٦٧٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی۔

٥٠- بَابُ مُؤَاخَاةِ النَّبِيِّ ﷺ بَيْنَ أَصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

نبی ﷺ کا صحابہ کرام کو آپس میں بھائی بنانا

٦٤٠٩ - حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ) عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ آخَى بَيْنَ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَبَيْنَ أَبِي طَلْحَةَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳٦٥)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوعبیدہ بن جراح اور حضرت ابوطلحہ کو آپس میں بھائی بنایا۔

٦٤١٠ - حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ قَالَ قِيلَ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ أَنَسٌ قَدْ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِهِ.

البخاری (۲۲۹٤-٦٠٨٣-۷۳٤٠) ابوداود (۲۹۲٦)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا آپ تک یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام میں حلف نہیں ہے" حضرت انس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے خود اپنے مکان میں قریش اور انصار کو ایک دوسرے کا حلیف بنایا۔

٦٤١١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِهِ الَّتِي بِالْمَدِينَةِ. سابقہ حوالہ (٦٤١٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں اپنے گھر میں قریش اور انصار کو ایک دوسرے کا حلیف بنایا۔

٦٤١٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَأَيُّمَا حِلْفٍ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ إِلَّا شِدَّةً. ابوداود (۲۹۲٥)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں حلف نہیں ہے' جس شخص نے جاہلیت میں کوئی حلف کیا تھا اسلام میں وہ حلف اور مضبوط ہوگا۔

٥١- بَابُ بَيَانِ أَنَّ بَقَاءَ النَّبِيِّ ﷺ أَمَانٌ لِأَصْحَابِهِ وَبَقَاءَ أَصْحَابِهِ أَمَانٌ لِلْأُمَّةِ

نبی ﷺ کی بقاء کا صحابہ کے لیے اور صحابہ کی بقاء کا امت کے لیے امان ہونا

٦٤١٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ كُلُّهُمْ عَنْ حُسَيْنٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قُلْنَا لَوْ جَلَسْنَا حَتَّى نُصَلِّيَ مَعَهُ الْعِشَاءَ قَالَ فَجَلَسْنَا فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ

حضرت ابوبردہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی' پھر ہم نے (دل میں) کہا کہ اگر ہم بیٹھے رہیں اور آپ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھیں (تو بہتر ہوگا) ہم بیٹھے رہے' آپ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تم جب سے یہیں بیٹھے ہو؟ ہم نے کہا: یا رسول اللہ! ہم نے آپ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی' پھر ہم

مَا زِلْتُمْ هٰهُنَا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّيْنَا مَعَكَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ قُلْنَا نَجْلِسُ حَتّٰى نُصَلِّيَ مَعَكَ الْعِشَآءَ قَالَ أَحْسَنْتُمْ أَوْ أَصَبْتُمْ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَآءِ وَكَانَ كَثِيْرًا مِمَّا يَرْفَعُ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَآءِ فَقَالَ النُّجُوْمُ أَمَنَةٌ لِلسَّمَآءِ فَإِذَا ذَهَبَتِ النُّجُوْمُ أَتَى السَّمَآءَ مَا تُوْعَدُ وَأَنَا أَمَنَةٌ لِأَصْحَابِيْ فَإِذَا ذَهَبْتُ أَتٰى أَصْحَابِيْ مَا يُوْعَدُوْنَ وَأَصْحَابِيْ أَمَنَةٌ لِأُمَّتِيْ فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِيْ أَتٰى أُمَّتِيْ مَا يُوْعَدُوْنَ.

مسلم تحفة الاشراف (۹۰۹۱)

نے سوچا کہ ہم یہیں بیٹھے رہیں حتیٰ کہ آپ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھیں' آپ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا' یا فرمایا: تم نے صحیح کیا' پھر آپ نے آسمان کی طرف سر اٹھایا اور آپ بکثرت آسمان کی طرف سر اٹھاتے تھے' آپ نے فرمایا: ستارے آسمانوں کے لیے امان ہیں اور جب ستارے ختم ہو جائیں گے تو آسمان پر وہ چیز آ جائے گی جس سے تم کو ڈرایا گیا ہے' (یعنی قیامت) اور میں اپنے اصحاب کے لیے امان ہوں اور جب میں چلا جاؤں گا تو میرے اصحاب پر وہ (فتنے) آ جائیں گے جن سے ان کو ڈرایا گیا اور میرے اصحاب میری امت کے لیے امان ہیں اور جب وہ چلے جائیں گے تو میری امت پر وہ (فتنے) آ جائیں گے جن سے اس کو ڈرایا گیا ہے۔

٥٢- بَابُ فَضْلِ الصَّحَابَةِ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ

صحابہ' تابعین اور تبع تابعین کے فضائل

٦٤١٤ - حَدَّثَنَا أَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرًا يُخْبِرُ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَأْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغْزُوْ فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ فِيْكُمْ مَنْ رَأٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُوْ فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ فِيْكُمْ مَنْ رَأٰى مَنْ صَحِبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَغْزُوْ فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ فِيْكُمْ مَنْ رَأٰى مَنْ صَحِبَ مَنْ صَحِبَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ. البخاری (۲۸۹۷-۳۵۹٤-۳٦٤۹)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں لوگوں کی چند جماعتیں جہاد کے لیے جائیں گی' ان سے پوچھا جائے گا: کیا تم میں وہ شخص ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کی زیارت کی ہے؟ وہ کہیں گے: ہاں! پھر ان کو فتح حاصل ہو گی' پھر ایک جماعت جہاد کے لیے نکلے گی' ان سے پوچھا جائے گا: تم میں وہ شخص ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے صحابی کی زیارت کی ہے؟ وہ کہیں گے: ہاں! پھر ان کو بھی فتح حاصل ہو گی' پھر ایک جماعت جہاد کے لیے روانہ ہو گی' ان سے کہا جائے گا: کیا تم میں وہ شخص ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے صحابی کی زیارت کرنے والے کی زیارت کی ہے؟ وہ کہیں گے: ہاں! پھر ان کو بھی فتح حاصل ہو گی۔

٦٤١٥ - حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ زَعَمَ أَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَأْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُبْعَثُ مِنْهُمُ الْبَعْثُ فَيَقُوْلُوْنَ انْظُرُوْا! هَلْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا جس میں وہ ایک لشکر کو جنگ کے لیے روانہ کریں گے' لوگ کہیں گے: دیکھو ان میں نبی ﷺ کا کوئی صحابی ہے؟ پھر ایک شخص مل

تَجِدُونَ فِيكُمْ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يُبْعَثُ الْبَعْثُ الثَّانِي فَيَقُولُونَ هَلْ فِيهِمْ مَنْ رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ ثُمَّ يُبْعَثُ الْبَعْثُ الثَّالِثُ فَيُقَالُ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ مَنْ رَأَى مَنْ رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ يَكُونُ الْبَعْثُ الرَّابِعُ فَيُقَالُ انْظُرُوا هَلْ تَرَوْنَ فِيهِمْ أَحَدًا رَأَى مَنْ رَأَى أَحَدًا رَأَى أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ فَيُوجَدُ الرَّجُلُ فَيُفْتَحُ لَهُمْ بِهِ.

سابقہ حوالہ (٦٤١٤)

جائے گا اور ان کو اس کی برکت سے فتح حاصل ہو جائے گی' پھر ایک دوسرا لشکر روانہ کیا جائے گا لوگ کہیں گے: کیا ان میں کوئی شخص ایسا ہے جس نے نبی ﷺ کے اصحاب کو دیکھا ہو؟ پھر اس کی برکت سے ان کو فتح حاصل ہو جائے گی' پھر ایک تیسرا لشکر روانہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا: دیکھو کیا ان میں کوئی ایسا شخص ہے جس نے نبی ﷺ کے اصحاب کے دیکھنے والوں کی زیارت کی ہو؟ پھر ایک چوتھا لشکر روانہ کیا جائے گا' پھر کہا جائے گا: دیکھو تم ان میں کوئی ایسا شخص دیکھتے ہو جس نے نبی ﷺ کے اصحاب کے دیکھنے والوں میں سے کسی ایک شخص کو دیکھا ہو' پھر ایک شخص مل جائے گا اور اس کی برکت سے ان کو فتح حاصل ہو جائے گی۔

٦٤١٦ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ يَلُونِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ لَمْ يَذْكُرْ هَنَّادٌ الْقَرْنَ فِي حَدِيثِهِ وَقَالَ قُتَيْبَةُ ثُمَّ يَجِيءُ أَقْوَامٌ. البخاری (٢٦٥٢-٣٦٥١-٦٤٢٩-٦٦٥٨) الترمذی (٣٨٥٩) ابن ماجہ (٢٣٦٢)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے بہترین لوگ وہ ہیں جو اس قرن میں ہیں جو میرے قریب ہیں' پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہیں' پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہیں' ان کے بعد ایسے لوگ آئیں گے جن میں سے کسی ایک کی شہادت اس کی قسم پر سابق ہوگی اور اس کی قسم اس کی شہادت پر سابق ہوگی' ہناد کی حدیث میں اس جگہ قرن کا ذکر نہیں کیا گیا اور قتیبہ نے قوم کی بجائے اقوام کہا ہے۔

٦٤١٧ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ قَوْمٌ تَبْدُرُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَتَبْدُرُ يَمِينُهُ شَهَادَتَهُ قَالَ إِبْرَاهِيمُ كَانُوا يَنْهَوْنَنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ عَنِ الْعَهْدِ وَالشَّهَادَاتِ.

سابقہ حوالہ (٦٤١٦)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ لوگوں میں سب سے بہتر کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: میرا قرن ہے' (یعنی میرے زمانے کے مسلمان لوگ) پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہوں' پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہوں' پھر ایک ایسی قوم آئے گی کہ ان کی شہادت ان کی قسم پر سبقت کرے گی اور ان کی قسم ان کی شہادت پر سبقت کرے گی' ابراہیم نے کہا: جس وقت ہم کم عمر تھے لوگ ہم کو قسم کھانے اور شہادت دینے سے منع کرتے تھے۔

٦٤١٨ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' ان حدیثوں میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا۔

الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَجَرِيرٍ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

سابقہ حوالہ (٦٤١٦)

٦٤١٩ - وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَلَا أَدْرِي فِي الثَّالِثَةِ أَوْ فِي الرَّابِعَةِ قَالَ ثُمَّ يَتَخَلَّفُ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ. سابقہ حوالہ (٦٤١٦)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بہترین لوگ میرا قرن ہیں' پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہوں' پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہوں' مجھے یاد نہیں آپ نے تیسری یا چوتھی بار فرمایا' پھر ان کے بعد ایسے لوگ ہوں گے کہ ان میں سے کسی ایک کی شہادت قسم سے پہلے ہوگی اور کسی ایک کی قسم شہادت سے پہلے ہوگی۔

٦٤٢٠ - حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ يَخْلُفُ قَوْمٌ يُحِبُّونَ السَّمَانَةَ يَشْهَدُونَ قَبْلَ أَنْ يُسْتَشْهَدُوا. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٥٦٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کے بہترین لوگ اس زمانہ کے ہیں جس میں' میں مبعوث ہوا ہوں' پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہیں' اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ آپ نے تیسرے نمبر کا ذکر کیا تھا یا نہیں' پھر ایک ایسی قوم آئے گی جو فربہی کو پسند کریں گے' وہ شہادت طلب کیے جانے سے پہلے شہادت دیں گے۔

٦٤٢١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي بِشْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَا أَدْرِي مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٥٦٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

٦٤٢٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ حَدَّثَنِي زَهْدَمُ بْنُ مُضَرِّبٍ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ عِمْرَانُ فَلَا أَدْرِي أَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ قَرْنِهِ مَرَّتَيْنِ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں بہترین لوگ میرا قرن ہیں' پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہیں' پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہیں' پھر وہ لوگ جو ان کے قریب ہیں' حضرت عمران یہ کہتے ہیں کہ حضور نے دو یا تین بار کے بعد فرمایا کہ ان کے بعد ایسے لوگ ہوں گے جو بغیر شہادت طلب کیے جانے کے شہادت دیں گے اور خیانت کریں گے' امانت دار نہیں ہوں گے' وہ نذر

أَوْ ثَلَاثَةً ثُمَّ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذِرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ.

البخاری (٢٦٥١-٢٦٥٠-٣٦٥٠-٦٤٢٨-٦٦٩٥) النسائی (٣٨١٨)

مانیں گے اور اس کو پورا نہیں کریں گے۔

٦٤٢٣ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَٰذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ قَالَ لَا أَدْرِي أَذَكَرَ بَعْدَ قَرْنِهِ قَرْنَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً وَفِي حَدِيثِ شَبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ بْنَ مُضَرِّبٍ وَجَاءَنِي فِي حَاجَةٍ عَلَى فَرَسٍ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى وَشَبَابَةَ يَنْذُرُونَ وَلَا يَفُونَ وَفِي حَدِيثِ بَهْزٍ يُوفُونَ كَمَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ.

سابقہ حوالہ (٦٤٢٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں' ایک روایت میں ہے: مجھے یاد نہیں کہ ایک قرن یا دو قرنوں یا تین قرنوں کے بعد فرمایا اور ایک روایت میں ہے: وہ نذر مانیں گے اور اس کو پورا نہیں کریں گے۔

٦٤٢٤ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ خَيْرُ هَٰذِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِينَ بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ زَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذَكَرَ الثَّالِثَ أَمْ لَا بِمِثْلِ حَدِيثِ زَهْدَمٍ عَنْ عِمْرَانَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَيَحْلِفُونَ وَلَا يُسْتَحْلَفُونَ.

ابوداؤد (٤٦٥٧) الترمذی (٢٢٢٢)

امام مسلم نے دو مزید سندیں بیان کیں' حضرت عمران بن حصین نے نبی ﷺ سے روایت کیا: اس امت کے بہترین لوگ اس زمانہ کے لوگ ہیں جس میں میں مبعوث ہوا ہوں' پھر وہ لوگ ہیں جو ان کے قریب ہیں' ابوعوانہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے: اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ آپ نے تیسری بار کا ذکر کیا تھا یا نہیں' اور قتادہ کی روایت میں ہے: وہ حلف طلب کیے جانے کے بغیر حلف اٹھائیں گے۔

٦٤٢٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَشُجَاعُ بْنُ مَخْلَدٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ (وَهُوَ ابْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ) عَنْ زَائِدَةَ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ الْقَرْنُ الَّذِي أَنَا فِيهِ ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٦٢٩٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے یہ سوال کیا کہ کون سے لوگ سب سے بہتر ہیں؟ آپ نے فرمایا: جس زمانہ میں میں ہوں پھر دوسرے زمانہ کے پھر تیسرے زمانہ کے۔

٥٣- بَابُ بَيَانِ مَعْنَى قَوْلِهِ ﷺ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ لَا يَبْقَى نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ مِمَّنْ هُوَ مَوْجُودٌ الْآنَ

"جو لوگ اس وقت زندہ ہیں، سو سال بعد ان میں سے کوئی زندہ نہیں ہوگا" کا مطلب

٦٤٢٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فِي آخِرِ حَيَاتِهِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَقَالَ أَرَأَيْتَكُمْ لَيْلَتَكُمْ هَذِهِ فَإِنَّ عَلَى رَأْسِ مِائَةِ سَنَةٍ مِنْهَا لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَهَلَ النَّاسُ فِي مَقَالَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تِلْكَ فِيمَا يَتَحَدَّثُونَ مِنْ هَذِهِ الْأَحَادِيثِ عَنْ مِائَةِ سَنَةٍ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَبْقَى مِمَّنْ هُوَ الْيَوْمَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ أَحَدٌ يُرِيدُ بِذَلِكَ أَنْ يَنْخَرِمَ ذَلِكَ الْقَرْنُ.

ابوداود (٤٣٤٨) الترمذی (٢٢٥١)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی زندگی کے آخر میں ہمیں ایک رات عشاء کی نماز پڑھائی آپ سلام پھیر کر کھڑے ہو گئے اور آپ نے فرمایا: کیا تم نے اس رات پر غور کیا؟ جو لوگ اب روئے زمین پر ہیں ایک سو سال بعد ان میں سے کوئی بھی زندہ نہیں رہے گا' حضرت ابن عمر نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد کو لوگ ٹھیک نہیں سمجھے وہ ان احادیث میں ایک سو سال کی باتیں کرتے تھے' حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ جو لوگ اب روئے زمین پر ہیں ان میں سے کوئی باقی نہیں رہے گا' آپ کی مراد یہ تھی کہ یہ زمانہ ختم ہو جائے گی۔

٦٤٢٧ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسَافِرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ مَعْمَرٍ كَمِثْلِ حَدِيثِهِ. البخاری (١١٦-٦٠١)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٤٢٨ - حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ بِشَهْرٍ تَسْأَلُونِي عَنِ السَّاعَةِ وَإِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَأُقْسِمُ بِاللَّهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٢٨٦٦)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے وصال سے ایک ماہ پہلے میں نے آپ سے یہ سنا: تم مجھ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہو' اس کا علم صرف اللہ کو ہے' میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ روئے زمین پر اب کوئی ایسا ذی روح نہیں ہے جس پر سو سال گزر جائیں۔

٦٤٢٩ - حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٨٦٦)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس میں وصال سے ایک ماہ پہلے کا ذکر نہیں ہے۔

٦٤٣٠ - حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كِلَاهُمَا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِشَهْرٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ الْيَوْمَ تَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَهِيَ حَيَّةٌ يَوْمَئِذٍ وَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ صَاحِبِ السِّقَايَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ ذَلِكَ وَ فَسَّرَهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ نَقْصُ الْعُمُرِ.

مسلم تحفة الاشراف (٢٣٧٨-٣١٠٦)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے وصال سے تقریباً ایک ماہ پہلے فرمایا: آج کوئی ایسا ذی روح نہیں ہے جو سو سال گزرنے کے بعد بھی اس وقت تک زندہ رہے' عبدالرحمان نے حضرت جابر بن عبد اللہ سے اس کی مثل روایت کی اور عبدالرحمٰن نے اس کی یہ تفسیر کی کہ لوگوں کی عمریں کم ہو جائیں گی۔

٦٤٣١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا مِثْلَهُ.

مسلم تحفة الاشراف (٣١٠٦)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٦٤٣٢ - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ تَبُوكَ سَأَلُوهُ عَنِ السَّاعَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَأْتِي مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ. مسلم تحفة الاشراف (٣١٠٦-٤٣١٨)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ غزوہ تبوک سے واپس ہوئے تو لوگوں نے آپ سے قیامت کے متعلق سوال کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ذی روح آج زمین پر زندہ ہے اس پر سو سال نہیں گزریں گے۔

٦٤٣٣ - حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَبْلُغُ مِائَةَ سَنَةٍ فَقَالَ سَالِمٌ تَذَاكَرْنَا ذَلِكَ عِنْدَهُ إِنَّمَا هِيَ كُلُّ نَفْسٍ مَخْلُوقَةٍ يَوْمَئِذٍ. مسلم تحفة الاشراف (٢٢٤٦)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی ذی روح سو سال تک نہیں پہنچے گا' سالم کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت جابر کے سامنے اس حدیث کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا: اس سے مراد وہ انسان ہیں جو اس دن پیدا ہو چکے تھے۔

٥٤- بَابُ تَحْرِيمِ سَبِّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ

سب صحابہ کی تحریم

٦٤٣٤ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَسُبُّوا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو برا مت کہو' میرے صحابہ کو برا مت کہو' اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی شخص احد پہاڑ جتنا سونا بھی خیرات

أَصْحَابِي لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۵۳۶)

دے تو وہ صحابہ کے دیے ہوئے ایک مد (ایک کلوگرام) بلکہ نصف مد کے برابر بھی نہیں ہے۔

۶۴۳۵ - **حَدَّثَنَا** عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ شَيْءٌ فَسَبَّهُ خَالِدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَسُبُّوا أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِي فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَوْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ. البخاری (۳۶۷۳) ابوداؤد (۴۶۵۸) الترمذی (۳۸۶۱م) ابن ماجہ (۱۶۱)

حضرت ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ خالد بن ولید اور حضرت عبدالرحمان بن عوف کے درمیان کوئی مناقشہ تھا' حضرت خالد نے ان کو برا کہا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اصحاب میں سے کسی کو برا نہ کہو' کیونکہ تم میں سے اگر کسی شخص نے احد پہاڑ کے برابر سونا بھی خیرات کیا تو وہ ان میں سے کسی ایک کے دیے ہوئے مد (ایک کلوگرام) یا نصف مد کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتا۔

۶۴۳۶ - **حَدَّثَنَا** أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ وَوَكِيعٍ ذِكْرُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ. سابقہ حوالہ (۶۴۳۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں' شعبہ اور وکیع کی روایت میں حضرت خالد بن ولید اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کا تذکرہ نہیں ہے۔

۵۵- بَابٌ مِنْ فَضَائِلِ أُوَيْسٍ الْقَرَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے فضائل

۶۴۳۷ - **حَدَّثَنِي** زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ أَهْلَ الْكُوفَةِ وَفَدُوا إِلَى عُمَرَ وَفِيهِمْ رَجُلٌ مِمَّنْ كَانَ يَسْخَرُ بِأُوَيْسٍ فَقَالَ عُمَرُ هَلْ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنَ الْقَرَنِيِّينَ فَجَاءَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ قَالَ إِنَّ رَجُلًا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ لَا يَدَعُ بِالْيَمَنِ غَيْرَ أُمٍّ لَهُ قَدْ كَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَدَعَا اللَّهَ فَأَذْهَبَهُ عَنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ الدِّينَارِ أَوِ الدِّرْهَمِ فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۰۴۰۶)

اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں کہ اہل کوفہ ایک وفد لے کر حضرت عمر فاروق کے پاس گئے' وفد میں ایک ایسا آدمی بھی تھا جو حضرت اویس سے مذاق کرتا تھا' حضرت عمر نے پوچھا: یہاں کوئی قرن کا رہنے والا ہے' تو وہ شخص پیش ہوا' حضرت عمر نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: تمہارے پاس یمن سے ایک شخص آئے گا' اس کا نام اویس ہوگا' یمن میں اس کی والدہ کے سوا کوئی نہیں ہوگا' اس کو برص کی بیماری تھی' اس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ایک دینار یا درہم کے برابر سفید داغ کے سوا باقی داغ اس سے دور کر دیے' تم میں سے جس شخص کی اس سے ملاقات ہو وہ اس سے اپنے لیے مغفرت

کی دعا کرائے۔

٦٤٣٨ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ) عَنْ سَعِيْدِ الْجُرَيْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ إِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ إِنَّ خَيْرَ التَّابِعِيْنَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ وَلَهُ وَالِدَةٌ وَ كَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَمُرُوْهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٠٤٠٦)

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تابعین میں سب سے افضل شخص ایک آدمی ہے جس کا نام اویس ہوگا' اس کی ایک والدہ ہے' اس کو برص کی بیماری ہے' اس سے کہو وہ تمہارے لیے مغفرت کی دعا کرے۔

٦٤٣٩ - حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفٰى عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِذَا أَتٰى عَلَيْهِ أَمْدَادُ أَهْلِ الْيَمَنِ سَأَلَهُمْ أَفِيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ حَتّٰى أَتٰى عَلٰى أُوَيْسٍ فَقَالَ أَنْتَ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَانَ بِكَ بَرَصٌ فَبَرَأْتَ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ لَكَ وَالِدَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ يَأْتِيْ عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ أَمْدَادِ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ كَانَ بِهِ بَرَصٌ فَبَرَأَ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ لَهُ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ فَافْعَلْ فَاسْتَغْفِرْ لِيْ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ أَيْنَ تُرِيْدُ قَالَ الْكُوْفَةَ قَالَ أَلَا أَكْتُبُ لَكَ إِلٰى عَامِلِهَا قَالَ أَكُوْنُ فِيْ غَبْرَاءِ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيَّ قَالَ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ حَجَّ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِهِمْ فَوَافَقَ عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ أُوَيْسٍ قَالَ تَرَكْتُهُ رَثَّ الْبَيْتِ قَلِيْلَ الْمَتَاعِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ يَأْتِيْ عَلَيْكُمْ أُوَيْسُ بْنُ عَامِرٍ مَعَ أَمْدَادِ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مُرَادٍ ثُمَّ مِنْ قَرَنٍ كَانَ بِهِ بَرَصٌ فَبَرَأَ مِنْهُ إِلَّا مَوْضِعَ دِرْهَمٍ لَهُ وَالِدَةٌ هُوَ بِهَا بَرٌّ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لَكَ فَافْعَلْ فَأَتٰى أُوَيْسًا فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لِيْ قَالَ أَنْتَ أَحْدَثُ عَهْدًا بِسَفَرٍ صَالِحٍ

اسیر بن جابر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب کے پاس جب اہل یمن میں سے کوئی کمک آتی تو وہ ان سے سوال کرتے: کیا تم میں اویس بن عامر ہے؟ حتیٰ کہ ایک دن حضرت اویس ان کے پاس گئے' حضرت عمر نے کہا: کیا آپ اویس بن عامر ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! کہا: آپ قبیلہ مراد سے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! آپ نے کہا: کیا آپ قرن سے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! کیا آپ کو برص کی بیماری تھی اور ایک درہم کے برابر داغ رہ گیا ہے اور باقی داغ ختم ہو گئے؟ انہوں نے کہا: ہاں! حضرت عمر نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اہل یمن کی امداد کے ساتھ تمہارے پاس قبیلہ مراد سے قرن کے ایک شخص آئیں گے جن کا نام اویس بن عامر ہوگا' ان کو برص کی بیماری تھی اور ایک درہم کی مقدار کے علاوہ باقی ٹھیک ہو چکی ہوگی' قرن میں ان کی ایک والدہ ہے جس کے ساتھ وہ بہت نیکی کرتے ہیں' اگر وہ کسی چیز پر اللہ کی قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور پورا کرے گا' اگر تم سے ہو سکے تو تم ان سے مغفرت کی دعا کرانا' سو اب آپ میرے لیے مغفرت کی دعا کیجئے' حضرت اویس قرنی نے حضرت عمر کے لیے استغفار کیا' حضرت عمر نے کہا: اب آپ کہاں جا رہے ہیں؟ انہوں نے کہا: کوفہ میں' حضرت عمر نے کہا: کیا میں کوفہ کے عامل کی طرف آپ کے لیے خط نہ لکھ دوں؟ حضرت اویس نے کہا: خاک نشیں لوگوں میں رہنا مجھے زیادہ پسند ہے' جب دوسرا سال آیا تو کوفہ کے اشراف میں سے ایک شخص آیا' اس کی حضرت عمر سے ملاقات ہوئی' حضرت

فَاسْتَغْفِرْ لِي قَالَ اسْتَغْفِرْ لِي قَالَ أَنْتَ أَحْدَثُ عَهْدًا بِسَفَرٍ صَالِحٍ فَاسْتَغْفِرْ لِي قَالَ لَقِيتَ عُمَرَ قَالَ نَعَمْ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ فَفَطِنَ لَهُ النَّاسُ فَانْطَلَقَ عَلَى وَجْهِهِ قَالَ أُسَيْرٌ وَكَسَوْتُهُ بُرْدَةً فَكَانَ كُلَّمَا رَآهُ إِنْسَانٌ قَالَ مِنْ أَيْنَ لِأُوَيْسٍ هَذِهِ الْبُرْدَةُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٠٤٠٦)

عمر نے اس سے حضرت اویس کے متعلق پوچھا' اس نے کہا: میں ان کو کم سامان کے ساتھ شکستہ گھر میں چھوڑ کے آیا ہوں' حضرت عمر نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ تمہارے پاس کمک کے ساتھ قبیلہ مراد سے اویس بن عامر قرن سے آئیں گے' ان کو برص کی بیماری تھی' ایک درہم کی مقدار کے علاوہ وہ سب بیماری ٹھیک ہوگئی' ان کی ایک والدہ ہیں' وہ ان کے ساتھ بہت نیکی کرتے ہیں' اگر وہ اللہ تعالیٰ پر کسی کام کی قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ اس کو ضرور کرتا ہے' اگر تم سے ہو سکے تو تم ان سے اپنے لیے مغفرت کی دعا کرانا' پھر وہ شخص حضرت اویس کے پاس گیا اور ان سے کہا: میرے لیے استغفار کیجئے' انہوں نے کہا: تم ابھی اچھا سفر کر کے آ رہے ہو' تم میرے لیے استغفار کرو' اس نے پھر کہا: آپ میرے لیے استغفار کیجئے' انہوں نے کہا: تم ابھی نیک سفر کر کے آ رہے ہو' تم میرے لیے استغفار کرو' پھر کہا: کیا تمہاری حضرت عمر سے ملاقات ہوئی تھی' اس نے کہا: ہاں! پھر حضرت اویس نے اس کے لیے استغفار کیا' تب لوگوں کو حضرت اویس کے مقام کا علم ہوا اور وہ وہاں سے چلے گئے' اسیر نے کہا: میں نے حضرت اویس کو ایک چادر اوڑھائی' جب بھی ان کو کوئی شخص دیکھتا تو کہتا کہ اویس کے پاس یہ چادر کہاں سے آئی؟

ف: اس باب کی احادیث میں حضرت اویس قرنی کے افضل التابعین ہونے کا بیان ہے اور اللہ کے نیک بندوں سے مغفرت کی دعا کرانے کا ثبوت ہے۔

٥٦- بَابُ وَصِيَّةِ النَّبِيِّ ﷺ بِأَهْلِ مِصْرَ

اہل مصر کے متعلق نبی ﷺ کی وصیت

٦٤٤٠ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَرْمَلَةُ ح وَحَدَّثَنِي هَرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ (وَهُوَ ابْنُ عِمْرَانَ التُّجِيبِيُّ) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَتَفْتَحُونَ أَرْضًا يُذْكَرُ فِيهَا الْقِيرَاطُ فَاسْتَوْصُوا بِأَهْلِهَا خَيْرًا فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا فَإِذَا رَأَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ فَمَرَّ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم عنقریب ایک زمین کو فتح کرو گے جس میں قیراط (پیمانے) کا ذکر کیا جائے گا' تم اس زمین کے رہنے والوں سے اچھا سلوک کرنا' کیونکہ تم پر ان کا حق اور رشتہ ہے' جب تم وہاں دو آدمیوں کو ایک اینٹ کی جگہ کے لیے لڑتا دیکھو تو وہاں سے چلے جانا' پھر شرحبیل بن حسنہ کے دو بیٹے ربیعہ اور عبدالرحمان ایک اینٹ کی جگہ میں لڑ رہے تھے تو حضرت ابوذر

بِرَبِيعَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنَيْ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ يَتَنَازَعَانِ فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَخَرَجَ مِنْهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۹۶۳)

وہاں سے نکل آئے۔

٦٤٤١ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ مِصْرَ وَهِيَ أَرْضٌ يُسَمَّى فِيهَا الْقِيرَاطُ فَإِذَا فَتَحْتُمُوهَا فَأَحْسِنُوا إِلَى أَهْلِهَا فَإِنَّ لَهُمْ ذِمَّةً وَرَحِمًا أَوْ قَالَ ذِمَّةً وَصِهْرًا فَإِذَا رَأَيْتَ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ فِيهَا فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ فَرَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ وَأَخَاهُ رَبِيعَةَ يَخْتَصِمَانِ فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَخَرَجْتُ مِنْهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۰۰۰)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم عنقریب مصر کو فتح کرو گے یہ وہ سرزمین ہے جہاں قیراط بولا جاتا ہے جب تم اس سرزمین کو فتح کر لو تو وہاں کے لوگوں سے اچھا سلوک کرنا 'کیونکہ ان کا حق اور رشتہ ہے یا فرمایا: ان کا حق اور سسرالی رشتہ ہے اور جب تم وہاں پر دو آدمیوں کو ایک اینٹ کی جگہ پر لڑتے دیکھو تو تم وہاں سے نکل آنا' حضرت ابوذر نے کہا: پھر میں نے عبدالرحمان بن شرحبیل بن حسنہ اور ان کے بھائی ربیعہ کو ایک اینٹ کی جگہ کے متعلق لڑتے دیکھا' تو میں وہاں سے نکل آیا۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں:

علماء نے کہا ہے کہ قیراط دینار یا درہم کا ایک جز ہے' اہل مصر اس لفظ کو بہت بولتے ہیں اور اس پیمانے کا بہ کثرت استعمال کرتے ہیں' ذمہ سے مراد حق ہے اور رشتہ سے مراد یہ ہے کہ حضرت اسماعیل کی والدہ حضرت ہاجرہ مصر سے تھیں' اور سسرالی رشتہ سے مراد یہ ہے کہ حضور کے صاحبزادے حضرت ابراہیم کی والدہ حضرت ماریہ قبطیہ بھی مصر کی تھیں' ان احادیث میں رسول اللہ ﷺ کے معجزات کا ظہور ہے' کیونکہ آپ نے یہ پیش گوئی کی کہ آپ کے بعد آپ کی امت کو شوکت اور قوت حاصل ہو گی اور وہ بڑے بڑے ملکوں کو فتح کریں گے اور مصر کو فتح کریں گے اور جن دو آدمیوں نے ایک اینٹ کے برابر جگہ پر جھگڑا کیا اس کی خبر دی' وللہ الحمد۔

٥٧- بَابُ فَضْلِ أَهْلِ عُمَانَ

اہل عمان کی فضیلت

٦٤٤٢ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ جَابِرِ بْنِ عَمْرٍو الرَّاسِبِيِّ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَسَبُّوهُ وَضَرَبُوهُ فَجَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ أَنَّ أَهْلَ عُمَانَ أَتَيْتَ مَا سَبُّوكَ وَلَا ضَرَبُوكَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۵۹۵)

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو قبائل عرب میں سے کسی قبیلہ کے پاس بھیجا' ان لوگوں نے اس کو گالیاں دیں اور مارا' اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر خبر دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اہل عمان کے پاس جاتے تو وہ تم کو گالیاں دیتے نہ مارتے۔

ف: علامہ نووی نے لکھا ہے کہ عمان بحرین کا ایک شہر ہے۔

٥٨- بَابُ ذِكْرِ كَذَّابِ ثَقِيفٍ وَمُبِيرِهَا

قبیلہ ثقیف کا کذاب اور اس کا ظالم

٦٤٤٣ - حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ

ابونوفل بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن

(يعني ابن إسحق الحضرمي) أخبرنا الأسود بن شيبان عن أبي نوفل رأيت عبد الله بن الزبير على عقبة المدينة قال فجعلت قريش تمر عليه والناس حتى مر عليه عبد الله بن عمر فوقف عليه فقال السلام عليك أبا خبيب السلام عليك أبا خبيب السلام عليك أبا خبيب أما والله لقد كنت أنهاك عن هذا أما والله لقد كنت أنهاك عن هذا أما والله لقد كنت أنهاك عن هذا أما والله إن كنت ما علمت صواما قواما وصولا للرحم أما والله لأمة أنت أشرها لأمة خير ثم نفذ عبد الله بن عمر فبلغ الحجاج موقف عبد الله وقوله فأرسل إليه فأنزل عن جذعه فألقي في قبور اليهود ثم أرسل إلى أمه أسماء بنت أبي بكر فأبت أن تأتيه فأعاد عليها الرسول لتأتيني أو لأبعثن إليك من يسحبك بقرونك قال فأبت وقالت والله لا آتيك حتى تبعث إلي من يسحبني بقروني قال فقال أروني سبتي فأخذ نعليه ثم انطلق يتوذف حتى دخل عليها فقال كيف رأيتني صنعت بعدو الله قالت رأيتك أفسدت عليه دنياه وأفسد عليك آخرتك بلغني أنك تقول له يا ابن ذات النطاقين أنا والله ذات النطاقين أما أحدهما فكنت أرفع به طعام رسول الله ﷺ وطعام أبي بكر من الدواب وأما الآخر فنطاق المرأة التي لا تستغني عنه أما إن رسول الله ﷺ حدثنا أن في ثقيف كذابا ومبيرا فأما الكذاب فرأيناه وأما المبير فلا إخالك إلا إياه قال فقام عنها ولم يراجعها. مسلم تحفة الاشراف (۱۵۷۳۶)

الزبیر رضی اللہ عنہما کو مدینہ کی گھاٹی میں (سولی پر لٹکا ہوا) دیکھا' اس جگہ سے قریش اور دوسرے لوگ گزر رہے تھے' حتیٰ کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا وہاں سے گزر ہوا' وہ وہاں ٹھہر گئے اور کہا: السلام علیک ابا خبیب' السلام علیک ابا خبیب' السلام علیک ابا خبیب' میں آپ کو اس (خلافت کے) اقدام سے منع کرتا تھا' سنیے بہ خدا! میں آپ کو اس سے منع کرتا تھا' بہ خدا! میں آپ کو اس سے منع کرتا تھا' سنیے بہ خدا! آپ بکثرت روزے رکھنے والے' بہت قیام کرنے والے' بہت صلہ رحمی کرنے والے تھے' بخدا! (دشمنوں کے زعم میں) آپ کی جو جماعت بری تھی وہ (درحقیقت) بہت اچھی تھی' اس کے بعد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما وہاں سے چلے گئے' جب حجاج کو حضرت ابن عمر کے وہاں کھڑے ہونے اور آپ کے اس کلام کی خبر ہوئی تو اس نے حضرت عبداللہ بن زبیر کی نعش کے پاس کسی کو بھیجا اور ان کی نعش کو سولی سے اتروایا اور یہود کے قبرستان میں پھنکوا دیا' پھر ان کی والدہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما کو بلوایا' انہوں نے اس کے پاس جانے سے انکار کر دیا' اس نے دوبارہ پیغام بھیجا کہ میرے پاس آؤ ورنہ میں کسی شخص کو بھیجوں گا جو تم کو بالوں سے پکڑ کر گھسیٹتا ہوا میرے پاس لے آئے گا' حضرت اسماء نے انکار کیا اور فرمایا: بہ خدا! میں اس وقت تک تیرے پاس نہیں آؤں گی جب تک تو مجھے بالوں سے پکڑوا کر گھسٹوا کر نہیں بلائے گا' حجاج نے کہا: میری جوتیاں لاؤ' پھر اس نے جوتیاں پہنیں اور اکڑتا ہوا حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور کہنے لگا: ''تو نے دیکھا میں نے اللہ کے دشمن کو کیسے قتل کیا'' انہوں نے فرمایا: تم نے اس کی دنیا خراب کی اور اس نے تیری عاقبت برباد کر دی' مجھے معلوم ہوا ہے کہ تو اس کو دو کمر بندوں والی کا بیٹا کہتا ہے' تو سن! بہ خدا! میں دو کمر بندوں والی ہوں' کمر بند کے ایک ٹکڑے کے ساتھ تو میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے طعام کو سواری کے ساتھ باندھا تھا اور دوسرا ٹکڑا وہ ہے جس سے کوئی عورت مستغنی نہیں ہوتی اور سن! رسول اللہ ﷺ

نے ہمیں یہ حدیث بیان فرمائی کہ ثقیف میں ایک کذاب اور ظالم ہوگا' کذاب کو تو ہم پہلے دیکھ چکے ہیں اور رہا ظالم تو میرے گمان میں وہ صرف تو ہی ہو سکتا ہے۔ راوی کہتا ہے: پھر حجاج وہاں سے چلا گیا اور اس نے کوئی جواب نہیں دیا۔

۵۹- بَابُ فَضْلِ فَارِسَ

اہل فارس کی فضیلت

٦٤٤٤ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ كَانَ الدِّينُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَذَهَبَ بِهِ رَجُلٌ مِنْ فَارِسَ أَوْ قَالَ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ حَتَّى يَتَنَاوَلَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٨٢٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر دین ثریا پر ہوتا تب بھی فارس کا ایک شخص اس کو حاصل کر لیتا۔ یا فارس کی اولاد میں سے ایک شخص اس کو حاصل کر لیتا۔

٦٤٤٥ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْجُمُعَةِ فَلَمَّا قَرَأَ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ قَالَ رَجُلٌ مَنْ هَؤُلَاءِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَلَمْ يُرَاجِعْهُ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى سَأَلَهُ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ وَفِينَا سَلْمَانُ الْفَارِسِيُّ قَالَ فَوَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ عَلَى سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ الْإِيمَانُ عِنْدَ الثُّرَيَّا لَنَالَهُ رِجَالٌ مِنْ هَؤُلَاءِ.

البخاری (٤٨٩٧-٤٨٩٨) الترمذی (٣٣١٠-٣٩٣٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ پر سورۂ جمعہ نازل ہوئی اور آپ نے یہ پڑھا: "واخرين منهم لما يلحقوا بهم"۔ (یعنی آپ ان پر بھی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور ان کو بھی کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں اور ان کا بھی تزکیہ کرتے ہیں جو ابھی آپ سے واصل نہیں ہوئے) ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ نبی ﷺ نے اس کا کوئی جواب نہیں دیا' حتیٰ کہ اس نے آپ سے ایک یا دو' یا تین بار سوال کیا' اس وقت ہم میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بھی تھے' نبی ﷺ نے حضرت سلمان پر ہاتھ رکھا پھر فرمایا: اگر ایمان ثریا کے پاس بھی ہوتا تو اس کے علاقے کے لوگ اس کو حاصل کر لیتے۔

٦٠- بَابُ قَوْلِهِ ﷺ النَّاسُ كَإِبِلٍ مِائَةٌ لَا تَجِدُ فِيهَا رَاحِلَةً

انسان اونٹوں کی طرح ہیں جن میں سو میں سے ایک بھی سواری کے لائق نہیں ہے

٦٤٤٦ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ) قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَجِدُونَ النَّاسَ كَإِبِلٍ مِائَةٍ لَا يَجِدُ الرَّجُلُ فِيهَا رَاحِلَةً. الترمذی (٢٨٧٢)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم انسانوں کو سو اونٹوں کی مثل پاؤ گے' ان میں سے ایک بھی سواری کے لائق نہیں ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٤٥- كِتَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْاٰدَبِ

نیکی، صلہ رحمی اور اخلاق کا بیان

١- بَابُ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَاَنَّهُمَا اَحَقُّ بِهٖ

والدین سے حسن سلوک اور ان کو مقدم رکھنا

٦٤٤٧- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ جَمِيْلِ بْنِ طَرِيْفٍ الثَّقَفِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِيْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اَبُوْكَ وَفِيْ حَدِيْثِ قُتَيْبَةَ مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِيْ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّاسَ.

البخاري (٥٩٧١) ابن ماجه (٢٧٠٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور پوچھنے لگا: کون لوگ میرے اچھے سلوک کے حق دار ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں' کہا: پھر کون ہے؟ فرمایا: پھر تمہاری ماں' کہا: پھر کون ہے؟ فرمایا: پھر تمہاری ماں' کہا: پھر؟ فرمایا: پھر تمہارا باپ' قتیبہ کی روایت میں ہے: میرے اچھے سلوک کا کون مستحق ہے؟ اس میں لوگوں کا ذکر نہیں ہے۔

٦٤٤٨- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ قَالَ اُمُّكَ ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اَبُوْكَ ثُمَّ اَدْنَاكَ اَدْنَاكَ.

سابقہ حوالہ (٦٤٤٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! کون لوگ میرے اچھے سلوک کے زیادہ مستحق ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں' پھر ماں' پھر ماں' پھر تمہارا باپ' پھر جو تمہارے قریب ہو' پھر جو تمہارے قریب ہو۔

٦٤٤٩- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عُمَارَةَ وَابْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَزَادَ فَقَالَ نَعَمْ وَاَبِيْكَ لَتُنَبَّاَنَّ.

البخاري (٥٩٧١) ابن ماجه (٢٧٠٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا' اس کے بعد جریر کی روایت کی مثل ہے اور یہ اضافہ ہے کہ تمہارے باپ کی قسم! تم کو خبر دی جائے گی۔

٦٤٥٠- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ حَدِيْثِ وُهَيْبٍ مَنْ اَبَرُّ وَفِيْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ اَيُّ النَّاسِ اَحَقُّ مِنِّيْ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ. سابقہ حوالہ (٦٤٤٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' محمد بن طلحہ کی روایت میں ہے: کون لوگ میرے اچھے سلوک کے زیادہ حقدار ہیں؟ اس کے بعد پہلی روایت کی مثل ہے۔

٦٤٥١- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ